دل کرائے کے لئے خالی نہیں از لائبہ ناصر

WWW.NOVELSCLUBB.COM

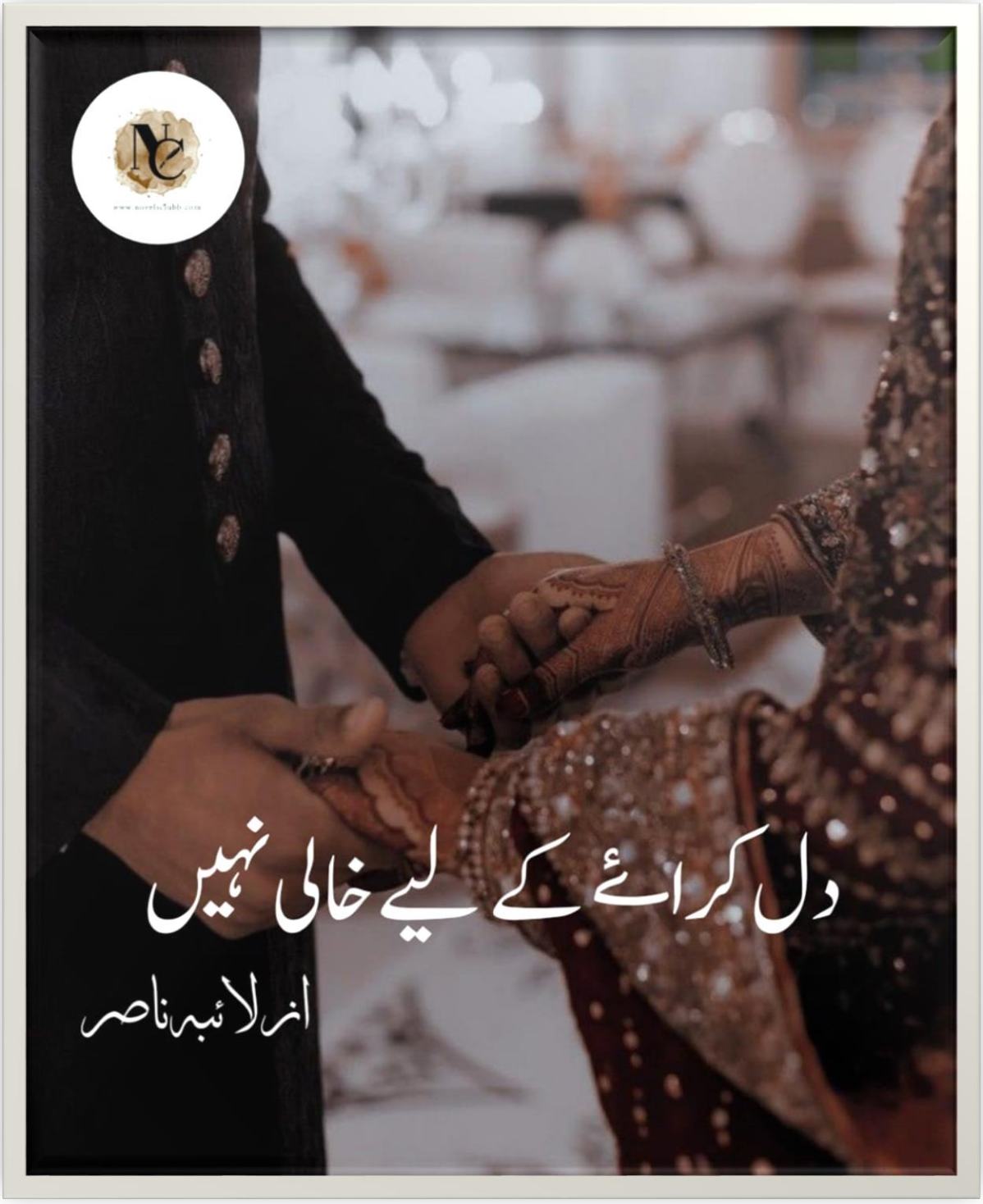

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

دل کرائے کے لئے خالی نہیں

از لائبہ ناصر

" دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے "

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ۱

۔

بیلا۔۔بیلا۔۔بیلاااا۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ پریشانی سے دبی دبی آواز میں چیختی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی تھی۔۔

آئینے کے سامنے کھڑی خود سے چار سال چھوٹی اس آفت کو دیکھ رہی تھی جسکی وجہ سے تقریباً روز ہی گھر میں ایک قیامت برپا ہوتی تھی۔۔

۔

کیوں پاکستانی عدالت کی وکیلوں کی طرح گلہ پھاڑ کر ان جیسے تاریخ پر تاریخ۔۔تاریخ پر تاریخ بولنے کی پریکٹس کر رہی ہو۔۔"مس شیریں افضل ملک"۔۔

وہ اپنے شانوں تک آتے سلکی بالوں کی روز کی طرح پونی ٹیل بناتی اطمینان سے بول رہی تھی۔۔

۔

کیوں اپنی جان کی دشمن بنی رہتی ہو۔۔کیا کیا ہے تم نے یہ۔۔پھر سے رشتہ۔۔"

اسکے صدمے سے کہنے پر سامنے کھڑی بیلا نے شان سے فرضی کالر جھاڑے۔۔

جاؤ اب نیچے تم۔۔ماما تمہاری ذلالت پے ذلالت اور اسکا سوآن کرینگی تو سمجھ آئیگی۔۔"

www.novelsclubb.com

۔

شیریں نے روہانسی ہو کر اسے دیکھا جو مطمئن سی اب لبوں کو نیچرل کلر کی لپسٹک سے رنگ رہی تھی۔۔

سفید رنگت پر کالی گھور سیاہ آنکھیں۔۔اور ان پر مڑی مڑی پلکیں جو دیکھنے والوں کو اپنے پیچ و خم میں ایک پل کے لئے الجھا دیتی تھیں۔۔ بھرے بھرے گلابی لب۔۔وہ درمیانے قد کی ایک خوبصورت لڑکی تھی۔۔

جینس اور کرتی پہنے دوپٹہ سے بے نیاز اپنی پونی کو دونوں جانب سے کھینچتی وہ آئینے پر ایک آخری نظر ڈال کر کمرے سے نکل گئی تھی۔۔

۔

بیلا دوپٹہ تو اوڑھتے جاؤ۔۔"

پیچھے وہ آوازیں دیتی رہ گئی۔۔

میں تھان کے تھان لپیٹ لوں جب بھی مسز افضل کو میں پسند نہیں آؤنگی۔۔تم آجاؤ"

www.novelsclubb.com

نیچے۔۔رائتا بھی تو سمیٹنا ہے۔۔وہ الگ بات ہے کے پھیلایا بھی خود ہی ہے۔۔

وہ مزے سے کہتی سیڑھیاں اتر رہی تھی۔۔

۔

ماں ہیں وہ تمہاری۔۔"

وہ ہزار بار کہا ہوا جملہ ایک بار دوہراتی اسکی جھولتی پونی دیکھ رہی تھی۔۔

چیونگم چباتی وہ اپنے مخصوص لاپرواہ انداز میں ڈرائینگ روم میں داخل ہوئی سامنے ہی دو قدرے موٹی عورتیں بیٹھیں ناشتے سے بھرپور انصاف کر رہی تھی۔۔

اسنے کن انکھیوں سے سامنے کھڑیں سدرہ بیگم کو دیکھا جو آنکھوں میں سرد تاثر لئے اسے دیکھ رہیں تھیں۔۔

وہ مطمئن سی چلتی ان دو عورتوں کے سامنے آ بیٹھی۔۔

۔

ذرا شرم نہیں آنٹی آپ کو۔۔یہ تیسرا سموسہ اٹھا رہیں ہیں آپ۔۔"

www.novelsclubb.com

سامنے بیٹھی خاتون کے ہاتھ سے سموسہ لے کر واپس پلیٹ میں رکھتی وہ خفگی سے بول رہی تھی۔۔خاتون کے ساتھ بیٹھے لڑکے نے الجھ کر اسے دیکھا۔۔

بیلا تم نے خود ہی تو۔۔"

اس نے کچھ کہنا چاہا لیکن اسکی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی سدرہ بیگم نے سخت آواز ابھری تھی۔۔

۔

بیلا کیا بد تمیزی ہے یہ۔۔ بڑوں سے بات کرنے کی یہ تمیز سیکھائی ہے ہم نے تمہیں۔۔"

تنبیہ کرتی نگاہوں سے اسے دیکھتی انہوں نے لہجہ قدرے سخت لہجے میں کہا۔۔

تم نے ہی گھر بلایا ہے نا انہیں۔۔انکے بیٹے کا کہنا ہے تم نے اسے کہا ہے کے وہ رشتہ لے" کر آئے۔۔

۔

بیچ راستے میں سستے عاشقوں کی طرح پرپوز کر رہا تھا مجھے۔۔آپ نے باہر لڑنے منع کیا تھا" اس لئے میں نے سوچا گھر بلا کر عزت سے رخصت کر دوں۔۔مجھے کیا پتہ تھا یہ اپنے پورے ٹبر کے ساتھ میرے باپ کا خرچہ بڑھانے چلا آئے گا۔۔

انکی پلیٹ سے چپس اٹھا کر منہ میں ڈالتی بولی تھی۔۔اطمینان میں ذرا فرق نہیں آیا تھا۔۔

۔

تمیز سے بات کرو ہونے والی ساس ہیں تمہاری۔۔"

وہ لڑکا اپنی ماں کے کڑے تیور دیکھتا التجائیہ انداز میں بولا تھا۔۔اسکے الفاظ جتنے سخت معلوم ہو رہے تھے۔۔لہجہ اتنا ہی نرم تھا۔۔

ارے چپ کرو۔۔اتنی بھوکی ساس مجھے نہیں چاہئیے۔۔"

خاتون کے لال بھبوہوتی شکل کی پرواہ کئے بغیر ہی بلند آواز میں بڑبڑائی۔۔

۔

دروازے کے باہر کھڑی شیریں نے روہانسے ہوتے اسے خاموش ہونے کا اشارہ کیا۔۔

۔"عزت سے رشتہ لے کر آئے تھے ہم تو۔۔ہمیں کیا معلوم تھا اتنی منہ زور لڑکی ہے۔۔

اٹھو چلو یا مزید عزت کا جنازہ نکلوانا ہے ابھی۔۔

وہ تن فن کرتی اپنے بیٹے کو گھورتی اٹھ کھڑی ہوئیں۔۔

کا ہمارا پورا ناشتہ ڈکارنے سے پہلے آپ کو عقل آگئی۔۔ جی بلکل شکر اللہ"

۔

بیلا چپ کر جاؤ۔۔"

سدرہ بیگم کی گھوریوں کے باوجود وہ جلدی سے ان خاتون کے پیچھے گئی۔۔

جلدی جائیں۔۔ورنہ اتنا کچھ جو آپ نے کھایا نا اسکا بل آپ کے گھر بھیج دونگی۔۔"

۔

توبہ اتنی منہ زور لڑکی سے شادی کرنا چاہتے تھے تم۔۔پڑھ گئی ٹھنڈ تمہیں اپنی ماں کی" بے عزتی کروا کے۔۔

وہ خاتون مسلسل بلند آواز میں بڑبڑاتی اپنی گاڑی کی جانب بڑھ رہی تھیں۔۔

وہ جو پارکنگ سے کچھ دوری پر اپنی بائیک کھڑی کر کے اب دروازے کی جانب ہی بڑھ رہا تھا۔۔گھر سے نکلتی بپھری ہوئی خاتون اور انکے ساتھ نکلتے لڑکے کو دیکھ کر وہ مٹھیاں بھینچ کر رہ گیا۔۔

آپ باتوں سے ماننے والی ہیں ہی نہیں بیلا"۔۔"

وہ زیر لب بڑبڑاتا دروازے کی جانب آیا۔۔

جتنے غصّے وہ خاتون باہر آ رہی تھیں اسے اچھی طرح انداز ہو چکا تھا کے آج پھر بیلا نے کوئی تماشا لگایا ہو گا۔۔

تم بتا ہی دو آخر چاہتی کیا ہو۔۔ ہر دو دن بعد کوئی کوئی تمہارا رشتہ آ جاتا ہے۔۔ جنہیں" بلانے والی بھی تم خود ہی ہوتی ہو۔۔ یہ کیا طریقہ ہے بیلا کسی کو سبق سکھانے کا۔۔ اب اگر تم نے اس طرح کی کوئی حرکت کی تو میں سچ میں تمہیں اسی کے ساتھ رخصت کر دونگی جسکا تم اب رشتہ لاؤ گی۔۔

لاؤنج میں داخل ہوا تو حسب توقع وہاں عدالت سجی ہوئی تھی۔۔ وہ سامنے اطمینان سے بیٹھی سدرہ بیگم کی باتیں سن رہی تھی۔۔ اسکے انداز سے لاپرواہی واضح ہو رہی تھی۔۔ جو سدرہ بیگم کے غصّے مزید اضافہ کا باعث بن رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

مما اس نے خود بد تمیزی کی تھی۔۔"

شیریں ہمیشہ کی طرح آج بھی اسے بچانے کی کوشش میں لگی ہوئی تھی۔۔

۔

اس کے دو مقاصد ہیں۔۔"

اطمینان سے ٹانگ پر ٹانگ چڑھا کر بیٹھنے کے بعد وہ ان سب کی جانب ایک نظر ڈال کر بولی۔۔

۔

ایک تو یہ کے اس نے جو میری بے عزتی کی بیچ راستے میں پرپوز کر کے میں نے اسے گھر بلا کر سموسے کھلا کر عزت سے رخصت کیا ہے۔۔تو میں تو اچھی ہوں۔۔"

اس نے آنکھیں پٹپٹا کر انھیں دیکھا۔۔اپنے پیچھے کھڑے ابراھیم کو نہیں دیکھ سکی۔۔جو سدرہ بیگم کے ساتھ اسے خونخوار نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔

۔

اور دوسرا یہ کے آپ کو پتہ چل جائے مسز افضل کے بیلا افضل ملک کسی سے کم نہیں" ہے۔۔دیکھ لیں میرے قدر دانوں کی لمبی فہرست۔۔

لمبی پر پورا زور لگا کر کہتی وہ سکون سے انکا اطمینان غارت کر کے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔

دیکھ رہے ہو تم۔۔یہ سب تمہارے بابا اور افضل صاحب کے لاڈ پیار کا نتیجہ ہے۔۔اب" اس طرح اپنی اہمیت جتائے گی یہ۔۔

سیڑھیاں چڑھتی بیلا کو دیکھ کر وہ غصّے سے بولی تھیں۔۔وہ انہیں تسلی دیتا ضبط سے تنی رگوں کے ساتھ خود بھی اسکے کمرے کی جانب بڑھا۔۔

www.novelsclubb.com

کراچی کے اس پوش علاقہ میں بنے اس چھوٹے مگر خوبصورت گھر میں اطہر ملک اور افضل ملک اپنے گھرانوں کے ساتھ مکین تھے۔۔دونوں بھائیوں میں عمروں کا فاصلہ زیادہ نہیں تھا۔۔اطہر ملک نے اپنی پسند سے نگینہ بیگم سے شادی کی تھی جو کے انکی خالہ زاد بھی تھی۔۔اطہر ملک اپنی بیوی سے بے انتہا محبت کرنے والے ثابت ہوئے تھے۔۔شادی کے ایک سال بعد ابراھیم اطہر ملک انکی گود میں آیا۔۔بھوری آنکھوں والا یہ بچہ گھر میں سب کو ہی بہت پیارہ تھا۔۔نگینہ بیگم ابراھیم کی پیدائش کے بعد سے ہی کچھ بیمار رہنے لگی نے ایک بار انھیں نعمت سے نوازہ۔۔"زوار ملک "جو گھر تھیں۔۔تین سال بعد اللہ والوں کے ساتھ ابراھیم کا بھی کافی لاڈلا تھا۔۔جبکہ افضل ملک کی شادی والدین کی پسند سے سدرہ بیگم سے ہوئی تھی۔۔میاں بیوی ہونے کے باوجود بھی شروعات سے سدرہ بیگم اور افضل ملک میں ان دیکھی سی ایک دیوار تھی جسے انہوں نے دور کرنے کی کوشش کی ناسدرہ بیگم نے اپنی محبت سے اس دیوار کو گرانے کے بارے میں کچھ سوچا۔۔بظاہر تو وہ دونوں ٹھیک ہی تھے لیکن ایک خلش سی تھی جسے شاید کسی نے محسوس ہی نہیں کیا۔۔

www.novelsclubb.com

شیریں جو ابراھیم سے ایک سال چھوٹی جبکہ زوار سے دو سال بڑی تھی۔۔اور شیریں سے چار سال چھوٹی "بیلا افضل ملک"۔۔

دونوں بہنیں شکل صورت کے ساتھ ساتھ عادات اطوار میں بھی ایک دوسرے کے بلکل متضاد تھیں۔۔شیریں گندمی رنگت اور مناسب نقوش کی مالک۔۔کم گو سیدھی سی لڑکی تھی اسکی رنگت بیلا جیسی شفاف نہیں تھی لیکن اسکی آنکھیں بہت خوبصورت تھیں۔۔

نگینہ بیگم زوار کی پیدائش کے وقت انتقال کر گئیں۔۔انکے انتقال کے بعد اطہر ملک کو خود اپنا بھی ہوش نہیں رہا تھا۔۔ایسے میں سدرہ بیگم نے ہی ابراھیم اور زوار کی بھی ذمہ داری لے لی تھی جسے وہ آج تک بہت احسن طریقے سے نبھا رہی تھیں انکی امّاں جان بن کے۔۔

بیلا سدرہ بیگم سے زیادہ قریب نہیں تھی وجہ اسکی ضدی اور اکھڑ طبیعت تھی یا کچھ اور یہ کوئی نہیں جان سکا تھا۔۔

حد درجہ منہ پھٹ اور قدرے بد تمیز بیلا پسند تو ابراھیم کو بھی نہیں تھی۔۔

کاش یہ بات آپ مجھے محبت سے کہہ دیتی ماما۔۔اسی شفقت بھرے انداز سے کہہ دیتیں" جیسے شیریں سے کہتی ہیں۔۔ باخدا میں بلکل ویسی ہی بن جاتی مما جیسی آپ کو پسند آتی۔۔ لیکن آپ۔۔

اپنی سوچوں میں گم وہ اپنی پونی ٹیل جھلاتی اپنے کمرے کی جانب بڑھ رہی تھی جب اسے بازوؤں سے تھام کر کسی نے جھٹکے سے کھینچا۔۔غصّے سے اپنی جانب تکتے ابراھیم کو دیکھ کر اسکا حلق تک کڑوا ہو گیا تھا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

سمجھتی کیا ہیں آپ خود کو۔۔بہت مزہ آتا ہے آپ کو ہم سب کو پریشان کر کے"۔۔"

سختی سے اسکے بازوؤں پر گرفت بڑھاتے وہ سلگتے لہجے میں بول رہا تھا۔۔

۔

" میں آپ کو جواب دہ نہیں ہوں چھوڑیں میرا ہاتھ"

اسکی گرفت میں پھر پھراتی وہ بھی اسی لہجے میں اس سے بات کر رہی تھی۔۔

یہ تو بیلا ملک کا اصول تھا۔۔گیو اینڈ ٹیک کا اصول۔۔جو دو گے واپس آلوٹ کرو ہی آئیگا۔۔

۔

آپ ہیں جواب دہ مجھے۔۔ سمجھ رہی ہیں۔۔میری امّاں جان کی آنکھوں میں آپ کی وجہ" سے آنسوں آئے ہیں۔۔اسکی جواب دہی بھی میں آپ سے ہی کرونگا۔۔

ایک ہاتھ پیچھے لے جا کر وہ اسکے دونوں بازو سختی سے جکڑ چکا تھا۔۔

۔

بہت شوق ہے آپ کو لوگوں کے سامنے آکر اپنی قدر دانی ظاہر کرنے کا۔۔"

دوسرے ہاتھ سے اسکا چہرہ جکڑ کر اسکی آنکھوں میں دیکھتے وہ ایک ایک لفظ چبا چبا کر ادا کر رہا تھا۔۔تکلیف کے باعث چمکتی نمی وہ با آسانی دیکھ سکتا تھا۔۔لیکن وہ اب بھی ڈھیٹ بنی

اسی طرح خود بھی اسکی آنکھوں میں دیکھتی اسکے آہنی گرفت سے نکلنے کی سعی کر رہی تھی۔۔

۔

دوپٹہ لے لینے سے شان گھٹ جائے گی آپ کی۔۔بہت شوق ہے آپ کو اپنی نمائش" کرنے کا۔۔

اسکی آنکھوں میں چمکتے آنسوں کو دیکھ کر اسکی گرفت میں کچھ نرمی در آئی تھی۔۔لہجہ ہنوز آگ برساتا ہوا تھا۔۔

۔

میں کہ رہی ہوں چھوڑیں مجھے۔۔میں کیا کر رہی ہوں کیا نہیں اسکے لئے میں نا آپ کی" امّاں جان کو جواب دہ ہوں اور نا انکے لاڈلے بیٹے کو۔۔زیادہ باپ نہیں بنے میرے۔۔

www.novelsclubb.com

غصّے اور درد کی شدّت سے اسکی آواز روندھ گئی تھی۔۔اسکی گرفت سے اپنے بازو آزاد کرواتی وہ سرد لہجے میں بول کر آگے بڑھنے لگی تھی جب ایک بار پھر اس نے کلائی سے تھام کر اپنے مقابل کھڑا کیا۔۔

۔

آئندہ میں آپ کو بغیر دوپٹہ کے نا دیکھوں بیلا۔۔"

وارننگ دیتے انداز میں کہتا وہ اپنی شال اس پر ڈال کر آگے بڑھا۔۔لیکن اگلے ہی پل وہ شال اسکے قدموں میں آ گری تھی۔۔

۔

یہ حق اپنی بیوی پر جتائیگا مجھ پر نہیں۔۔مجھ پر حق صرف میرے باپ کا ہے۔۔"

www.novelsclubb.com

اسکی شال اسکے قدموں کی جانب اچھال کر وہ تن فن کرتی اپنے کمرے کا دروازہ کھول کر جا چکی تھی۔۔

وہ ضبط سے مٹھیاں بھینچتا اپنے غصّہ کو کنٹرول کرنے کی کوشش کرنے لگا۔۔

تیار رہیں بیلا افضل ملک بہت جلد آپ کے تمام حقوق میرے نام ہونگے"۔۔"

سرخ ہوتی نگاہوں سے اسکے کمرے کے بند دروازے کو تکتا وہ زیر لب بول رہا تھا۔۔

۔

آج پھر بیلا کے رشتے والے آئے تھے۔۔"

وہ جو چائے کے لئے پانی چولہے پر رکھ رہی تھی۔۔اپنے پیچھے بھاری مردانہ آواز سن کر اچھل پڑی۔۔

اس طرح سہم کیوں جاتی ہیں آپ شیریں۔۔میں ہوں۔۔"

زوار کی آواز پر وہ گہری سانس لیتی اثبات میں سر ہلا گئی۔۔وہ بھی ہمم کہ کر سر ہلا کر رہ گیا۔

اس طرح اچانک سے آ گئے تم تو اس لئے۔۔اور یہ شیریں کیا ہوتا ہے۔۔آپی کہا کرو۔۔"

کڑے تیوروں سے اسے گھورتی وہ مصنوعی خفگی سے بولی۔۔

۔

میں آپی باجی نہیں کہ سکتا آپ کو شیریں میرا موڈ خراب نہیں کیا کریں یہ سب کہ کر۔۔"

وہ سخت بدمزہ ہوا تھا۔۔

کیوں بھئی بڑی ہوں تم سے۔۔"

باقی چیزیں بھی نکال کر کاؤنٹر پر رکھتی وہ سادہ سے لہجے میں بولی۔۔

بیلا سے بھی تو بڑی ہیں آپ پورے چار سال اس نے کب آپ کو آپی کہا ہے۔۔"

وہ تنک کر بولا۔۔ نظریں اسکی پشت پر لاپرواہ سی بکھری لمبی چوٹی سے الجھ رہی تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

۔

بیلا کو جانتے ہو تم۔۔ میری بیلا بہت الگ ہے۔۔"

بیلا کا ذکر آتے ہی اسکے لبوں پر شیرنی سی گھلی تھی جو زوار کو بلکل پسند نہیں آئی۔۔

وہ خود بھی بیلا کو بہنوں کی طرح چاہتا تھا لیکن شیریں کا اسکے لئے یہ پیار اس سے مشکل سے ہی ہضم ہوتا تھا۔۔

"""" دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے """"

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ۲

۔

جلتی آنکھوں کو بے دردی سے رگڑ کر صاف کرتی وہ دروازے کے ساتھ ہی بیٹھتی چلی گئی تھی۔۔

بہت مزہ آتا ہے آپ کو ہم سب کو پریشان کر کے "۔۔"

چند لمحے پہلے ابراھیم کے کہے جملے اسکی سماعتوں میں گونج رہے تھے۔۔

اپنے بازوؤں پر اب بھی اسکی سخت گرفت محسوس ہو رہی تھی۔۔ہالف سلیوز سے جھلکتے دودھیا بازو جن پر سرخی واضح ہو رہی تھی۔۔

اس نے بے دردی سے مزید رگڑنا شروع کر دیا۔۔پہلے سے سرخ بازو میں اب خون کی ننھی بوندیں ابھر رہی تھیں۔۔وہ مزید زور لگا کر ناخنوں سے رگڑنے لگی۔۔خون کی نکلتی بوندیں اب روانی سے بہ رہی تھیں۔۔

وہ سرد سے انداز میں مسکرائی۔۔

۔

بیلا کوئی ایک دن مجھے بتا دو جس دن تم نے شرمندہ نا کیا ہو مجھے"۔۔"

سدرہ بیگم کی ہمیشہ کی طرح سرد مہری بھری آواز۔۔

www.novelsclubb.com

آنکھوں سے آنسوں مزید روانی سے گرتے اسکا چہرہ بھگو رہے تھے۔۔

آئندہ میں آپ کو دوپٹہ کے بغیر نا دیکھوں بیلا"۔۔"

اسکا وارننگ دیتا انداز یاد آتے ہی اسکا غصّہ ایک بار پھر عود آیا۔۔ایک جھٹکے سے کھڑی ہوتی اگلے جھٹکے میں ڈریسنگ پر سجی تمام چیزیں زمین بوس ہو چکی تھیں۔۔

آپ کوئی ایک دن بتادیں جس دن آپ نے بیلا کو بیٹی کی طرح ٹریٹ کیا ہو"۔۔"

وہ زیر لب بڑبڑائی تھی۔۔

۔

بیلا دروازہ کھولو میری جان۔۔چائے کے ساتھ نگٹس بھی ہیں۔۔ابھی ابھی بنائے ہیں۔۔پلیز کھول دو۔۔"

باہر سے آتی شیریں کی آواز پر اس نے تیزی سے آنسوں صاف کئے۔۔

بالوں کی پونی ٹائٹ کر کے ایک نظر آئینہ میں نظر آتے اپنے عکس پر ڈال کر وہ خود کو کمفرٹ کرتی دروازے کی جانب بڑھی۔۔

۔

میں نے چائے تو پی لی شیریں۔۔ تمہیں پتہ تو ہے میں مہمانوں کے ساتھ ہی پی لیتی"
ہوں۔۔

دروازہ تھوڑا سا کھول کر وہ خود باہر نکل آئی۔۔ جو بھی ہو کمرے کی حالت دکھا کر شیریں کو
پریشان نہیں کر سکتی تھی۔۔

ہمیشہ کی طرح اپنے لبوں پر پر سکون سی مسکراہٹ سجائے وہ مزے سے بول رہی تھی۔۔
اسکے لہجے سے کہیں سے بھی محسوس نہیں ہو رہا تھا کے چند لمحے پہلے وہ بہت بری طرح
روئی ہے۔۔

۔

بیلا تم ٹھیک۔۔"

www.novelsclubb.com

مہمانوں کے جانے کے بعد جب رونا ہی ہوتا ہے تو ایسی حرکتیں کرتی ہی کیوں ہیں جس"
سے خود کو بھی تکلیف ہو اور ہمیں بھی۔۔

شیریں کے کچھ کہنے سے پہلے ہی دوسرے جانب سے ابراھیم کی آواز آئی تھی۔۔

وہ پہلے ہی شیریں کو اس جانب آتا دیکھ چکا تھا۔۔وہ اچھی طرح جانتا تھا وہ شیریں کے علاوہ کسی کے لئے دروازہ نہیں کھولے گی۔۔اسکے لئے تو بلکل بھی نہیں۔۔اور اپنے اس قدر سخت رویہ کے بعد دل جو بے قرار تھا اسے دیکھے بغیر قرار نہیں آنا تھا۔۔

۔

لہجے سے چھپالینگی۔۔ہنس کر بات کر کے مقابل کو مطمئن کر دینگی لیکن ان آنکھوں کا" کیا کرینگی بیلا افضل ملک جو چیخ چیخ کر مقابل کو اندرونی حالات بتا دیتی ہیں۔۔۔

اسکی روئی روئی حد سے زیادہ سرخ ہوتی آنکھوں میں اپنی نظریں گاڑھ کر سادہ سے لہجے میں بول رہا تھا لیکن بیلا کو وہ بھی طنزیہ ہی لگا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

کیا چھپا رہی ہوں میں ہاں۔۔کیا چھپاؤنگی میں۔۔اور کس سے چھپاؤنگی آپ سے؟ یا آپ" کی امّاں جان سے۔۔

استہزائیہ انداز میں کہتی وہ دو قدم مزید اسکے قریب آئی۔۔

بیلا کک کیا کر رہی ہو۔۔"

شیریں نے حلق تر کرتے اسے دیکھا جو بے خوف سی ابراھیم کی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی۔۔ پھر ابراھیم کی بھینچی ہوئی مٹھی پر نظر پڑھتے اس نے اسکے ضبط سے سرخ ہوتے چہرے کی جانب دیکھا۔۔

اسکی ضبط سے تنی رگوں کو دیکھ کر واضح ہو رہا تھا کے وہ بہت مشکل سے اپنا غصّہ ضبط کر رہا ہے۔۔

۔

بیلا افضل ملک ہوں میں جو کرتی ہوں ڈنکے کی چوٹ پر کرتی ہوں۔۔ آپ جیسے کسی" غربت کی چلتی پھرتی اے ٹی ایم مشین کے ڈر سے کچھ چھپاتی نہیں ہوں۔۔ کیوں کے میں آپ جیسوں سے ڈرتی ہی نہیں ہوں۔۔

www.novelsclubb.com

اسکی آنکھوں میں اپنی سرخ انگارہ ہوتی آنکھیں گاڑے اسکا لفظ لفظ زہر میں ڈوبا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔۔

اسنے جھٹکے سے اسکا بازو تھاما۔۔

مجھ جیسوں سے کیا مراد ہے آپکا۔۔"

۔

یہ مجھے بتانے کی ضرورت تو نہیں ہے۔۔؟"

اسکی ضبط سے تنی رگوں کو دیکھ کر وہ محفوظ سی ہوتی مسکرا اٹھی۔۔

۔

دعا کریں کے وہ وقت نا ہی آئے کے آپ کو مجھ سے خوفزدہ ہونا پڑے۔۔کیوں کے اگر" وہ وقت آگیا تو باخدا اسکی دہشت ایک عرصے تک آپ کے دل و دماغ سے محو نہیں ہو گی۔۔

اسکے بازو پر مزید دباؤ دینے پر وہ سسک اٹھی۔۔ابراھیم نے چونک کر اسکی جانب دیکھا۔۔

اسکے بازو سے ابھرتا خون دیکھ کر اسکے ساتھ شیریں بھی چونک اٹھی۔۔

۔

بیلا۔۔یہ کک کیسے۔۔"

شیریں کے کچھ کہنے سے پہلے ہی زہریلی مسکراہٹ لبوں پر لئے اسکی گرفت سے اپنا ہاتھ آزاد کرواتی وہ ٹھاہ کی آواز کے ساتھ دروازہ بند کر چکی تھی۔۔

وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر رہ گئے۔۔

www.novelsclubb.com

بیلا کہاں ہیں۔۔آج شام میں بھی تایا ابّو کے پاس نہیں آئیں۔۔"

بیلا کو موجود نہیں پا کر اطہر صاحب نے ان سب کی جانب دیکھا۔۔ڈائینگ ٹیبل پر بیلا کے علاوہ سب ہی موجود تھے۔۔افضل صاحب نے بھی اسکی کمی محسوس کرتے سدرہ بیگم سے دریافت کیا۔۔

۔

"آج پھر رشتہ آیا تھا بلکہ یوں کہ لیں کے بلایا تھا آپ کی لاڈلی نے۔۔اتنی بے عزتی کر کے نکالا ہے انھیں جیسے سب کو نکالتی ہے۔۔میری سمجھ میں نہیں آتا کے اسے جب اس رشتے کو بھگانا ہی ہوتا ہے تو بلاتی ہی کیوں ہیں۔۔

وہ سخت جھنجھلائے لہجے میں کہ رہی تھیں۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"وہ بچی ہے سدرہ۔۔پیار محبت سے سمجھائینگی آپ تو سمجھ جائے گی۔۔آپ محبت دیں تو اسے۔۔

اطہر صاحب نے گہری نظروں سے انھیں دیکھتے ہوئے کہا۔۔جسے ابراھیم نے محسوس کیا تھا۔۔

۔

لاڈ پیار کا ہی تو نتیجہ ہے یہ بھائی صاحب۔۔کل کو شیریں کو دیکھنے لوگ آئینگے آپ خود" سوچیں کیا تاثر پڑے گا ان پر۔۔مجھے زچ کرنے والی ہر حرکت کرتی ہے یہ۔۔

وہ اب بھی بھری بیٹھی تھیں۔۔

سامنے بیٹھے زوار کو بری طرح پھندا لگا۔۔

آرام سے زوار۔۔لو پانی پیو"۔۔"

اسے بری طرح کھانستے دیکھ کر شیریں نے پانی کا گلاس اسکی جانب بڑھایا۔۔

اس نے سرخ ہوتی نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

اسکی نظروں کچھ تھا جو شیریں کو الجھا گیا۔۔

۔

ابراھیم۔۔بیلا کو بلاؤ بچے۔۔"

ابراھیم نے گڑبڑا کر انکی جانب دیکھا۔۔وہ جانتے تو تھے اس سے کس قدر خار کھاتی تھی وہ۔۔

کچھ سوچنے کے بعد وہ اسکے کمرے کی جانب بڑھا۔۔

۔

چند لمحے سوچنے کے بعد اس نے آہستہ سے دروازے پر دستک دی۔۔حیرت انگیز طور پر دروازہ کھلتا چلا گیا۔۔

کمرے کا منظر دیکھ کر اسکا دل اس لڑکی کو اٹھا کر گھر سے باہر پھینک دینے کا کر رہا تھا۔۔

پورے کمرے کا حشر بگاڑ کر وہ اطمینان سے صوفے پر بیٹھی ڈیری ملک کھا رہی تھی۔۔

بیلا۔۔"

اس نے بامشکل اپنا لہجہ نرم رکھا۔۔

مقابل کی جانب سے جواب دینا ضروری نہیں سمجھا گیا تھا۔

بیلا۔۔"

اس نے دانت پیس کر اسے پکارا۔۔

کہیں۔۔"

وہ بھی اسکے قریب آ کر اسکے لہجے میں بولی۔۔

ابراھیم کی نظریں بھٹک کر ایک بار پھر اسکے بازو پر گئیں۔۔اس نے ایک بار پھر اسکا ہاتھ تھاما۔۔لیکن اب کی بار گرفت میں نرمی در آئی تھی۔۔وہ پھیکا سا مسکرائی۔۔

یہ کیسے ہوا بیلا۔۔؟"

نرمی سے سہلاتے وہ بے اختیار پوچھ بیٹھا تھا۔۔

بیلا نے مسکرا کر ایک نظر اسے دیکھا۔۔

بہت اطمینان سے اپنے ناخن بازو میں گاڑھ کر بے دردی سے اسے ایک بار پھر نوچ ڈالا۔۔

بیلا۔۔پاگل ہیں آپ۔۔دماغ سیٹ ہے۔۔کیا کر رہی ہیں یہ۔۔"

وہ غصّے سے پاگل ہوتا کبھی اسے کبھی اسکے ہاتھ کو دیکھ رہا تھا۔۔

۔

خبر دار۔۔ چھونا نہیں مجھے۔۔آپکا لمس گوارا نہیں ہے مجھے۔۔"

ابراھیم آنکھوں میں تحیر لئے اسے دیکھتا رہا۔وہ تو بس اسے بد گمان سمجھتا تھا۔۔وہ اس حد نفرت کرتی تھی اس سے۔۔

بابا کھانے پر بلا رہے ہیں آپ کو۔"

اس پر ایک نظر بھی ڈالے بغیر وہ کمرے سے نکل گیا تھا۔۔

کچھ دیر بعد وہ ٹیبل پر آئی تو وہ اٹھ چکا تھا۔۔

کندھے اچکا کر وہ اطہر صاحب کے پاس آ کھڑی ہوئی تھی۔۔

وہ ہمیشہ کی طرح اسے دیکھ کر کھڑے ہو چکے تھے۔۔

میری گڑیا۔۔کھانے پر ساتھ نہیں تھیں بیٹا آپ۔۔"

اسکی پیشانی چوم کر اپنے اور افضل صاحب کے بیچ بیٹھا چکے تھے۔۔

وہ مسکراتی ہوئی افضل صاحب کے ساتھ لگ کر بیٹھ گئی۔

شیریں نے محبت سے اسے دیکھا۔۔ان دونوں کے ساتھ وہ ایک الگ بیلا ہوتی تھی۔۔

معصوم شرارتی سی بیلا۔۔

یہ بھی کھاؤ تمھارے لئے ہی بنائے تھے۔۔"

کباب اسکے پلیٹ میں ڈال کر اسے کھانے کا اشارہ کرتی اب وہ خود بھی بے فکری سے کھانا کھا رہی تھی۔۔

بیلا آپ کے اکاؤنٹ میں پیسے ڈیپازٹ کروادئے ہیں بیٹا۔۔آپ کل اپنے کیفے کے لئے " جو چیزیں چاہئیے وہ زوار کے ساتھ جا کر خرید لیں میرے بچے۔۔

اسکے بالوں کو سنوارتے انہوں نے شفقت سے کہا۔۔

نہیں بابا میری سیلری ملی ہے۔۔اور جو کچھ پیسے دو سال پہلے انویسٹ کئے تھے انکا ڈویڈنڈ" بھی ملا ہے۔۔سب ملا کر اچھی خاصی رقم ہو گئی۔۔ایک کنڑیکٹر کو دیا ہے انٹیریئر کے لئے۔۔

دو سال سے وہ اپنا چھوٹا سا کیفے بنانے کے تگ و دو میں لگی ہوئی تھی۔۔

یہ بات سب ہی جانتے تھے کے وہ کسی کی مدد کے بغیر اپنا کیفے سیٹ اپ کر رہی تھی۔۔

۔

بیلا ویسے ہم اپنے کیفے کا نام کیا رکھ رہے ہیں؟"

زوار نے مسکرا کر اسکی جانب دیکھا جسکا موڈ اس وقت کافی اچھا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

پہلے بن تو جانے دو کیفے۔۔دو سال سے تیار ہی ہو رہا ہے۔۔"

جواب سدرہ بیگم کی جانب سے آیا تھا۔۔

وہ لب بھینچ کر رہ گئی۔۔شیریں نے افسوس سے انکی جانب دیکھا۔۔

بیلا یہاں آؤ بیٹا۔۔"

وہ فون پر بات کرتی اپنے کمرے کی جانب جا رہی تھی جب زوار کی آواز پر اسکی جانب آئی۔۔

۔

امّاں جان کی باتوں کو دل پر نہیں لیا کرو بیلا۔۔"

اسکی پونی کو ہلکے سے کھینچتے اس نے ہلکے پھلکے انداز میں کہا۔۔

وہ سر ہلا گئی۔۔

۔

زوار۔۔تمہاری چائے۔۔"

وہ جو لاؤنج میں بیلا کو ساتھ لگائے بیٹھا تھا شیریں کی آواز پر سرخ ہوتی آنکھوں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

میں چلتی ہوں زوار صبح مجھے لے چلنا مارکیٹ تک۔۔"

وہ جمائی روکتی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

۔

تمہیں کیا ہو گیا۔۔کیوں گھور رہے ہو اس طرح؟"

بیلا کے جانے کے بعد وہ ہنستی ہوئی سامنے آ بیٹھی۔۔وہ تو اسکی کھنکتی ہنسی پر پہلو بدل کر رہ گیا۔۔

امّاں جان کیا کہہ رہی تھیں شیریں؟؟"

www.novelsclubb.com

اس نے سنجیدگی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

کیا کہہ رہی تھیں۔۔اور تمہیں کہا ہے نا آپی کہو۔۔"

شیریں ناسمجھی سے اسکی جانب دیکھتی پوچھ رہی تھی۔۔

۔

آپی نہیں ہیں آپ میری شیریں۔۔بہن نہیں ہیں آپ میری ایک بار سمجھ کیوں نہیں" آتی آپ کو میری بات۔۔

وہ جھنجھلا اٹھا تھا۔۔

۔

زوار۔۔"

اس نے سہم کر اسکی جانب دیکھا۔۔لہجہ سے زیادہ اسکے الفاظ اسے ڈرا رہے تھے۔۔یہ کیا کہ رہا تھا وہ۔۔جو وہ کہ رہا تھا وہ سمجھنا نہیں چاہتی تھی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

تم اپنے حواس میں نہیں ہو زوار۔۔"

وہ اسکی جانب نا سمجھی سے دیکھتی سرعت سے اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔

۔

میں مکمل حواس میں ہوں شیریں۔۔"

وہ بے بسی سے چیخا تھا۔

۔

مم میں تم سے کوئی بات نہیں کرنا چاہتی۔۔ تم ابھی حواسوں میں نہیں ہو۔۔"

وہ تیزی سے اپنے کمرے کی جانب بھاگی تھی۔۔اس وقت اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔

سورج کی روشنی افق پر پھیلتے ہی سب اپنے معمول میں مشغول ہو چکے تھے۔۔

وہ تیزی سے سڑک کے کنارے چلتی اپنے زیر تعمیر کیفے کی جانب بڑھ رہی تھی۔۔اسکا یہ کیفے گھر سے پھر بھی کافی دوری پر تھا۔۔زوار کی کچھ طبیعت ٹھیک نہیں تھی اور ابراھیم کے ساتھ وہ کبھی نہیں آنا چاہتی تھی اس لئے اکیلے ہی آئی تھی۔۔

کیفے کے زیر تعمیر دروازے کے قریب رکھے ایک ٹیبل پر باکس دیکھتی وہ قریب آئی۔۔

روز کی طرح آج پھر اس باکس میں بیلا کے پھول رکھے تھے۔۔

بیلا کے پھول یعنی دوستی کی علامت"۔۔"

پچھلے دو سالوں سے جب سے اس نے کیفے کے لئے یہ زمین لی تھی اور اس پر کام شروع کروایا تھا جب سے ہی روز صبح اسے بیلا کے فلارز موصول ہوتے تھے۔۔

وہ نہیں جانتی تھی یہ کون دیتا ہے۔۔لیکن جو بھی تھا پچھلے دو سالوں سے ایک دن کے لئے بھی اسے یہ پھول دینا نہیں بھولا تھا۔۔

۔

یار یہ لائٹس یہاں نہیں لگانا۔۔یہ مین تھیم کے طور پر سیٹ کروادونگا۔۔ایک تو اس" عورت کی مجھے سمجھ نہیں آتی۔۔اتنے کم وسائل میں اتنا بڑا خواب دیکھنے کی ضرورت ہی کیا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

وہ داخل ہوئی تو وہ مینیجر ساتھی لڑکے کو ھدایت دے رہا تھا۔۔

۔

کم وسائل میں بڑا خواب۔۔ بلکل۔۔خوابوں پر بھی اب لوگوں کی اجازت لیگی بیلا"

ہمم۔۔

مسکراتی ہوئی اس مینیجر کے قریب آئی تھی۔۔

اسکے کچھ کہنے سے پہلے ہی وہ ایک بلب اٹھا کر زمین پر پھینک چکی تھی۔۔

۔

پوگو۔۔پوگو۔۔"

وہ زور زور سے چیختی کسی کو آوازیں دے رہی تھی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

جی باجی۔۔

کچھ ہی دیر میں پندرہ سال کا ایک معصوم سا دیکھنے والا لڑکا بوتل کے جن کی طرح حاضر ہوا۔۔

۔

مجھے کیا کہتے ہیں پوگو۔۔"

ایک اور چھوٹا سا ڈیکوریشن پیس اٹھا کر پھینک چکی تھی۔۔

بیلا باجی بولو۔۔بیلا باجی۔۔"

وہ باجی پر پورا زور دے کر آنکھیں پھیلا کر بولا تھا۔۔

۔

تمہارا دماغ خراب ہے۔۔اسکی کوسٹ پتہ ہے کتنی ہے۔۔کون پے کریگا۔۔"

وہ مینیجر حیرانی سے اس سر پھری لڑکی کو دیکھ رہا تھا۔۔

جواب دوسرا بلب بھی گرا چکی تھی۔۔

اوہ ہو ہو بہت مہنگا تھا۔۔پر مجھے کیا پتہ۔۔میں تو آج تمہارا کنٹریکٹ کینسل کر رہی"

ہوں۔۔

وہ اطمینان سے مسکراتی ہوئی ایک بعد ایک قیمتی سجاوٹ کی چیزیں پھینک رہی تھی۔۔

اور اب یہاں تمہارا جتنا سامان یہاں لگا ہے وہ سب میں باہر پھینک رہی ہوں۔۔"

اسکے ہاتھوں میں لیا فانوس بھی پوری طاقت سے باہر پھینک چکی تھی۔۔

۔

یہ یہ لڑکی پاگل ہے۔۔"

وہ اب بھی حیران پریشان سا اسے دیکھ رہا تھا جو اسے جان سے مارنے کے درپے ہو رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

چل نکل۔۔اب تو بھی نکل۔۔کل تیرا کنٹریکٹ کینسل ہو جائے گا۔۔"

۔

باجی جی۔۔ باجی جی چھوڑ دیں۔۔

پو گو جلدی سے اس لڑکے کو باہر نکالتا ساتھ ساتھ اسے بھی حوصلہ دے رہا تھا۔۔

اپنی باجی کے غصّے کا وہ دو سالوں میں عادی ہو چکا تھا۔۔

۔

دفع کرو اسے۔۔ میرے خوابوں پر نظریں گاڑے گا حالف پیکٹ۔۔"

پوری طاقت سے گلدان باہر نکلتے مینیجر پر پھینکتی وہ چیخی تھی۔۔

"""دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے"""

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ۳

رات اپنے سیاہ پر پوری طرح سے پھیلا چکی تھی۔۔دسمبر کی ٹھٹھرا دینے والی سرد ہوائیں پوری فضا کو لپیٹ میں لے چکی تھیں۔۔یک بستہ سرد شام میں اندھیرے میں لان کی کرسی پر بنیان پہنے بیٹھا ہوا تھا۔۔سدرہ بیگم کی بات نے اسے ایک انجانے سے خوف میں مبتلا کر دیا تھا۔۔شیریں کو دیکھنے۔۔تو کیا کوئی اسکی شیریں کو دیکھنے بھی آسکتا ہے۔۔اس سوچ کے آتے ہی آنکھوں میں مرچیاں سی بھر گئیں تھیں۔۔اور اس پر شیریں نے جو آج ریئکشن دیا تھا اسکی بات پر۔۔اسے اپنا سر درد سے پھٹتا محسوس ہو رہا تھا۔۔

شیریں ناراض نہیں ہوتی تو ابھی تک گرم چائے کی دوسری کپ اسکے ہاتھوں میں تھما گئی ہوتی۔۔

www.novelsclubb.com

اس سوچ کے آتے ہی وہ پھیکا سا مسکرایا۔۔

لمبے قد اور مظبوط کسرتی بدن کے ساتھ وہ کہیں سے بھی اس سے دو سال چھوٹا نہیں لگتا تھا۔۔ سرخیاں گھلی سفید رنگت اور بادامی آنکھوں والا وہ ایک ایک بھرپور خوبصورت نوجوان تھا۔۔

اور وہ نازک من موہنی سی صورت والی لڑکی اسکے دل میں دھڑکنوں کی طرح دھڑکنے لگی لگی تھی۔۔

بچپن ہی سے وہ سدرہ بیگم کی طرح اسے بھی اپنا خیال رکھتے دیکھتا آیا تھا۔۔

خود سے بے پرواہ ہر کسی کی فکر میں گھلنے والی وہ معصوم سی لڑکی کب اسکی رگوں میں خون کی طرح گردش کرنے لگی اسے پتہ ہی نہیں چلا۔۔ شیریں کو لے کر اسکے احساسات بچپن ہی سے کچھ الگ سے تھے جنہیں وہ کوئی نام نہیں دے سکا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اسکا چھوٹی چھوٹی چیزوں کا خیال رکھنا اسے اچھا لگتا تھا۔۔

گھر واپس آنے پر جب وہ مسکراتی ہوئی اسے پانی کا گلاس تھماتی تھی تمام دن کی تھکان جیسے کہیں دور جا سوتی تھی۔۔

وہ سوچوں میں گم ان پلوں کو پھر سے جیتا مسکرا اٹھا۔۔

۔

زوار۔۔"

اسکی مدھر سی آواز پر اس نے جھٹ آنکھیں کھولیں۔۔سامنے ہی وہ دشمنِ جاں ٹرے میں پانی کے گلاس اور چائے کے ساتھ سر درد کی گولی رکھے کھڑی تھی۔۔

اسے یوں اپنے سامنے کھڑے دیکھ کر گھنی مونچھوں تلے اسکے لب مسکرا اٹھے۔۔

۔

کہیں شیریں۔۔"

وہ جاندار مسکراہٹ لبوں پر لئے اٹھ کھڑا ہوا۔اسے سٹپٹا کر ارد گرد دیکھتے پا کر اس نے جلدی سے پاس رکھی شرٹ پہنی۔۔

۔

شکریہ شیریں۔۔بہت طلب ہو رہی تھی اسکی۔۔"

اسکے ہاتھوں سے ٹرے لے کر وہ سرگوشی میں بولا تھا۔۔

وہ اچھی طرح جانتا تھا اپنی حساس طبیعت کے ہاتھوں مجبور ہو کر وہ وہ یہ عنایت کر گئی ہے۔۔

آج آپ میرے ساتھ نہیں پینگی شیریں۔۔"

وہ جانے کیا کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔ شیریں نے غصّے بھری ایک نظر اس پر ڈالی بولی اب بھی کچھ نہیں۔۔

ٹھنڈ ہو رہی ہے باہر اندر جا کر سو جاؤ۔۔ ویسے ہی تمہارا دماغ ٹھیک کام نہیں کر رہا۔۔"

وہ طنزیہ لہجے میں کہتی شال کو اپنے گرد ٹھیک طرح سے لپیٹتی اندر کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔

میری اتنی فکر کرتی ہیں شیریں تو میرے دل کی آواز کیوں نہیں سن پا رہیں آپ۔۔"

چائے کا کپ لبوں سے لگاتے وہ بلند آواز میں بولا تھا۔۔

یہ کہنے سے پہلے تم نے کیوں نہیں سوچا کے میرے دل پر کیا گزرے گی۔۔ میرا بھروسہ " توڑا ہے تم نے۔۔ بچپن سے جو مان تھا نا مجھے اپنے زاوی پر وہ توڑ دیا ہے تم نے۔۔ میں کبھی

سوچ بھی نہیں سکتی کے ہمارا چھوٹا سا ذاوی اتنا بڑا ہو جائے گا۔۔وہ چھوٹا بچہ جو آج تک ہر امتحان سے پہلے مجھ سے دعائیں نیک تمنائیں لینے آتا تھا وہ مجھے ان نگاہوں سے بھی دیکھ سکتا ہے۔۔بہت دکھ دیا ہے تمہاری اس بات نے مجھے زاوی۔۔

بھیگے لہجے میں ٹھہر ٹھہر کر کہتی وہ رکی نہیں تھی۔۔زوار نے دھیرے سے اسکی کلائی گرفت میں لے کر جیسے اسے رکنے کا اشارہ کیا تھا۔۔

اسکی گرفت بہت آہستہ تھی۔۔وہ چاہتی تو ہاتھ آزاد کروا سکتی تھی۔۔لیکن اسکی گرفت میں ایسا کچھ تھا جو اسے ساکت کر گیا۔۔

۔

آپ کی قسم کبھی غلط نگاہوں سے نہیں دیکھا آپ کو شیریں۔۔محبت کرتا ہوں آپ" سے۔۔محبت کب محب پر بری نگاہیں برداشت کرتی ہے شیریں۔۔محبت تو نام ہی عزت اور احترام کا ہے۔۔آپکا زاوی آج بھی آپ کی اتنی ہی عزت کرتا ہے شیریں۔۔لیکن جس رشتے سے آپ چاہ رہی ہیں وہ رشتہ تو ہمارے بیچ ہے ہی نہیں۔۔آپ خود بھی جانتی ہیں

بہن ہونے میں اور بہن کی طرح ہونے میں فرق ہے۔۔آپ میری بہن نہیں ہیں شیریں۔۔لیکن آپ کے احترام کے لئے آپ کو اس حوالے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ آپ ہر لحاظ سے میرے لئے قابل احترام ہیں۔۔

آپ کے احترام کے لئے تو یہی کافی ہے آپ میری محبت ہیں"۔۔ "

اپنی بات مکمل کر کے اس نے اسی نرمی سے اسکی کلائی چھوڑ دی تھی۔۔

وہ تو ساکت سی کھڑی ان باتوں کو سن رہی تھی۔۔وہ واقعی چھوٹا نہیں رہا تھا وہ بڑا ہو گیا تھا۔۔

ایسی باتیں زاوی تو نہیں کر سکتا تھا۔۔

لیکن وہ زاوی رہا ہی کہاں تھا۔۔وہ تو زوار بن گیا تھا۔۔زوار ملک۔۔

www.novelsclubb.com

اندر چلی جائیں ٹھنڈ لگ جائے گی شیریں"۔۔"

اسکی سرگوشی نما آواز پر وہ تیزی سے تقریباً بھاگتے ہوئے اندر کی جانب بڑھی۔۔

شیریں۔۔"

وہ گہری سانس لے کر رہ گیا۔۔

۔

تایا جان۔۔"

وہ اسٹڈی سے گردن نکالے سرگوشی کی سی آواز میں انھیں پکار رہی تھی۔۔

۔

جی تایا کی جان۔۔آگئی میری لاڈو رانی۔۔تایا بیچارے تو کتنی ہی دیر سے اپنے بچے کا انتظار" کر رہے تھے۔۔آج کافی دیر نہیں کر دی میری گڑیا نے۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اپنی گود سے ساری چیزیں ہٹا کر مسکرا کر بازو پھیلائے اسکے استقبال میں کھڑے ہوئے۔۔

وہ جلدی سے آکر انکے ساتھ لگی تھی۔۔

کتاب میں سر دئے بیٹھے افضل صاحب نے بھی مسکرا کر اسکی جانب دیکھا۔۔

جو چھوٹے بچے کی طرح تایا کی آغوش میں سمائی ہوئی تھی۔۔

۔

یاد ہے نا آج کا پلان۔۔بے ایمانی تو نہیں ہو گی۔۔"

وہ انکے کانوں میں گھسی سرگوشی کی سی آواز میں بول رہی تھی۔۔

بلکل یاد ہے۔۔آپ بتائیں کون سی موووی لائیں ہیں ساتھ بیٹھ کر دیکھنے کے لئے۔۔"

وہ ہنستے ہوئے کاؤچ پر بیٹھ گئے تھے۔۔

۔

فل ایکشن موووی ہے تایا جان۔۔کچھ مہینوں پہلے ہی ریلیز ہوئی ہے۔۔"

وہ بھی انکے ساتھ بیٹھی کشن رکھ کر اس پر لیپ ٹاپ رکھ رہی تھی۔۔

وہ پوری دلچسپی سے لیپ ٹاپ کی جانب دیکھ رہے تھے۔۔افضل صاحب بھی کتاب بند کر کے اسکے دوسرے سائیڈ آ بیٹھے۔۔

ایکشن موووی ہی دیکھتی ہیں میری گڑیا۔۔کچھ اور بھی دیکھا کریں بیلا۔۔"

اسکی ہلتی پونی کو ہلکے سے چھو کر وہ مسکرا کر بولے۔۔

ہر ویک اینڈ وہ اطہر ملک کے ساتھ موووی دیکھتی تھی اور پھر وہ دونوں پورے ہفتے اس موووی کو ڈسکس کرتے تھے۔۔

۔

ارے بابا دیکھنے والی چیز یہی ہوتی ہے یار۔۔"

وہ مزے سے کہتی اب افضل صاحب کی گود میں سر رکھ کر لیٹ چکی تھی۔۔

وہ ہنس کر اسے دیکھنے لگے جو لیس کے پیکٹ سے چپس کھاتی مزے سے اطہر ملک کے ساتھ ایک ایک کریکٹر کو ڈسکس کرتی موووی دیکھ رہی تھی۔۔

میں بھی آ جاؤں۔۔"

شیریں کی آواز پر ان تینوں نے اس جانب دیکھا۔۔افضل صاحب نے بازو کھول کر اسے آنے کا اشارہ کیا۔۔وہ آہستہ سے ان سب کے قریب آتی خود افضل صاحب کے دوسرے بازو کے حلقے میں لیٹ گئی۔۔

میری شہزادیاں۔۔"

وہ کھل کر مسکرائے تھے۔۔بیلا کے مقابلے میں شیریں خود بہت کم ہی انکے قریب آتی تھی۔۔

مما سو گئیں آپ کی؟"

شیریں کے بالوں کو چوم کر انہوں نے نرمی سے سوال کیا۔۔

نہیں کہ رہی تھیں کچھ دیر تک سو جاؤنگی۔۔مجھے نیند نہیں آرہی۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ سدرہ بیگم کے ساتھ اپنی وجہ بھی بتا چکی تھی۔۔

۔

"شیریں میری گڑیا پریشان ہے کیا؟"

وہ فوراہی اسکی پریشانی بھانپ گئے تھے۔۔

نن نہیں بابا۔۔"

انکے اچانک پوچھنے پر وہ گڑبڑا کر نفی میں گردن ہلا گئی۔۔

انھیں پریشانی کی وجہ کیا بتاتی۔۔

۔

امّاں جان۔۔آپ یہاں اکیلی کیوں بیٹھیں ہیں۔۔شیریں کہاہیں؟"

وہ جوابھی آفس سے لوٹا تھاسدرہ بیگم کواکیلے لاؤنج میں بیٹھے دیکھ کر سیدھاانکے ہی پاس آیا۔۔

ابھی ابھی تو گئی ہے بیٹا شیریں۔۔میں بس سونے ہی لگی تھی۔۔"

انہوں نے مسکرا کر اسے پاس آنے کا اشارہ کیا۔۔

پھر بھی اکیلی کیوں بیٹھیں ہیں آپ۔۔اور یہ زوار کہاں ہے اسے اپنے پاس بلا لیتیں۔۔"

سدرہ بیگم نے مسکرا کر اسے دیکھا۔۔وہ صرف انھیں امّاں جان کہتا ہی نہیں تھا وہ اپنے ہر عمل سے ان سے اپنی محبت کا ثبوت دیتا تھا۔۔

میرا بیٹا آ گیا ہے نا میرے پاس۔۔"

پیار سے اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتیں وہ محبت سے اسے دیکھ رہی تھیں۔۔گندمی رنگت اور پر کالی آنکھیں۔۔سلیقہ سے اوپری جانب سیٹ کئے کالے گھنے بال۔۔وہ مضبوط جسامت اور رعب دار شخصیت کا مالک تھا۔۔

ہمیشہ کی طرح جھکی نظریں۔۔اور محبت اور احترام سے بھرا لہجہ۔۔

اس نے اور زوار نے کبھی انھیں بیٹے کی کمی محسوس ہونے نہیں دی تھی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

تھکے ہوئے لگ رہے ہو۔۔فریش ہو کر آؤ کھانا گرم کرتی ہوں میں اپنے بیٹے کے "لئے۔۔

ہلکی سی مسکان کے ساتھ کہتے وہ اٹھ کھڑی ہوئیں۔۔

کچھ دیر بعد وہ کالی شلوار قمیض میں ملبوس شال کاندھو پر ڈالے فریش سا ٹیبل پر آیا تھا۔۔

پہلا نوالہ اس نے ہمیشہ کی طرح انکی جانب بڑھایا۔۔

وہ مسکرا کر اسکے ہاتھ سے نوالہ لے کر کھانے لگیں۔۔

آپ بیٹھیں چائے میں بناتا ہوں اپنی امّاں جان کے لئے۔۔"

انہیں چائے بنانے کے لئے اٹھتے دیکھ اس نے نرمی سے انھیں چیئر پر بیٹھایا۔۔

ان سے دن بھر کے متعلق چھوٹی چھوٹی باتیں کرتے وہ چائے لے کر انکے پاس آ بیٹھا۔۔

امّاں جان ایک بات کہنا چاہتا تھا۔۔"

کچھ سوچ کر اس نے انکی جانب دیکھا۔۔

کہو میرے بچے۔۔ تمہیں اجازت کی کیا ضرورت۔۔"

www.novelsclubb.com

اماں جان ہم بیلا کو نرمی سے بھی ہینڈل کر سکتے ہیں نا مطلب پیار محبت سے کچھ انکی باتیں" سن کر کچھ اپنی سمجھا کر۔۔

وہ باغور انکی جانب دیکھتا ٹھہر ٹھہر کر الفاظ ادا کر رہا تھا۔۔

ہم نے کب سختی کی اسکے ساتھ ابراھیم۔۔"

انکے موڈ یکلخت بدل گیا تھا۔۔

ابراھیم نے الجھ کر انھیں دیکھا۔۔ بچپن سے آج تک ایک چیز جو اس نے شدّت سے محسوس کی تھی وہ امّاں جان کی بیلا سے دوری تھی۔۔اسے اس بات کا اچھی طرح احساس تھا کے بہت سے معاملوں میں سدرہ بیگم بیلا کے ساتھ زیادتی کر جاتی ہیں۔۔ لیکن وجہ جاننے سے وہ قاصر تھا۔

www.novelsclubb.com

اس سوچ سے جو ہمدردی دل میں بیلا کے لئے آتی تھی وہ اگلے ہی لمحے بیلا اپنی خود سری سے ختم کر دیتی تھی۔۔

ہنسی کی تیز آواز پر وہ سوچوں سے نکلا تو سدرہ بیگم کو ٹیبل پر موجود نہیں پا کر گہری سانس لے کر رہ گیا۔۔

اسٹڈی روم سے سب جے ہنسنے کی آوازیں آ رہی تھیں۔۔وہ رات کے اس سناٹے میں کچھ زیادہ ہی تیز معلوم ہو رہی تھیں۔

وہ خود بھی اس جانب چلا آیا۔۔

آہستہ سے دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا تو اسے خوش گوار سی حیرت ہوئی۔۔

سامنے ہی بیلا زوار پر کشنز برساتی کھلکھلا کر ہنس رہی تھی۔۔

ہلکے گلابی رنگ کا پیروں تک آتا چوغہ نما اپنا مخصوص نائٹ ڈریس پہنے جسکی لمبی آستین اسکی نازک انگلیوں کو ڈھانپے ہوئی تھیں۔۔بالوں کو اونچی پونی میں قید کئے ہنسنے کی وجہ سے اسکی تھوڑی کے بیچوں بیچ وہ گڑھا بھی اسکے ساتھ مسکرا رہا تھا۔۔

اطہر ملک اور افضل ملک کے ساتھ بیٹھی شیریں بھی بیلا کو یوں ہنستے دیکھ مسکرا رہی تھی۔۔

زوار مان لو ہار گئے ہو مجھ سے۔۔"

وہ اب بھی کھلکھلاتی ہوئی پیچھے کی جانب ہوتی بے تحاشا ہنس رہی تھی۔۔

زوار نے ہنستے ہوئے سر کو خم دیا۔۔اگر اسکے ہار جانے سے بیلا خوش ہو رہی تھی تو ہارنے میں کوئی مذائقہ نہیں تھا۔۔

ابراھیم کے لب بھی بے ساختہ مسکرا اٹھے۔۔

یہ لڑکی جانتی ہی نہیں کے وہ ان سب کو کتنی پیاری ہے۔۔

کیا چل رہا ہے۔۔"

اسکی بھاری آواز پر اسکی ہنسی ایک پل کو تھمی۔۔اور دیکھتے دیکھتے اسکے لب سمٹ سے گئے۔۔چہرے پر وہی بیزار سا عکس لہرانے لگا۔۔

www.novelsclubb.com

ابراھیم کا دل پل کو اداس ہوا۔۔کیا تھا جو وہ چند لمحے مزید اسے یوں ہنستے ہوئے دیکھ لیتا۔۔

اتنی انمول ہنسی کبھی کبھی ہی دیکھنے کو ملتی تھی۔۔

-

پنجہ لڑا رہی تھی بیلا مجھ سے۔۔بندی نے ہرا دیا مجھے۔۔"

زوار نے ہنستے ہوئے اسے بتایا۔۔اسکی بات پر ابراھیم نے اسکے مضبوط توانا بازوؤں پر ایک نظر ڈالی اور پھر اس نازک سی کانچ کی گڑیا جیسی لڑکی کے سراپے پر نظر ڈالتا وہ محفوظ ہو کر مسکراتا بیلا کے مقابل آ بیٹھا۔۔

۔

مجھ سے بھی جیت جائیں بیلا۔۔"

آنکھوں میں الگ سا ایک احساس لئے وہ اسے گڑبڑانے پر مجبور کر رہا تھا۔۔

اطہر صاحب کے ساتھ افضل صاحب کے لبوں پر بھی مسکان بکھری۔۔

جب کے شیریں حیران سی ان دونوں کو آمنے سامنے دیکھ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

آپکا مجھ سے کوئی مقابلہ نہیں۔۔"

وہ اٹھ کر جانے لگی۔۔

تو پھر جیت کر ثابت کرتی جائیں نا۔۔"

بیچ میں رکھے کشن پر کہنی کے بل ہاتھ رکھتا وہ شرارت سے بولا۔۔وہ سب جانتے تھے وہ اسے طیش میں لانے کے لئے کہہ رہا ہے اور وہ کامیاب بھی ہو گیا تھا۔۔

وہ کالی آنکھوں سے اسے گھورتی مقابل آ بیٹھی۔۔زوار نے اؤ کی آواز نکالتے لب سیٹی کے سے انداز میں گھمائے۔۔

خود بھی کہنی کے بل ہاتھ رکھتے وہ بیٹھ گئی۔۔

وہ محفوظ سا ہوتا مسکرا اٹھا۔۔

اسکے مضبوط گرم ہاتھوں کا لمس اسکے سرد ہاتھوں میں پڑتے ہی اسکے وجود میں کرنٹ سا دوڑ گیا تھا۔۔اسکے ہاتھوں کا لمس تھا یا یوں مقابل بیٹھنے کا اثر وہ سرخ سی ہو رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

چھ چھوڑیں میرا ہاتھ۔۔"

جھٹکے سے اپنا ہاتھ الگ کرتی وہ کمرے سے نکلتی چلی گئی۔۔

اپنے احساسات وہ خود سمجھنے سے قاصر تھی۔۔دل سو کی سپیڈ سے دھڑک رہا تھا۔۔

غربت کی چلتی پھرتی مشین۔۔"

اور کچھ سمجھ نہیں آیا تو اپنا مخصوص جملہ اس پر اچھال کر کمرے کا دروازہ بند کر گئی۔۔

پیچھے زوار کے ساتھ وہ ہنس پڑا۔۔

شیریں حیرت سے اطہر ملک کو دیکھ رہی تھی جنکے چہرے پر الگ سی چمک تھی۔۔ جسے وہ کوئی نام نہیں دے سکی۔۔

وہ سب بھی ہنستے ہوئے اپنے کمروں کی جانب بڑھ گئے۔۔

رات کے آخری پہر بہت آہستہ سے اسکے کمرے کا دروازہ کھول کر وہ اندر داخل ہوا۔۔ اسکے کمرے کی کھڑکی کھلی ہوئی تھی جس سے کمرے ٹھنڈ میں مزید اضافہ ہو رہا تھا۔۔ وہ دبے قدموں چلتا بیڈ کے سامنے رکھی کرسی پر آ بیٹھا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اسکی موجودگی سے لاعلم بے خبری کی نیند سو رہی تھی۔۔ایک ہاتھ بیڈ سے ڈھلک کر نیچے آگیا تھا۔۔ایک ہاتھ سینے پر دھرے۔۔ بالوں کی پونی اب ڈھیلی ہو گئی تھی۔۔ نیم اندھیرے میں کھڑکی سے داخل ہونے والی روشنی گلابی چہرے پر پڑتی بھلی معلوم ہو رہی تھی۔۔ نیند میں اسکے گلابی لب جنہیں وہ ہمہ وقت بھینچے رہتی تھی ہلکا سا کھلے ہوئے تھے۔۔بند آنکھوں پر سایہ فگن اسکی لمبی خمدار پلکیں اسکی ساری توجہ اپنی جانب کھینچ رہی تھیں۔۔

اسکے دل نے شدّت سے ان پلکوں کو چھونے کی خواہش کی۔۔

دل کی خواہش پر لبیک کہتے اسنے آہستہ سے اسکی پلکوں کو انگلی کی پوروں پر محسوس کیا۔۔

آپ کا لمس گوارا نہیں ہے مجھے۔۔"

اسکے غصّے سے بھری آواز یاد آتے ہی اسکا وہ عمل بھی نظروں کے سامنے گھوم سا گیا تھا۔۔

اس نے آہستہ سے اسکا ہاتھ ہاتھوں میں لیا۔۔پوری آستین کی وجہ سے وہ نشانات چھپ گئے تھے۔۔

بازو سے اسکی آستین اوپر کر کے اس نے جیب سے آئنٹیمنٹ نکال کر نرمی سے ان نشانات پر لگایا۔۔

اسکی انگلیوں کے نشان اب مدھم پڑھ گئے تھے۔۔

میرا لمس آپ کو گوارا ہونا چاہئیے۔۔"

ان نشانات پر لب رکھتے وہ سرگوشی کی سی آواز میں بول رہا تھا۔۔

۔

آپ خود مجبور کر دیتی ہیں مجھے سختی پر بیلا"۔۔"

احتیاط سے اسکا ہاتھ بیڈ پر رکھ کر کمفرٹر اس پر درست کر کے اسکی خمدار پلکوں کو پورے حق سے لبوں سے چھوا۔۔

www.novelsclubb.com

بیوی پر حق جتانے کہا تھا آپ نے۔۔"

اسکے کھلے لبوں کو انگلیوں سے بند کرتے وہ ہلکا سا ہنسا۔۔

کاش آپ کو علم ہوتا آپ کس پر حق جتانے کی بات کر رہی تھیں"۔۔"

اسکی پیشانی پر اپنا لمس چھوڑ کر انگلی سے اسکے بازو کو سہلاتے وہ وہیں بیٹھ گیا۔۔ صبح ہونے سے کچھ دیر پہلے وہ اسی خاموشی سے اپنے کمرے میں چلا جاتا جتنی خاموشی سے آیا تھا۔۔

"""" دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے """"

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ۴

۔

کسی غیر معمولی احساس کے زیر اثر اسکی آنکھ مقررہ وقت سے پہلے ہی کھل گئی۔۔

اسے محسوس ہوا جیسے بہت آہستگی سے اسکے کمرے کا دروازہ بند کیا گیا ہے۔۔

نیند سے بوجھل آنکھوں کو زبردستی کھولتی وہ بامشکل اٹھ بیٹھی۔۔

ذہن اب بھی مکمل طور پر بیدار نہیں تھا۔۔اندھیرے میں ویسے بھی کچھ نظر نہیں آرہا تھا۔۔جمائی روک کر اس نے گھڑی پر نظر ڈالی جو پانچ بجا رہی تھی۔۔مطلب صبح تو ہو چکی تھی۔۔بے اختیار اسکی بھٹکتی نظریں کمرے کی کھلی کھڑکی پر گئیں۔۔وہاں پر اس باکس کی موجودگی اسے چونکا گئی۔۔یہی باکس تو ہر روز کیفے کے دروازے پر رکھا ملتا تھا۔

بیلا کے پھولوں کے ساتھ۔۔یعنی دوستی کے پیغام کے ساتھ"۔۔ "

اس باکس کی اپنے کمرے میں موجودگی اسے حیرت کے ساتھ تجسس میں بھی مبتلا کر گئی تھی۔۔

جب پہلی بار اسے کیفے کے دروازے پر وہ پھول ملے اسے اسی طرح کی حیرت ہوئی تھی۔۔وہ اسے کسی اور کے لئے آیا تحفہ سمجھ کر رکھ دیتی اگر۔۔اگر اس میں اسکا نام درج نہیں ہوتا۔۔

www.novelsclubb.com

اسکے بعد ان دو سالوں میں اسے ان پھولوں کی عادت سی ہو گئی۔۔وہ جو کوئی بھی تھا بہت خوبصورتی سے اسکے دل میں کچھ جگہ اپنے نام کر چکا تھا۔۔اسے یہ احساس دلا کر وہ بھی کسی کے لئے اہمیت رکھتی ہے۔۔

لیکن اس طرح اپنے کمرے کی کھڑکی پر رکھے یہ پھول آج پھر اسے حیرت میں مبتلا کر رہے تھے۔۔

خوش گوار حیرت سے اس نے وہ باکس چھو کر دیکھا جیسے یقین دہانی کرنا چاہ رہی ہو کے وہ یہیں موجود ہے۔۔لان کے اندھیرے میں درختوں میں گم کھڑے اس شخص کے لب اسکے اس عمل پر بے اختیار مسکرا اٹھے۔۔

چاند کی الوداعی روشنی اسکے چہرے پر پڑھتی اسے مزید روشن بنا رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

کتنی معصوم ہیں آپ"۔۔"

وہ زیر لب بولا تھا۔۔

۔

وہ کچھ اور آگے آتی اب کھڑکی کے اس پار کھڑی تھی۔۔اسکے لبوں پر بہت پیاری مسکراہٹ کھلی ہوئی تھی۔۔اس نے مسکراتے ہوئے اس باکس سے پھول نکالے۔۔

بیلا کے تازہ پھول"۔۔"

اپنے چہرے کے قریب کر کے گہری سانس لے کر اسکی خوشبو جیسے سانسوں سے اندر اتار رہی تھی۔۔

۔

تم کون ہو۔۔"

وہ زیر لب بولی۔۔

تم سامنے آجاؤ میرے۔۔میں دیکھنا چاہتی ہوں تمہیں"۔۔"

اب کی بار اسکی آواز کافی بلند تھی۔۔جو یقیناً نیچے لان تک بھی گئی تھی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

میں دیکھنا چاہتی ہوں کون ہے جو دو سالوں سے ہر روز میرے لئے کچھ وقت نکالتا"

ہے۔۔جو مجھ سے دوستی کا خواہش مند ہے۔۔میں تمہیں دیکھنا چاہتی ہوں۔۔میں جانتی

ہوں تم مجھے سن رہے ہو۔۔میرے سامنے آجاؤ پلیز۔۔پلیز آجاؤ۔۔

میں تمہیں رشتہ لانے بھی نہیں کہو نگی۔۔پلیز اب بے فکر ہو کر آجاؤ۔۔

۔

اسکے معصومیت سے کہے آخری جملے پر نیچے کھڑے اس شخص نے بامشکل اپنا قہقہار وکا۔۔

وہ اسے رشتہ لانے نہیں کہے گی یعنی وہ ضمانت دے رہی تھی کے وہ اسے بے عزت نہیں

کرے گی۔۔دلکش مسکراہٹ نے اسکے لبوں کا آہاطہ کیا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

" میں بیلا افضل ملک تمہاری دوستی قبول کرتی ہوں۔۔پلیز میرے سامنے آجاؤ"

کھڑکی سے سر نکالے دونوں باہیں پھیلائے وہ آنکھیں بند کئے بول رہی تھی۔۔ہوا سے بال اسکے چہرے پر آرہے تھے۔۔گلابی لبوں سے کھل کر مسکراتی ہوئی وہ اسے دنیا کی حسین ترین لڑکی لگی۔۔

۔

کارڈہاں کارڈپڑھتی ہوں۔۔"

کچھ یاد آنے پر اس نے جلدی سے اس باکس سے کارڈ نکالا۔

وَ قُل ْ لِّل ْ مؤ ْ منٰتِ یَغ ْ ضُض ْ نَ مِن ْ اَب ْ صَارِہِنَّ وَیَح ْ فَظ ْ نَ "

فُرُو ْ جَہُنَّ وَلَایُب ْ دِی ْ نَ زِی ْ نَتَہُنَّ اِلَّامَاظَہَرَ مِن ْ ہَاوَل ْ یَض ْ رِب ْ نَ

بِخُمُرِہِنَّ عَلٰی جُیُو ْ بِہِنَّ "﴿۳۱﴾

۔

www.novelsclubb.com

خوبصورت لکھائی میں وہ کوئی آیت لکھی ہوئی تھی۔۔لیکن اسکا مطلب درج نہیں تھا۔۔

وہ اٹک اٹک کر اسے پڑھنے لگی۔۔

۔

یہ تو عربی ہے"۔۔"

وہ زیر لب بڑبڑائی تھی۔۔

اس نے مزید کچھ پڑھنا چاہا۔۔

سورہ النور "آیت نمبر ۳۱"

نیچے سورت کا نام اور آیت نمبر درج تھا۔۔یعنی وہ جو کوئی بھی تھا وہ چاہتا تھا مطلب وہ خود تلاش کرے۔۔

www.novelsclubb.com

بیلا نے وہیں کھڑے کھڑے جھٹ سے سائیڈ ٹیبل پر پڑا اپنا موبائل اٹھایا۔۔

گوگل پر سورت کا نام اور آیت نمبر درج کر کے سرچ پر کلک کیا۔۔چند سیکنڈز میں اس آیت کا مطلب اسکے سامنے تھا۔۔

۔

اور مسلمان عورتوں کو حکم دو اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں اور اپنی پارسائی کی حفاظت کریں)

اور اپنا بناؤ نہ دکھائیں مگر جتنا خود ہی ظاہر ہے اور دوپٹے اپنے گریبانوں پر ڈالے رہیں، اور

(اپنا سنگھار ظاہر نہ کریں۔۔

ایک لمحے کے لئے اسکے ہاتھ کانپ سے گئے۔۔اس نے بے اختیار خود پر ایک نظر ڈالی۔۔

ڈھیلی سی پیروں تک آتی نائٹی۔۔دوپٹہ سے بے نیاز وجود۔۔

اگلے ہی لمحے اس نے تیزی سے کھڑکی بند کئے۔۔لان میں کھڑے شخص نے مسکراتی

آنکھوں سے کمرے کی بند کھڑکی کو دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

پتھر پر پہلی چوٹ پڑھ گئی تھی۔۔

۔

اس نے مزید کچھ پڑھنا چاہا۔۔

وہاں بس ایک جملے کے ساتھ نام جگمگا رہا تھا۔۔

۔

" خوبصورت چیزیں پوشیدہ اچھی لگتی ہیں"

"دراب "

۔

دراب۔۔تمہارہ نام دراب ہے"۔۔"

وہ الجھ کر زیر بول رہی تھی۔۔

---

www.novelsclubb.com

شیریں جوس کا گلاس تو پاس کریں۔۔"

ناشتے کے ٹیبل پر خاموشی سے ناشتہ کر رہے تھے ایسے میں اس نے کوئی تیسری بار شیریں کو مخاطب کیا تھا۔۔ایک غصّے بھری نظر اس پر ڈال کر شیریں نے جوس کا گلاس اسکی جانب بڑھایا۔۔

ہمیشہ کی طرح وہ آج بھی شیریں کے برابر میں بیٹھا ہوا تھا لیکن آج اسکے بیٹھنے سے شیریں کی حالت عجیب سی ہو رہی تھی۔۔اسکے پرفیوم کی مخصوص خوشبو اپنے ارد گرد محسوس کرتے اسے اپنا دم گھٹتا محسوس ہو رہا تھا۔۔

۔

ایسا نہیں تھا کے وہ پہلی بار اسکے ساتھ بیٹھا تھا وہ تو ہمیشہ ہر جگہ ہی اسکے ساتھ بیٹھتا تھا۔۔ گاڑی میں۔۔کھانے پر۔۔چائے وہ ساتھ پیتے تھے۔۔لیکن ان دونوں کے محسوسات الگ الگ تھے۔۔اپنے متعلق اب اسکے جذبات جان لینے کے بعد وہ اس طرح ہی بے تکلفی بلکل برداشت نہیں کر سکتی تھی۔۔

اسکے ٹیبل سے اٹھ جانے پر اس نے شکر کی سانس خارج کی۔۔

۔

شیریں۔۔آج آپ نے مجھے لنچ نہیں دیا"۔۔"

اگلے ہی لمحے وہ پیچھے سے آتا اسکی جانب جھکا۔۔اسکے اس طرح جھکنے پر وہ کانپ سی گئی تھی۔۔

کیا ہوا شیریں طبیعت ٹھیک ہے بیٹا"۔۔"

اسکی زرد پڑھتی رنگت پر اطہر ملک نے تشویش سے پوچھا۔۔

۔

جج جی تایا ابو۔۔"

اپنی جانب جھکے زوار پر ایک نظر ڈال کر وہ خود کو سنبھال کر بولی۔۔

اسکی حد سے زیادہ زرد پڑھتی رنگت اسکی نگاہوں سے بھی مخفی نہیں رہ سکی تھی۔۔

۔

آپ کو تو بخار ہو رہا ہے شیریں"۔۔"

اسکے ماتھے پر ہاتھ کی پشت رکھتے وہ فکر مندی سے بولا تھا۔۔

اسکے اس طرح چھونے پر وہ تڑپ کر پیچھے ہوئی۔۔زوار بھی خود کو سنبھالتا سیدھا کھڑا ہو گیا۔۔ نظریں اسکے سرخ چہرے سے ہٹنے سے انکاری تھیں۔۔

۔

شیریں کیا ہوا میرا بچہ۔۔کل رات تو بلکل ٹھیک تھی"۔۔"

سدرہ بیگم پریشان سی اسکی جانب آئیں۔۔خاموشی سے ناشتہ کرتی بیلا نے ایک نظر حد سے زیادہ پریشان ہوتی سدرہ پر ڈالی۔۔

ابراھیم جو اسے ہی دیکھ رہا تھا اس وقت اسکی آنکھوں میں پنپتی حسرت دیکھ کر گنگ سا رہ گیا۔۔

آدھا سینڈوچ واپس پلیٹ رکھ کر ایک گھونٹ میں پانی کا پورا گلاس خالی کرتی وہ اپنا بڑا سا تھیلے نما بیگ اٹھا کر اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

بنا ایک لفظ کہے خاموشی سے شیریں کے قریب آتے اسکی پیشانی چوم کر باقی سب کو نظر انداز کرتی وہ گھر سے نکل گئی تھی۔۔

اسکے اس طرح چلے جانے سے نا جانے کیوں ابراھیم کو اپنا آپ خالی لگ رہا تھا۔۔

پورا حق ہونے کے باوجود بھی اسکی آنکھوں میں ابھرنے والی نمی نہیں چن سکا تھا۔۔

۔

ابراھیم تم شیریں کو ڈاکٹر کے پاس لے جاؤ بیٹا۔۔دیکھو کتنا تیز بخار ہو رہا ہے۔۔بیوقوف" لڑکی صبح سے اٹھ کر سب کے لئے ناشتہ بنانے میں لگی ہوئی ابھی زوار نہیں بتاتا تو پتہ بھی نہیں چلتا کے بخار میں پھنک رہی ہے۔۔

اسکے گالوں کو چھوتیں۔۔پیشانی پر پیار کرتیں وہ نم لہجے میں بول رہی تھیں۔۔شیریں کا بخار بھی انکے ہاتھ پیر پھلا دیتا تھا۔۔

ابراھیم انھیں دیکھ کر رہ گیا۔۔رات بیلا کو بھی حرارت تھی لیکن اس نے کسی کو محسوس ہی نہیں ہونے دیا تھا۔۔اور شیریں کے بخار پر سدرہ بیگم تڑپ اٹھیں تھیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

بیٹیاں تو دونوں ہی اس گھر کی تھیں پھر اتنا تضاد کیوں۔۔

۔

میں لے جاتا ہوں ناشیریں کو ڈاکٹر کے پاس امّاں جان۔۔مجھے ویسے بھی کوئی جلدی نہیں"

ہے۔۔

زوار جلدی سے بولا تھا۔۔شیریں نے تڑپ کر ابراھیم کی جانب دیکھا اس سے پہلے کے وہ

کچھ بولتی ابراھیم بول پڑا تھا۔۔

۔

ہاں زوار لے جائے گا شیریں کو امّاں جان۔۔میں دراصل تھوڑی جلدی میں ہوں"۔۔"

وہ یوں بھی بیلا کے پیچھے جانے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔زوار نے اسکی مشکل آسان کر دی

تھی۔۔

۔

ابراھیم کے اس طرح منع کرنے پر ناچار وہ سدرہ بیگم کے ہاتھوں سے چادر لیتی اسکے ساتھ ہی چل پڑی۔۔ہمیشہ کی طرح آج بھی وہ اپنی مرضی نہیں بتا پائی تھی۔۔

—

تمام راستے وہ پچھلی سیٹ پر خاموشی سے بیٹھی کھڑکی سے باہر دیکھتی رہی تھی۔۔بیک ویو مرر سے تکتے اسے اپنا آپ ڈرائیور لگ رہا تھا۔۔اسکا چیک اپ کروانے کے بعد اسکی دوائیں اور اسکے لئے کھانے کی کچھ چیزیں لے کر وہ پارکنگ کی جانب آیا تو اسے دوبارہ پچھلی سیٹ پر بیٹھے دیکھ اس نے بے بسی سے اسکی جانب دیکھا۔۔اس پر کسی قسم کی سختی تو وہ مر کر بھی نہیں کر سکتا تھا۔۔چھوئی موئی سی تو تھی وہ۔۔اسے چھوتے ہوئے احتیاط برتنے کی ضرورت محسوس ہوتی تھی۔۔

-

آگے آکر بیٹھیں شریں۔۔"

پچھلی سیٹ کا دروازہ کھول کر وہ نرمی سے بولا۔۔

میں یہیں ٹھیک ہوں"۔۔"

وہ کھڑکی سے باہر دیکھتی قدرے سخت لہجے میں بولی تھی۔۔

کافی دیر بعد بھی وہ اسی طرح کھڑا رہا تو اس نے الجھ کر اسکی جانب دیکھا۔۔

آپ آگے آکر بیٹھیں پھر ہم چلتے ہیں"۔۔"

وہ جو پہلے ہی اسے ہی دیکھ رہا تھا اسکے دیکھنے پر نرم لہجے میں بولا۔۔

۔

مجھے جانا ہی نہیں ہے کہیں تمہارے ساتھ۔۔"

وہ جھنجھلا کر کہتی گاڑی سے ہی نکلنے لگی۔۔

۔

پھر کیسے جائینگی یہاں سے گھر۔۔"

وہ مزے سے بولا۔۔وہ نم آنکھوں سے بے بسی سے اسے دیکھتی بلآخر رو پڑی۔۔

کب سے روکے آنسوں بھل بھل کرتے اسکے گالوں پر پھسلنے لگے۔۔

۔

شیریں رو رہی کیوں ہیں یار۔۔اچھا ٹھیک ہے آپ جہاں مرضی بیٹھیں میری جانب سے کوئی زبردستی نہیں ہے۔۔لیکن رونا بند کریں پلیز۔۔"

اسے یوں روتے دیکھ کر وہ سرعت سے دروازہ بند کرتا اسکے برابر سیٹ پر آ بیٹھا"۔۔

اسے یوں اپنے ساتھ بیٹھتے دیکھ وہ دروازے سے چپک کر بیٹھتی مزید بری طرح رونے لگی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

شیریں۔۔کیا ہوا۔۔اس طرح کیوں رو رہی ہیں یار"۔۔"

وہ پریشان سا ہوتا اسے یوں روتے دیکھ رہا تھا۔۔کالی چادر کے ہالے میں دمکتا چہرہ جو بخار کی وجہ سے سرخ ہو رہا تھا۔۔اور اسکی بھیگی آنکھیں الگ اسے آزمائش میں ڈال رہی تھیں۔۔

اچھا رونا بند کریں آپ جہاں چاہیں بیٹھ جائیں۔۔میری جانب سے کوئی زبردستی نہیں" ہے۔۔پلیز اب رونا بند کریں۔۔

ہاتھ اٹھا کر صلح جو انداز میں کہتے اس نے آنسوں صاف کرنے کا اشارہ کیا۔۔

۔

شیریں آنسوں صاف کریں پلیز۔۔"

ٹشو اسکی جانب بڑھاتے وہ اب بھی نرمی سے ہی بول رہا تھا۔۔لیکن بھلا ہو سامنے بیٹھی لڑکی کا جو اسکی نرمی کے باوجود بھی یوں سسک رہی تھی۔۔

۔

صرف میرے اقرار کرنے پر آپ نے اتنا بخار چڑھا لیا ہے۔۔"

اسکے تپتے ہاتھ نرمی سے اپنے مضبوط ہاتھوں میں لیتا وہ آنچ دیتے لہجے میں بولا۔۔

۔

تم مم میرے ساتھ اس طرح نن نہیں کر سکتے۔۔میں نے ہمیشہ تم تمہیں چھوٹے بب" بھائی کی طرح سمجھا ہے۔۔تم یہ اس طرح کر کے مجھے تکلیف دے رہے ہو۔۔

ہاتھوں میں چہرہ گراتی وہ بری طرح روتی ہوئی بول رہی تھی۔۔دو دنوں کا غبار آنسوں کی صورت روانی سے باہر آ رہا تھا۔۔

وہ لب بھینچے اسے یوں روتے دیکھتا رہا۔۔

۔

اس دن بھی بتایا تھا اور آج آخری بار بتا رہا ہوں میں بھائی نہیں ہوں آپکا شیریں نا میں نے" کبھی آپ کو بہن سمجھا ہے۔۔پسند کرتا ہوں آپ کو میں۔۔شادی کرنا چاہتا ہوں آپ سے۔۔بھائی نہیں ہوں آپکا۔۔

سنجیدگی سے کہ کر ایک نظر اسکے سسکتے وجود پر ڈالتا وہ واپس ڈرائیونگ سیٹ پر چلا گیا۔۔

""""دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے""""

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ۵

۔

دھندلی آنکھوں کو بیدردی سے رگڑتی وہ تیز قدموں سے سڑک کے کنارے چل رہی تھی۔۔ بچپن سے لے کر آج تک کے کتنے ہی مناظر نظروں کے سامنے رقص کر رہے تھے۔۔

مما ہم گر گئے۔۔ بیلا اور مجھے چوٹ لگی ہے۔۔"

www.novelsclubb.com

آٹھ سالہ وہ من موہنی سی صورت والی معصوم بچی۔۔ سرخ و سفید رنگت کی حامل پانچ سالہ صحت مند بچی کو بہت مشکل سے گود میں اٹھائے اپنی ماں کے پاس آئی تھی۔۔

اوہ ہو شیریں میری جان۔۔ گود سے اتارو بیلا کو۔۔ تم سے زیادہ تو وزن ہے تمہاری بہن" کا۔۔ کہا ہے گود میں نہیں اٹھایا کرو اسے۔۔

وہ سرعت سے انکی جانب آئیں تھیں۔۔ وہ چھوٹی سی بچی جو منتظر تھی کے اب اسکی مما اسے گود میں لے پیار کرینگی ڈبڈبائی نظروں سے انھیں دیکھتی زور زور سے رونے لگی۔۔

یہ بھی شاید طریقہ تھا اپنی جانب متوجہ کرنے کا۔۔

بیلا چپ ہو جاؤ۔۔ اتنی چوٹ نہیں آئی۔۔"

وہ اسکی سرخ و سفید بازو پر گھاؤ دیکھ کر سنجیدگی سے بولیں۔۔

وہ واقعی چپ ہو گئی تھی۔۔ شاید انکی بات مان کر انکی توجہ اپنی جانب کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

اس آس پر کے کبھی تو انکی توجہ کا مرکز وہ بنے گی۔۔

اسے گود میں اٹھا کر ٹیبل پر بیٹھاتیں وہ اب شیریں کے ہاتھ پر پڑی خراش پر مرہم لگا رہی تھیں۔۔ انکی آنکھوں سے محبت جھلک رہی تھی۔۔ چہرے پر ممتا کا نور بول رہا تھا۔

لیکن اگلے ہی لمحے بیلا کی جانب مڑنے پر انکا چہرہ سپاٹ تھا۔۔

تکلیف سے سسکتی وہ پانچ سالہ معصوم بچی اپنی ماں کے آنکھوں وہی محبت تلاش کرنے کی کوشش کر رہی تھی جو کچھ دیر پہلے اسکی بہن کے لئے۔۔

لیکن وہاں محبت نہیں تھی۔۔

فرض کی ادائیگی کا عکس تھا۔۔انداز میں ذمہ داری پوری کرنے جیسی سنجیدگی۔۔لیکن محبت نہیں۔۔

۔

گاڑی کے مسلسل بجتے ہارن پر وہ یکدم ہوش کی دنیا میں واپس آئی۔۔وہ سڑک کے بیچوں بیچ چل رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

ایک گاڑی عین اسکے سامنے کھڑی تھی یعنی اگر چلانے والا بریک نہیں لگاتا تو اسے ہٹ کر کے جا چکا ہوتا۔۔لیکن ایسا ہوا نہیں۔۔

اتنی جلدی رہائی قسمت میں ہی نہیں"۔۔"

وہ زیر لب بڑبڑا کر سائیڈ سے نکلنے لگی جب دروازہ کھول کر نکلنے والے کو دیکھ کر اسکے قدم تھمے۔۔چہرہ کا زاؤیہ مزید بگڑ گیا۔۔

۔

دھیان کہاں ہے آپکا کن سوچوں میں گم چل رہی تھیں آپ۔۔اس سڑک کو آپ کوئی" نیشنل پارک سمجھ رہی ہیں۔۔جانتی ہیں میری جگہ کوئی اور ہوتا تو کیا ہوتا۔۔

اسے جھٹکے سے سڑک کے کنارے کھینچ کر وہ غصّے سے تنی رگوں کے ساتھ اسے بازوؤں سے تھامے سلگتے لہجے میں سوال کر رہا تھا۔۔اسکی اس درجہ لاپرواہی پر دل تو کر رہا تھا اس لڑکی کو دو لگا کر اسکا دماغ درست کر دے۔۔لیکن اسکے بعد اسکا دماغی توازن مزید بگڑ جانا تھا یہ سوچ کر ضبط کے گھونٹ بھر کر رہ گیا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

آپ کی جگہ کوئی اور ہوتا تو یقیناً مجھے ہٹ کر کے اس گھٹن زدہ زندگی سے رہائی تھما جاتا۔۔"

اور اس بزی روٹ پر سڑک کے بیچ اگلے پندرہ منٹ تک کوئی میری باڈی اٹھانے بھی نہیں آتا۔۔ لیکن افسوس کے کوئی اور نہیں آپ تھے۔۔اور آپ کبھی میرا بھلا نہیں کر سکتے۔۔

اسکی آنکھوں میں جھانک کر وہ اپنا سارا زہر اسکے اندر انڈیلنے کی پوری کوشش کر رہی تھی۔۔اس وقت وہ گھر کے کسی فرد کا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی اور ابراھیم کی وہاں موجودگی اسکے غصّے میں اضافہ کر رہی تھی۔۔

۔

اسکی اس ازیت پسندی پر اسکی گرفت خود ہی نرم پڑھ گئی تھی۔۔ کتنی آسانی سے وہ ثابت کر گئی تھی کے اسکے جان بچانے سے بہتر وہ مرنا خیال کرتی ہے۔۔

www.novelsclubb.com

۔

آپ کی شکل صبح ایک بار دیکھ لینے پر ہی میرے دن کا اچھا خاصا بیڑا غرک ہو جاتا ہے۔۔"

دوبارہ یہ زحمت نا کیا کریں۔۔

ڈھیروں آنسوں حلق سے اتارتی وہ گلابی ہوتی آنکھیں اسکے چہرے پر گاڑھ کر قدرے تنفر سے بولی تھی۔۔

۔

آپ کو اس طرح ہمیں ازیت دینے کا کوئی حق نہیں ہے بیلا۔۔اپنا اور میرا نہیں اپنے تایا" جان اور بابا کا سوچ کر ہی رحم کر دیں ہماری جانوں پر۔۔یہ جو خود کو اذیت دے کر آپ سکون حاصل کرتی ہیں کیا لگتا ہے انھیں پتہ لگے گا تو تکلیف نہیں ہو گی انھیں۔۔؟

اسکی سرخ ہوتے چہرے کو دیکھ کر وہ اپنا لہجہ دھیما رکھنے کی ہر ممکن کوشش کر رہا تھا۔۔

۔

میری تکلیف پر تڑپنے کے لئے میں اکیلی زندہ ہوں ابراھیم اطہر ملک۔۔یہ مجھے تکلیف" نہیں سکون دیتا ہے اور سکون کی تلاش میں تو انسان کیا کچھ نہیں کر جاتا میں بھی تو اپنی ہی تسکین کا سامان کرتی ہوں۔۔

www.novelsclubb.com

اور موقع تھا تو آپ کے پاس کر لینا تھا نا اپنی جانوں پر رحم۔۔ چلا دیتے گاڑی مجھ پر۔۔ واللہ معاف کر دیتی میں آپ کو۔۔ پھر کبھی موقع ملے تو دیر نہیں کیجیے گا۔۔

اطمینان سے اسکی آنکھوں میں آنکھیں گاڑھ کر کہتی وہ اسے ساکت چھوڑ کر تیز قدموں سے آگے بڑھ گئی تھی۔۔

وہ چاہ کر بھی اسے روک نہیں سکتا تھا۔۔

اسے اپنا دل اسکے قدموں سے لپٹتا محسوس ہو رہا تھا۔۔

اگر اس وقت وہ یہاں نہیں ہوتا تو۔۔ کچھ سوچنے سے پہلے ہی کھلی فضا میں بھی اسے اپنا دم گھٹتا محسوس ہو رہا تھا۔۔ اگر کبھی وہ اسکی جانب سے غفلت برت گیا تو یہ بیوقوف لڑکی تو اسکا بہت بڑا نقصان کر دیگی۔۔

www.novelsclubb.com

اسے اپنی آنکھوں میں مرچیاں سی بھرتی محسوس ہو رہی تھیں۔۔

وہ قدم قدم خود سے دور ہوتی اس مغرور شہزادی کو سینے سے لگا کر اسکے تمام شکوے سمیٹ لینا چاہتا تھا۔۔ اسکی خمدار پلکوں میں چمکتی نمی اپنی پوروں میں چن لینا چاہتا تھا۔۔

اسے بتانا چاہتا تھا وہ اسکے لئے کیا ہے۔۔ لیکن یہ ساری خواہشیں فقط ایک کاش میں سما گئیں تھیں۔۔

دیکھتے ہی دیکھتے وہ اسکی نظروں سے اوجھل ہوتی چلی گئی۔۔

سورج کی نارنجی روشنی آہستہ آہستہ گلال کی صورت اختیار کرتی افق کے کنارے پھیل رہی تھی۔۔افق کے اس پار چھپتا سورج الوداعی دھوپ میں چاند کی ٹھنڈی روشنی کا پیغام دیتے غروب ہو رہا تھا۔۔واپسی پر کتنی ہی دیر وہ خالی سڑک پر گاڑی لئے آوارہ پھرتا رہا تھا۔۔گھر واپسی پر اسے کافی دیر ہو گئی تھی۔۔گھر جانے کی جلدی جسکی وجہ سے ہوتی تھی وہ تو یوں روٹھی تھی کے پھر نظر ہی نہیں آئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

گھر میں داخل ہونے کے بعد اسکی نظریں اسے ہی ڈھونڈھتی رہتی تھیں۔۔انہی سوچوں کے درمیان وہ گھر پہنچا تھا۔۔پارکنگ میں گاڑی کھڑی کرتے گھر کے باہر دو گاڑیاں کھڑی دیکھ اسکا پہلا خیال بیلا کی جانب گیا۔۔

اوہ بیلا پھر سے کسی کی شامت آگئی"۔۔"

وہ بے اختیار ہنس پڑا۔۔ہنستے ہوئے گھر میں داخل ہوا۔۔وہ سیدھا ڈرائنگ روم کی جانب ہی آیا تھا۔۔بیلا کی چٹپٹی باتیں اسے یوں بھی بہت مزہ دیتی تھیں۔۔

۔

اندر داخل ہونے پر ایک نفیس سی خاتون کے برابر میں بیٹھی شیریں کو دیکھ کر اسکے مسکراتے لب سکڑے تھے۔۔وہ بے یقینی سے شیریں کو دیکھ رہا تھا جیسے اسکے علاوہ یہاں کوئی موجود ہی نا ہو۔۔جو اپنی دھیمی آواز میں ان خاتوں کے سوالوں کا جواب دے رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

ہلکے آسمانی رنگ کا خوبصورت جوڑا زیب تن کئے۔۔اسکے لمبے بال سلیقے سے آج بھی اسکی کمر پر چوٹی کی مانند جھول رہے تھے۔۔اسکا چہرہ اب بھی سرخ ہو رہا تھا یقیناً بخار اب بھی مکمل طور پر نہیں اترا تھا۔۔

زوار۔۔اندر آؤ بیٹا۔۔"

سدرہ نے اسے یوں دروازے پر کھڑا دیکھا تو محبت سے بولیں۔۔

شیریں نے سہم کر زوار کی جانب دیکھا۔۔جو سرخیوں بھری نگاہوں سے اسے تک رہا تھا۔۔

۔

یہ شیریں کا چھوٹا بھائی ہے۔۔زوار۔۔اطہر بھائی کا بیٹا۔۔میرا بھی بیٹا ہی ہے یہ۔آپ بتا" کر نہیں آئیں ورنہ ابراھیم بھی ابھی یہیں موجود ہوتا۔۔

www.novelsclubb.com

اسکے سر پر ہاتھ پھیر کر اپنے ساتھ بیٹھاتیں سدرہ بیگم اسکی کیفیت سے بے نیاز اپنی باتیں کر رہی تھیں۔۔اسکا دماغ سائیں سائیں کر رہا تھا۔۔دو دن پہلے بات ہوئی اور آج انہوں نے بلوا بھی لیا۔۔

وہ بے بسی سے شیریں کی جانب دیکھ رہا تھا۔۔اسکا بس نہیں چل رہا تھا وہ اسے ان سب سے چھپالیتا۔۔شیریں کو اپنی ہتھیلیاں بھیگتی ہوئی محسوس ہو رہی تھیں۔۔اسکی جانب نہیں دیکھ کر بھی وہ جانتی تھی کے وہ اسے ہی دیکھ رہا ہے۔۔

شیریں کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے امّاں جان۔۔"

وہ ایک ایک لفظ پر زور دے کر بولا۔۔جیسے اسے اشارہ دے رہا ہو کے اب یہاں سے اٹھ جائے۔۔

www.novelsclubb.com

۔

جی بیٹا۔۔سدرہ نے بتایا شیریں کو بخار ہے۔۔اصل میں یہاں ہوں نہیں زیادہ دنوں" تک۔۔اس لئے میں نے سوچا بس آج ہی اپنی بیٹی سے مل آؤں۔۔سدرہ بھی نہیں جانتی تھیں میں اچانک ہی آ گئی۔۔اگلی بار انشااللہ طلحہ کے ساتھ آؤ نگی۔۔

وہ خاتون پوری طرح شیریں پر نثار ہوتیں شاید اپنے بیٹے کا ذکر کر رہی تھیں۔

جاؤ بیٹا تم آرام کرو۔۔"

اسے تو شاید اسی جملے کا انتظار تھا۔۔ایک لمحے دیر کئے بنا وہ اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔

امّاں جان۔۔میں ذرا فریش ہو لوں۔۔"

اسکے جانے کے چند سیکنڈز بعد وہ بھی ایکسیوز کرتا کمرے سے نکل گیا۔۔

-

www.novelsclubb.com

یہ کیا تھا شیریں۔۔"

اسکے کمرے کا دروازہ کھول کر وہ غصّے سے کہتا داخل ہوا۔۔

وہ جو بیڈ پر چت لیٹی ابھی پوری طرح ریلیکس بھی نہیں ہوئی تھی۔۔اسے یوں سامنے دیکھ کر سرعت سے اٹھ بیٹھی۔۔

۔

کسی کے کمرے میں داخل ہونے کے مینرز بھی بھول گئے ہو تم"۔۔"

اپنے لہجے کی کپکپاہٹ چھپاتے دوپٹہ اپنے گرد صحیح طرح پھیلا کر وہ سختی سے بول رہی تھی۔۔

ابھی جو میں نے دیکھا وہ کیا تھا شیریں۔۔آپ کیوں گئیں تھیں ان لوگوں کے سامنے"

"۔۔

اسکی بات کو نظر انداز کرتا وہ اسکے مقابل آ کھڑا ہوا تھا۔۔شیریں نے ایک پل کے لئے خوفزدہ ہو کر اسے دیکھا۔

میں آپ سے پوچھ رہا ہوں کیوں گئیں تھیں آپ ان کے سامنے۔۔جانتی ہیں کس طرح" آپ کو ایکسرے کرتی نظروں سے دیکھ رہی تھیں وہ۔۔

وہ دھیمی آواز میں غرایا۔۔

وہ آنسوں پر بند باندھتی اسے غصّے سے گھورنے کی کوشش کر رہی تھی جس میں ایک فیصد بھی کامیاب نہیں ہوئی تھی۔۔

"جواب دیں میری بات کا شیریں۔۔کیوں آپ کسی کے آگے اس طرح گئیں کے وہ آپ کو دیکھیں۔۔بلکہ پرکھیں۔۔آپ کے ہر ہر انداز کو اپنی خواہش کے مطابق ترازو میں تولیں۔۔جواب دیں میری بات کا۔۔

اسکی جانب جھکتے خون آشام نظروں سے اسے تکتے وہ سختی سے بول رہا تھا۔۔

۔

"مم مجھے مما نے کہا تھا تیار ہو کر نیچے آنے۔۔مم مجھے شوق نہیں لوگوں کے آگے اپنا آپ دکھانے کا۔۔تم مجھ سے اس طرح بات نہیں کر سکتے۔۔

وہ اب بھی اسے غصے سے گھورنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔آنسوں پھسل کر گالوں پر لڑھک آئے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

تو ماما نے کہا اور آپ تیار ہو کر چلی گئیں یار۔۔"

اس نے دانت پیس کر سامنے رکھے ٹیبل پر ہاتھ مارا۔۔ چھناکے کے ساتھ اس پر ٹیبل کا کنارہ ٹوٹ کر ساتھ اسکا ہاتھ بھی زخمی کر گیا تھا۔۔

۔

وہ جو پہلے خود کو نڈر ثابت کرنے کو پوری کوشش کر رہی تھی اسکے اس عمل پر چہرہ ہاتھوں میں چھپاتی زور زور سے رونے لگی۔۔

۔

شیریں۔۔ پلیز خوفزدہ نہیں ھوں مجھ سے پلیز۔۔"

اسے یوں سہم کر روتے دیکھ وہ ہوش میں آیا۔۔ بے بسی سے اسکی جانب دیکھتا وہ ملتجی انداز میں کہہ رہا تھا۔۔

۔

پپ پلیز یہاں سے جاؤ۔۔ تت تم مم میرے کمرے سے جاؤ۔۔"

سہم کر پیچھے ہوتی وہ بری طرح روتے ہوئے کہہ رہی تھی۔۔

۔

اوکے۔۔میں جارہا ہوں۔۔آپ بیٹھی رہیں۔۔پلیز وہیں بیٹھی رہیں نیچے کانچ ہے۔۔"

میں ملازمہ کو بھیج کر صاف کروارہا ہوں۔۔آپ پلیز اوپر ہی رہیں۔۔

اسے وہیں بیٹھے رہنے کا کہتے وہ اپنے انداز میں نرمی لائے اسے سمجھا رہا تھا۔۔

وہ ہچکیوں سے روتی اپنے کمرے میں بکھرے کانچ رہی تھی۔۔

۔

مم میں وہیں شادی کرنا چاہتی ہوں جہاں مما چاہتی ہیں۔۔پلیز تت تم مجھے پسند نہیں"

ہو۔۔میں شادی نہیں کرنا چاہتی تم سے۔۔میں تم سے بات ہی نہیں کرنا چاہتی۔۔تم

تمہیں دیکھنا ہی نہیں چاہتی پلیز ز مجھ پر رحم کرو زوار۔۔

زوار نے تڑپ کر اسکی جانب دیکھا۔۔آج اتنے دنوں بعد اسکا نام لے بھی رہی تو کس

لئے۔۔اسے خود سے جدا ہونے کا کہنے کے لئے۔۔

۔

پھر کس سے شادی کرنا چاہتی ہیں آپ ہاں۔۔"

اسکی بات پر نیچے گرے کانچ کی پرواہ کئے بغیر وہ سرعت سے اسکی جانب آیا تھا۔۔

جہاں مما چاہتی ہیں۔۔"

وہ آنسوں پیتی دھیرے سے بولی۔۔

آپ کیا چاہتی ہیں شیریں۔۔"

وہ کرب سے اس لڑکی کی جانب دیکھ رہا تھا جو دوسروں کے لئے جتنی نرم دل تھی اس کے لئے اتنی ہی سنگدل بن رہی تھی۔۔

مم میں وہی چاہتی ہوں جو مما چاہتی ہیں۔۔پپ پر تم سے شادی نہیں کر سکتی۔۔تم بب" بھائی

اسکی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی وہ اسکا چہرہ جکڑ چکا تھا۔۔

یہ آخری بار ہے شیریں۔۔بھائی نہیں ہوں میں آپکا۔۔آپکا کوئی بھائی نہیں ہے سمجھیں" آپ۔۔

وہ بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔اس طرح کی حرکت اس نے پہلے کبھی نہیں کی تھی

مم مجھے دد درد۔۔"

اس کے انداز پر وہ ایک بار پھر سسکنے لگی تھی۔۔زوار نے سرعت سے اس کے چہرے سے ہاتھ دور کئے۔۔

مجھے معاف کر دیں شیریں میں یہ نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔لیکن یہ بات آج آپ ذہن نشین" کر لیں آپکا کوئی بھائی نہیں ہے۔۔اور آج کے بعد آپ کسی کے سامنے نہیں آئینگی اس طرح۔۔

www.novelsclubb.com

ہولے ہولے کانپتے نازک وجود پر ایک بے بس سی نظر ڈال کر وہ کمرے سے نکل گیا تھا۔۔

اسکے جانے بعد وہ تکیہ میں سر دئے بری طرح رونے لگی۔۔ ممانے کہا تیار ہو کر آجاؤ وہ چلی گئی۔۔ یہاں زوار کہ رہا تھا کیوں گئی۔۔ وہاں ان خاتوں کی چبھتی نظریں۔۔ کسی نے اس سے تو پوچھا ہی نہیں کے شیریں تمہارا دل کیا کہتا ہے۔۔ اسکی اپنی کوئی مرضی ہی نہیں تھی۔۔

۔

بیلا باجی آج گھر نہیں جائینگی۔۔ اب تو ملازم بھی چلا گیا۔۔"

وہ کاؤنٹر کے ٹیبل پر سر جھکائے بیٹھی تھی جب پوگو نے آہستہ سے اسے ہلا کر کہا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

تمہیں کہا ہے نا آواز دے لیا کرو۔۔ ہاتھ نہیں لگایا کرو پوگو۔۔"

وہ سنجیدگی سے اسے دیکھ کر بولی۔۔

بھلے ہی وہ چھوٹا تھا اس سے کافی لیکن اتنا بھی چھوٹا نہیں تھا۔۔کچھ معاملات میں وہ بہت سخت تھی۔۔پوگو کو اس نے اچھی طرح سمجھایا ہوا تھا کے وہ اس سے دو فٹ کی دوری پر رہ کر بات کرے گا۔۔

۔

"جی اچھا باجی۔۔آپ گھر نہیں جائینگی باجی۔۔کافی وقت ہو گیا ہے۔۔آپ جاتی بھی اکیلی ہیں مجھے ڈر لگتا ہے باجی۔۔میری صرف آپ ہی تو ہیں۔۔آپ جانتی ہیں نا آپ نہیں ہو نگی تو آپکا پوگو اکیلا ہو جائے گا۔۔

وہ معصومیت سے اپنی باجی کی شکل دیکھتا اس سے کچھ دوری پر رکھے کرسی پر بیٹھ گیا تھا۔۔

"میری فکر نہیں کرو پوگو کچھ نہیں ہو گا تمہاری بیلا باجی کو۔۔یوں تو کوئی کبھی خوش ہوا نہیں میری وجہ سے۔۔دعا کرو کچھ ہو ہی جائے۔۔شاید میری ذات سے خوشی مل جائے گی بہت سے لوگوں کو۔۔

وہ پھیکی سی مسکراہٹ اسکی جانب اچھال کر بولی۔۔وہ تڑپ کر اسکے نزدیک آیا تھا۔۔

اس طرح نہیں کہیں باجی۔۔آپ پوگو سے پوچھیں نا آپ کیا ہیں میرے لئے۔۔مجھے" ان درندوں سے بچایا آپ نے۔۔اگر آپ نہیں ہوتیں تو پوگو آج دسویں کے امتحان کی تیاری نہیں کر رہا ہوتا۔۔

آنکھوں میں نمی لئے وہ اسکے پیروں کے قریب بیٹھ گیا تھا۔۔

بیلا نے شفقت بھری نظر اسکی جانب ڈالی۔۔دو سال پہلے اطہر صاحب کے ساتھ کیفے کی زمین دیکھنے آئی تھی تو کچھ لوگ اس بچے کے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔۔انکے ساتھ ایجنٹ اور کچھ لوگ بھی تھے۔۔ان سب میں ایک وہی تھی جس نے آگے بڑھ کر اس بچے کو سینے سے لگایا تھا۔۔تیرا سالہ یتیم بچہ جو دارلامان سے بھاگ کر پناہ کی تلاش میں اسے پناہ بیلا ملک نے دی تھی۔۔

ایک سال اسے خود ٹیوشن دینے کے بعد اس نے اسکا داخلہ اسکول میں کروادیا تھا اس وقت وہ میٹرک کے امتحانات کی تیاری کر رہا تھا۔۔پوگو کے لئے اس نے اطہر صاحب کے ایک دوست کے گھر ایک کمرہ رینٹ پر لیا تھا۔۔جسکا رینٹ بھی وہی پے کرتی تھی۔۔دو سال گزرنے کا بعد بھی وہ آج بھی اپنی بیلا باجی کا سایہ بن کر رہتا تھا۔۔

وہ اسکا پارٹنر تھا۔۔اور واحد دوست بھی وہی تھا۔۔جو اپنی باجی کی زندگی کا ہر پہلو جانتا تھا۔۔اور دنیا کے سامنے خودسر اور بدتمیز سی بیلا کا دوسرا روپ اس نے بہت قریب سے دیکھا تھا۔۔

۔

اے پاگل اپنی بیلا باجی کے محافظ ہو۔۔محافظ روتے نہیں ہیں اچھا۔۔"

وہ ہنستی ہوئی اسکے سر پر چپت لگاتی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔جواب اسکے بیگ میں اپنا بھیگا چہرہ رگڑ رہا تھا۔۔

پوگو اب میرا بیگ گندہ کیا تو نکال باہر کرونگی میں تمہیں۔۔"

سارا سامان سمیٹتی وہ خفگی سے بولی۔۔

www.novelsclubb.com

دور شیشے کے پار کھڑی دو نظریں سارا منظر دیکھتی ہلکا سا مسکرائیں تھیں۔۔

۔

چلو پوگو۔۔لاک ٹھیک سے لگانا اچھا۔۔اور مین روٹ کے بعد تم اپنے گھر جاؤ گے۔۔"

تمہاری باجی کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔۔تم بچے ہو میں تمہیں اکیلا نہیں چھوڑ سکتی۔۔

اپنا تھیلے نما بیگ لئے وہ باہر آئی تو اسے محسوس ہوا جیسے کوئی بلکل اسکے پیچھے سے گزرا ہو۔۔

اس نے سرعت سے رخ موڑا۔۔سڑک خالی تھی۔۔دروازے پر رکھے اس ٹیبل پر وہی باکس تھا۔۔وہ حیرانی سے اس جانب آئی۔۔آج صبح کیفے پر اسے پھول نہیں ملے تھے۔۔

باکس میں رکھے بیلا کے فلاورز دیکھ کر اسکے لبوں پے بھرپور مسکان ابھری۔۔

پھولوں کو حق سے اٹھا کر اس نے ارد گرد دیکھا جیسے کہنا چاہ رہی ہو کے دیکھو تحفہ وصول کر لیا ہے۔۔

آج پھر ایک کارڈ رکھا ہوا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے مسکراتے ہوئے کارڈ کھولا۔۔پوگو کے ساتھ آہستہ آہستہ گھر کی جانب چلتی وہ اس کارڈ میں لکھی آیت پڑھنے لگی۔۔آج کے دن کے دوسرا کارڈ تھا۔۔اور آج کے دن کی دوسری آیت۔۔

فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ وَنَجَّيۡنٰهُ مِنَ الۡغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُـۡٔجِى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ

﴿۸۸﴾

تو ہم نے اس کی پکار سن لی اور اسے غم سے نجات بخشی اور ایسی ہی نجات دیں گے "

"مسلمانوں کو

وہ ہلکا سا مسکرائی۔۔یہ ایک اشارہ تھا غم سے نجات پانے کا۔۔پیچھے اس سے کافی دوری پر چلتا وہ شخص بھی مسکرایا۔۔اندھیرے میں گم وہ اسکے ساتھ ساتھ چل رہا تھا جواب بھی پوگو کو غصے سے مختلف ھدایت کر رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"""" دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے """"

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ٦

-

رات کے اس اندھیرے میں وہ بہت آہستہ سے دروازہ کھول کر گھر میں داخل ہوئی۔۔ یوں بھی اسکے انتظار میں شیریں کے علاوہ کوئی نہیں جاگتا تھا۔۔افضل ملک اور اطہر صاحب کو پہلے ہی کال کر چکی تھی۔۔

دبے قدموں اندر داخل ہو کر اسی احتیاط سے دروازہ بند کیا۔۔اپنا بیگ ڈائیننگ ٹیبل پر رکھ کر وہ ڈائریکٹ کچن میں آئی۔۔سنک میں ہی ہاتھ دھو کر اپنے کھانا نکال کر وہ باہر لان کی جانب بڑھ رہی تھی جب سدرہ بیگم کی آواز پر اسکے قدم تھم سے گئے۔۔

یہ کباب بھی ہیں۔۔تمہارے لئے رکھے تھے۔۔"

www.novelsclubb.com

اسکی جانب کباب کا پلیٹ بڑھاتی وہ نرمی سے بول رہی تھیں۔۔اسکی آنکھوں میں ایک پل کو چمک ابھری۔۔اس نے بنا کچھ کہے انکے ہاتھوں سے پلیٹ لے لی تھی۔۔دل میں خوشی سی ہوئی تھی کے انھیں کم از کم یہ تو پتہ ہے کے وہ کھانے میں کباب ضرور لیتی ہے۔۔

شیریں نے تمہارے ہی لئے بنائے تھے۔۔"

انکے اگلے جملے نے اسکے دل میں جلنے والی خوشی کے اس واحد دئے اور اسکی آنکھوں کی چمک دونوں کو لمحے میں بجھا دیا تھا۔۔

مطلب یہ کباب آج بھی شیریں نے ہی اسکے لئے تیار کر کے رکھے تھے۔۔

وہ پھیکا سا مسکرا کر آگے بڑھ گئی۔۔

وہ کھوئے کھوئے انداز میں اسکی گلابی صورت دیکھ رہی تھیں۔۔بلیو جینس پر آف وائٹ کرتی کالے سلکی بالوں کی اونچی پونی بنائے جو اسکے حرکت کرنے سے ہلتی ہوئی بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔کسی بھی قسم کے آرائش سے پاک چہرہ۔۔اور اس پر اسکی مڑی مڑی خم دار پلکیں۔۔انکے دل میں ایک لمحے کو خوف سا محسوس ہوا۔۔وہ واقعی بہت پیاری تھی۔۔

www.novelsclubb.com

دل میں اٹھتے خوف کے تحت وہ بے اختیار پوچھ بیٹھی تھیں۔۔

اتنی رات میں اکیلی آئی ہو۔۔"

انکے اگلے جملے پر فریج سے پانی کی بوتل نکالتے اسکے ہاتھ پل بھر کو تھم سے گئے۔۔

۔

تایا جان کو کال کر دی تھی۔۔اور بھی کوئی انتظار کرتا ہے کیا میرا۔۔"

آنکھوں میں ڈھیروں شکوے لئے وہ انکی جانب دیکھتی بولی تھی۔۔دل میں حسرت سی تھی کے ایک بار اسے گلے سے لگا کر کہہ دیں ہاں تمہاری مما انتظار کرتی ہیں تمہارا۔۔

۔

میں جانتی ہوں آپ کو شریں کے بنائے کباب کی فکر ہو گی کے کہیں وہ یونہی خراب نا ہو" جائیں۔۔فکر نہیں کریں کل سے منع کر دونگی اسے یہ بنانے۔۔

کچھ لمحے وہ وہیں کھڑی انھیں دیکھتی رہی۔۔وہ کچھ نہیں بولیں تو وہ ہنستی ہوئی ٹیبل سے کھانے کی ٹرے اور ایک ہاتھ میں پانی کی بوتل لے کر لان کی جانب بڑھ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

نا جانے کیوں لیکن انھیں اسکی ہنسی کھوکلی لگی۔۔ڈھیروں آنسوں اپنے اندر جذب کرتی ہوئی۔۔

۔

مجھے معاف کر دو بیلا۔۔میں چاہ کر بھی اپنا ظرف اتنا بڑا نہیں کر سکتی کے تمہیں ذمداری" سے آگے کچھ سمجھ سکوں۔۔

اندھیرے میں گم ہوتی اسکی پشت کو تکتے اپنی آنکھوں کے نم کنارے صاف کرتیں وہ زیر لب بولیں تھی۔۔آواز اتنی ضرور تھی کے پیچھے کھڑے افضل صاحب باآسانی سن چکے تھے۔۔

۔

وہ آنسوں ضبط کرتی کھانے کی ٹرے لئے لان کے اندھیرے گوشے میں آ بیٹھی۔۔

بینچ پر کھانے کی ٹرے رکھ کر لبوں پر مسکراہٹ لئے چہرہ اوپر کی جانب اٹھائے وہ آنسوں اندر اتارنے کی کوشش کر رہی تھی جیسے۔۔

آپ اگر کہہ دیتیں کے آپ میرا انتظار کر رہی تھیں جھوٹ ہی صحیح۔۔میں کبھی آپ کو" انتظار کی کوفت میں مبتلا ہونے نہیں دیتی۔۔

www.novelsclubb.com

آنکھیں موند کر وہ ہلکا سا ہنسی تھی۔۔جب اسے محسوس ہوا کے اسکے بلکل پیچھے کوئی آ کر بیٹھا ہے۔۔

"مجھے پتہ تھا تم جاگ رہی ہو گی میرے لئے۔۔سوری شیریں آج کچھ زیادہ لیٹ ہو گئی شاید۔۔یار میرا کونٹریکٹر پھر بھاگ گیا۔۔میں نے کچھ کیا بھی نہیں تھا۔۔اب پھر سے نیا مینیجر ڈھونڈھنا ہو گا۔۔اتنی کم سیلری میں دوبارہ کیسے مینیجر ڈھونڈھو نگی شیریں۔۔تم ہمارے گھر پر پڑے غربت کی اس مشین کو بولو نا میرے پاس مینیجر لگ جائے۔۔کرتے ہی کیا ہیں وہ سوائے خامخواہ رعب جھاڑنے کے۔۔

معصومیت سے اسے شیریں سمجھ کر اپنے مسائل بتاتی وہ آنکھیں موند کر ہی دونوں بازوؤں اسکے گرد لپیٹتی اسکی گود میں کھڑا چھپانے کی کوشش کرنے لگی۔۔

شیریں کے نرم نازک وجود کے بجائے ایک مضبوط وجود کو محسوس کرتی وہ جھٹ سے آنکھیں کھولتی بے یقینی سے اسے دیکھنے لگی۔۔

وہ سپاٹ چہرے کے ساتھ اسے دیکھ رہا تھا۔۔وہ اندازہ نہیں لگا سکی کے وہ کتنے غصے میں ہے۔۔

آپ یہاں کیا کر رہے ہیں۔۔"

وہ تقریباً چیختی ہوئی کھڑی ہونے کی کوشش کرنے لگی۔۔لیکن مقابل شاید اب اسے اپنی گرفت سے آزاد کرنے کے موڈ میں نہیں تھا۔۔

اس پر اپنی گرفت مضبوط کرتے وہ آنکھوں میں غصّہ لئے غربت کی وہ مشین اسے ہی تک رہی تھی۔۔

چھ چھوڑیں مجھے۔۔"

وہ پہلی باریوں جھجھک رہی تھی۔۔وہ محفوظ ہوا لیکن چہرے سے کوئی تاثر دئے بغیر اسکی کلائی مزید مضبوطی سے تھامے اٹھ کھڑا ہوا۔۔

اسکی گرفت میں ہونے کی وجہ سے وہ بھی جھٹکے سے اسکے ساتھ لگی کھڑی ہو گئی۔۔

www.novelsclubb.com

اتنی رات میں واپس کیوں آئیں ہیں آپ۔۔اور کتنی بار کہا ہے آپ سے رات کے اس" پہر لان میں نا آیا کریں۔۔

دھیمے سرگوشی نما لہجے میں سنجیدگی سے کہتے وہ باغور اسکا سرخ پڑھتا چہرہ دیکھ رہا تھا۔۔جو لاعلمی میں کچھ دیر پہلے پہلے کئے عمل کا نتیجہ تھا۔۔

۔

میں نے پہلے بھی کہا ہے میں اپنے کسی بھی عمل کے لئے آپ کو جواب دہ نہیں ہوں۔۔" وہ اسکی گرفت میں مچلتی دبی دبی آواز میں چیخی تھی۔۔

۔

اور میں کہ رہا ہوں میں آپ سے جواب دہی کرتا رہو نگا۔۔اب بتائیں اتنی رات کو واپس" کیوں آئیں ہیں۔۔حالات کا علم نہیں ہے آپ کو۔۔آپکا چھوٹا سا پوگو آپ کی حفاظت کے لئے کافی ہے کیا۔۔

اسکے دونوں ہاتھ پیچھے کی جانب کئے وہ مسلسل اپنی گرفت مضبوط کر رہا تھا۔۔

چھوڑیں مجھے۔۔میری حفاظت آپ کے ذمہ نہیں ہے۔۔"

تکلیف کے باعث اسکی آواز روندھ سی گئی تھی۔۔

۔

سوری کہیں۔۔"

اسے کچھ نزدیک کرتے وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

۔

آپ کے دماغ کی وائیرنگ میں کوئی خرابی ہے۔۔میں کیوں سوری کہوں آپ سے۔۔"

خود کو اسکی مضبوط گرفت سے آزاد کروانے کی سعی کرتی وہ اس وقت کو کوس رہی تھی جب بغیر دیکھے اسے شیریں سمجھ کر خود ہی مصیبت کو آواز دی تھی۔۔

۔

بہت سی وجوہات ہیں کبھی فرصت میں بتاؤنگا۔۔ابھی تو بس آج کی بدتمیزی کے لئے۔۔"

اسکی کلائی کو ہلکا سا جھٹکا دیتے وہ اسکی سرخ ہوتی آنکھوں میں دیکھ کر اطمینان سے بول رہا تھا۔۔

اسکے لبوں سے بے ساختہ سسکاری خارج ہوئی۔۔

پھر بھی وہ ڈھیٹ بنی لب بھینچ کر اسے دیکھ رہی تھی جیسے علان تھا کے وہ معافی تو نہیں مانگے گی۔۔

کمرے میں جانے کے بعد اگر آپ نے خود کو زخمی کرنے کی کوشش کی۔۔تو آپ کے " زخموں پر مرہم میں رکھونگا۔۔

آہستہ سے اسکی کلائی آزاد کرتے وہ سلگتے لہجے میں کہتا اسکی جانب جھکا۔۔

وہ آنکھیں پھاڑے اسے دیکھنے لگی۔۔

www.novelsclubb.com

اور یقین کریں میرا انداز آپ کو بلکل پسند نہیں آئیگا۔۔"

اسکے بازو پر عین ان نشانات کے مقام پر لب رکھتے وہ مسکراہٹ دبائے اسکا غصّے اور شرمندگی سے سرخ پڑھتا چہرہ دیکھ رہا تھا۔۔

جنگلی وحشی انسان ہیں آپ۔۔بلکے انسان بھی نہیں وحشی درندے ہیں۔۔"

وہ خفت سے سرخ پڑھتے پوری طاقت لگا کر اسے پیچھے کرتی نم لہجے میں چیخ کر بولی۔۔اور کچھ سمجھ نہیں آیا تو سامنے رکھے سالن کا پیالہ اسکے سر پر الٹ کر زور زور سے اسکے سینے پر وہی پیالہ مارنے لگی۔۔وہ اطمینان سے کھڑا اسے اپنی سفید شرٹ پر سالن کا وہ پیالہ برساتے دیکھ رہا تھا۔۔جو ہاتھوں کی پشت سے مسلسل آنسوں صاف کرتی روتی ہوئی پوری طاقت لگا کر اسے مار رہی تھی۔۔

۔

میرے قریب نہیں آنا آئندہ ورنہ جان لے لونگی۔۔"

تھک ہار کر پیالہ پھینکتے وارننگ دیتے انداز میں کہ کر وہ تقریباً بھاگتی ہوئی اندر کی جانب بڑھی۔۔

www.novelsclubb.com

آنسوں ضبط کرتی وہ اپنے کمرے میں داخل ہوئی۔۔اسے اپنا چہرہ جلتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔۔کلائی بازو پر انگارے سے سلگتے محسوس ہو رہے تھے۔۔واش بیسن کے سامنے کھڑی رگڑ رگڑ کر اپنا ہاتھ دھوتی مسلسل ابراھیم کو سلواتوں سے نواز رہی تھی۔۔

منحوس۔۔خبیث انسان۔۔ سمجھتا کیا ہے خود کو۔۔پبلک پراپرٹی ہوں جب چاہے ہاتھ" صاف کر لے۔۔

بہتے آنسوں کے درمیان وہ بڑبڑا رہی تھی۔۔

بازوؤں سے مسلسل اتنی بیدردی سے رگڑنے کی وجہ سے خون رسنے لگا تھا۔۔وہ نا جانے کیا صاف کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

کافی دیر بعد وہ باتھ روم سے شاور لے کر اپنے مخصوص لباس میں نکلی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

گیلے بالوں کو یونہی چھوڑے وہ بیڈ پر چت لیٹ گئی۔۔بھوک تو کب کی مر چکی تھی۔۔آج وہ شیریں سے بھی نہیں ملی تھی۔۔پتہ نہیں وہ کیسی تھی۔۔

انہی سوچوں کے درمیان نیند کی وادیوں میں گم ہو گئی تھی۔۔ کھڑکی ہمیشہ کی طرح آج بھی کھلی ہوئی تھی۔۔ جس میں ٹھنڈی ہوا کمرے داخل ہو رہی تھی۔۔

اسکے جانے کے بعد اطمینان سے کھانے کی ٹرے اٹھائے کچن میں رکھنے کے بعد وہ خود بھی شاور لینے کی غرض سے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔ سالن سے تو وہ اسے پہلے ہی نہلا چکی تھی۔۔

آج اسے اس پر غصّہ نہیں آ رہا تھا۔۔ اس نے جان بوجھ کر یہ حرکت کی تھی اسکا ردعمل دیکھنے کے لئے جو اسکے توقع کے عین مطابق تھا۔۔ اسکے ذرا سے لمس پر وہ غصے سے پاگل ہونے والی ہو گئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

سائیڈ ٹیبل پر رکھی اسکی تصویر ہاتھوں میں لئے وہ ہلکا سا ہنسا۔۔

یہ تصویر بھی اس نے اسکی لاعلمی میں لی تھی۔۔جس میں وہ شیریں کے کندھے پر سر رکھے ہنس رہی تھی۔۔

وہ خود بھی مسکرا اٹھا۔۔

کیا ہیں آپ بیلا۔۔آپ کی تمام تر بدتمیزیوں کے باوجود بھی دل آپ ہی کی جانب ہمکتا" ہے۔۔آپ کی اس قدر بے اعتنائی کے باوجود بھی بارہا آپ کی دہلیز پر ہی دستک دیتا ہے۔۔اس امید پر کے کبھی تو آپ در کھولینگی۔۔

اسکی مسکراتی تصویر کو سینے پر رکھتے وہ جذب سے کہتا رات مزید گہری ہونے کا انتظار کر رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اپنے کمرے کے بالکنی میں کھڑا وہ کوئی چوتھی سگریٹ پھونک رہا تھا۔۔

تت تم مجھے پسند نہیں ہو۔۔میں تم سے شادی نہیں کرنا چاہتی۔۔"

اسکی سسکتی آواز اسکے سماعتوں میں ہتھوڑا برسا رہی تھی۔۔ان خاتوں کے انداز سے صاف لگ رہا تھا کے انھیں شیریں بہت پسند آئی ہے۔۔اگر وہ اماں جان نے بھی ہاں کہ دی تو۔۔ اس سوچ کے آتے ہی اسے اپنی سانسیں تنگ ہوتی محسوس ہونے لگیں۔۔

شیریں تو آج اسکے عمل سے اچھی خاصی خوفزدہ ہو گئی تھی۔۔

بخار بھی تھا انھیں۔۔مجھے ضرورت ہی کیا تھی انکے سامنے اتنا غصّہ کرنے کی۔۔انکی کیا" غلطی اس سب میں۔۔

وہ واقعی اپنے رویہ پر شرمندہ تھا۔۔وہ جانتا تھا وہ کتنی حساس ہے پھر بھی اس کے لحاظ سے بہت زیادہ سختی کر گیا تھا اس پر۔۔

www.novelsclubb.com

۔

میں کیا کروں شیریں۔۔آپ کو وہ اپنے بیٹے کے لئے دیکھ رہی تھیں یہ خیال آتے ہی خود" پر قابو نہیں رہا میرا۔۔

وہ بے بسی سے زیر لب بڑبڑایا۔۔دل کسی طور مطمئن نہیں ہو رہا تھا۔۔

کتنا رو رہی تھیں وہ۔۔"

اسکی سسکیاں یاد آتے ہی لمحہ بھر بھی کھڑے رہنا اسے نا ممکن لگ رہا تھا۔۔

۔

مم مجھے دد درد۔۔"

کتنا سہم گئی تھی وہ اسکے اس طرح پکڑنے پر۔۔بے بسی سے ضبط کے گھونٹ بھر کر رہ گیا۔۔

کتنا بے بس کر گئیں ہیں آپ مجھے شیریں"۔۔"

وہ کرب سے کہتا آسمان کی جانب دیکھتا گہری سانس لے کر رہ گیا۔۔صبح سے پہلے اسکا چہرہ دیکھنا نا ممکن تھا۔۔اور اتنی بڑی رات کا ایک ایک لمحہ اس پر پہاڑ بن کر گزر رہا تھا۔۔

رات کے آخری پہر اپنے مخصوص وقت پر وہ دبے پاؤں کمرے میں داخل ہوا۔۔

نظریں بے اختیار اس دشمن جاں پر گئیں تھیں جو نکھری نکھری سی بے خبر سی سو رہی تھی۔۔وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا اپنی مخصوص جگہ پر آ بیٹھا۔۔

آج بھی اسکے لب ہلکے سے کھلے ہوئے تھے۔۔

وہ بے اختیار ہنس پڑا۔۔

نظریں اسکی تھوڑی کے اس گھڑے پر جا ٹکی تھیں۔۔

میری زندگی کا ہر در آپ پر کھلتا ہے۔۔"

ہر گلی۔۔

ہر دروازہ۔۔

www.novelsclubb.com

تمام رستے آپ تک آتے ہیں۔

آپ میری آخری منزل ہیں۔۔

آپ کے بعد ناچلنے کی خواہش ہے۔۔

نامزید کچھ پانے کی۔۔

دل صرف آپ کو پانے کی چاہ میں دھڑکتا ہے بیلا۔۔

آنکھیں صرف آپ کو دیکھنے کی خواہش کرتی ہیں۔۔

اسکے لبوں کو انگلیوں سے بند کرتا۔۔ تھوڑی پر لب رکھتے وہ سرگوشی میں کہ رہا تھا۔۔

اپنے لئے دھڑکنے والے اس دل کی آواز آپ سن کیوں نہیں پاتیں بیلا۔۔"

میرے اتنے قریب آکر بھی آپ میرے جذبات سے انجان کیسے ہیں۔۔

انگوٹھے سے اسکی کلائی سہلاتا وہ اپنے تمام شکوے اس سے کر رہا تھا۔۔

اسکے ہلکے ہلکے نم بالوں کی نرمی محسوس کرتے اس نے قلم نکالنے کی غرض سے اسکی سائیڈ ٹیبل کی ڈراز کھولی سامنے ہی کالے جلد والی ایک ڈائری رکھی تھی۔۔

ایک نظر سوتی ہوئی بیلا پر ڈال کر اس نے وہ ڈائری اٹھائی۔۔

پہلے صفحہ کھولتے ہی اسے اختیار اس پر پیار آیا۔۔

پہلے ہی صفحے پر ایک تصویر لگی تھی۔۔جس میں سدرہ بیگم باہیں پھیلائے گھٹنوں کے بل شیریں کے آگے بیٹھی ہوئیں تھیں۔۔شیریں کے ساتھ کھڑی بیلا آنکھوں میں حسرت لئے انکی جانب دونوں ہاتھ لئے رو رہی تھی۔۔اسے یاد تھا یہ تصویر جس وقت کی تھی اس وقت بیلا تین سال کی تھی۔۔اور شیریں چھ سال کی۔۔

اسکی آنکھوں میں آج بھی وہی حسرت وہ دیکھتا تھا وہ سترہ سال پہلے اس تصویر میں بیٹھی بچی کی آنکھوں میں تھا۔۔

نیچے کلر پنسل سے اسی تصویر کو بنانے کی کوشش کی گئی تھی۔۔لیکن ایک الگ انداز سے۔۔

www.novelsclubb.com

نیچے بنی تصویر میں سدرہ بیگم کے دونوں سائیڈ بیلا اور شیریں تھیں۔۔اس تصویر میں ان تینوں کو ہنستے ہوئے دکھایا گیا تھا۔۔اور سدرہ کا رخ بیلا کی جانب دکھایا گیا تھا۔۔

وہ بے اختیار مسکرا اٹھا۔۔اپنی خواہش کو کتنی خوبصورتی سے اس نے کاغذ پر بنا دیا تھا۔۔

میرا وعدہ ہے آپ سے۔۔ایک دن آپ کی یہ خواہش سچ ہو گی۔۔اس دن آپ کو یہ منظر کلر پنسل سے بنانے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔۔"

دھیرے سے اسکی بند آنکھوں پر لب رکھتے وہ عزم سے بولا۔۔

کچھ سوچ کر ڈائری اپنی جیب میں رکھ کر وہ کمرے سے باہر نکل گیا۔۔

۔

شیریں۔۔شیرو۔۔اٹھو یار۔۔رات بھی تم نے میرا انتظار نہیں کیا۔۔صبح بھی مجھ سے نہیں ملو گی کیا۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ صبح صبح کیفے جانے کے لئے تیار ہو کر نیچے گئی تو شیریں کو کچن میں موجود نہیں پا کر سیدھا اسکے کمرے میں ہی آ گئی۔۔

ایسا بہت کم ہوتا تھا کے شیریں صبح ناشتہ بنانے کے لئے نا اٹھے۔۔

۔

شیرو۔۔اٹھو یار۔۔"

اپنے مخصوص انداز میں اسے پکار کر اس نے اسے اٹھانا چاہا۔۔اگلے ہی لمحے وہ اسکی جانب جھکی۔۔اسکی پیشانی بخار سے تپ رہی تھی۔۔اسکا بخار مزید شدت اختیار کر گیا تھا۔۔

۔

شیریں کیا ہوا۔۔اتنا تیز بخار ہو رہا ہے تمہیں تو۔۔"

اسکے جلتی پیشانی پر لب رکھتے وہ پریشانی سے بول رہی تھی۔۔

شیریں میری جان۔۔آنکھیں کھولو یار۔۔"

اسکی پکار پر اس نے بامشکل آنکھیں وا کر کے اسے دیکھا۔۔

بیلا۔۔"

اسے سامنے دیکھتے ہی اسکی آنکھیں بھیگنے لگیں تھیں۔۔

۔

ہاں بولو۔۔میں سن رہی ہوں میری جان۔۔"

وہ اسکے ہاتھوں کو چومتی۔۔سر پر پیار کرتی اسکی بڑی بہن معلوم ہو رہی تھی۔۔

اسکا سہارا پاتے ہی وہ اسکے گلے سے لگتی بری طرح رونے لگی۔۔

شیریں کیا ہوا۔۔میں مسز افضل کو بتاتی ہوں نا ابھی۔۔ابھی ڈاکٹر کو دکھائینگے ٹھیک ہو" جاؤ گی تم۔۔اس طرح رو نہیں پلیز۔۔رکو میں زوار کو بلا لیتی ہوں۔۔

نرمی سے اسے بہلاتی وہ اسے دلاسہ دے رہی تھی۔۔

نن نہیں۔۔زوار نہیں۔۔"

وہ روتی ہوئی نفی میں گردن ہلانے لگی۔۔

۔

اچھا تم لیٹو میں ابھی آتی ہوں۔۔"

اسے احتیاط سے لیٹا کر وہ تیزی سے سیڑھیاں پھلانگتی نیچے آئی۔۔

۔

بیلا آجاؤ بیٹا آج شیریں بھی نہیں آئی ابھی تک ناشتہ پر۔۔"

اطہر ملک نے اسے دیکھ کر اپنے پاس آنے کا اشارہ کیا۔۔

۔

مسز افضل وہ شیریں کو بہت تیز بخار ہو رہا ہے۔۔کچھ بول بھی نہیں رہی۔۔صرف رو"

رہی ہے۔۔

وہ اطہر ملک کے قریب آکر سدرہ بیگم سے مخاطب ہوئی۔۔

زوار نے بے چینی سے اسکی جانب دیکھا۔اسے ایک بار پھر شرمندگی نے آگھیرا تھا۔

اماں جان سیڑھیاں نہیں چڑھ سکتی تم آؤ میرے ساتھ۔۔"

بیلا کو اپنے ساتھ آنے کا اشارہ کرتے وہ خود بھی اسکے کمرے کی جانب بڑھا۔۔

بیڈ پر وہ بے سدھ سی پڑی تھی۔۔

شیریں کیا ہوا آپ کو۔۔یہاں دیکھیں۔۔"

وہ اسکی حالت پر تڑپ کر رہ گیا تھا۔۔

۔

تت تم جاؤ پلیز۔۔"

اپنا آپ پوری طرح کمفرٹر میں چھپاتی وہ نم لہجے میں بولی۔۔

بیلا اسکے رویہ پر حیران تھی۔۔وہ کبھی کسی سے اس طرح بات نہیں کرتی تھی۔۔

وہ لب بھینچ کر کمرے سے نکل گیا۔۔

کچھ دیر میں ابراھیم ڈاکٹر کو لے کر آ چکا تھا۔۔بیلا کیفے جانے کا ارادہ ترک کرتی اسکے پاس ہی بیٹھی ہوئی تھی۔۔جو خود بھی اسکے دونوں ہاتھ تھامے غنودگی میں تھی۔۔

تم دونوں میں کوئی بات ہوئی ہے۔۔؟"

شیریں پر کمفرٹر مزید درست کرتے اس نے بھونویں سکڑ کر زوار کی جانب دیکھا۔۔

۔

نن نہیں کیا بات ہو گی ہمارے درمیان۔۔"

اسکے اچانک پوچھنے پر وہ گڑبڑا سا گیا۔۔

۔

یہ بات تم بھی جانتے ہو شیریں یونہی کسی سے اس طرح بات نہیں کرتی۔۔"

وہ اب تفتیشی انداز میں زوار کو دیکھ کر پوچھ رہی تھی۔۔

کوئی بات نہیں ہوئی ہے بیلا طبیعت خراب ہے انکی بس۔۔"

اس نے اسے مطمئن کرنے کی کوشش کی۔۔

وہ مطمئن تو نہیں ہوئی لیکن اثبات میں سر ہلا کر رہ گئی۔۔

تم بیٹھو اسکے پاس۔۔میں کچھ لے کر آتی ہوں اسکے کھانے کے لئے پھر میڈیسنز بھی دینی"

ہے۔۔

ہاتھوں کی پشت شیریں کی پیشانی پر پھیرتے وہ اسے اسکا خیال رکھنے کی تلقین کرتی کمرے

سے نکل گئی۔۔

وہ پر سوچ انداز میں اسکا کمفرٹر میں چھپا وجود دیکھ رہا تھا۔۔

—

" دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے"

از قلم لائبہ ناصر

www.novelsclubb.com

قسط نمبر ۷

-

وہ رات کے کھانے کے برتن دھو رہی تھی جب وہ ہلکا سا کھنکھار کر کچن میں داخل ہوا۔۔

اس واقعہ کو دو دن گزر گئے تھے۔۔اسکی طبیعت بھی اب کافی بہتر تھی۔۔لیکن وہ اسکے سامنے آنے سے مکمل گریز کر رہی تھی۔۔ صبح ناشتے کی ٹیبل سے وہ منٹوں میں اٹھ جاتی تھی اور اسکے بعد اسے نظر ہی نہیں آتی تھی۔۔رات کا کھانا وہ اسکے آنے سے پہلے کھا کر کمرے میں بند ہو جا رہی تھی۔۔آج اسے کچن میں دیکھ کر وہ لمحے بھر کی دیری کئے بنا خود بھی اس جانب آ گیا تھا۔۔

کیسی طبیعت ہے اب شیریں؟۔۔"

اسکی بھاری آواز پر اس نے سہم کر پیچھے دیکھا۔۔

وہ کاؤنٹر پر دروازے پر پیر رکھے بیٹھا ہوا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

ٹھیک۔۔ٹھیک ہوں۔۔"

جلدی جلدی برتن خشک کر کے اسٹینڈ پر سجاتے وہ اپنا لہجہ نارمل رکھنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

۔

اتنی خوفزدہ کیوں ہو گئیں شیریں۔۔میں زاوی ہی ہوں۔۔جسے آپ مار بھی دیا کرتی" تھیں۔۔پھر کیوں اس طرح سہم جا رہی ہیں آپ مجھ سے۔۔

وہ پیر نیچے رکھتا کاؤنٹر سے اتر کر اسکے مقابل آ کھڑا ہوا

۔

تم نے میرے روم میں اس دن ٹیبل توڑ دیا۔۔"

وہ نامحسوس انداز میں کچھ پیچھے ہوتی ہوئی بولی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

تو اس وجہ سے آپ مجھ سے خوفزدہ ہو گئیں ہیں۔۔"

زوار نے مسکراہٹ دبا کر اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

میں خوفزدہ نہیں ہوں تم سے۔۔میں بڑی ہوں تم سے تم بدتمیزی نہیں کر سکتے مجھ سے۔۔"

اپنے لہجے کو مضبوط بنائے وہ آنکھیں دکھا کر بولی۔۔وہ سر کو خم دیتا مسکرا اٹھا۔۔

۔

آپ خود کو بڑی نا بھی کہیں تو بھی میں آپ کی عزت کرتا ہوں شیریں۔۔اور وہ بات اب میں ڈائریکٹ اماں جان سے کرونگا۔۔"

اس پر ایک نظر ڈال کر وہ کچن سے نکل گیا۔۔

www.novelsclubb.com

سائیڈ لیمپ کی روشنی میں اس نے وہ کالے جلد والی ڈائری کھولی۔۔آج ابھی تک وہ اسکے کمرے میں نہیں گیا تھا وجہ صرف یہ ڈائری ہی تھی۔۔خود میں سمٹی وہ لڑکی ڈائری بھی رکھتی ہے۔۔

وہ ہلکا سا مسکرایا۔۔

حیرت انگیز طور پر نا کوئی نام درج تھا نا تعارف نا کوئی ڈیٹ۔۔

وہ ڈائری کم اور فوٹو البم زیادہ لگ رہا تھا۔۔اس پوری ڈائری میں اسکے بچپن کے مختلف مواقعوں پر لی گئیں سدرہ بیگم کی تصویریں تھیں۔۔جنکے نیچے کلر پنسل سے انھیں اپنی خواہش کے مطابق بنایا گیا تھا۔۔

ابراھیم کو بے اختیار اس پر پیار آیا۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے صفحہ مزید آگے کئے۔۔

کالی سیاہی سے لکھے الفاظ نے اسکی توجہ اپنی جانب مبذول کروائی۔۔

۔

میں تلاش میں ہوں کسی ایسے شخص کے جسے بیلا افضل ملک سے محبت ہو۔۔"

جسے کوئی فرق نہیں پڑھتا ہو کے میں دوپٹہ لیتی ہوں یا نہیں۔۔

میں آہستہ آواز میں بات کرتی ہوں یا تیز آواز میں۔۔

جو میرے پاس آئے میرا ہاتھ تھامے اور مجھے دور

کہیں نیلے آسمان کے بار اس الہامی دنیا میں لے جائے۔۔

جہاں جسموں نہیں روحوں کا ملاپ ہوتا ہو۔۔

جو مجھے مسکراتا ہوا دیکھے اور میری آنکھوں سے نمی چن لے۔۔

جو نا بتائے۔۔اور نا جتائے بس محبت کرے۔۔

www.novelsclubb.com

جو کہیں۔۔

آف شولڈرز پہننا چاہتی ہو۔۔ضرور پہنو"۔۔"

۔

آف شولڈز۔۔پہننا چاہتی ہیں آپ۔۔"

گھنی مونچھوں تلے اسکے لبوں پر مسکراہٹ ابھری۔۔اور پھر مسکراہٹ قہقہے میں بدل گئی۔۔وہ ہنسا اور پھر ہنستا چلا گیا۔۔کیا تھی وہ لڑکی۔۔رات کے اس پہر چاندنی کی حسین روشنی میں وہ اس لڑکی کی انوکھی خواہش پر ہنس رہا تھا اور بے تحاشا ہنس رہا تھا۔۔

۔

آف شولڈز۔۔"

وہ ایک بار زیر لب بڑبڑایا۔

آپ کی خواہشیں بھی آپ کی طرح ہیں انوکھی اور معصوم۔۔"

آف شولڈز۔۔ہاہاہا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ زیر لب کہتا ایک بار پھر ہنس رہا تھا۔۔

اس نے مزید پڑھنا شروع کیا۔۔

۔

جسکے کے ہاتھ چھو لینے سے من میں پاکیزگی

اُتر آئے۔۔

جس کے ہونٹوں سے ادا ہوئے لفظ عقیدت کی

طرح کاغذوں پر لکھ کر محفوظ کیے جانے

کے قابل ہوں۔۔

جسکی آنکھیں اسکی پاکیزہ سوچ کی گواہی

دیتی ہوں۔۔

۔وہ متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکا۔۔وہ لڑکی واقعی بہت گہری سوچ رکھتی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے چند صفحے مزید پلٹے۔۔

۔

کوئی ہے جو مجھے روز پھولوں کے ذریعے احساس دلاتا ہے کے میں کتنی خاص ہوں۔۔"

اتنی خاص کے وہ مجھ سے دوستی کا طلب گار ہے۔۔

بیلا کے پھول"۔۔"

دوستی کی علامت ہوتے ہیں نا۔۔وہ مجھے روز بھیجتا ہے۔۔ایک دن بھی نہیں چھوڑتا۔۔

روز میرے لئے وقت نکالتا ہے۔۔دو سال کتنے سارے دن ہوتے ہیں دو سالوں میں۔۔

ہر دن کے پھول۔۔ہر دن ایک نیا احساس۔۔

اس نے مجھے مجبور کر دیا ہے کے میں اسکے بارے موسوچوں۔۔وہ میرے حواسوں پر سوار

ہونے لگا ہے۔۔میں روز اسکا انتظار کرتی ہوں۔۔

میں اسے دیکھنا چاہتی۔۔اپنے سامنے بیٹھا کر اس سے پوچھنا چاہتی ہوں کے ایسا کیا خاص

ہے مجھ میں کے وہ میری دوستی کا طلب گار ہے۔۔

میں اسے بتانا چاہتی ہوں کے میں اسکی محبت کی طلب گار ہوں۔۔

بیلا افضل ملک ایک انجان ان دیکھے شخص کے محبت کی طلب گار ہے۔۔"

www.novelsclubb.com

مجھے یقیں ہے وہ مجھ سے محبت کرے گا۔۔اور میں اس سے عشق کرونگی۔۔

اپنی ذات کی ساری محبتیں اس ایک شخص کے حوالے کردونگی۔۔

جو میرے اصل سے محبت کرتا ہے۔۔مجھ سے محبت کرتا ہے"۔۔"

۔

وہ جیسے پڑھتا جارہا تھا اسکے دل کی دھڑکنیں تیز ہوتی جارہی تھیں۔۔جو اس سے محبت کرتی ہے۔۔آنکھوں میں ایک چمک سی ابھری۔۔

میری بیوی مجھے دیکھے بغیر ہی مجھ سے محبت نہیں عشق کرتی ہیں"۔۔"

دلکش مسکراہٹ نے اسکے لبوں کا احاطہ کیا۔۔

میری بیوی ایک ان دیکھے انسان سے محبت کرتی ہے۔۔جو اسکی فکر کرتا ہے۔۔اسکے دن کو خاص بناتا ہے۔۔

وہ"دراب ابراھیم ملک"سے محبت کرتی ہے"ابراھیم ملک"کی تو وہ شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتی۔۔

وہ کرب سے بول رہا تھا۔۔آنکھوں کی چمک اور لبوں کی مسکراہٹ اس سوچ کے آتے ہی ختم ہو گئی تھی۔۔

ڈائری بند کر کے۔۔اس نے گہری سانس لی۔۔

اب اسکا رخ بیلا کے کمرے کی جانب تھا۔۔

ہلکے سے دروازہ کھول کر وہ اندر داخل ہوا۔۔حسب توقع وہ سو رہی تھی۔۔وہ آہستہ سے اسکے سرہانے بیٹھتے جی بھر کر اسکے دیدار کرتے اپنے پیاسے دل کی تشنگی دور کی۔۔

بہت مشکل ہوتا ہے آپ کو یوں تھوڑی دیر کے لئے دیکھ کر خود پر بند باندھ لینا۔۔نا" آنکھیں تھکتی ہیں۔۔نا دل بھرتا ہے۔۔کچھ انتظام کرنا ہو گا بیلا صاحبہ۔۔

اسکی تھوڑی کے گڑھے پر شدّت سے اپنا لمس چھوڑتے وہ زیر لب بولا۔۔اسکے شیو کی چبھن محسوس کر کے وہ ہلکا سا کسمسائی رخ پھیر کر پھر سے بے خبر ہو گئی۔۔

اسکے ادھ کھلے لب۔۔بے خبر وجود۔۔دل میں جذبات کا جیسے سمندر امڈ آیا تھا۔۔

اس نے دھیرے سے اسکی آنکھوں پر لب رکھے۔۔پھر اسکے چہرے کے ایک ایک نقش پر بے اختیاری میں اپنا لمس چھوڑتا چلا گیا۔۔خود پر بھاری وجود کا جھکاؤ محسوس کرتی وہ نیند میں خود کو آزاد کروانے کی کوشش کرنے لگی۔

وہ ہوش میں ہوتا تو محسوس کرتا کے اسکی نیند میں خلل پڑھ چکا ہے۔۔

نیم واں آنکھوں سے دیکھنے کی کوشش کی۔۔اگلے ہی لمحے اسکے حواس پل بھر میں لوٹ آئے تھے۔۔

۔

ہٹیں۔۔پیچھے ہٹیں۔۔جنگلی وحشی انسان۔۔اس وقت اتنی رات میں میرے کمرے" میں کیا کر رہے ہیں آپ

www.novelsclubb.com

رات کے اس پہر ابراھیم کو خود پر جھکے دیکھ کر وہ غصّے سے پاگل ہونے والی ہو رہی تھی۔۔ ایک جھٹکے سے اسے خود سے دور کرتی وہ بلند آواز میں چیخ رہی تھی۔۔

وہ پل بھر میں ہوش میں آیا تھا۔۔اسے یوں اپنے مقابل کھڑے دیکھ سارا خمار اتر گیا تھا۔۔ اسے اپنی غلطی کا شدّت سے احساس ہوا لیکن اب بہت دیر ہو چکی تھی۔۔

۔

بتائیں مجھے۔۔کیا کر رہے ہیں آپ اس وقت میرے کمرے میں۔۔"

وہ بلند آواز میں چیختی آنکھوں سے شولے برساتی اسے دیکھ رہی تھی۔۔

کیا ہوا بیلا اس طرح کیوں چیخ رہی ہو۔۔ابراھیم۔۔تم یہاں۔۔بیلا کے کمرے میں کیا کر" رہے ہو۔

سدرہ بیگم۔جو بیلا کی آواز پر اسکے کمرے میں داخل ہوئیں تھیں۔۔سامنے کھڑے ابراھیم کو دیکھ کر بری طرح چونک اٹھیں۔۔اپنے مخصوص لباس اور بکھرے بالوں میں موجود بیلا۔۔انہوں نے دہل کر ابراھیم کی جانب دیکھا۔۔

شور کی آواز پر باقی لوگ بھی آ گئے تھے۔۔

شیریں آنکھیں نکالے دیکھتی معملہ سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔شیریں کے پیچھے کھڑے زوار کا بھی یہی حال تھا۔۔افضل صاحب البتہ خاموش کھڑے تھے۔۔

۔

تم کیوں آئے تھے بیلا کے کمرے میں ابراھیم۔۔"

اطہر ملک کی آواز پر اس نے تڑپ کر انکی جانب دیکھا۔۔وہ تو جانتے تھے سب پھر وہ کیوں اس طرح کہ رہے تھے۔۔

۔

ابراھیم میرے بچے بھائی صاحب پوچھ رہے ہیں کچھ جواب دو بیٹا۔۔تم کیوں آئے تھے" بیلا کے کمرے میں۔۔

www.novelsclubb.com

سدرہ بیگم اب بھی بے یقینی سے اسکی جانب دیکھ رہی تھیں۔۔

کوئی جرم نا ہوتے ہوئے بھی وہ مجرم بن گیا تھا۔۔

۔

پوچھیں امّاں جان اپنے لاڈلے سپوت سے رات کے اس پہر کیوں آئے یہ میرے "
کمرے میں اور کس کی اجازت سے چھو رہے تھے مجھے یہ۔۔

وہ بلند آواز میں کہ رہی تھی۔۔ابراھیم نے ضبط سے آنکھیں میچ لیں۔۔اسے محسوس ہو رہا تھا جیسے بھرے مجمعے میں اسے بے لباس کر دیا گیا ہو۔۔اور کرنے والی بھی کون تھی۔۔ اسکی محبت۔۔اسکا لباس۔۔

۔

بیلا بیٹا۔۔ہم بیٹھ کر بات کر رہیں ہیں بیٹا۔۔"

افضل صاحب نے اسے سمجھانا چاہا۔۔شاید اب وقت آ گیا تھا کے اسے انکے رشتے کی بابت آگاہ کر دیا جائے۔۔

www.novelsclubb.com

۔

بیٹھ کر۔۔کیا بات کریں بیٹھ کر بابا اس شخص نے اس قدر گھٹیا حرکت کی ہے آپ بیٹھ " کر اس سے ایکسپلینیشن مانگے گے۔۔

وہ بے یقینی سے انھیں دیکھتی چیختی ہوئی بولی۔۔

۔

بیلا۔۔لیٹ می ایکسپلین دس۔۔میرا طریقہ غلط تھا۔۔کک کچھ غلط نہیں ہوا۔۔ہم" جائز۔۔

ضبط سے سرخ ہوتی آنکھوں سے اسے تکتے اسکی آنکھوں میں التجا تھی۔۔ایک خاموش التجاء کے وہ بھرم رکھ لے اسکا۔۔

اسکا جملہ مکمل ہونے سے پہلے ہی رات کے سناٹے کو تھپڑ کی گونج نے توڑا تھا۔۔اپنی پوری طاقت لگا کر وہ اسکے گال پر پوری شدّت سے تھپڑ مار چکی تھی۔۔

بیلا۔۔"

www.novelsclubb.com

شیریں نے بے اختیار لبوں پر ہاتھ رکھے۔۔زوار بھی بے یقینی سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

میں تو آپ کو صرف ایک بد دماغ شخص سمجھتی تھی۔۔لیکن آپ تو انتہائی گھٹیا شخصیت" کے مالک ایک بد کردار۔۔

۔"بس کریں۔۔

ایک جھٹکے اسکے بازو میں پنجے گاڑھتے وہ دھاڑا تھا۔۔آنکھیں آگ اگلتی معلوم ہو رہی تھیں۔۔آنکھوں کے گوشے ضبط کی حد پار کرتے سوج گئے تھے۔۔

اسکی تنی ہوئی رگیں اسکے ضبط کی گواہ تھیں۔۔

۔

بد کردار نہیں ہوں میں۔۔بد کردار ہوتا تو آپ یوں سر بلند کئے میرے چہرے پر تھپڑ" رسید نہیں کر رہی ہوتیں۔۔جائز رشتے میں ہونے کے باوجود بھی میں نے کبھی اپنی حدود پار نہیں کی۔۔سچ سنیں اور اب اسے برداشت کریں۔۔کچھ غلط نہیں کیا میں نے۔۔اپنی بیوی کے کمرے میں آیا ہوں میں "بیلا ابراھیم ملک"۔۔

www.novelsclubb.com

اپنی بیوی کو چھوا ہے میں نے۔۔اور جائز اور شرعی حق رکھتے ہوئے چھوا ہے۔۔

۔

اسکے بازو پر بے دردی سے اپنی گرفت بڑھاتے اس نے خون آشام نگاہوں سے بیلا کو تکتے ہوئے کہا تھا۔۔اس خبر نے جتنا بڑا جھٹکا بیلا کو دیا تھا۔۔اس سے کہی زیادہ بڑا جھٹکا سدرہ بیگم کو بھی دیا تھا۔۔

۔

بہت خوب صلہ ملا ہے مجھے میرے صبر اور برداشت کا بابا۔۔محبت کے بجائے تھپڑ۔۔" اور بدکرداری کا الزام۔۔

حد سے زیادہ سرخ ہوتی آنکھوں سے اطہر صاحب کی جانب دیکھتے شکوہ کناں لہجے میں کہا۔۔

اسکے لہجے کی تڑپ نے انھیں بھی تڑپا دیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

تیاری کریں رخصتی کی۔۔اگلے ایک ہفتے میں مجھے میری بیوی میرے کمرے میں " چاہیئے۔۔

ایک جھٹکے سے اسے بیڈ پر پھینکنے کے سے انداز میں چھوڑتے وہ لمبے لمبے ڈگ بڑھتا کمرے سے نکلتا چلا گیا۔۔

۔

بیوی۔۔بیلا ابراھیم ملک۔۔"

وہ بے یقینی سے بڑبڑا رہی تھی۔۔

۔

بابا۔۔تایا جان۔۔یہ کک کیا۔کیا کہ کر گئے ہیں یہ۔۔"

روانی سے بہتے آنسوں کے درمیان کہتی وہ اطہر صاحب کے روبرو آ کھڑی ہوئی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

یہ کیا کہ کر گئے ہیں تایا جان۔۔"

وہ ٹوٹے لہجے میں کرب سے انھیں دیکھتی پوچھ رہی تھی۔۔اتنی ارزاں تھی اسکی ذات کے وہ شخص پورا حق رکھتا تھا اس پر جس کا لمس بھی اسے آگ کی مانند لگتا تھا۔۔اپنی بد گمانی میں وہ اسکی نگاہیں بھول گئی تھی۔۔اسکا ٹوٹ کر بکھرتا لہجہ اسے یاد نہیں تھا۔۔

"""" دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے """"

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ۸

-

www.novelsclubb.com

اس اداس رات کی مایوس کن تنہائی اور الجھا دینے والے سناٹے کا ایک بے معنی لمحہ تھا۔۔ پچھلے دو گھنٹوں سے وہ خالی سنسان سڑک پر بے مقصد دوڑ رہا تھا۔۔

نظروں کے سامنے کتنے ہی حسین لمحات گردش کر رہے تھے۔۔۔اسکی زندگی کا کوئی ایک لمحہ بھی تو اس کے خیال کے بغیر مکمل نہیں تھا۔۔

اسکی کھلکھلاہٹ۔۔اسکی ہنسی۔۔اسکا لڑنا۔۔اسکا غصّہ۔۔ہر ہر منظر کتنی ہی بار اسکی نظروں کے سامنے لہرا رہا تھا۔۔

۔

آپ سمجھ ہی نہیں سکیں بیلا۔۔آپ میرا لباس تھیں۔۔آپ ڈھانپ نہیں سکیں بیلا۔۔"

آپ نے تو اس لباس کو تار تار کر دیا۔۔ایک بار میری بات سن لیتیں بیلا آپ۔۔

وہ اپنے منتشر خیالات سمیٹنے میں بری طرح ناکام ہو رہا تھا۔۔

اسکے چہرے پر ایک لہر سی اٹھ رہی تھی۔۔آنکھیں اس بنجر زمین کی طرح خشک تھیں جو بارش کی ایک بوند کے لیے برسوں سے ترس رہی ہو۔

www.novelsclubb.com

۔

آپ نے اچھا نہیں کیا بیلا۔۔"

وہ چیخنا چاہتا تھا۔۔اپنے اندر امڈتے طوفان کو اس کھلی فضا کے سپرد کر دینا چاہتا تھا۔۔لیکن وہ "دراب ابراھیم ملک" تھا۔۔اپنے جذبات اور احساسات پر قابو جانتا تھا۔۔

اپنا سارا غصّہ وہ تارکول کی اس سڑک پر نکال لینا چاہتا تھا۔۔اس تذلیل کا احساس کم نہیں ہو رہا تھا۔۔اتنی تذلیل۔۔اتنی ہتک۔۔اسکی آنکھیں آگ برسا رہی تھیں۔۔آنکھوں کے کنارے ضبط کے باعث گلابی ہوتے سوج گئے تھے۔۔

۔

تھکان سے چور ہوتے وجود کے ساتھ ڈھائی گھنٹے بعد وہ گھر لوٹا تھا۔۔لاؤنج میں ہی اسے سدرہ بیگم اور زوار پریشانی سے ٹہلتے نظر آئے تھے۔۔

زوار۔۔ابراھیم بھائی۔۔"

www.novelsclubb.com

ساتھ کھڑی شیریں نے دروازے سے داخل ہوتے ابراھیم کی جانب اشارہ کیا۔۔

۔

بھائی۔۔میری بات سنیں بھائی۔۔بیلا غصّے میں تھی وہ بچی ہے، جذباتی ہے بھائی۔۔"

اسکی تنی ہوئی رگیں۔۔اور بھینچے لب اسکے غصّے کو صاف ظاہر کر رہے تھے۔۔

۔

ابراھیم۔۔میرا بچہ۔۔کہاں تھے میری جان۔۔کچھ خیال ہے ماں کا تمہیں۔۔سانسیں" اٹکی ہوئی تھیں میری۔۔کیوں مجھے دوہری اذیت میں مبتلا کر رہے ہو تم ابراھیم۔۔

اسے سیڑھیوں سے اوپر جاتے دیکھ وہ سرعت سے اسکے قریب آئیں۔۔

کچھ دیر۔۔بس کچھ دیر اکیلا رہنا چاہتا ہوں امّاں جان۔۔"

حد سے زیادہ سرخ ہوتی آنکھیں اور بھاری ہوتی آواز انھیں بہت کچھ سمجھا گئی تھی۔۔وہ تکلیف میں تھا یہ درد انھیں خود پر محسوس ہو رہا تھا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

پچھلے ڈھائی گھنٹوں سے ہم سب کی جان سولی پر اٹکا کر تم خود کو وقت دے چکے ہو۔۔" اب یہاں آؤ میرے پاس بیٹھو۔۔

اسے کہنے کے ساتھ ہی انہوں نے زوار اور شیریں کو وہاں سے جانے کا اشارہ کیا۔۔

۔

یہاں آؤ ابراھیم۔۔ادھر بیٹھو۔۔"

اسے یونہی کھڑے دیکھ انہوں نے کچھ سختی سے کہا۔۔وہ خاموشی سے کارپیٹ پر بیٹھ گیا۔۔

۔

آپ مجھ سے ناراض ہیں امّاں جان۔۔میں نے اتنی بڑی بات چھپائی آپ سے۔۔میری" زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ لینے کا حق آپ کا تھا۔۔

وہ انکی گود میں چہرہ چھپائے وہ کسی بچے کی مانند بولا۔۔انھیں اس وقت وہ چھبیس سالہ جوان مرد وہی چھوٹا سا معصوم بچہ لگا جو اپنی ماں کے انتقال کے بعد انھیں پہلی بار امّاں جان کہتے انکی آغوش میں ممتا ڈھونڈ رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

ادھر میری طرف دیکھو۔۔میں چند لمحوں کے لئے صدمے میں ضرور تھی کیوں کے بیٹا" کہا ہی نہیں سمجھا بھی ہے۔۔ہمیشہ اپنی اولاد سے زیادہ ترجیح دی میں نے تمہیں۔۔اتنی بڑی بات اچانک معلوم ہونے پر دکھ بھی ہوا مجھے۔۔جب ایک ماں اپنے بیٹوں کو پیار محبت سے جوان کرتی ہے تو اسکے دل میں بہت سے ارمان ہوتے ہیں ابراھیم۔۔اور سب سے بڑا ارمان انکی شادی کا ہوتا ہے۔۔میرے بھی بہت سے ارمان ہیں زوار اور تم سے منسلک۔۔ اچانک ملی اس خبر نے مجھے بہت تکلیف دی ہے۔۔پر جانتے ہو میں جب بھی تمہاری شادی کرتی تمہاری پسند کو ہی ترجیح دیتی۔۔بیلا کر لئے تمہاری نگاہوں میں تڑپ دیکھی ہے میں نے۔۔میرا بیٹا جس لڑکی کو اتنا چاہتا ہے میں کیسے مخالفت کر سکتی ہوں۔۔

ابراھیم نے حیرانی سے انکی جانب دیکھا۔۔وہ تو منتظر تھا کے وہ چیخیں گی۔۔اس سے۔۔ افضل صاحب سے جواب دہی کرینگی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

اچھی لگتی ہے نا بیلا تمہیں؟"

اسکی پیشانی پر لب رکھتے انہوں نے نرمی سے سوال کیا۔۔

جواباً وہ بس سرخ ہوتی نظروں سے انھیں دیکھ کر رہ گیا۔۔۔

۔

امّاں جان ہوں تمہاری۔۔ تمہاری آنکھوں کی تڑپ۔۔۔بے یقینی سب دیکھ سکتی ہوں۔۔"

اب بتاؤ مجھے۔۔ محبت کرتے ہو اس سے۔۔

۔

اسی محبت کا تو اعزاز دیا ہے آج انہوں نے امّاں جان۔۔"

اسکی بات پر وہ ہلکا سا مسکرائیں۔۔

ٹھیک ہے وہ نکاح میں ہے تمہارے لیکن مجھے یہ بتاؤ ابراھیم جو تم نے کیا وہ ٹھیک تھا؟ تم"

اس پر حق رکھتے ہو اس لئے تم نے اسے چھوا لیکن اس وقت جب وہ جانتی بھی نہیں کے تم

اس پر حق رکھتے ہو تو اگر دیکھا جائے تو اسکا ردعمل بھی کچھ غلط نہیں میری جان۔۔

نرم لہجے میں اسکی جانب دیکھتی وہ شفقت سے بولیں۔۔وہ حیرانی سے انھیں دیکھ رہا تھا۔۔ انکے کسی بھی انداز میں اسے بیلا کے لئے نفرت یا ناراضگی محسوس نہیں ہوئی۔۔

۔

بابا سے کچھ بات کرنا چاہتا ہوں۔۔امّاں جان۔۔"

اس نے جیسے ان سے اجازت چاہی۔۔

۔

ضرور جاؤ۔۔اور اسے نرمی سے اپنی محبت کا احساس دلاؤ ابراھیم۔۔اس پر سختی کروگے تو" وہ ٹوٹ جائے گی۔۔اسے بس تھوڑی سی محبت اور توجہ کی ضرورت ہے۔۔میں نے ہمیشہ اسکے لئے دعا کی کے جو بھی اسکی زندگی میں آئے اسے محبت دے۔۔بے انتہا محبت دے۔۔کیوں کے اسکی زندگی میں صرف محبت کی ہی کمی ہے میرے بچے۔۔

بولتے بولتے انکی آواز روندھ سی گئی تھی۔۔

انکے لہجے میں حسرت تھی۔۔کچھ کھو جانے کا دکھ تھا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ حیرانی سے انھیں دیکھ رہا تھا۔۔انھیں باخوبی احساس تھا کے بیلا کی زندگی میں کس چیز کی کمی ہے۔۔پھر اس کمی کو دور کرنے کی درخواست وہ اس سے کیوں کر رہی تھیں۔۔وہ خود بھی اسکی یہ کمی پوری کر سکتی تھیں۔۔وہ سمجھ نہیں سکا۔۔

انکی پیشانی چوم کر وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔

بیلا کے کمرے کے باہر سے گزرتے اسکے قدم چند لمحے کے لئے تھم سے گئے تھے۔۔

اندر کمرے سے اسکی سسکیوں کی آواز آ رہی تھی۔۔یقیناً وہ رو رہی تھی۔۔اسکے کچھ دیر پہلے کی حرکت یاد آتے ہی وہ لب بھینچ کر اطہر ملک کے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔

۔

کیسا محسوس کر رہے ہیں آپ بابا۔۔"

www.novelsclubb.com

شکوہ کناں نظروں سے انکی جانب دیکھ کر کہتا وہ انکے مقابل آ کھڑا ہوا۔۔

۔

تم کیوں چلے گئے بیلا کے کمرے میں رات کے اس پہر ابراھیم۔۔ابھی وہ اس خبر کے لئے تیار نہیں تھی بیٹا ٹوٹ گئی ہے وہ۔۔کتنے گھنٹوں سے دروازہ بند کئے رو رہی ہے۔۔"

وہ نظریں چراتے ہوئے بولے۔۔

۔

"اور میں۔۔میں نہیں ٹوٹا بابا۔۔؟میری محبت نے مجھے بد کردار کہ دیا۔۔اپنی بیوی کو دیکھنے کے لئے رات کے اندھیرے کا سہارا لینا پڑھتا رہا مجھے۔۔میں آپ کو قابل رحم کیوں نہیں لگ رہا بابا۔۔اتنی تذلیل۔۔اتنی ہتک۔۔بیلا کی آنکھوں میں بے اعتباری دیکھنے کے بعد بھی آپ کے سامنے زندہ کھڑا ہوں میں قابل رحم نہیں ہوں؟؟

ایک وہی تو تھیں جنکے سامنے وہ بکھر سکتا تھا۔۔اور وہ بکھر رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"ابراھیم وہ نہیں جانتی تھی اس رشتے کے بارے میں میرے بچے۔۔"

اسکی تڑپ انھیں بھی تڑپا رہی تھی۔۔

-

مجھے انکی نگاہیں۔۔انکے الفاظ نہیں بھول رہے بابا۔۔میری زندگی میں وہ تو شروع سے" تھیں بابا۔۔ہمیشہ سے تھیں وہ۔۔آٹھ سال کی عمر میں میرے ساتھ انکا نام جڑ چکا تھا۔۔ میں نادان نہیں تھا بابا۔۔میں جانتا تھا جو نام مجھ سے جوڑا جا رہا ہے وہ مجھے اپنی زندگی کی آخری سانس تک ساتھ رکھنا ہے۔۔جب یہ بات میرے علم میں شروع سے تھی تو بیلا کو بھی معلوم ہونی چاہیئے تھی بابا۔۔

آپ نے مجھے کہا کے میں ان کے زیادہ قریب نا جاؤں بابا۔۔اور آج وہ سب سے محبت کرتی ہیں سوائے میرے۔۔میں جو انکی محبت کا سب سے زیادہ حقدار ہوں۔۔مجھ سے نفرت کرتی ہیں وہ بابا۔۔ہر کوئی انھیں اپنا محسن لگتا ہے سوائے میرے۔۔امّاں جان کے برے رویہ کے باوجود وہ ان سے محبت کرتی ہیں۔۔میری ذرا سی سختی پر اتنی نفرت۔۔اتنی بدگمانی۔۔اپنی بیوی کو اپنے لئے رشتے لاتے دیکھ کر بھی میں نے انکے لئے اپنے دل میں کوئی بدگمانی نہیں آنے دی۔۔اور کیا ثبوت دوں اپنی محبت کا بابا۔۔

اسکا ایک ایک لفظ انھیں تیر کی مانند لگ رہا تھا۔۔اطہر صاحب سے بات کرنے کے لئے آتی بیلا دروازے سے ہی لوٹ گئی۔۔

۔

ابراھیم اسے کچھ وقت دو میرے بچے۔۔وہ سمجھے گی تمہاری محبت کو۔۔"

اسے سینے سے لگاتے انہوں نے تھکے تھکے انداز میں کہا۔۔

۔

جتنا وہ سمجھ چکی ہیں اتنا ہی کافی ہے۔۔اگلے ایک ہفتے میں مجھے اپنی بیوی کی رخصتی"

چاہئیے۔۔اب میں اپنے طریقے سے انھیں احساس دلاؤنگا اپنی محبت کا۔۔

وہ ضدی انداز میں کہتے کمرے سے نکل گیا۔

www.novelsclubb.com

"""" دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے """"

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ۹

۔

پتھر ہی رہو، شیشہ نہ بنو

شیشوں کی ابھی رُت آئی نہیں

اِس شہر میں خالی چہروں پر

آنکھیں تو اُبھر آئی ہیں مگر

آنکھوں میں ابھی بینائی نہیں

خاموش رہو، آواز نہ دو

www.novelsclubb.com

۔

جس طرح وہ گئی تھی اسی آہستگی سے اپنے کمرے میں داخل ہوتی دروازہ اندر سے بند کر کے وہ بیٹھتی چلی گئی۔۔آنکھیں ساکت تھیں۔۔

کتنی ہی دیر وہ یونہی ساکت نظروں سے چھت پر چلتے پنکھے کو گھورتی رہی۔۔

۔

بیلالیٹ می ایکسپلین دس۔۔"

اسکا التجائیہ لہجہ۔۔اسکی التجاء کرتی نگاہیں۔۔وہ کرب سے مسکرائی۔۔

۔

آج وہ سب سے محبت کرتی ہیں سوائے میرے۔۔انھیں ہر انسان محسن لگتا ہے میرے"

علاوہ۔۔

اسکی بھاری آواز سماعت سے تک ٹکرائی۔۔

جھٹکے سے اٹھتی وہ ڈریسنگ پر رکھی ساری چیزیں اٹھا اٹھا کر دیوار پر مارنے لگی۔۔پرفیوم۔۔

باڈی سپرے۔۔لوشنز۔۔ڈیکوریشن پیسز۔۔

وہ ایک ایک کر ساری چیزیں دیوار پر مار رہی تھی۔۔

۔

جب یہ بات شروع سے میرے علم میں تھی تو بیلا کو بھی معلوم ہونی چاہئیے تھی بابا"۔۔"

اسکا ایک اور جملہ۔۔سائیڈ ٹیبل پر رکھی تصویر بھی دیوار کا نشانہ بنی۔۔

۔

بیلا کیا کر رہی ہو۔۔دروازہ کھولو۔۔"

یہ زوار کی آواز تھی۔۔

www.novelsclubb.com

بیلا دروازہ کھولو میری جان۔۔

شیریں بری طرح روتی ہوئی اسے پکار رہی تھی۔۔

اس کے کمرے سے آتی توڑ پھوڑ کی آواز پر وہ سب وہاں آ گئے تھے۔۔

پورے کمرے کی حالت قابل رحم بنانے کے بعد وہ اب تیزی سے کوئی چیز ڈھونڈھ رہی تھی۔۔

بیلا بیٹا دروازہ کھولو۔۔میری گڑیا۔۔بابا سے بات کرو میری جان۔۔"

سائیڈ ٹیبل کی ڈرول کارپیٹ پر الٹ کر وہ اندر موجود سامان کا جائزہ لینے لگی۔۔

۔

سچ سنیں اور برداشت کریں۔۔کسی اور کے کمرے میں نہیں اپنی بیوی کے کمرے میں آیا"

ہوں"بیلا ابراھیم ملک"۔۔

اسکی بھاری آواز سماعت میں ہتھوڑے برسا رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

تیز دھار چھوری ہاتھوں میں لیتی وہ طنزیہ انداز میں مسکرائی۔۔

۔

بیلا دروازہ کھولیں۔۔"

انکی آواز پر ابراھیم اور اطہر ملک بھی کمرے سے نکل آئے تھے۔۔

۔

بیلا پلیز دروازہ کھولیں۔۔ہم بات کر لینگے اس سے متعلق۔۔"

اسے یوں کمرہ بند کئے دیکھ وہ کچھ گھنٹوں پہلے ہوا تماشا سرے سے فراموش کر گیا تھا۔۔

اس وقت صرف اسکی فکر تھی۔۔

بیلا پلیز دروازہ کھولیں۔۔"

وہ بری طرح دروازہ پیٹتا بے بسی سے چیخ رہا تھا۔۔

یہ چابی لو اس سے کھولو۔۔"

سدرہ بیگم نے ڈبلیکیٹ چابی اسکی جانب بڑھائی۔۔

کانپتے ہاتھوں سے دروازہ کھولتے دل مسلسل اسکی سلامتی کی دعائیں کر رہا تھا۔۔

بیلا۔۔"

دروازہ کھول کر اندر داخل ہوتے کمرے کی حالت دیکھ کر وہ بے بسی سے اسے پکارتا اسکی جانب آیا تھا۔۔

۔

ددور۔۔دور رہنا مجھ سے۔۔ورنہ اچھا نہیں ہو گا۔۔"

سرخ ہوتی نگاہوں سے پیچھے کی جانب ہٹتی وہ لڑکھڑائی آواز میں بولی تھی۔۔

ابراھیم کے ساتھ شیریں نے بھی اسے حیرانی سے دیکھا۔۔ایک ہاتھ پیچھے کی جانب کئے وہ مسلسل بہتی نگاہوں سے انہیں تکتی بامشکل آنکھیں کھولے کھڑی تھی۔۔

۔

بیلا میری جان۔۔بات سنیں میری۔۔جو بھی ہوا اس میں میری غلطی تھی۔۔میں تسلیم" کر رہا ہوں اپنی غلطی۔۔پلیز ایک بار تحمل سے میری بات سن لیں۔۔

نرم لہجے میں کہتا وہ آہستہ سے اسکے قریب آنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔

۔

میں نے کہا نا دور رہیں مجھ سے ابراھیم ملک۔۔قریب نہیں آنا میرے۔۔ددور۔۔دور" ہٹو۔۔ساری پوشیدہ محبتوں کے لئے بیلا کی ہی ذات رہ گئی ہے۔۔ایک وہ ہیں ہیں جنہوں نے آج تک نا بیٹی سمجھا نا بیٹی کہا۔۔اور اور اب یہ میرے شوہر نامدار کہیں سے اپنی محبت لئے نمودار ہو گئے ہیں۔۔اتنی محبت تھی تو اس وقت کیوں نہیں آئے جب مجھے محبت کی۔۔کسی کے سہارے کی ضرورت تھی۔۔

دوسرے ہاتھ میں پکڑی چھوری اسکی جانب کرتی وہ بامشکل بول رہی تھی۔۔

وہ اب بھی اپنے مخصوص شب خوابی کے لباس میں ملبوس تھی۔۔جسکی پوری آستین سے اسکی کلائی چھپی ہوئی تھی۔۔سرخ ہوتی آنکھوں سے پانی مسلسل پانی بہ رہا تھا۔۔تکلیف سے اسکے لب کپکپا رہے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

۔

اشکوں سے کہو جم جائیں وہیں

جس چشمہء غم سے پھوٹے ہیں

آہوں سے کہو تھم جائیں وہیں

یہ جذبے شاید جھوٹے ہیں

مت ہاتھ بڑھاؤ چاہت کا

انجان بنو، انجان رہو۔۔

۔

خو۔۔خون۔۔بیلا کیا کیا ہے آپ نے۔۔"

چھوری میں سے بوند بوند بہتا خون دیکھ کر ابراھیم تیر کی سی تیزی سے اسکی جانب آیا۔

چھ چھوڑیں مم مجھے۔۔نن نہیں ہوں میں آپ کی بیوی۔۔"

وہ بند ہوتی آنکھوں۔۔شل پڑھتے وجود کے ساتھ بھی مزاہمت کر رہی تھی۔۔

اسکی دوسری کلائی اپنی آگے کرتے وہ ساکت رہ گیا تھا۔۔

اسکی کلائی سے بھل بھل بہتا خون ایک لمحے کے لئے ان سب کو ساکت کر گیا تھا۔۔

۔

بیلا۔۔یہ کیا کیا آپ نے۔۔"

اسے اپنی آواز کسی گہری کھائی سے آتی محسوس ہوئی تھی۔۔

شیریں رو رہی تھی۔۔روتے ہوئے اسے پکار رہی تھی۔۔زوار بیلا کو ہسپتال لے کر جانے کہ رہا تھا۔۔اطہر صاحب آوازیں دے رہے تھے۔۔

وہ ساکت ہو گیا تھا۔۔اسے کچھ نظر نہیں آرہا تھا سوائے اپنے بازوؤں میں جھولتے اسکے وجود کے۔۔

مم میں نے کہا تھا نا۔۔مم میرے قریب نہیں آنا"۔۔"

وہ فاتحانہ مسکراہٹ لبوں پر لئے بول رہی تھی۔۔اسے صرف اسکی آواز آرہی تھی۔۔ صرف انا کی جنگ جیتنے کے لئے اس لڑکی نے اپنی رگیں کاٹ لی تھیں۔۔

اسکے لبوں پر فاتح کی مسکراہٹ تھی۔۔ابراھیم کی آنکھوں سے دو آنسوں ٹوٹ کر اسکے چہرے پر گرتے اسکی تھوڑی کے گڑھے میں گم ہوئے تھے۔۔

اپنی انا کے لئے وہ اپنی ذات کو فنا کرنے پر تیار تھی۔۔

۔

یہ رسم گراں ہے لوگوں پر۔

مشکل نہ بنو، آسان رہو

جو بھول چکے ہو مدت سے

اُس درد کو پھر آغاز نہ دو

جانے دو انہیں، آواز نہ دو

آواز نہ دو، آواز نہ دو

(ظہیر احمد)

www.novelsclubb.com

۔

ابراھیم بھائی۔۔پپ پلیز میری بیلا۔۔اسے بچالیں۔۔پلیز اٹھیں۔۔"

شیریں بری طرح روتی اسے جھنجھوڑ رہی تھی۔۔

۔

بیلا۔۔"

وہ زیر لب بولا۔۔ہاں بیلا اسکی بیوی۔۔اسکی محبت جو اس وقت بے سدھ سی اسکے بازوؤں میں جھول رہی تھی۔۔

اسکی کلائی سے بہتا خون دیکھ کر وہ ہوش میں آیا۔۔

گاڑی۔۔گاڑی نکالو زوار۔۔"

اسے بازوؤں میں اٹھایا وہ سرعت سے اٹھ کھڑا ہوا۔

اسکا خون تیزی سے بہ رہا تھا۔۔گاڑی میں بیٹھ کر اس نے اپنا رومال کس کر اسکی کلائی میں باندھ کر خون روکنے کی کوشش کی۔۔

۔

"جو کہے کے آف شولڈز پہننا چاہتی ہو ضرور پہنو"

جسے کوئی فرق نہیں پڑھے کے میں دوپٹہ لیتی ہوں یا نہیں لیتی۔۔"

اور میں اس سے عشق کرونگی۔۔اپنی ذات کی تمام محبتیں اس ایک شخص کے حوالے کر دونگی"۔۔

آج ہی کے دن چند گھنٹے پہلے پڑھی اسکی تمام خواہشیں اسکے ذہن کے پردوں پر ابھر رہی تھیں۔۔اسکی کلائی نرمی سے تھامے اسے لبوں سے لگاتے وہ زیر لب سورتیں پڑھ کر اس پر پھونک رہا تھا۔۔

وہ اسکی حرکتوں پر غصّہ کرتا تھا۔۔اس پر سختی کرتا تھا۔۔کہیں نا کہیں اسکی حرکتیں اس پر سختی پر مجبور کرتی تھیں۔۔

وہ کتنی عزیز تھی اسے آج انداز ہو رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

ہسپتال پہنچتے ہی خون زیادہ بہ جانے کی وجہ سے اسے ایمر جینسی میں شفٹ کر دیا گیا تھا۔۔

وہ چہرہ ہاتھوں میں گرائے پلر سے ٹیک لگائے کھڑا تھا۔۔سدرہ بیگم تسبیح پر ورد کر رہی تھیں۔۔

آج کی رات ان پر ہی بہت بھاری گزر رہی تھی۔۔

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا ہسپتال سے باہر پارک کے بینچ پر آ بیٹھا۔۔

سر بینچ کی پشت سے ٹکائے آنکھوں کے گلابی کنارے آہستہ آہستہ بھیگ رہے تھے۔۔

اتنے سالوں سے سینت سینت کر رکھی محبت کو اسکی ایک غلطی نے کس دوراہے پر لا کھڑا کیا تھا۔۔

وہ لڑکی جسکی آنکھوں میں ہمیشہ اپنے لئے محبت دیکھنے کی خواہش کی تھی وہی لڑکی اس سے اس حد تک نفرت کرتی تھی۔۔اسکی دسترس میں آنے سے اسے خود کشی کرنا بہتر لگا۔۔

۔

رات کی تاریکی صبح کے اجالے تلے چھپ گئی تھی۔۔اذان کی میٹھی آواز حد سے زیادہ تھکے اعصاب کو الگ ہی طرح کی تسکین بخش رہی تھی۔۔

اَللّٰہُ اَکبَر۔۔"

(سب سے بڑا ہے اللہ)

کتنا واضح علان تھا یہ سمجھنے والوں کے لئے۔۔ عقل رکھنے والوں کے لئے۔۔وہ رب جو دل کا اصل میکن ہے وہ کیسے اسے ٹوٹتے دیکھ سکتا تھا۔۔کتنے پیار سے اپنے ہونے کا احساس دلا رہا تھا۔۔

۔

اَللّٰہُ اَکبَر

www.novelsclubb.com

اسکے لب سرگوشی کی سی آواز میں واں ہوئے۔۔وہ اعتراف کر رہا تھا۔۔

"" سب سے بڑا ہے اللہ ""

اس پریشانی سے بڑا جس میں وہ گھرا ہوا ہے۔۔

بیلا کی بد گمانی سے بڑا۔۔

اسکی نفرت سے بڑا۔۔

وہ تو ساری چیزوں پر قادر ہے۔۔وہ اسکا دل پھیر سکتا ہے۔۔

اسکی آنکھوں میں چمک بڑھ سی گئی تھی۔۔

آپ تو واقف ہیں۔۔آپ تو دلوں کے بھید جانتے ہیں۔۔آپ بدل سکتے ہیں انکا دل" میرے لئے۔۔آپ قادر ہیں نفرتوں پر محبتوں کو حاوی کرنے پر۔۔کر دیں میرے مولا۔۔انکا دل میرے لئے پھیر دیں۔۔انکی بد گمانی ختم کر دے میرے رب۔۔

اسکے لب ساکت تھے۔۔آنکھیں بند تھیں۔۔بند آنکھوں سے بوند بوند اسکی داڑھی میں جذب ہوتے آنسوں اسکی اندرونی تکلیف کو واضح کر رہے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

۔

بھائی۔۔"

زوار کی آواز پر وہ چہرے پر ہاتھ پھیرتا خود کو کمپوز کرنے لگا۔۔

وہ ہوش میں آگئی ہے۔۔"

وہ تھکے تھکے انداز میں کہتا اسکے ساتھ بیٹھ گیا۔۔اپنے بھائی کو اس سے پہلے اس نے اس طرح بکھرتے کبھی نہیں دیکھا تھا۔۔

وہ کہ رہی ہے۔۔اسے آپ سے طلاق چاہئیے۔۔ورنہ وہ بار بار یہی کرے گی۔۔"

۔

وہ ضبط سے آنکھیں میچ گیا۔۔یہ لڑکی اسکی دھڑکنوں کو روکنے کی وجہ بنے گی اسے یقین ہو گیا تھا۔۔

ابھی میری دسترس میں بھی نہیں آئیں۔۔انھیں مجھ سے رہائی چاہئے انھیں۔۔"

وہ کرب سے مسکرایا۔۔زوار تاصف سے اسے دیکھ کر رہ گیا۔۔جو کچھ بھی ہو رہا تھا اسکے اختیار میں کچھ نہیں رہا تھا۔۔ایک طرف بیلا تھی جو اسے چھوٹی بہنوں کی طرح عزیز تھی۔۔

ایک طرف ابراھیم تھا اسکا جان سے پیارا بھائی۔۔

۔

ٹھیک ہیں وہ؟"

کافی دیر کی خاموشی کے بعد وہ آہستہ سے بولا۔۔

زوار اسے دیکھ کر رہ گیا۔۔کون کہتا تھا بیلا کو محبت نہیں ملتی۔۔کل رات سے وہ گھر کے ایک ایک فرد کو جس طرح تڑپتے دیکھ رہا تھا وہ دیکھ لیتی تو شاید خود پر رشک کرتی۔۔

۔

ویکنیس ہے۔۔"

اس نے پر سوچ انداز میں جواب دیا۔۔اماں جان اور شیریں کو گھر لے جاؤ۔۔وہ فریش ہو جائیں تو لے آنا۔۔بیلا کو کل تک ڈسچارج کرینگے۔۔میں نماز ادا کر کے آتا ہوں۔۔چاچو کو بھی کہو گھر جا کر فریش ہو جائے میں اور بابا یہاں ہیں بیلا کے پاس۔۔

وہ سنجیدگی سے کہتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔

پوگو۔۔پوگو۔۔میری بات تو سنو۔۔"

اپنے ڈرپ لگے ہاتھ سے وہ مسلسل اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرتی اسے پکار رہی تھی۔۔

جو اسکے بستر میں منہ چھپائے بری طرح رو رہا تھا۔۔

صبح کیفے نا کھلنے پر اس نے اطہر صاحب کو کال کی تھی تو انہوں نے مختصراً اسے بیلا کی ہسپتال میں موجودگی سے متعلق اطلاع دی تھی۔۔وہ اچھی طرح جانتے تھے وہ انکی گڑیا کا سیکرٹ پارٹنر تھا۔۔اس سے یونہی بھی کوئی بات چھپی نہیں رہ سکتی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

پوگو۔۔اٹھو فورا۔۔مری نہیں ہوں زندہ ہوں میں۔۔میرے مرنے پر اس طرح رونق" لگا لینا تم۔۔

اسے کسی طور نہیں اٹھتا دیکھ اس نے مصنوعی خفگی سے کہا۔۔

وہ نفی میں گردن ہلاتا مزید بری طرح رونے لگا۔۔

۔

پوگو۔۔اٹھ جاؤ میرے بچے۔۔کچھ نہیں ہوا یار۔۔"

وہ مسکراتی ہوئی ایک ہاتھ سے اسکا سر اونچا کرنے لگی۔۔

۔

پوگو مجھے درد ہو رہا ہے۔۔"

اس نے آخری حربہ آزمایا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

کہاں درد ہو رہا ہے باجی۔۔زیادہ درد ہو رہا ہے نا۔۔میں ڈاکٹر۔۔زوار بھیا کو کہتا ہوں"

ڈاکٹر کو بلا دیں۔۔

وہ بھرائی آواز میں کہتا پریشانی سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔بیلا کھل کر مسکرا اٹھی۔۔

بیوقوف۔۔"

۔

آپ نے اچھا نہیں کیا میرے ساتھ باجی۔۔اب ایسا کچھ کرنا ہو تو پہلے پوگو کو زہر دے"

دیجیے گا۔۔

اس نے ایک بار پھر روتے ہوئے کہا۔۔رو رو اسکی سفید رنگت سرخ ہو چکی تھی۔۔

جب سے اس نے بیلا کے ہسپتال میں موجود ہونے کی خبر سنی تھی وہ جب سے ہی رو رہا تھا

۔۔

۔

www.novelsclubb.com

رونے منع کیا ہے نا تمہیں۔۔پہلے بھی کہا ہے مرد ہو تم روتے نہیں ہیں اس طرح۔"

آنسوں صاف کرنے کا اشارہ کرتی وہ اپنے مخصوص انداز میں ڈپٹ رہی تھی۔۔

خود سے اسکی اٹیچمنٹ کا اسے اچھی طرح اندازہ تھا۔۔

۔

مر دہوں تو کیا دل نکال کر فریزر میں رکھ دوں۔۔تکلیف ہو رہی ہے مجھے تو رو رہا ہوں"

نا۔۔

بیلا کی بات پر وہ تنک کر بولا۔۔اسے یوں بھی آج بیلا پر محبت غصّہ تھا۔۔

۔

میں سچ کہ رہا ہوں اب آپ نے ایسی کوئی حرکت کی نا میں کیفے کی نوکری چھوڑ کر دور چلا"

جاؤنگا۔۔

وہ دور پر پورا زور دیتے آنکھیں نکال کر اسے دیکھتا گویا دھمکا رہا تھا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

اچھا سنو۔۔اس باکس میں پھول تھے آج؟"

اس نے رازداری سے سوال کیا۔۔

وہ مسٹری باکس۔۔"

لب گول گھماتے وہ سرعت سے اسکی جانب گھوما۔۔بیلا نے جلدی سے اثبات میں گردن ہلائی۔

اندر داخل ہوتا ابراھیم دروازے پر ہی ٹھہر گیا۔۔

تم دیکھنا رات تک وہاں پھول ضرور آئینگے۔۔وہ مجھے بھول ہی نہیں سکتا ایک دن بھی" نہیں۔۔اسے میں یاد رہتی ہوں پوگو۔۔وہ میری ساری تکلیفیں جان جاتا ہے۔۔

کتنی محبت سے ذکر کر رہی تھی وہ اس انجان شخص کا۔۔

ابراھیم کو انجانے میں خود سے جلن محسوس ہونے لگی تھی۔۔

۔

زندگی سارے مذاق میرے ہی ساتھ کیوں کرتی ہے پوگو۔۔"

www.novelsclubb.com

ابھی دن ہی کتنے ہوئے تھے پوگو اپنی زندگی خوبصورت لگنے لگی تھی۔۔چاہے جانے کا خوبصورت احساس محسوس کرتے ابھی دن ہی کتنے ہوئے تھے۔۔کوئی ہے جو میری ذات سے واقف تھا۔۔اس بیلا سے واقف تھا جسے کسی نے دیکھا ہی نہیں۔۔یہی تو میں چاہتی

تھی۔۔جو کوئی بھی میری زندگی میں آئے وہ میری ذات کے پرتوں سے ہٹ کر میری روح کو دیکھے۔۔ان پر لگے زخموں پر مرہم رکھے۔۔اور وہ ایسا ہی ہے۔۔اسے مجھ سے کوئی غرض نہیں۔۔اسے محبت سے غرض ہے۔۔اور مجھے اس سے۔۔اب جب سب ٹھیک لگنے لگا تھا تو اب یہ نئی مصیبت۔۔جس شخص نے ہر لمحے اپنے ہر عمل سے مجھے اذیت میں مبتلا رکھا وہ میرا شوہر نکل آیا۔۔

تم بتاؤ میں کیا کرتی۔۔میرا دل چاہ رہا تھا اسی چھوری سے خود کو بری طرح کاٹ ڈالوں۔۔بے رحمی سے اپنی رگوں میں پھیرتی چلی جاؤں۔۔

۔

باہر کھڑا ابراھیم ساکت رہ گیا۔۔وہ اذیت پسندی کی انتہا پر تھی۔۔صرف اس لئے کے وہ اسکی بیوی تھی۔۔؟یہ جانے بغیر کی جس شخص کی محبت میں وہ اس سے دور جانا چاہتی ہے۔۔اس دور جانے کے بعد بھی اپنی محبت کے خاطر اسے اسکے پاس ہی لوٹنا ہے۔۔

اگر بیلا کو پتہ چل گیا کے جس سے وہ اتنی محبت کرتی ہیں وہ وہی شخص ہے جسکی وہ شکل" تک نہیں دیکھنا چاہتی تو وہ کیا کرے گی۔۔

وہ دراب سے بھی نفرت کرنے لگے گی۔۔

اسکے دل سے جیسے آواز آئی تھی۔۔

۔

نہیں مجھے بیلا کی محبت چاہیئے ابراھیم سے وہ نفرت کرتی ہیں۔۔میں اپنی حقیقت بتا کر" انکی محبت نہیں کھو سکتا۔۔میں انھیں نہیں پتہ چلنے دونگا۔۔

اس نے دل ہی دل میں ارادہ کیا تھا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

۔

شیریں بیلا ٹھیک ہے۔۔اسے ہوش بھی آگیا ہے۔۔آپ مل کر آئیں ہیں نا اس سے پھر" کیوں اس طرح رو رہی ہیں۔۔

اسے چھت پر اکیلے کھڑے روتے دیکھ کر اسکا دل کٹ کر رہ گیا تھا۔۔

۔

تم نے دیکھا نہیں اسکا ہاتھ۔۔کتنا گہرا گھاؤ ہے۔۔وہ وہ کتنی تکلیف میں تھی۔۔تم نے" دیکھا اس سے ہاتھ نہیں اٹھایا جا رہا تھا۔۔

وہ مزید بری طرح روتی اسے بیلا کی کیفیت بتانے لگی۔۔

۔

زخم گہرا ہے نا شیریں اس لئے تکلیف ہو رہی ہے اسے۔۔ٹھیک ہو جائے گی وہ۔۔کل" تک ڈسچارج بھی ہو جائے گی۔۔

www.novelsclubb.com

اسے سمجھ نہیں آرہی تھی وہ کن لفظوں میں اسے دلاسہ دے کے وہ رونا بند کر دے۔۔ اسے یوں روتے دیکھ کر دل کی جو کیفیت ہو رہی تھی وہ اسے بتا بھی نہیں سکتا تھا۔۔ایک بار اظہار کر کے نتیجہ دیکھ چکا تھا۔۔

۔

مم میں اسے اب اکیلے رہنے نہیں دونگی۔۔اس اسے اپنے کمرے میں اپنے ساتھ " رکھونگی۔۔اس نے ایک بار میرا نہیں سوچا زوار۔۔اس اسے کچھ ہو جاتا تو۔۔

۔

کا شکر ادا کریں نا روئیں تو نہیں اس طرح۔۔ کا کرم ہے کچھ نہیں ہوا اسے آپ اللہ اللہ " وہ اثبات میں سر ہلا کر آنسوں صاف کرتی سسکیاں روکنے کی کوشش کرنے لگی۔

www.novelsclubb.com

۔

آپ فریش ہو جائیں۔۔میں آپ کو پھر ہسپتال لے جاؤنگا۔۔لیکن رونا نہیں ہے دوبارہ " پلیز۔۔

اس نے نرم لہجے میں نارونے کی تاکید کی۔۔

۔

پوگو۔۔باہر جاؤبیٹا۔۔"

اسکی بھاری آواز کمرے میں گونجی۔۔پوگو شرافت سے بیلا کے قریب سے اٹھ کر کمرے سے نکل گیا۔۔

وہ آنکھیں موندھ کر رخ موڑھ گئی۔۔

اسکے انداز پر وہ زخمی سا مسکرایا۔۔

www.novelsclubb.com

چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا وہ اسکے بلکل سامنے آ کھڑا ہوا۔۔اسکے کلون کی خوشبو بیلا کو اپنے نتھوں میں گھستی محسوس ہو رہی تھی۔۔دھڑکنیں بلاوجہ ہی شور کرنے لگیں تھیں۔۔

کتنے ہی لمحے خاموشی سے وہ اسکی پلکوں کی لرزش دیکھتا رہا۔۔

وہ لب بھینچ کر لیٹی خود پر اسکی نظروں کی تپش باخوبی محسوس کر سکتی تھی۔۔

دل کے ہزار شور کرنے کے باوجود بھی وہ خود کو روک نہیں سکا۔۔محبت اس نے کی تھی جھکنا بھی اسے ہی تھا۔۔وہ تو سرے سے ہی محبت سے انکاری تھی۔۔۔

اپنے عمل سے اس نے ثابت بھی کر دیا تھا۔۔

اسکی پیشانی پر لب رکھتے وہ اپنی تمام تر شدّت۔۔ساری تکلیفیں۔۔اپنے ایک لمس کے ذریعے اسے محسوس کرواتے وہ خود بھی کرب سے آنکھیں میچ گیا تھا۔۔

اسکے لمس میں اتنی شدّت تھی کے ایک پل کو وہ سن سی ہو کر رہ گئی۔۔وہ چاہ کر بھی اسے دھتکار نہیں پائی تھی۔۔اسکی گرم سانسوں سے اسے چہرہ جھلستا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔۔

اس نے چادر مٹھیوں میں بھینچ لی تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

کتنی ہی دیر وہ اسکے ماتھے پر لب رکھے کھڑا رہا۔۔آہستہ سے پیچھے ہو کر اسے دیکھتے وہ اسکے سامنے رکھی کرسی پر بیٹھ گیا جہاں کچھ دیر پہلے پوگو بیٹھا ہوا تھا۔۔

وہ اب بھی آنکھیں بند کئے لیٹی ہوئی تھی۔۔بھینچی ہوئی مٹھیاں۔۔کانپتے لب۔۔

وہ سراپا امتحان تھی۔۔

دائیں ہاتھ کی کلائی میں سفید پٹی بندھی ہوئی تھی جو شاید سٹیچز لگانے کے بعد کی گئی تھی۔۔دوسرے ہاتھ پر ڈرپ لگی ہوئی تھی۔۔

۔

کیوں کیا یہ بیلا۔۔"

وہ آرزردگی سے پوچھ رہا تھا۔۔

۔

میں آپ کو جواب دہ نہیں ہوں۔۔"

وہ دھیرے سے بولی۔۔

کیا واقعی۔۔"

وہ ہلکا سا ہنسا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

جج جی۔۔ نہیں ہوں آپ کو جواب دہ۔۔"

وہ بھرائے لہجے میں بولی۔۔ جتنا وہ ضبط کی کوشش کر رہی تھی اتنا ہی اتنے ہی آنسوں امڈ امڈ کر آنکھوں میں آ رہے تھے۔۔

نرس اندر داخل ہوئی تو وہ کچھ پیچھے ہوا۔۔

ویکنیس ابھی زیادہ ہے۔۔ آپ زیادہ باتیں نہیں کریں۔۔"

اسکے بازو میں انجکشن پیوست کرتی وہ پیشہ وارانہ انداز میں ھدایت بھی کر رہی تھی۔۔

وہ ہلکا سا سسکی۔۔

ابراھیم فورا اسکی جانب جھکا تھا۔۔ نرس حیران نظروں سے انھیں تکتی باہر چلی گئی۔۔

کیا ہوا زیادہ درد ہے۔۔"

وہ فکر مندی سے اسکی جانب دیکھتا پوچھ رہا تھا۔۔

بیلا نے اس پورے عرصے میں پہلی بار اسکی جانب دیکھا تھا۔۔شرٹ کی آستین پر خون کے نشانات تھے جو مدھم پڑھ گئے تھے شاید نماز پڑھنے کے لئے اسے واش کیا تھا۔۔

"ابراھیم بھائی ایک لمحے کے لئے تمہارے قریب سے نہیں ہٹے"

اسے شیریں کی کچھ دیر پہلے کہی بات یاد آئی۔۔

بکھرے بال۔۔سرخ آنکھیں اور آنکھوں کے سوجے پپوٹے جو خبر اسے سنانا چاہ رہے تھے فلحال وہ یقین نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔

اسکی یہ حالت اس کے لئے تھی۔۔اسکے لئے یقین کرنا مشکل ہو رہا تھا۔۔

۔

آپ رخصتی نہیں چاہتی ابھی؟"

www.novelsclubb.com

دوبارہ اپنی جگہ پر بیٹھتے اس نے نرمی سے سوال کیا۔۔وہ دھیرے سے سر نفی میں ہلا گئی۔۔

۔

کب کبھی نہیں۔۔ کبھی بھی نہیں چاہتی۔۔"

جلدی سے تصحیح کی گئی۔۔ مبادہ وہ کچھ غلط ہی نا سمجھ لے۔۔

۔

دو چیزوں عشق میں کہیں گنجائش نہیں ہوتی بیلا۔۔"

انا اور شرک کی۔۔ انا جب تک، فنا کے ھاتھ پہ بیعت نہیں کرتی، انسان کا عشق سچا نہیں ہو سکتا۔۔ میں آپ کو اپنی انا سونپ رہا ہوں بیلا۔۔ جانتی ہیں نا ایک مرد اپنی انا کی جنگ کس سے ہارتا ہے۔۔

اس کے بازو کو غیر محسوس انداز میں سہلاتے وہ نرمی سے سوال کر رہا تھا۔۔

اسکی آواز کہیں گم ہو گئی تھی۔۔ وہ ٹرانس کی سی کیفیت میں سر نفی میں ہلا رہی تھی۔۔

جیسے وہ اور کچھ سننا چاہتی ہو۔۔ یہی نرم لہجہ۔۔ یہی محبت بھرا انداز تو نہیں تھا اسکی زندگی میں۔۔

۔

جس سے وہ عشق کرتا ہے۔۔ مرد ہو یا عورت انا کی جنگ انسان اسی ایک شخص سے ہارتا ہے جس پر دل ہار گیا ہو۔۔ میں تو آپ پر دل ہار گیا ہوں بیلا۔۔ آپ سے مقابلہ ہی نہیں کرنا چاہتا۔"

۔

"عشق کا در بند کر دیا جاتا ہے۔۔ نگاہیں اگر کسی ایک چہرے پر نا ٹکیں تو پھر عشق کی عطا چھین لی جاتی ہے۔۔ وہ پھر کبھی نہیں کھلتا۔۔ میری نگاہیں آپ کے سوا کسی پر ٹکی ہی نہیں بیلا۔۔ کسی منظر پر نہیں۔۔ کسی چہرے پر نہیں۔۔ آپ نے ایک پہلو دیکھا کے آپ کے انجان ہونے کے باوجود میں آپ کی اجازت کے بغیر آپ کے قریب آیا۔۔ میری غلطی ہے۔۔ لیکن یہ گناہ نہیں ہے بیلا۔۔

آپ نے دوسرا پہلو نہیں دیکھا کے آپ کے انجان ہونے کے باوجود میں نے اپنی ذات فقط آپ کے لئے مختص رکھی۔۔ آپ کے علاوہ نا کسی کو دیکھا نا کسی کو سوچا۔۔

آپ نے اس حرکت سے واضح کر دیا آپ کے لئے رشتے نہیں آپ کی انا اہم ہے اور اب میں اپنے فیصلے سے واضح کر رہا ہوں میرے لئے آپ اہم ہیں۔۔ میرا عشق اہم ہے۔۔ جب تک آپ اپنی رضامندی سے رخصتی کے آمادگی ظاہر نہیں کرینگی میری طرف سے کوئی دباؤ نہیں ہو گا۔۔ جو غلطی میں نے آپ کی اجازت کے بغیر آپ کے قریب آکر اسکی یہ بہت بڑی سزا خود کے تجویز کی ہے میں نے بیلا۔۔ اس سے بڑی سزا آپ مجھے دینگی تو میری سانسیں تھم جائینگی۔۔

آپ جتنا وقت چاہیں لے لیں۔۔ ساری زندگی لے لیں۔۔ لیکن لوٹ کر آپ کو میرے پاس آنا ہے بیلا۔۔ آپکا نام میرے نام کے ساتھ جڑا رہے گا تا عمر۔۔ یا جب تک میری زندگی ہے جب تک۔۔ اسکے بعد آپ آزاد ہیں۔۔

اسکی کلائی پر بندھی پٹی پر پوری شدّت سے لب رکھتے وہ روم سے نکل گیا۔۔

"""" دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے """"

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ۱۰

-

ابراھیم۔۔تم بھی گھر چلے جاؤ بیٹا۔۔فریش ہو جاؤ۔۔"

اطہر ملک نے اسکی جانب دیکھتے نرمی سے کہا۔۔جو پچھلے تین گھنٹے سے اسی طرح کرسی پر اسکا ہاتھ تھامے بیٹھا ہوا تھا۔۔اسکے چہرے پر خوف کی لکیریں رقم تھیں۔۔وہ جانتے تھے کے وہ بیلا کو پسند کرتا ہے۔۔اس تک حد یہ انھیں اندازہ نہیں تھا۔۔

-

www.novelsclubb.com

انہوں نے زوار سے کہا ہے اگر میں نے انھیں آزاد نہیں کیا تو یہ بار بار اسی طرح" کرینگی۔۔

اسکے چہرے پر نظریں جمائے وہ کھوئے کھوئے انداز میں بول رہا تھا۔۔

وہ تاسف سے اسے دیکھ کر رہ گئے۔۔

پچھلے دو گھنٹوں سے بیلا دواؤں کے زیر اثر سو رہی تھی وہ اسی انداز میں اس نظریں ٹکائے ہاتھوں میں اسکا ہاتھ تھامے بیٹھا ہوا تھا۔۔

۔

میں ڈاکٹر سے مل کر آتا ہوں۔۔کہ رہے تھے شام تک ڈسچارج کر دینگے۔۔"

وہ کہتے ہوئے روم سے نکل گئے۔۔وہ ایک بار پھر اسے دیکھنے لگا۔۔

بند آنکھوں پر سیاہ فگن لانبی پلکیں۔۔ادھ کھلے لب۔۔وہ اب بھی اپنے نائٹ گاؤن میں ہی بلبوس تھی۔۔چہرے کی رنگت زردی مائل ہو گئی تھی۔۔

وہ بار بار اپنے سوکھتے لبوں پر زبان پھیر رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

بیلا۔۔کیا ہوا کچھ چاہئیے۔۔؟"

اسے آہستہ سے آنکھیں کھولتے دیکھ اس نے نرمی سے سوال کیا۔۔

کوئی بھی نہیں آیا۔۔"

اپنے گرد دیکھتی وہ بامشکل اٹھ بیٹھی۔۔کمرے میں صرف ابراھیم کو موجود دیکھ کر اس نے لب بھینچے۔۔

۔

شیریں ابھی کچھ دیر پہلے گئی ہے۔۔بابا بھی یہیں تھے ابھی ڈاکٹر سے بات کرنے کے لئے گئے ہیں۔۔"

پانی کا گلاس اسکی جانب بڑھاتے اس نے سنجیدگی سے کہا۔۔

وہ حیران نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔اس نے تو پانی نہیں مانگا تھا۔۔

لیکن یہ سچ تھا کے اسے پانی کی طلب ہو رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

مجھے کیفے جانا ہے۔۔"

ہاتھ کی پشت سے کینولا ہٹاتے وہ اٹھنے کی کوشش کرنے لگی۔۔ لیکن نقاہت کے باعث اسے کھڑے ہونے میں مشکل ہو رہی تھی۔۔

۔

بیلا آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے ابھی۔۔ کیفے پر پوگو کے ساتھ زوار بھی ہے۔۔ وہ" دیکھ لیگا۔۔

وہ پریشانی سے کہتا اسکے قریب آیا۔۔ سرعت سے اسکا ہاتھ تھام اسے ڈرپ ہٹانے سے روکا۔۔

۔

مجھے اپنے کیفے جانے کے لئے آپ کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔۔ مجھے جانا ہے ابھی" کیفے۔۔

www.novelsclubb.com

وہ غصّے سے بپھری اپنا ہاتھ آزاد کروانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

۔

اس حالت میں باہر جائینگی آپ۔۔"

گہری نظر اس پر ڈالتے اس نے گھمبیر لہجے میں کہا۔۔

اسکی نظروں اور باتوں کا مفہوم سمجھتے اس نے خود پر نظر ڈالی۔۔اگلے ہی پل سرخ سی ہوتی پیچھے ہٹی۔۔

۔

میں آپ کو اپنی اجازت کا پابند نہیں کر رہا۔۔صرف اس وقت جانے سے روک رہا" ہوں۔۔آپ اپنی حالت دیکھیں کھڑی نہیں ہو پا رہی ہیں آپ۔۔ٹھیک ہو جائیں پھر چلی جائیگا۔۔

وہ آہستہ سے اسکے ہاتھ کی پشت سہلاتا نرمی سے کہ رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

کیوں کر رہے آپ یہ سب۔۔ایک دن میں میری اتنی فکر کیوں ہونے لگی آپ کو۔۔" اسکی نرمی پر وہ مزید جھنجھلائی۔۔آنسوں بلاوجہ ہی آنکھوں میں امڈ آئے تھے۔۔

وہ خاموشی سے اسکے قریب کھڑا اسے آنسوں روکنے کی کوشش کرتے دیکھ رہا تھا۔۔جو سرخ چہرے کے ساتھ آنکھوں کو بے دردی سے رگڑتی خود کو رونے سے بعض رکھنے کی پوری کوشش کر رہی تھی۔۔

محبت کرتا ہوں آپ سے۔۔"

وہ سادہ سے لہجے میں بولا تھا۔۔لیکن کچھ خاص تھا اسکے الفاظ میں وہ ٹھٹھک کر اسے دیکھنے لگی۔۔

بیوی ہیں آپ میری۔۔آپ انجان تھیں۔۔میں تو نہیں تھا نا۔۔میں شروع سے جانتا تھا" کے آپ میرے روح سے جڑی ہیں بیلا۔۔اپنی بیوی سے محبت کرتا ہوں اور اظہار کرنے میں بھی مجھے کوئی عار نہیں ہے۔۔آپ پر سختی میں نے کبھی اپنی تسکین کے لئے نہیں کی بیلا۔۔نا اسکا مقصد آپ کو تکلیف دینا ہوتا تھا۔۔آپ نکاح میں ہیں میرے۔۔میرے وجود کا حصّہ ہیں آپ۔۔آپ پر بری نگاہ پڑے تو میں برداشت نہیں کر سکتا۔۔میں نہیں جانتا میرے لئے آپ کے دل میں اتنی بدگمانی اتنی نفرت کی وجہ میری سختیاں ہیں یا کوئی اور وجہ ہے۔۔

نرمی سے اسکے ہاتھوں کو تھام کر وہ اسکے آگے بیٹھا اسکے دل سے اپنے لئے بد گمانی کم کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔

۔

کی لیکن آپ کو کسی غلط کام سے روکنا میرا حق بھی ہے اور فرض بھی۔۔یہ حق مجھے اللہ" ذات نے دیا ہے بیلا۔۔اس کے لئے میں نے آپ پر سختی کی ہے میں مانتا ہوں۔۔اور آئندہ بھی کبھی مجھے سختی سے پیش آنا پڑا تو میں آؤنگا۔۔لیکن اسکا مقصد آپ کو تکلیف دینا نہیں آپ کی حفاظت ہے۔۔آپ کی بھلائی ہے۔۔

ناجانے وہ سمجھ بھی رہی تھی یا نہیں۔۔لیکن وہ اس پر واضح کر دینا چاہتا تھا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

مجھ پر سختی کرنا آپکا حق نہیں ہے۔۔"

نقاہت کے باعث وہ زیادہ دیر ہوش میں بھی نہیں رہ پا رہی تھی لیکن اس حالت میں بھی وہ پھنکاری تھی۔۔

وہ مسکراہٹ دبا کر اس ضدی لڑکی کو دیکھ کر رہ گیا۔۔

یہ سوپ شیریں لے کر آئی تھی آپ کے لئے۔۔آپ اس وقت سو رہی تھیں اس لئے" اس نے آپ کو ڈسٹرب نہیں کیا۔۔

شیشے کے پیالے میں سوپ ڈال کر وہ کرسی اس سے کچھ قریب کر کے آ بیٹھا۔۔

مجھے نہیں پینا۔۔سو رہی تھی مر تو نہیں گئی تھی میں۔۔تھوڑی دیر انتظار نہیں کر سکتی تھی" وہ میرا۔۔

نا جانے کس کا غصّہ وہ بے چاری شیریں پر اتار رہی تھی۔۔

بیلا۔۔اس طرح کے الفاظ استعمال کر کے مجھے سختی پر مجبور نہیں کریں۔۔کل سے وہ" مسلسل رو رہی ہے آپ کو دیکھ کر۔۔میں نے اسے بھیجا ہے گھر۔۔آپ تو اپنی ضد دکھا کر نیند آور دواؤں کے زیر اثر آرام کر رہی تھیں۔۔آپ کو اس حالت میں دیکھ کر کس کے دل پر کیا گزری ہے اسکا اندازہ ہے آپ کو۔۔

سنجیدگی سے کہتے اس نے چمچہ سوپ پلانے کی غرض سے اسکی جانب بڑھایا۔۔

ان چونچلوں کی عادی نہیں ہوں میں۔۔"

وہ بھرائی آواز میں کہتی رخ موڑھ گئی۔

۔

تو کرلیں خود کو عادی۔۔"

پیالہ ٹیبل پر رکھ کر اس نے ایک ہاتھ سے اسکا رخ زبردستی اپنی جانب کرتے اسکے لبوں سے چمچہ لگایا۔۔

وہ سختی سے لب بھینچ گئی۔۔

اس بچکانی حرکت پر ابراھیم کو اس پر بیک وقت غصّہ اور پیار دونوں آرہا تھا۔۔

دونوں میں سے کسی کا بھی اس وقت وہ اظہار نہیں کر سکتا تھا۔۔گہری سانس لے کر اس نے اسکی جانب دیکھا۔۔جو دونوں لب سختی سے بھینچے آنکھوں میں آنسوں بھرے غصّے سے اسکی جانب دیکھ رہی تھی۔۔

کچھ پل اسے اسی طرح دیکھتے رہنے کے بعد وہ سوپ کا پیالہ ٹیبل پر رکھ کر کھڑا ہوا۔۔

وہ بھنویں سکیڑ کر اسے دیکھ رہی تھی جیسے سمجھنا چاہ رہی ہو کے وہ کیا کرنے والا ہے۔۔

اسکے کچھ سمجھنے سے پہلے ہی ایک ہاتھ سے اسکی ناک دبا کر اس نے اسے لب وا کرنے کا اشارہ کیا۔۔

آپ نے خود مجھے یہ کرنے پر مجبور کیا ہے۔۔ جلدی سے منہ کھولیں شاباش۔۔"

سنجیدگی سے کہتے اس نے ایک بار پھر سوپ کا چمچہ اسکی جانب بڑھایا۔۔

ضبط کی کوشش میں سرخ ہوتی وہ لب بھینچ کر اسکی جانب دیکھ رہی تھی۔۔

چند منٹ مزید اسی طرح رہنے کے بعد وہ بے حال سی ہوتی لب کھولے سانس لینے لگی۔۔

اس نے سرعت سے سوپ سے بھرا چمچہ اسکے منہ میں ڈالا۔۔

www.novelsclubb.com

شرافت سے اسے پی لیں بیلا۔۔"

اس لڑکی کو واقعی نرمی زیادہ راس نہیں آتی تھی۔۔

خود پی لو نگی میں۔۔"

اسکے ہاتھ سے پیالہ لے کر وہ خود ہی لمبے لمبے گھونٹ بھرتی سارا سوپ پی کر اسکے ہاتھ میں تھما گئی۔۔

اسکے انداز اور وہ بے اختیار ہنس پڑا۔۔

۔

شام تک وہ ڈسچارج ہو کر گھر آ گئی تھی۔۔اس وقت کے بعد سے اس نے ابراھیم کو نہیں دیکھا تھا۔۔ ہسپتال سے وہ افضل ملک اور شیریں کے ساتھ آئی تھی۔۔ شیریں نے زبردستی اسے اپنے روم میں شفٹ کروایا تھا۔۔ لیکن وہ اس سے بات نہیں کر رہی تھی۔۔ اسکی اس قدر سوجی آنکھیں دیکھ کر بیلا کو اندازہ ہوا کے ابراھیم اتنا بھی کچھ غلط نہیں کہ رہا تھا۔۔

۔

یہ کھالو بیلا پھر میڈیسن لے کر جلدی سو جانا۔۔"

ٹرے میں کھانا سجائے وہ کمرے میں داخل ہوئی۔۔اسکی جانب دیکھے بغیر بیڈ پر اپنے اور اسکے درمیان ٹرے رکھ کر اس نے سنجیدگی سے کہا۔۔

۔

ادھر میری بات سنو۔۔جب مجھ سے منہ پھولائے رکھنا تھا تمہیں۔۔تو مجھے میرے کمرے میں کیوں جانے نہیں دیا۔۔"

ٹرے سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر بیلا نے نرمی سے اسکا ہاتھ تھام کر اپنے ساتھ بیٹھایا۔۔

تم میری جان نکال دو۔۔اور میرا ناراضگی کا بھی کوئی حق نہیں۔۔"

وہ بھرائے لہجے میں خفگی سے بولی۔۔

www.novelsclubb.com

اوہ میرا شیرو۔۔ناراض ہے۔۔"

پیار سے اسے بھینچ کر گلے لگاتے وہ بے ساختہ ہنس پڑی۔۔

اسکے گلے لگاتے ہی وہ پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی۔۔اسکی کلائی سے بھل بھل بہتا خون ایک بار پھر نظروں کے سامنے گھوم رہا تھا۔۔

۔

اوہ ہو۔۔شیریں میں ٹھیک ہوں یار۔۔"

بیلا نے بے بسی سے اسکی جانب دیکھا وہی تو تھی جسکا رونا اسکے برداشت سے باہر تھا۔۔

۔

تت تم نے اچھا نہیں کیا میرے ساتھ شیریں۔۔تم نہیں جانتی مجھے کیا محسوس ہو رہا تھا" تمہیں اس طرح دیکھ کر۔۔تت تم نے ایک بار بھی ہمارے بارے میں نہیں سوچا۔

وہ ہچکیوں کے درمیان کہتی بری طرح رو رہی تھی۔۔وہ اپنی بیلا کے سینے سے لگی ہوئی تھی یہ بات جہاں روح کو تسکین بخش رہی تھی وہیں دل میں ایک خوف سا بیٹھ گیا تھا بیلا کی اس حرکت کے بعد سے۔۔

۔

آئی ایم سوری۔۔تم پلیز اس طرح نہیں روؤ۔۔تمہیں پتہ ہے نا مجھے کتنی تکلیف ہوتی ہے جب تم روتی ہو۔۔"

نرمی سے اسے خود سے الگ کرتے وہ پیار سے اسکے آنسوں صاف کر کے بولی۔۔دروازے پر اطہر ملک کے ساتھ کھڑا زوار بھی ہنس پڑا۔۔

تایا جان کو اجازت ہے۔۔؟"

انہوں نے ہلکے سے گلا کھنکھار اندر آنے کی اجازت چاہی۔۔

بہن کو منا رہی ہیں آپ۔۔"

سنجیدگی سے بیلا کی جانب دیکھتے انہوں نے دونوں کے سر پر ہاتھ پھیرا۔۔

-

www.novelsclubb.com

آپ نے میرے ساتھ ناانصافی کی ہے تایا جان۔۔میں نے کچھ غلط نہیں کیا۔۔"

وہ بھی خفگی سے بولی۔۔

-

تایا جان کی چڑیا۔۔میری رانی بیٹی۔۔تایا کر سکتے ہیں اپنے بچے کے ساتھ ناانصافی۔۔"

آہستہ سے اسے ساتھ لگاتے انہوں نے محبت سے اسے پکارا۔۔وہ انکے ساتھ لگی منہ پھولائے بیٹھی تھی۔۔

آآپ کو مجھے بتانا چاہئیے تھا تایا جان۔۔میری مرضی پوچھنی چاہئیے تھی۔۔اس وقت" میری عمر اتنی نہیں ہو گی اب تو آپ بتا سکتے تھے۔۔آپ مجھے جواب دہ ہیں تایا جان میری زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ کیوں کیا آپ نے۔۔بابا بھی مجھے جواب دہ ہیں۔۔

انکے سینے سے لگی وہ گھٹی گھٹی آواز میں کہ رہی تھی۔۔

آپ کے تمام سوالوں کے جواب تایا آپ کو دینگے میرے بچے۔۔تھوڑا سا انتظار کر لیں" میری جان۔۔ابھی آپ کی طبیعت بھی پوری طرح نہیں سنبھلی۔۔

www.novelsclubb.com

انہوں نے نرمی سے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتے جواب دیا۔۔

۔

مم مجھے وجہ بتائیں۔۔"

وہ بضد تھی۔۔

یہاں دیکھیں بیلا۔۔"

اسکے بھیگے چہرے کو اوپر اٹھاتے انہوں نے نرمی سے کہا۔۔

وہ فیصلہ سراسر میرا تھا میرے بچے۔۔اس میں قصور نا آپ کے بابا کا ہے نا سدرہ کا۔۔" سدرہ تو واقف بھی نہیں تھیں۔۔وجہ مجھ سے نہیں پوچھیں بیلا۔۔میں مجبور ہوں میرے بچے۔۔کسی کے عہد نے باندھ رکھا ہے مجھے۔۔آپ مجھ پر بھروسہ کریں میری جان۔۔ آپ کے حق میں بہترین فیصلہ کیا ہے میں نے۔۔ابراھیم بہت چاہتا ہے آپ کو میرے بچے۔۔یہ میں اسکا باپ نہیں۔۔اپنی جڑ یا کا تایا جان بن کر کہ رہا ہوں۔۔آپ کچھ وقت دیں اسے میری جان۔۔ سمجھیں اسے میرے بچے۔۔تایا جان پر بھروسہ کر کے اسے ایک موقع دے دیں۔۔اور اگر پھر بھی وہ آپ کو اپنے لائق نہیں لگا۔۔پھر بھی آپ کو اس سے آزادی چاہیئے ہوئی تو میں آپ کا ساتھ دونگا۔۔لیکن ایک موقع تو دیں اسے میری جان۔۔

اسکا چہرہ ہاتھوں میں لئے وہ اپنے مخصوص انداز میں اسے سمجھا رہے تھے۔۔

۔

میں رخصتی نہیں چاہتی۔۔"

وہ دھیرے سے بولی۔۔

میں آپ کے ساتھ ہوں میرے بچے۔۔ کوئی میری چڑیا سے زبردستی نہیں کرے گا۔۔"
آپ کو جتنا وقت چاہیئے لے سکتی ہیں۔۔ لیکن اس حرکت کے متعلق آئندہ سوچنا بھی نہیں۔۔

کبھی بھی نہیں چاہتی۔۔"

وہ جلدی سے بولی۔۔

کوئی بات نہیں ویسے بھی تو اس نے اسی گھر پر رہنا ہے۔۔ کبھی نہیں کرینگے ہم اسکی رخصتی۔۔"

اسکے بال بگاڑتے زوار نے شرارت سے کہا۔۔

وہ بھی ہنس پڑے۔۔وہ طلاق کی ضد سے پیچھے ہٹ گئی تھی ابھی یہی بہت تھا۔۔اتنا بھروسہ تو تھا انھیں اپنے بیٹے پر وہ کبھی نا کبھی اسے قائل کر ہی لیگا۔۔یہ معاملہ انہوں نے ان دونوں پر ہی چھوڑ دیا تھا۔۔وہ زبردستی بیلا کی رخصتی کر کے اسے گھر والوں سے مزید بدذن نہیں کرنا چاہتے تھے۔۔

۔

چلیں بھئی بوڑھی عوام ذرا کمرے سے چلے جائیں۔۔ہم نے اپنی باتیں کرنی ہے۔۔"

اطہر ملک کو ہنستے ہوئے کہ کر اس نے شیریں کو کھانا درمیان میں رکھنے کا اشارہ کیا۔۔

۔

میرے تایا جان تو ابھی ینگ ہیں۔۔انکے لئے تو میں ابھی کوئی بیوٹیفل سی لیڈی ڈھونڈھ " رہی ہوں۔۔تم نکلو یہاں سے 1965 کی تخلیق۔۔

www.novelsclubb.com

زوار کی جانب خفگی سے دیکھتی وہ اطہر ملک کے ساتھ لگتی فخر سے بولی۔۔

زوار کا چھت پھاڑ قہقہا گونج اٹھا۔۔

کی تخلیق۔۔انکے دماغ میں یہ الفاظ آتے کون سے چیمبر سے ہیں۔۔ 1965"

اپنے کمرے میں داخل ہوتا ابراھیم سوچ کر رہ گیا۔۔اسکا کمرہ شیریں کے کمرے کے سامنے ہونے کی وجہ سے انکی باتوں کی آواز باآسانی اسے آرہی تھی۔۔

بابا مجھ سے نہیں ملے۔۔"

اس نے جیسے اطہر ملک سے شکوہ کیا تھا۔۔

بابا کو آپ کی حرکت نے ڈسٹرب کر دیا ہے۔۔"

انہوں نے نرمی سے اسے بتایا۔۔وہ پہلی بار شرمندہ ہوئی۔۔

۔

چلو کوئی نہیں جلدی سے آکر یہ کھالو۔۔پھر منالینا بابا کو بھی۔۔"

اسے پلیٹ تھما کر شیریں نے اسکی توجہ کھانے کی جانب کروائی۔۔

صبح اسکی آنکھ شیریں سے پہلے ہی کھل گئی تھی۔۔اپنے برابر میں بے خبر سوئی شیریں پر ایک نظر ڈال کر وہ بالوں کو سمیٹتی لان میں آ گئی۔۔

ٹھنڈی گھاس پر ننگے پیر چلتی چہرہ اوپر کی جانب اٹھائے وہ صبح کی تازہ ہوا سانسوں کے ذریعے اندر اتار رہی تھی۔۔

لان کے آخری حصّہ میں موجود ناریل کے اس پرانے درخت کے نیچے رکھے بینچ پر باکس نما کسی چیز کی موجودگی محسوس کرتی وہ سرعت سے اسی جانب چلی آئی۔۔

قریب آتے اسکی آنکھیں حیرت کی زیادتی سے پھٹنے کے قریب ہو رہی تھیں۔۔یہ وہی باکس تھا جو اسے موصول ہوتا تھا۔۔اور اس میں رکھے بیلا کے تازہ پھول۔۔

www.novelsclubb.com

وہ خوشی سے کھلکھلا اٹھی۔۔

اسکی کھنکتی ہنسی کی جلترنگ درخت کے پیچھے کھڑے اس شخص کے سماعتوں میں رس گھول گئی تھی۔۔

مجھے پتہ تھا تم یہاں بھی آؤ گے۔۔"

کتنا یقین تھا اسکے لہجے میں۔۔اس شخص کے لبوں پر حسرت بھری مسکان ابھری۔۔

پھولوں کو احتیاط سے اٹھا کر اس نے چہرے کے قریب کر کے گہری سانس لی۔۔"

۔

پھول کے ساتھ رکھے کارڈ کو اٹھاتی وہ بینچ پر آ بیٹھی۔۔"

درخت کے پیچھے کھڑا شخص سانس روکے کچھ اور سمٹ کر کھڑا ہو گیا۔۔

کارڈ کھولتے ہی سیاہ موتی جیسے خوبصورت الفاظ سامنے تھے۔۔اسکے لبوں پر معصوم سی مسکراہٹ ابھر آئی۔۔

www.novelsclubb.com

"آلا بذکر اللہ تطمئن القلوب"

"بے شک اللہ ہی کے ذکر سے دل سکون پاتے ہیں"

-

اس نے مزید پڑھنا شروع کیا۔۔

-

جب دل لوگوں کے رویوں سے تھکنے لگے، حالات اور مشکلات سے دل گھبرانے لگے، تو اللہ کو یاد کر لیا کریں اس سے بات کر لیا کریں اس سے کہہ لیا کریں وہ رب تو سب کی سنتا ہے۔۔ وہ آپ سے بہت محبت کرتا ہے بیلا۔۔ وہ آپ کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا۔۔ اسکی ذات سے ناامید نا ہوا کریں۔۔

اسے اپنی تکلیفیں بتا دیں بیلا۔۔ وہ درد کم کر دے گا،

وہ دل کو سکون دے دے گا،

www.novelsclubb.com

کیونکہ اسکے ذکر سے ہی سکون ملتا ہے۔۔

-

وہ جیسے جیسے پڑھتی جا رہی تھی اسے محسوس ہو رہا تھا کوئی اسکے بہت قریب کھڑا اسکے کانوں میں سرد ھن رہا ہے۔۔اپنی میٹھی نرم آواز میں اسے اسکی دل کی اصل آواز سنا رہا ہے۔۔ دل کے اصل مکین سے ملوا رہا ہے۔۔

اسے محویت سے وہ کارڈ دیکھتے دیکھ کر پیچھے کھڑا وہ شخص کھل کر مسکرا اٹھا۔۔

میری محبت آپ کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتی۔۔آپ مجھے جیسا بھی سمجھیں بیلا۔۔آپ" کے دل کا درد دراب کی باتوں سے ختم ہوتا ہے تو اس درد کا مداوا اور خاتمہ دراب ہی کرے گا۔۔مگر محبت آپ کو ابراھیم ملک سے کرنی ہو گی۔۔صرف ابراھیم ملک سے۔۔میں اپنی پہچان آپ کو اس وقت تک نہیں بتاؤنگا جب تک آپ مجھ سے محبت کا خود اظہار نہیں کرینگی۔۔جب تک آپ مجھے اس قابل نہیں سمجھ لیتیں کے دراب کے متعلق مجھے بتا سکیں۔۔جب تک۔۔آپ ایک شخص کو دو پہلوؤں سے دیکھینگی۔۔

لیکن ایک بات تو اٹل ہے میری جان ان دونوں شخص کا عشق آپ ہیں۔۔ایک کی عقیدت کی حد تک۔۔اور ایک کی محبت کی انتہا تک۔۔

اسکے معصوم چہرے پر نظریں جمائے اس نے اپنا عہد فضا کے سپرد کیا تھا۔۔درخت کی ہلتی شاخیں۔۔فضا کو معطر کرتی پھولوں کی خوشبو سب اس دیوانے کے عہد پر ہولے سے مسکرا کر جیسے آمین کہ رہے تھے۔۔

"""" دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے """"

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ۱۱

۔

ڈونٹ ٹیل می پوگو کے یہ بھی بھاگ گیا کوئی ٹکتا ہی نہیں۔۔میں کوئی چڑیل ہوں۔۔پانی" کی جگہ خون پیتی ہوں۔۔ڈریکولا کی بیوی ہوں جو مجھ سے ڈر کر مینیجر زبھاگ جاتے ' ہیں۔۔'غربت کی وہ مشین کبھی کبھی بن جاتا ہے ڈریکولا بھی

جھنجھلا کر کہتے آخری جملہ وہ زیر لب بڑبڑائی تھی۔۔اسکے یہ جملے فریج سے پانی نکالتے ابراھیم کی سماعت تک باآسانی پہنچ چکے تھے۔۔

اس رخ پھیر کر ڈریکولا کی بیوی کو دیکھا۔۔

سرخ رنگ کی کرتی میں غصّے میں سرخ ہوتی وہ ہاتھ اٹھا اٹھا کر پوگو سے فون پر بات کر رہی تھی۔۔

اس نے رخ پھیر پر اپنے سابقہ کام پر دھیان دینے کی کوشش کی لیکن نظریں اس کے سراپے سے الجھ الجھ جا رہی تھیں۔۔

اس نے سرخ رنگ بہت سی لڑکیوں کو پہنتے دیکھا تھا۔۔ لیکن کسی پر اتنا کیسا جچ سکتا تھا۔۔

کالے بالوں کی اونچی پونی جو اسکے سر جھٹکنے سے ہل رہی تھی۔۔

خفگی بھری نگاہیں اور ان پر استداء لانبی نوک دار پلکیں جو ابراھیم ملک کی سانسوں سے الجھ پڑھتی تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

وہ بے خود سا چلتا اس تک آیا تھا۔۔

اسے دیکھ کر اسکی تیزی سے چلتی زبان کو جیسے بریک لگی۔۔

اچھا سنو ایک لڑکی آئیگی آج۔۔ اسے روک کر رکھنا میرے آنے تک۔۔"

ہاں پوگو میں آؤنگی آج۔۔

اس سے بے نیاز بنی اس نے اسکے برابر سے گزر جانا چاہا۔۔

اگلے ہی پل وہ ٹھٹھکی۔۔اسکی کلائی ابراھیم کی زد میں تھی۔۔

۔

ہاں اسے کہنا بیلا باجی کا انتظار کرلے کچھ دیر۔۔میرے باپ نہیں بنو پوگو۔۔ٹھیک ہوں" جبھی آرہی ہوں نا۔۔

اسکے درشتگی سے کہنے پر وہ مسکراہٹ دبا گیا۔۔اسے اچھی طرح انداز تھا وہ کس کا غصّہ معصوم پوگو پر اتار رہی ہے۔۔

آج چار دن بعد وہ کیفے جانے کے لئے تیار کھڑی تھی۔۔پچھلے چار دنوں سے وہ گھر پر ہی تھی۔۔

فون رکھ بیلا نے اسکی جانب دیکھا جو بہت احتیاط سے اسکی کلائی سے کچھ اوپر سے اسکا ہاتھ تھامے کھڑا زخم کا جائزہ لے رہا تھا۔۔

۔

آپ زیادہ فری نہیں ہو رہے نکاح والی بات کے بعد سے۔۔"

اس نے تنک کر کہا۔۔ہاتھ آزاد کروانے کی کوشش نہیں کی کیوں کے یوں بھی اسکا کوئی فائدہ نہیں تھا۔۔

" کیا مجھے نہیں ہونا چاہئیے؟"

ایک قدم مزید اسکے قریب ہوتے وہ اطمینان سے بولا۔۔جب کے اسکے یوں قریب ہونے سے اسکے کپڑوں سے اٹھتی کلون کی خوشبو اسے گڑبڑانے پر مجبور کر رہی تھی۔۔ آج کل ابراھیم کی حرکتیں یوں بھی اسے کافی مشکوک لگ رہی تھیں۔۔

۔

www.novelsclubb.com

بب بلکل بھی نہیں۔۔فری تو پوری بیوی سے ہوتے ہیں۔۔مم میں تو ابھی آپ کی پوری" بیوی تھوڑی بنی ہوں۔۔میرا مطلب بیوی تھوڑی بن گئی ہوں۔۔

وہ ایک قدم پیچھے ہوتی جلدی جلدی بولی۔۔

پسینے کی ننھی بوندیں اسکی پیشانی پر ابھرتی اسکی گھبراہٹ کا صاف پتہ دے رہی تھیں۔۔وہ کب اس سے اس طرح بات کرتا تھا۔۔اسکا حیران ہونا فطری تھا۔۔

۔

آہاں۔۔۔تو آپ ھی بتادیں پوری بیوی بنانے کے لئے کیا کرنا ہو گا مجھے۔۔"

نچلا لب دانتوں تلے دبائے وہ آنکھوں میں شرارت لئے اسے تکتا ہوا بولا۔۔

بیلا کے دل نے ایک بٹ مس کی۔۔اس طرح کرنے سے وہ پیارا لگتا تھا۔۔

۔

کیا دیکھ رہی ہیں۔۔"

..وہ محبت سے اسکی محویت دیکھتا مسکرایا۔۔اپنی دلکشی سے شاید وہ بھی واقف تھا

وہ غصّے سے جھنجھلا سی گئی۔۔چہرہ سرخیوں میں ڈھلنے لگا۔۔وہ خود بھی نہیں جانتی تھی کے سامنے کھڑا شخص اس وقت اسے کس روپ میں دیکھ رہا ہے۔۔

زخم ابھی کچا ہے آپکا۔۔احتیاط کریں پوری طرح ٹھیک نہیں ہوا۔۔اور آج یہ سٹیچز" کھلوانے ہیں میرے ساتھ ہسپتال چلنا ہے آپ نے۔۔

انگوٹھا نرمی سے اسکی کلائی پر پھیرتے وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

آگے سے ہٹیں مجھے کیفے جانا ہے۔۔"

وہ ادھر ادھر دیکھتی ہوئی بولی۔۔وہ خود بھی سمجھ نہیں پا رہی تھی۔۔جب سے نکاح والی بات پتہ چلی تھی اسے اسکے قریب آنے سے غصّہ آتا تھا۔۔جھنجھلاہٹ ہوتی تھی لیکن نفرت۔۔نہیں نفرت محسوس نہیں ہو رہی تھی۔۔

جو اسکی جھنجھلاہٹ میں مزید اضافہ کا باعث بن رہا تھا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

پہلے ہسپتال چلیں۔۔پھر کیفے چلے جائیگا۔۔"

وہ نرمی سے بولا۔۔

میں کہہ رہی ہوں دور ہٹیں۔۔کیوں ہر وقت میرے قریب آجاتے ہیں آپ۔۔"

وہ سخت جھنجھلائی ہوئی تھی۔۔

آپ کیوں ہر وقت مجھ سے دور ہوتی رہتی ہیں۔۔"

اسکی خفگی پر بھی وہ محبت سے بول رہا تھا۔۔

اسکا غصّہ۔۔اسکی خفگی۔۔اسکی اندرونی کیفیت کا واضح اظہار تھے۔۔

اور کچھ سمجھ نہیں آیا تو اس نے سرعت سے کاؤنٹر پر رکھی تیز دھار چھوری ہاتھ میں اٹھاتے اسی تیزی سے عین اسکے سینے پر گھونپ دیا۔۔وہ پیچھے نہیں ہٹتا تو یقیناً وہ اسے بڑا گھاؤ دے چکی ہوتی۔۔

سسسس بیلا____ کیا کر رہی ہیں؟"

وہ بے یقینی سے اسکی جانب دیکھتے جھٹکے سے پیچھے ہٹا۔۔سینے پر خون کی ننھی بوندیں ابھرنے لگی تھیں۔۔

آئندہ میرے ساتھ فلمی ہیرو بننے کی کوشش نہیں کیجیے گا۔۔اور ہسپتال چلنا ہے تو جلدی چلیں میں نے کیفے بھی جانا ہے۔۔"

اطمینان سے چھوری واش بیسن میں دھونے کے بعد وہ سنجیدگی سے بولتی کچن سے باہر نکلی۔۔

وہ افسوس سے اسکی پشت دیکھتا رہ گیا جو ہر وقت مرنے مارنے پر تلی رہتی تھی۔۔

وہ صبح سے گھن چکر بنا ہوا تھا۔۔ کیفے کے ایک جانب کنسٹرکشن کا کام پچھلے سال سے جاری تھا اور ماشاءاللہ سے آج تک مکمل سے ہو سکا تھا وجہ کچھ لوگ بیلا کو پسند نہیں آتے تھے۔۔ اور کچھ کو بیلا۔۔ اس کیفے میں کام کرنے والے خواں وہ معمولی ویٹر ہو یہ کوئی کک کوئی ٹک نہیں سکتا تھا۔۔ سو سارے کام گھوم پھر کر آخر پوگو کے نازک کندھوں پر ہی آتے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

چار دن سے بیلا کیفے نہیں آئی تھی۔۔ زوار اسکی مدد کے لئے آجاتا تھا لیکن اسکے اپنے بھی کام تھے۔۔ صبح سے اسے اکیلے ہی سنبھالنا پڑھتا تھا۔۔

اس وقت بھی وہ ایک ٹمپریری کک کی تلاش میں لوگوں کا انٹرویو لے رہا تھا۔۔ کیوں کے پرمیننٹ تو بیلا کسی کو ٹکنے نہیں دیتی تھی۔۔

جن لوگوں کو بیلا کے پاس بھیجنا تھا انھیں اس نے سلیکٹ کرنا تھا۔۔

ہر ایرے غیرے کو وہ اپنی باجی کے پاس نہیں بھیجتا تھا۔۔

سنو لڑکے۔۔ بیلا کون ہیں یہاں۔۔"

ایک باریک سی آواز پر اس نے بھنویں سکیڑ کر آواز کی جانب دیکھا۔۔

بیلا باجی بولو بیلا باجی۔۔"

سامنے کھڑی بامشکل پانچ فٹ کی لڑکی کا پوری طرح جائزہ لیتے وہ باجی پر پورا زور دے کر بولا۔۔ وہ لڑکی تقریباً اسکی ہم عمر ہی لگ رہی تھی۔۔ بلیک ٹی شرٹ اور بلیک ٹراؤزر میں ملبوس۔۔ چھوٹے سے سکارف کو سر پر نماز کے سٹائل میں باندھے جو بامشکل اسکے بالوں کو ہی چھپا پا رہا تھا۔۔ وہ لڑکی پہلی نظر میں اسے ذرا اچھی نہیں لگی۔۔ کیا تھا جو ٹی شرٹ کی جگہ ڈھنگ کے کپڑے پہن لیتی۔۔ یہ بات وہ فقط سوچ ہی سکا تھا۔۔

۔

میری کوئی بہن نہیں ہے۔۔سب کو باجی نہیں بناتی میں۔۔اب مجھے بتاؤ گے بیلا کہاں ملے گی۔۔"

وہ کاؤنٹر پر جھکتے ایک بار پھر بولی۔۔وہ بھی ایک طرح سے اسکا جائزہ ہی لے رہی تھی۔۔

کیا کام ہے تمہیں باجی سے۔۔ہمیں ویٹیرز کی ضرورت نہیں ہے ابھی۔۔ہمارا اوپن ایریا"

میں ہی سیٹ اپ ہے فلحال جو میں سنبھال لیتا ہوں۔۔

وہ گردن اکڑا کر اپنی تعریف کرتے تنک کر بولا۔۔اسکے منع کرنے کے باوجود وہ لڑکی

بعض نہیں آئی تھی اسکی باجی کا نام لینے سے۔۔

۔

www.novelsclubb.com

مجھے بیلا سے ہی ملنا ہے۔۔اور اس نے مجھے بلایا ہے تو کام بھی میں اسے ہی بتاؤ نگی تم جیسے"

گدھے کو نہیں۔۔

اب سامنے والی کی بھی برداشت کی حد ہو گئی تھی۔۔

تم نے گدھا کس کو بولا۔۔"

کچھ سمجھ آنے پر پوگو کا سفید چہرہ سرخ میں تبدیل ہو گیا تھا۔۔

ایک ہی جست میں اندر کاؤنٹر سے باہر چھلانگ لگاتے وہ اسکے مقابل آ کھڑا ہوا۔۔

اسکا قد خاصا لمبا تھا۔۔وہ اسکے سامنے چھپ سی گئی تھی۔۔

"پاگل تو ہوں نہیں میں۔۔اکیلے بات کرنے کی عادت نہیں میری۔۔ظاہر ہے تمہیں ہی بولا ہے۔۔

وہ مزے سے بول رہی تھی۔

"میں کیا تمہیں ڈھینچوں ڈھینچوں کرتا نظر آ رہا ہوں جو تم نے مجھے گدھا کہا ہے۔۔اگر باجی نے مجھے لڑکیوں کی عزت کرنے نہیں سیکھایا ہوتا تو پھر تمہیں بتاتا ٹیڈی کہیں کی۔۔

اپنے لئے گدھے کا لفظ سن کر معصوم پوگو کے کانوں سے دھواں نکلنے لگا تھا۔۔

اسکی باجی کو تو وہ بہت سوہنا بہت معصوم لگتا تھا اور یہ لڑکی گدھا کہہ رہی تھی اسے۔۔

ابھی نکلو تم۔۔ابھی ابھی نکلو میرے اور میری باجی کے کیفے سے۔۔پوگو سے پنگا لیتی" ہے۔۔کوئی کام نہیں ہمارے پاس تم غریبوں کے لئے چلوا بھی نکلو۔۔

وہ اونچا لمبا پٹھان تھا۔۔اپنے رعب دار آواز میں غصّے سے لال ہوتا اسے باہر کا رستہ دکھایا۔۔

اپنی باجی کے سامنے شریف کیا بن جاتا ہوں میں۔۔دنیا ہی مجھ سے بد معاشی پر اتر آئی" ہے۔۔

اسے خوب سارا غصّہ آرہا تھا۔۔بیلا اکثر اسے بتاتی رہتی تھی کے کتنا سوہنا ہے اسکا پوگو۔۔ وہ گدھا کیسے ہو سکتا تھا بھلا۔۔

میں کہیں نہیں جا رہی۔۔اور کیا غریبوں ہاں۔۔کام کے لئے آئی ہوں بھیک کے لئے" نہیں۔۔بیلا نے کھانا ٹیسٹ کرنے کے لئے بلایا ہے مجھے۔۔

www.novelsclubb.com

وہ بھی اچک کر کاؤنٹر کی سلیب پر چڑھ بیٹھی۔۔

وہ تو اسکے ڈھیٹ پن پر حیران تھا۔۔

تم کھانا بناؤ گی۔۔ ہمارے کیفے کے لئے۔۔ارے بی بی بچوں کے نوڈلز۔۔ سریلکس نہیں" بناتے ہم۔۔

وہ حیرانی سے سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔ مطلب بیلا نے جس لڑکی کا کہا وہ یہ تھی۔۔

اتنی چھوٹی کک۔۔"

وہ زیر لب بولا۔۔

مجھ سے کچھ کہا۔۔"

وہ آنکھیں سکیڑے اسی کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔

نہیں۔۔. آس پاس موجود شیطانوں سے"

وہ جل کر بولتا دوسری جانب چلا گیا۔۔اس بلا کو تو اب بیلا نے ہی ہینڈل کرنا تھا۔۔

وہ خاموشی سے لب بھینچے ڈرائیونگ کر رہا تھا۔۔وہ اسکے ساتھ بیٹھی موبائل میں لگی تھی۔۔چار دن میں اچھا خاصا کام جمع ہو گیا تھا۔۔وقفے وقفے سے ایک نظر اس پر بھی ڈال لے رہی تھی۔۔

وہ اس وقت کپڑے چینج کر چکا تھا۔۔کالی شلوار قمیض پر اپنی مخصوص چادر کندھوں پر ڈالے سنجیدگی سے بنا اسے مخاطب کئے گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا۔۔

ہسپتال کے پارکنگ میں گاڑی روک کر اسکی جانب دیکھے بنا ہی وہ باہر نکلا۔۔

وہ بھی اپنی جانب کا دروازہ کھول کر اسکی تقلید میں آگے بڑھنے لگی۔۔

وہ آہستگی سے اسکا ہاتھ تھام چکا تھا۔۔بیلا نے حیرانی سے اسکے جانب دیکھا۔۔

_____ کیا تھا وہ۔۔کچھ اثر نہیں ہوا تھا اسکے عمل کا اس پر

www.novelsclubb.com

۔

اگر آپ کا کسی اور ہتھیار سے مجھے زخمی کرنے کا ارادہ ہے تو کر لیں کیوں کے آگے جو میں" کہنے جا رہا ہوں آپ نے یہی کرنا ہے۔۔

کچھ آگے چل کر اس کی سنجیدہ آواز اسکی سماعت سے ٹکرائی۔۔

اس نے سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔اسکی نظروں کا مفہوم سمجھ کر وہ ٹھہر اسکے آگے آ کھڑا ہوا۔۔اس طرح کے وہ اسکے کسرتی بدن کے آگے چھپ سی گئی تھی۔۔

اسے خود پر ڈال لیں۔۔اپنی بیوی جسے دیکھنے کا مجھے اب تک حق نہیں ملا۔۔"

کسی اور کی اس پر نظر پڑے مجھے گوارا نہیں ہے۔۔

اپنے کندھوں سے چادر اتار کر نرمی سے اسکے گرد ڈالتے وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

ایک نظر اسکے بھینچے لب پر ڈالتی وہ چادر اپنے گرد پھیلا گئی۔۔

ناجانے کیوں اس واقت اسے منع کرنا اسے اچھا نہیں لگا۔۔خود پر لوگوں کی نظریں وہ خود بھی محسوس کر رہی تھی۔۔وہ اتنی کوئی غلط بات بھی نہیں کر رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

چادر ہٹنے پر کھلے گریبان سے اسکے سینے پر لگا وہ گھاؤ واضح نظر آنے لگا جو کچھ دیر پہلے اس نے دیا تھا۔۔کٹ زیادہ بڑا نہیں تھا لیکن خاصا گہرا تھا۔۔جس پر ابراھیم نے کچھ لگایا بھی نہیں تھا۔۔

چلیں۔۔"

اسکی سنجیدہ آواز پر وہ ہوش میں آئی۔۔

ڈاکٹر کے کمرے میں داخل ہونے پر وہ جو وہ اس سے کچھ دوری پر کھڑا تھا غیر محسوس انداز میں اسکے قریب آ کھڑا ہوا۔۔

ڈاکٹر سے دعا سلام کے بعد اسے بیلا کی جانب متوجہ ہوتے دیکھ وہ بھی اسکی جانب رخ موڑھ گیا۔۔

بیلا ہاتھ دیں۔۔"

ڈاکٹر کے کچھ کہنے سے پہلے ہی وہ اسکا ہاتھ تھام چکا تھا۔۔بہت احتیاط سے بازو سے اسکا ہاتھ تھام کر اس نے کلائی ڈاکٹر کی جانب کی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اسکے یوں قریب ہونے پر اپنی دھڑکنوں کے شور سے پریشان ہوتی اسے دیکھ رہی تھی۔۔جو لب بھینچے اسکے ہاتھ کا معائنہ کرتے ڈاکٹر کو دیکھ رہا تھا۔۔

سسسس۔۔"

ٹانکے کھلنے پر وہ ہوش میں آئی۔۔درد کی ایک ٹس اٹھی تھی۔۔

کیا ہوا درد ہو رہا ہے۔۔"

وہ متفکر سا پوچھ رہا تھا۔۔ڈھونڈنے سے بھی اسکے لہجے۔۔اسکے انداز میں وہ کوئی ملاوٹ نہیں ڈھونڈ پا رہی تھی۔۔

پھر وہ کیوں کر رہا تھا اسکے لئے یہ سب۔۔اسکی آج کی حرکت کے بعد بھی اسکی فکر میں کمی نہیں آئی تھی۔۔ہاں وہ پہلے کی طرح خاموش ضرور ہو گیا تھا۔۔

بیلا کیا ہوا رو رہی کیوں ہیں۔۔درد ہو رہا ہے۔۔"

ابراھیم کی آواز پر اس نے ہاتھ اپنے گالوں پر پھیرے۔۔آنسوں۔۔تو کیا وہ رو رہی تھی۔۔اس نے نفی میں گردن ہلائی۔۔

www.novelsclubb.com

آپ آرام سے کریں پلیز۔۔"

اسکا ہاتھ مزید مظبوطی سے تھامتا وہ ڈاکٹر سے بولا جسے وہ بیلا کی سسکی پر روک چکا تھا۔۔

یہ کریم انہیں لگا دیں۔۔"

اپنا کام کر کے ڈاکٹر مرہم اسکے حوالے کر کے جا چکا تھا۔۔

انگلیوں میں کریم لے کر نرمی سے کلائی پر لگاتے وہ بہت احتیاط سے اسے چھو رہا تھا۔۔

چلیں بس ہو گیا۔۔"

وہ ہلکا سا مسکرایا۔۔

لیکن احتیاط کیجیے گا کیفے میں۔۔اس پر چوٹ نا لگے۔۔"

وہ اسکی جانب دیکھنے سے گریز برت رہا تھا۔۔وہ جب بھی کچھ نا بولی تو ابراھیم سے استفامیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

اسکے سپاٹ چہرے پر نظر پڑھتے مسکرا اٹھا۔۔

وہ تیزی سے باہر نکلنے لگی۔۔تو وہ خود بھی اسی آہستگی سے اسکا ہاتھ تھام کر گاڑی تک آ گیا۔۔

باقی کے پورے راستے بھی وہ دونوں کے درمیان معنی خیز خاموشی تھی۔۔

دونوں ہی اپنی اپنی سوچوں میں الجھے ہوئے تھے۔۔

۔

آ گیا آپکا کیفے۔۔"

کیفے کے آگے گاڑی روک کر اس نے اسکی جانب دیکھا جو کھوئی کھوئی سی کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی۔۔

تیزی سے دروازہ کھولنے کی کوشش کو ناکام بناتے اسکا ہاتھ تھام کر اسکا رخ اپنی جانب کیا۔۔

حصار مسکراہٹ کا ہو، گہری آنکھوں کا ہو، مضبوط بانہوں کا ہو یا دل سے نکلی دعا کا ہو۔"

خوش قسمت ہوتے ہیں وہ لوگ جو کسی ایسے حصار میں ہوتے ہیں۔۔اور آپ ہر پل ہر لمحہ میرے حصار میں ہوتی ہیں۔۔چاہے وہ کسی بھی صورت میں ہو۔۔ابھی قربت آپ سے برداشت نہیں ہو رہی تو دعاؤں کے ہی حصار میں صحیح۔۔

www.novelsclubb.com

آہستہ سے جھک کر اسکی کلائی پر لب رکھتے وہ سرگوشی کی سی آواز میں کہتا وہ آخر میں شرارت سے بولا۔۔

اسکا استحقاق بھرا لمس محسوس کرتے ہی وہ تڑپ کر ہاتھ آزاد کروانے کی کوشش کرنے لگی۔۔ لیکن نرم ہونے کے باوجود بھی اسکی گرفت اتنی ڈھیلی نہیں تھی کے وہ آسانی سے اپنا ہاتھ آزاد کروا لیتی۔۔

سینہ تو زخمی کر چکی ہیں آپ۔۔دل پہلے ہی گھائل ہے۔۔اب کیا جان لینگی۔۔"

بوجھل ہوتی آواز میں کہتے وہ اسکی جانب جھکا تھا۔۔

نہیں۔۔قریب نہیں آ۔۔"

وہ تو اسکی گرفت میں پھر پھرا رہی تھی۔۔پیشانی پر عقیدت بھرا لمس محسوس کرتی ساکت ہو گئی۔۔

اپنی حدود سے آگے اپنا حق بھی استعمال نہیں کرتا ابراھیم ملک بے فکر رہیں۔۔"

www.novelsclubb.com

پوری شدّت سے اسکی پیشانی پر اپنا لمس چھوڑ کر آہستہ سے ایک بار پھر پیار کرتے وہ اسے اپنا وقار باور کروا گیا تھا۔۔

اب جائیں۔۔"

اسکی سرخیوں میں گھلتی صورت سے بامشکل نظریں چراتے وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

وہ تیزی سے دروازہ کھولتی نکل گئی تھی۔۔ تیز تیز قدموں سے آگے بڑھتی وہ دروازے کے قریب رکھا باکس چیک کرنا نہیں بھولی تھی۔۔

"""" دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے """"

www.novelsclubb.com

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ۱۲

-

بیلا باجی۔۔ باجی۔۔"

وہ ایپرن پہنے اب تیزی سے اپنے کام میں لگی ہوئی تھی ابراھیم کی چادر وہ پہلے ہی اتار کر رکھ چکی تھی۔۔ پوگو کی مسلسل پکار پر خفگی سے اسکی جانب گھومی۔۔

کیا ہے۔۔ پوگو۔۔ ٹیبل نمبر 4 پر دیکھوا بھی تک کوئی آرڈر لینے نہیں پہنچا وہاں۔۔"

کام کے وقت یوں بھی وہ کسی قسم کی کوئی کوتاہی برداشت نہیں کر سکتی تھی۔۔

باجی یہ جو نئی مصیبت آج میرے سر پر مسلط ہوئی ہے مجھے ذرا پسند نہیں آئی۔۔"

وہ معصومیت سے بولتا اسکے آگے آ کھڑا ہوا۔۔ کالی شلوار قمیض پر کتھی رنگت کی ایپرن پہنے سرخ و سفید رنگت کا مالک پندرہ سالہ پوگو جو اپنی باجی کے سامنے دنیا کا سب سے معصوم بچہ تھا۔۔

www.novelsclubb.com

پوگو ہمیں اسے موقع دینا چاہئے وہ واقعی بہت اچھی کک ہے۔۔ میں نے ٹیسٹ کی ہیں" اسکی بنائی چیزیں۔۔ اور تم جانتے ہو ابھی کوئی پروفیشنل کک ہم آفرڈ نہیں کر سکتے۔۔ اسے رکھنے سے ہمارا بھی فائدہ ہے۔۔

ریڈی کئے ہوئے آرڈرز ترتیب سے کاؤنٹر پر سجاتی وہ سنجیدگی سے اسے سمجھاتی ہوئی بولی۔۔

باجی اس نے مجھے گدھا بولا ہے۔۔"

وہ غم و غصّے سے چیخ پڑا۔۔

"تو میرے بچے تم نے خود کو گدھا سمجھ لیا ہے کیا؟"

ایک ابرو اچکا کر وہ اسکی جانب دیکھتی پوچھ رہی تھی۔۔

میں کیا ڈھینچوں۔۔ڈھینچوں کرتا ہوں۔۔پھر اس نے مجھے گدھا کیوں بولا۔۔میں" سینئر ہوں یہاں کا۔۔پوگو ماسٹر۔۔کہنا چاہئیے مجھے۔۔

وہ سینہ پھلائے کاؤنٹر کے آگے آ کھڑا ہوا۔۔

www.novelsclubb.com

سینئر ہو تو سینئر والے کام بھی کرو۔۔جاؤ اندر کوکنگ ایریا میں دیکھو اسے کسی چیز کی" ضرورت تو نہیں ہے۔۔اور ویٹیر کو بھیجو ممزید آرڈر کلیکٹ کرے۔۔

سامنے کھڑی لڑکی کو تیار آرڈرز ایک ایک کر کے دینے کے ساتھ وہ اس سے مخاطب تھی۔۔

ایک کنال پر موجود یہ ایک چھوٹا سا کیفے تھا۔۔ سامنے شیشے کی دیوار کے ساتھ ڈھیروں پھولوں کے گملے سجے تھے۔۔

شیشے کی اس دیوار پر بڑے بڑے حرفوں میں اسکا نام لکھا تھا۔

" بیلا افضل ملک"

اور نیچے فرانسیسی زبان میں وہ ایک جملہ لکھا تھا۔۔

"Tu Me Manques"

"میں اپنے وجود میں تمہاری کمی محسوس کر رہا ہوں"

www.novelsclubb.com

۔

حیرت تھی اس نے اپنے کیفے کا آج تک کوئی سائن بورڈ نہیں لگایا تھا یا یوں کہ لیں اسکے کیفے کا کوئی نام ہی نہیں تھا۔۔ لیکن حیرت انگیز طور پر وہ خاصی جانی جاتی تھی۔۔ یہ نام اس

نے پچھلے دو سالوں سے اپنی محنت کی بنا پر بنایا تھا۔۔اسکے کیفے میں بہت ساری چیزیں نہیں ملتی تھیں لیکن جو آئیٹمز ملتے تھے وہ بے مثال ہوا کرتے تھے۔۔

اس نے اپنا کیفے مغربی طرز پر سیٹ اپ کیا ہوا تھا۔۔شاید جگہ کی کمی کی وجہ سے۔۔لکڑی کا بنا وہ کیفے جسکا مشرقی دیوار شیشے کا تھا۔۔جسکے در و دیوار پر سفید باریک پردے لگے ہوئے تھے۔۔لکڑی کی ہر ٹیبل کے درمیان میں سفید رنگ کا چھوٹا سا گلدستہ رکھا تھا جس میں سفید تازہ گلاب سجے ہوئے تھے۔۔

پیچھے کوکنگ ایریا تھا۔۔جبکہ دوسرا حصّہ جب سے اس نے یہ زمین لی تھی جب سے ہی کنسٹرکشن پر لگا ہوا تھا۔۔اسکے مطابق وہ اسے بلکل مختلف طرز کا بنانا چاہتی تھی اور کوئی بھی اسکی امیجینیشن کے مطابق وہ کام نہیں کر رہا تھا۔۔

اوپن ایریا سے ہی اسکے پاس ان دو سالوں میں اچھے خاصے پیسے جمع ہو گئے تھے۔۔

یونیورسٹی وہ ویک اینڈز پر جایا کرتی تھی۔۔اسکی بیچلرز کی ڈگری مکمل ہونے میں ابھی بھی سال باقی تھا۔۔

پوگو کے تمام اخراجات وہ کیفے کے ہی پیسوں سے اٹھاتی تھی۔۔

وہ ابھی میٹرک کے امتحانات کی تیاری کر رہا تھا۔۔اسکا ارادہ اسے اچھے پرائیویٹ کالج میں ایڈمشن دلوانے کا تھا۔۔

وہ مکمل نہیں بھی تو کافی حد تک خود مختار تھی کیوں کے کیفے اور پوگو کے علاوہ اسکے کوئی اخراجات نہیں تھے۔۔

وہ خود پر خرچ کرنے والوں میں سے نہیں تھی۔۔اور دوسروں کو خود پر خرچہ کرنے کی اجازت نہیں دیتی تھی پھر چاہے وہ افضل ملک ہی کیوں نا ہوں۔۔اطہر ملک اسکی بہت سی ضروریات اموشنل بلیک میل کر کے پوری کر دیتے تھے۔۔

جس میں سر فہرست اسکی سیمسٹر فیس تھی۔۔

www.novelsclubb.com

ویک اینڈز کلاسس کی وجہ سے وہ پرائیویٹ یونیورسٹی میں تھی جسکی سیمسٹر فیس کافی زیادہ تھی۔۔

اطہر ملک ہر مہینے اسے بنا بتائے اسکے اکاؤنٹ میں خاصی رقم ٹرانسفر کرتے تھے۔۔ جسکو آج تک اس نے استعمال نہیں کیا تھا۔۔

ابھی اسے اپنے کیفے کے لئے بہت کچھ کرنا تھا یہی وجہ تھی کے وہ خود پر ایک روپے بھی اضافی خرچ کرنا گناہ سمجھتی تھی۔۔

شیریں۔۔ایک کپ سٹرونگ سی کافی بنادیں پلیز۔۔ سر درد سے پھٹ رہا ہے۔۔"

وہ اپنے دھن میں بولتا کچن میں داخل ہوا تھا۔۔افراتفری دیکھ کر حیران ہو گیا۔۔کچن میں شیریں تو نہیں تھی البتہ ملازمہ بہت تیزی سے تمام کام کر رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

آپ کو کچھ چاہیئے سر۔۔شیریں میم تو اپنے روم میں ہیں سدرہ میم تیار کر رہی ہیں" انھیں۔۔

ملازمہ نے احترام سے اس سے پوچھ کر اسے مطلع کیا۔۔

تیار ہو رہی ہیں۔۔کیوں۔۔"

اس نے غائب دماغی سے سوال کیا۔۔بیلا اور ابراھیم کے معاملے میں الجھ کر وہ اس قصّہ کو تو بھول ہی گیا تھا۔۔

وہ کچھ دن پہلے مسز تنویر شیریں میم کو دیکھ کر گئیں تھیں نا انھیں بہت پسند آ گئیں ہیں" شیریں میم۔۔آج وہ اپنے بیٹے کے ساتھ رشتہ فائنل کرنے آ رہی ہیں۔۔اطہر صاحب اور افضل صاحب بھی آنے ہی والے ہونگے۔۔

www.novelsclubb.com

اسکی حالت سے بے خبر ملازمہ اسے تمام معلومات دے رہی تھی۔۔

اپنے انٹرویو کی تیاری میں وہ اتنا بے خبر ہو گیا تھا کے اسے پتہ بھی نہیں چلا کے اماں جان نے افضل ملک سے اس رشتے سے متعلق بات کب کی۔۔

چند مہینوں پہلے ہی اس نے سی ایس ایس کے امتحانات پاس کئے تھے اور اب وہ انٹرویو کی تیاری کر رہا تھا۔۔

خود کو شیریں کے قابل کرنے کے لئے اس نے پچھلے دو سالوں میں بہت محنت کی تھی۔۔ اسکے بعد ہی شیریں سے اظہار کیا تھا۔۔

وہ نہیں چاہتا تھا کے اس میں کوئی بھی ایسی کمی ہو جسکو جواز بنا کر اطہر ملک یا افضل ملک اسے شیریں کے قابل نا سمجھیں۔۔

۔

اس دن شیریں کے انکار کے بعد اس نے پورا ارادہ کر لیا تھا کے اب وہ اپنے انٹرویو کے بعد ہی اطہر ملک اور سدرہ بیگم سے بات کرے گا۔۔

www.novelsclubb.com

اس سے پہلے یہ سب ہو جائے گا اسے کب اندازہ تھا۔۔

اتنی دیر نہیں کی میں نے۔۔آپ یہ نہیں کر سکتیں میرے ساتھ شیریں۔۔"

وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتے دبے دبے انداز میں چیخا تھا۔۔

آنکھوں میں انجانے میں ہی نمی امڈ آئی تھی۔۔وہ جانتا تھا شیریں اسکے رشتے کے لئے خود بھی راضی نہیں ہو گی۔۔یہی وجہ تھی خود کو مکمل طور پر مضبوط کرنے کے بعد اب اسکے آگے آنا چاہتا تھا۔۔

ملازمہ نے کندھے اچکا کر اسے دیکھا۔۔

انہیں کیا ہو گیا۔۔"

۔

خود کو کافی حد تک کمپوز کرنے کے بعد وہ لاؤنج میں آیا تو اطہر ملک اور افضل ملک آفس سے آ چکے تھے۔۔سدرہ بیگم شکل سے کافی خوش لگ رہی تھیں۔۔اسکی نظریں تو سامنے کھڑی اس دشمنِ جاں پر ٹھہر گئیں تھیں۔۔جو بادامی رنگ کے خوبصورت جوڑے میں ملبوس سجی سنوری کھڑی تھی۔۔

آپ نے ذکر نہیں کیا اماں جان کے شیریں کے رشتے کے لئے لوگ آ رہے ہیں۔۔"

گہری نظریں اس پر گاڑے اسکا لہجہ کافی عجیب سا تھا۔۔ جسے اور کسی نے محسوس کیا ہوا یا نہیں شیریں نے باخوبی محسوس کیا تھا۔۔

۔

بتایا تھا میرا بچہ پھر بیلا کی طبیعت کی وجہ سے انھیں آنے سے روک دیا۔۔ ورنہ وہ تو کافی " سب ٹھیک ہے تو میں نے سوچا آج ہی بلالوں۔۔ دن سے آنا چاہتے تھے۔۔ اب ماشاءاللہ انہوں نے مسکرا کر کہا۔۔

وہ سر ہلا کر انھیں دیکھ کر رہ گیا۔۔ وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا ایسا کیا کرے کے یہ سب روک سکے۔۔ وہ بھی ان حالات میں جب شیریں خود بھی اسکے لئے راضی نہیں تھی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

امّاں جان۔۔ آپ ان لوگوں کو منع کر دیں۔۔ "

سر جھکائے وہ دھیمے مگر مضبوط انداز میں بول رہا تھا۔۔

شیریں نے سہم کر اسکی جانب دیکھا۔۔وہ تو سمجھ رہی تھی اس رات اسکے انکار کے بعد وہ اسکی بات سمجھ گیا ہے۔۔یوں سب کے سامنے وہ اس بات کی توقع نہیں کر رہی تھی اس سے۔۔

بیٹا بہت اچھے لوگ ہیں وہ۔۔حارث ایک ہی بیٹا ہے انکا۔۔پڑھا لکھا ہے۔۔ماشاءاللہ" اچھی نوکری ہے اسکی۔۔

سدرہ بیگم نے اسے سمجھانا چاہا۔۔

امّاں جان ہو گا وہ بہت اچھا۔۔لیکن پلیز آپ منع کے دیں انھیں۔۔"

وہ بے بسی سے بولا۔۔

زوار یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا۔۔صاف اور سیدھے طرح بتاؤ کیا کہنا چاہ رہے ہو" تم۔۔

اطہر ملک نے سنجیدگی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

باباصاف اور سیدھی بات یہی ہے۔۔میں کرنا چاہتا ہوں شیریں سے شادی۔۔آپ منع" کر دیں انھیں۔۔

وہ سہمی ہوئی سر جھکائے آنسوں ضبط کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔اسے کب خبر تھی کے زواریوں سب کی عدالت میں اسے بھی اپنے ساتھ کھڑا کر دیگا۔۔شرمندگی کے باعث اسے اپنا آپ زمین میں دھنستا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔۔

شیریں کمرے میں جاؤ بیٹا۔۔"

اطہر صاحب کی آواز پر وہ تقریباً بھاگتی ہوئی اپنے کمرے کی جانب گئی تھی۔۔

۔

زوار۔۔شیریں بڑی ہے تم سے بیٹا۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ حیرانگی سے اسکی جانب دیکھتی بولیں۔۔

۔

زوار کمرے میں جاؤ اپنے۔۔"

اطہر ملک نے سنجیدگی سے کہا۔۔

"میں نے کچھ غلط نہیں کہا بابا۔۔پسند کرتا ہوں میں شیریں کو شادی کرنا چاہتا ہوں ان سے۔۔اور دو سال کوئی عمر نہیں ہوتی۔۔دس سال بھی اگر مجھ سے بڑی ہیں شیریں تو بھی مجھے ان سے ہی شادی کرنی ہے۔۔یہ عمروں کے فرق۔۔سٹیٹس کے فرق یہ ہم نے بنائے ہیں بابا۔۔

وہ ضدی انداز میں کہتا سدرہ بیگم کے پاس آ بیٹھا۔۔

۔

"اماں جان میرا یقین کریں میں وقتی جذبے کے تحت نہیں کہہ رہا یہ بات۔۔میں نکاح کرنا چاہتا ہوں شیریں سے۔۔پسند کرتا ہوں انہیں۔۔میں خوش رکھونگا انھیں۔۔

www.novelsclubb.com

وہ بے بسی سے کہتا انھیں یقین دلا رہا تھا۔۔

زوار۔۔۔یہ کہنا آسان ہے بیٹا۔۔وقتی جذبات ہیں میرے بچے۔۔حقیقت ہے یہ" شیریں تم سے دو سال بڑی ہے۔۔اور ہمارے معاشرے میں شادی کے لئے لڑکی کا بڑا ہونا کتنا معیوب سمجھا جاتا ہے تم جانتے ہو۔۔

انھیں سمجھ نہیں آرہا تھا وہ اسے کیا جواب دیں۔۔

اور پھر شیریں بہن ہے تمہاری میرے بچے۔۔کس کس کی زبان بند کرینگے ہم میرے" بچے۔۔

۔

ہم معاشرے کو جواب دہ نہیں ہیں امّاں جان۔۔کیا برائی ہے مجھ میں۔۔کیا میں شیریں" کے قابل نہیں ہوں۔۔آپ پلیز انھیں منع کر دیں امّاں جان۔۔میں نہیں رہ سکتا شیریں کے بغیر۔۔

www.novelsclubb.com

اطہر ملک تو بیٹے کے جذبات پر حیران تھے جو پوری طرح سدرہ بیگم کو رام کرنے میں لگا ہوا تھا۔

شیریں میں بھی کوئی برائی نہیں ہے زوار کے ہم اسے اس بے جوڑ رشتے میں باندھ "
دیں۔۔یہ جو بھی ہے تمہاری طرف سے شیریں کا اس میں کوئی دخل نہیں ہے۔۔بہتر ہے
تم اپنے جذبات کو لگام ڈالو۔۔ہر لڑکی کے کچھ خواب ہوتے ہیں شادی کے حوالے سے۔۔
شیریں کچھ کہتی نہیں اسکا یہ مطلب ہر گز نہیں ہے کے تمہاری ضد میں آکر اسکے خوابوں
کی کرچیاں بکھیر دی جائیں۔۔اٹھو یہاں سے اور اپنے کمرے میں جاؤ۔۔اور سدرہ آپ
بلکل منع نہیں کرینگی مہمانوں کو۔۔آنے دیں انھیں۔۔اسے خبر نہیں ہے یہ کیا کہہ رہا
ہے۔۔شادی کوئی کھیل نہیں ہے۔

سنجیدگی سے اپنی بات مکمل کر کے وہ اٹھ کھڑے ہوئے۔

بابا میں مذاق نہیں کر رہا۔۔میں کسی وقتی جذبات کے تحت نہیں کہہ رہا یہ بات بابا۔۔میں "
محبت کرتا ہوں شیریں سے۔۔

www.novelsclubb.com

وہ بے بسی سے چیخ اٹھا تھا۔۔کوئی اسکی بات سننے پر ہی تیار نہیں تھا۔۔

زوار۔۔میں مزید ایک لفظ نہیں سننا چاہتا۔۔میں ہر گز ان لوگوں میں سے نہیں ہوں جو" اپنی اولاد کی خوشی کے لئے دوسروں کے جذبات مجروح کر دیتے ہوں۔۔

شیریں کا رشتہ جہاں ہو رہا ہے اسکی رضامندی سے ہو رہا ہے۔۔وہ تم سے رشتہ جوڑنے پر تیار نہیں ہے تو بہتر ہے اب یہ بات ہم دوبارہ نا کریں۔۔

۔

ایسا شیریں نے کہا ہے امّاں جان۔۔"

وہ بے یقینی سے سدرہ بیگم کی جانب دیکھ رہا تھا۔۔

یہ رشتہ اسکی رضامندی سے ہوا ہے زوار۔۔"

وہ افسوس سے اسے دیکھتی ہوئی بولیں۔۔اسکی حالت انھیں تکلیف دے رہی تھی۔۔وہ چھوٹا ہونے کی وجہ سے انکا کافی لاڈلا تھا۔۔

میں ایک بار شیریں سے بات کرنا چاہتا ہوں امّاں جان۔۔"

وہ لب بھینچے لمبے ڈگ بھرتا اسکے کمرے کی جانب بڑھا۔۔

دروازہ کھول کر اندر داخل ہونے پر ہی اسکی سسکیوں نے اسکا استقبال کیا تھا۔۔

وہ اوندھے منہ بیڈ پی لیٹی زار و قطار رو رہی تھی۔۔

شیریں۔۔"

اسکی پکار پر وہ سرعت سے سیدھی ہوئی۔۔

۔

تم یہاں کیوں آئے ہو اب۔۔ مما اور تایا جان کے سامنے مجھے ذلیل کر کے سکون نہیں ملا" تمہیں۔۔

بھرائی آواز میں وہ غصّے سے بولی تھی۔۔

شیریں آپ اسکے سامنے نہیں جائینگی۔۔"

وہ ضدی انداز میں بولا۔۔

آپ نہیں جائینگی حارث کے سامنے شیریں۔۔ وہ وہ آپ کو دیکھے گا۔۔ آپ نہیں جانتی" وہ آپ کو اپنی ہونے والی بیوی کی نظر سے دیکھے گا شیریں۔۔

وہ بے بسی سے چیختا اپنے ہی بال نوچ رہا تھا۔۔

اسے تو کچھ نہیں کر سکتا تھا۔۔

زوار یہاں سے جاؤ پلیز تم پہلے ہی بہت تماشا بنا چکے ہو۔۔"

وہ اس کی بلند آواز سے سہم رہی تھی۔۔جو اطہر ملک کے ہری جھنڈی دکھانے کے بعد پاگل سا ہو رہا تھا۔۔اسکا بس نہیں چل رہا تھا وہ شیری کو کہیں گم کر دے۔۔اسے خود میں چھپا لے۔۔اسے یہاں رہنے ہی نہیں دے کے کوئی آئے اور اسکی شیریں کو دیکھے۔۔

۔

کیوں کر رہی ہیں آپ میرے ساتھ اس طرح۔۔میں آپ کو خوش رکھونگا شیریں۔۔" میرا یقین کریں۔۔میں بہت خوش رکھونگا آپ کو۔۔میری سانسیں رک رہی ہیں یہ سوچ کر کے اگلے چند منٹوں میں آپ یوں سجی سنوری کسی کے سامنے جائینگی۔۔کوئی آپ کو دیکھے گا اپنا حق سمجھ کر دیکھے گا شیریں۔۔آپ کیوں نہیں سمجھ رہیں۔۔

بے بسی سے کہتا وہ اسکے گھٹنے پر ہاتھ رکھے نیچے بیٹھ گیا تھا۔۔

وہ تڑپ اٹھی۔۔

زوار پلیز۔۔میں نہیں کر سکتی تمہیں اس رشتے سے ایکسیپٹ۔۔تم کیوں نہیں سمجھ " رہے۔۔میں نے کبھی تمہیں بھائی کے علاوہ کچھ نہیں سمجھا۔۔

وہ روتی ہوئی پیچھے ہٹنے کی کوشش کرنے لگی۔۔

تو آپ کسی اور کے لئے ہاں کیسے بول سکتی ہیں یار۔۔آپ نہیں کہہ سکتیں شیریں۔۔آآ" آپ کیسے کسی کے سامنے جا سکتی ہیں۔۔میرے ساتھ یہ نہیں کریں شیریں۔۔میں مر جاؤنگا۔۔یہ خیال میری جان لے لیگا کے کوئی آپ کو اس نظر سے دیکھ رہا ہے۔۔

وہ بے بسی سے کہتا اسکی گود میں سر چھپا رہا تھا۔۔شیریں کو اپنے ہاتھ بھیگتے ہوئے محسوس ہو رہے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

زوار پلیز۔۔"

بے بسی سی بے بسی تھی۔۔وہ کتنا لاڈلا تھا اسکا۔۔اسکی کوئی خواہش رد نہیں کرتی تھی وہ۔۔ یہ کیسے دوراہے پر لا کھڑا کیا تھا اس نے۔۔آج اسے افسوس کے ساتھ صرف غصّہ آرہا تھا۔۔

شیریں۔۔آپ آپ پلیز نہیں کہیں۔.اس رشتے سے انکار کر دیں پلیز۔۔امّاں جان نے" کہا کے آپ کی رضامندی سے ہوا ہے یہ رشتہ۔۔آپ کیسے کسی اور کے لئے ہاں کہ سکتی ہیں شیریں۔۔پلیز انکار کر دیں۔۔میں مر جاؤنگا شیریں۔۔

وہ بے بسی سے تڑپ رہا تھا۔۔

زوار اٹھو۔۔زوار اٹھو اور جاؤ یہاں سے۔۔"

اپنا لہجہ مضبوط بناتی پوری طاقت لگا کر اسکا سر اٹھاتی وہ سختی سے بولی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

شیریں آپ اچھا نہیں کر رہیں میرے ساتھ۔۔"

وہ بے بسی سے چیخا۔۔

تم بھی اچھا نہیں کر رہے میرے ساتھ۔۔رحم کرو مجھ پر۔۔"

زبردستی اسے کمرے سے باہر کرتی وہ اندر سے دروازہ بند کرتی بیٹھتی چلی گئی۔۔

"""دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے"""

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ۱۳

۔

قہقہوں کے شور کے پہلو میں

اِک مرگھٹ ہے اُداسی کا

!ڈھونڈنا

www.novelsclubb.com

!وہیں کہیں پہ میرا دل ملے گا

(ماہم ارشد)

-

اسکے کمرے کے باہر کھڑا وہ اسے پکار رہا تھا۔۔آوازیں دے رہا تھا۔۔آج وہ سن ہی نہیں رہی تھی۔۔

شیریں پلیز۔۔شیریں آپ میرا یقین کیوں نہیں کر رہیں۔۔"

وہ بے بس سا ہوتا اسے پکار رہا تھا۔۔وہ تو اسکی پہلی پکار پر ہی اسکی بات سن لیا کرتی تھی۔۔اسکی جانب متوجہ ہو جایا کرتی تھی۔۔آج وہ اتنا پکار رہا تھا اور وہ بے نیاز بنی کمرے کے دروازے کے ساتھ بیٹھی سسک رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

-

شیریں آپ کیوں نہیں سمجھ رہیں۔۔آپ کی بے رخی میری جان لے لیگی۔۔"

دروازے سے سر ٹکائے وہ بھیگے لہجے میں بول رہا تھا۔۔

اندر بیٹھی شیریں کانپ اٹھی۔۔اسکے لہجے میں کچھ تھا جو اسے تڑپا رہا تھا۔۔

آنسوں صاف کر کے دروازہ کھولتی وہ اسکے مقابل آ کھڑی ہوئی۔۔

۔

شیریں بس ایک التجا۔۔یہ بس آخری التجا ہے شیریں آپ نہیں جائیں اسکے سامنے۔۔آ"
آپ کسی کے سامنے نہیں جائیں۔۔ووہ آپ کو دیکھے گا تو میری سانسیں رک جائینگی
شیریں۔۔مم میں نہیں برداشت کر سکتا آپ پر کسی کی نظریں۔۔

اسے سامنے دیکھتے ہی وہ ایک بار پھر اپنی التجاؤں پر اتر آیا تھا۔۔

اسکے سامنے نہیں آ رہی میں۔۔پھر کیا کروں تم بتاؤ۔۔کس کس کے سامنے نہیں"
آؤں۔۔مما سے۔۔تایا جان سے کیا کہوں۔۔بھیج دیں انھیں واپس کیوں کے زوار ملک کا
مجھ پر دل آ گیا ہے؟زوار ملک مجھے اپنی ملکیت سمجھنے لگا ہے۔۔

میرے جذبات۔۔میرے احساسات کی پرواہ کئے بغیر زوار ملک کو اپنے جذبوں کے
مجروح ہونے کا بہت دکھ ہے۔۔یہ سوچا تم نے بچپن سے جس بچے کو میں بھائی کہتی بلکے

دل سے مانتی آئی ہوں اچانک وہ مجھ سے شادی کا خواہاں ہو گیا ہے تو مجھ پر کیا گزر رہی ہے۔۔شیریں میں مر جاؤنگا۔۔کیوں مرو گے تم زوار۔۔کوئی نہیں مرتا کسی کے بغیر۔۔ سب زندہ رہتے ہیں۔۔میرے بس میں نہیں ہے تمہیں اس رشتے سے قبول کرنا زاوی پلیز۔۔

اپنے مخصوص نرم لہجے میں سنجیدگی کہتی وہ اسے دیکھنے سے گریز برت رہی تھی۔۔جو بے تابانہ انداز میں اسے دیکھ رہا تھا۔۔

کیوں مجھے اور خود کو اذیت دے رہے ہو۔۔جو تم چاہ رہے ہو وہ ممکن نہیں ہے زوار۔۔" کبھی کچھ نہیں مانگا میں نے تم سے آج کہہ رہی ہوں پیچھے ہٹ جاؤ اپنی ضد سے پلیز۔۔

بے بسی سے کہتے اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔اسکی نظریں خود پر محسوس کر کے وہ جلدی سے رخ پھیر چکی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

وہ دیکھے گا آپ کو۔۔آپ اتنی پیاری لگ رہی ہیں شیریں۔۔ووہ آپ کو اس طرح دیکھے گا۔۔"

وہ نم آنکھوں سے اسے دیکھتا بڑبڑایا۔۔

ٹھیک ہے۔۔میں نہیں آؤنگا آپ کے راستے میں۔۔جائیں آپ شوق سے اسکے سامنے۔۔"

سلگتی نگاہیں اس پر ڈال کر وہ اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔

دروازہ بند کرنے کی زوردار آواز پر وہ اچھل پڑی۔۔

وہ سہمی نگاہوں سے اسکے کمرے کا بند دروازہ دیکھ رہی تھی۔۔

اسکے کمرے میں جانے کے بعد وہ اندر آئی۔۔

www.novelsclubb.com

ملازمہ نے آکر خبر دی کے نیچے مہمان آچکے ہیں۔۔آنکھوں میں مزید آنسوں امڈ آئے۔۔

خوب سارا رو لینے کے بعد چہرے پر پانی کے چھپاکے مار کر اس نے رگڑ رگڑ کر باقی ماندہ میک اپ بھی صاف کیا۔۔

کھلے بالوں کو ڈھیلی سی چوٹی کی شکل دے دی۔۔

ووہ آپ کو دیکھے گا شیریں۔۔"

اسکے الفاظ مسلسل کانوں میں گونج رہے تھے۔۔

کسی کے سامنے تو جانا ہے زوار۔۔ بار بار کی اذیت سے یہی بہتر ہے۔۔"

آنسوں صاف کر کے خود کو کمپوز کرتی دوپٹہ سلیقے سے سر پر جما کر وہ ڈرائینگ روم کی جانب بڑھ گئی۔۔

سدرہ بیگم اسکا سادہ رویا رویا چہرہ دیکھ کر ٹھٹھکی ضرور تھیں۔۔ مہمانوں کی موجودگی کی وجہ سے وہ کچھ کہ نہیں سکیں۔۔

السلام علیکم۔۔"

www.novelsclubb.com

دھیرے سے سلام کرتی وہ سدرہ بیگم کے پاس آ کھڑی ہوئی۔۔

سلام کا جواب ان دو خواتین کے ساتھ بھاری مردانہ آواز میں بھی آیا تھا۔۔

شیریں آج بھی طبیعت ٹھیک نہیں ہے بیٹا۔۔"

مسز تنویر نے اسکے ماتھے پر پیار کرتے ہنستے ہوئے کہا۔۔وہ زبردستی بھی مسکرا نہیں سکی۔۔

دوسری جانب بیٹھے مرد کی موجودگی محسوس کرتے ٹانگیں ویسے ہی کانپنے لگی تھیں۔۔

جج جی ٹھیک نہیں ہے طبیعت۔۔"

وہ بامشکل بولتی انکے برابر بیٹھ گئی۔۔

بھئی سدرہ آج تو میں اپنی بیٹی کو اپنے حارث کے نام قید کرنے آئی ہوں۔۔اتنی پسند آئی" ہے مجھے شیریں میں نے تو اسے پہلے ہی بتادیا تھا۔۔صاحب زادے بھی تصویر ہی پر راضی ہو گئے تھے۔۔

وہ مسلسل اسے ساتھ لگائے اس پر واری صدقے ہوتیں ساتھ لگالگا کر پیار کر رہی تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

خود پر مسلسل نظروں کی تپش محسوس کر رہی تھی۔۔ہتھیلیاں بھیگتی ہوئی محسوس ہو رہی تھیں۔۔زوار کے کہے جملے بار بار سماعت میں رقص کر رہے تھے۔۔

وہ آپ کو دیکھے گا۔۔آپ پر اپنا حق سمجھ کر دیکھے گا شیریں۔۔"

اسکی تڑپتی آواز یاد آنے پر اسے اپنا سانس رکتا محسوس ہو رہا تھا۔۔ لیکن وہ کمزور نہیں پڑھنا چاہتی تھی۔۔وہ اسکی یہ ضد پوری نہیں کر سکتی تھی۔۔

۔

بھائی صاحب میں تو اپنے بچی کو اپنے نام کر کے ہی جانا چاہتی ہوں اگر آپ کی اجازت ہو"

تو۔۔

وہ تو جیسے تمام تیاری آج ہی کر آئیں تھیں۔۔

بچوں کے حق میں مبارک کرے۔۔یہ اب آپ کی امانت کریں۔۔اللہ بسمہ اللہ"

ہے۔۔

اطہر ملک نے اپنی رضامندی دی۔۔

www.novelsclubb.com

اسکی انگلی میں اپنے بیٹے کے نام کی انگوٹھی پہنانے کے بعد وہ اسے چٹاچٹ چومنے لگی

تھیں۔۔

اس نے ذرا کی ذرا پلکیں اٹھا کر اوپر کی جانب دیکھا جہاں سیڑھیوں سے اوپر کھڑا آنکھوں میں شکوہ لئے وہ بے بسی سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔اطہر ملک کی نظریں بھی اسکے تعاقب میں اوپر کی جانب اٹھی تھیں۔۔وہ دیوانہ وار شیریں کو دیکھ رہا تھا۔۔

اسکے لب ساکن تھے۔۔آنکھیں چیخ چیخ کر اندر کا کرب بیاں کر رہی تھیں۔۔

وہ کسی اور کے نام کی انگوٹھی پہن چکی تھی۔۔

آپ نے اچھا نہیں کیا شیریں"۔۔"

اسکے لبوں سے شکوہ خارج ہوا تھا۔۔

وہ جو اسکی جانب دیکھ رہی تھی اسکے لبوں کی حرکت سے پہچان گئی تھی کے وہ اس سے شکوہ کر رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

زندگی میں پہلی بار شیریں نے اس سے کچھ مانگا تھا۔۔اور اس نے اسکی خواہش پر لبیک کہا تھا۔۔

مہمانوں کے جانے کے بعد وہ مردہ قدموں سے وہاں اٹھتی اپنے کمرے میں آ گئی تھی۔۔

دروازے پر ھی وہ کھڑا ملا تھا۔۔

پہن آئیں اسکے نام کی انگوٹھی۔۔"

حد سے زیادہ سرخ ہوتی نگاہیں اسکے چہرے پر گاڑے وہ کرب سے بول رہا تھا۔۔

وہ نظریں چراتی اندر آ گئی۔۔نازک مرمریں انگلی میں چمکتی ہیرے کی وہ انگوٹھی اسکی نگاہوں میں اسکی چمک چبھ رہی تھی۔۔

میری محبت سے اس حد تک فرار چاہ رہی ہیں آپ کے سامنے جو راہ نظر آئی اسے ھی " اپنی منزل سمجھ کر چل پڑیں"۔۔

دیوانگی سے اسکی جانب تکتے وہ بھیگی آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔

www.novelsclubb.com

آج تک آپ میری ہر خواہش پوری کرتی آئیں تھیں۔۔ کبھی میری کوئی بات رد نہیں کی" آپ نے۔۔اور آج۔۔آج ایک سوال سے آپ نے حساب چکتا کر لیا شیریں۔۔

میری خواہشات پوری کر کے میری سانسیں لے گئیں آپ۔۔

آہستگی سے اسکا ہاتھ تھام کر اسکی انگلی آگے کرتا وہ بوجھل لہجے میں بول رہا تھا۔۔

یہ یہ انگوٹھی۔۔آآپ کی انگلی میں دیکھ کر میری سانسیں بند ہو رہی ہیں۔۔آپ کو نظر" نہیں آرہا ناشیریں۔۔لیکن یقیں کریں مجھے تکلیف ہو رہی ہے۔۔مم مجھے بہت تکلیف ہو رہی ہے شیریں۔۔

وہ کرب سے کہتا اسکے نازک ہاتھ پر سر رکھے بول رہا تھا۔۔

وہ نا بھی بولتا تو اسکی نگاہیں چیخ چیخ کر کہہ رہی تھیں۔۔اپنے نقصان کا علان کر رہی تھیں۔۔

۔

تت تم نے وعدہ کیا ہے تم اس ضد کو چھوڑ دو گے۔۔"

اس نے سسکتے ہوئے اسے دیکھا۔۔

میں جینا چھوڑ دونگا۔۔"

انگوٹھی پر لب رکھتے وہ کرب سے بولا۔۔

وہ سوجان سے کانپ اٹھی۔۔

www.novelsclubb.com

آخری غلطی سمجھ کر معاف کر دیں۔۔آج انگوٹھی پہن آئیں ہیں۔۔لیکن جس دن آپکا" وجود اسکے نام ہوا ناشیریں افضل ملک اس سے پہلے میری سانسیں آپ کے ہاتھوں میں ھی دم توڑینگی۔۔

شکوہ کناں نظریں سے اسے دیکھتا اسے ساکت چھوڑ کر وہ کمرے سے نکل گیا۔۔

وہ رات میں واپس آیا تو اچھا خاصا لیٹ ہو چکا تھا۔۔کچن میں لائٹ جلتی دیکھ کر وہ اسی جانب چلا آیا۔۔سامنے ہی بیلا کو دیکھ کر اسے خوش گوار حیرت ہوئی تھی۔۔جو کالے رنگ کے اپنے مخصوص نائٹ ڈریس میں ملبوس ایپرن پہنے پوری دل جمعی سے کچھ بنا رہی تھی۔۔ اس نے بائیں ہاتھ کی کلائی پر بندھی گھڑی پر نظریں ڈالیں جو بارہ بجا رہی تھی۔۔

وہ دبے قدموں چلتا کاؤنٹر پر آ کھڑا ہوا۔۔

نظریں اسکے چہرے کا طواف کر رہی تھیں جو اون میں سے بیک شدہ کیک نکال رہی تھی۔۔اس نے کاؤنٹر پر نظریں دوڑائیں جہاں پہلے ہی پھولوں کے ایک بوکے کے ساتھ کیک کے سجاوٹ کی ساری چیزیں سلیقہ سے رکھی ہوئیں تھیں۔۔

جیلی۔۔کریم۔۔چاکلیٹ چپس۔۔ملک چپس۔۔اور بھی نا جانے کیا کیا۔۔

تمام چیزیں سرخ اور سفید رنگت کی سجی تھیں۔۔شاید وہ فروسٹنگ سرخ اور سفید کی رنگت کی کرنے والی تھی۔۔

۔

آپ نے دیدے پھاڑ کر میرے معصوم کیک کو نظر لگالی ہو تو یہاں سے چلتے بنیں۔۔"

فرج سے پائن ایپل کا ٹن پیک نکالتی وہ اطمینان سے بولی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ خجل سا ہوتا سر پر ہاتھ پھیر کر رہ گیا۔۔مطلب وہ اسکی موجودگی سے واقف تھی۔۔

۔

کیک پر تو نہیں البتہ اپنی بیوی کو ضرور دیکھ رہا تھا میں۔۔ لیکن بے فکر رہیں نظر نہیں لگے گی آپ کو۔۔"

وہ ہنستے ہوئے اندر آ گیا۔۔اب جب اس نے دیکھ ہی لیا تھا تو دور سے دیکھنے کی کیا ضرورت تھی۔۔

اتنی رات میں آپ کو بیکنگ کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی ویسے۔۔"

وہ دوستانہ انداز میں بولا جیسے ہمیشہ سے انکے درمیان اتنے ہی خوش گوار تعلقات رہے ہوں۔۔۔

یہ آپکا ہیڈیک نہیں ہے۔۔میں کچھ بھی کرتی ہوں اپنی خواہش کے تحت کرتی ہوں نا کے ضرورت کے تحت۔۔"

www.novelsclubb.com

ایک ترچھی نگاہ اس پر ڈالنے کے بعد وہ دوبارہ اپنے کام میں مصروف ہو چکی تھی۔۔

اسکی نظریں بے ساختہ اسکی انگلیوں پر ٹھہر سی گئیں تھیں۔۔نازک مخروطی انگلیاں جن کی پوریں حد سے زیادہ سرخ تھیں۔۔گلابی ہتھیلیاں۔۔دل میں بے ساختہ انکی نرمی محسوس کرنے کی خواہش اٹھی تھی۔۔

وہ اسے بتا نہیں سکا کے اسکی انگلیاں بہت خوبصورت ہیں۔۔

۔

آپ یہاں سے جائیں۔۔آپ کی موجودگی مجھے ڈسٹرب کر رہی ہے۔۔"

اسے یوں اپنی جانب تکتا دیکھ کر اس نے غصّے سے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

یہ پھول بہت خوبصورت ہیں۔۔"بیلا کے پھول"۔۔کہاں سے لئے آپ نے۔۔"

مسکراہٹ دبا کر اسکی جانب دیکھتے اس نے سوال کیا۔۔وہ تیزی سے اسکی جانب آئی تھی۔۔

خبردار۔۔چھونا نہیں انہیں۔۔"

اسکے ہاتھوں سے پھول جھپٹ کر قیمتی متاع کی طرح انھیں خود سے لگائے اسے غصّے سے دیکھ رہی تھی۔۔

ابراھیم کے لبوں پر مسکراہٹ مچلنے کو بے تاب ہو رہی تھی۔۔

۔

یہ آپ نے صرف اپنے لئے بنایا ہے؟"

ابراھیم نے اسکی جانب دیکھتے سوال کیا۔۔

۔

بلکل نہیں آپ کے ساتھ شیئر کر کے کھاؤ نگی۔۔آپ چینج کر کے آجائیں۔۔"

اس نے آنکھیں پٹپٹا کر کہا تھا۔۔ناجانے اسکے دماغ میں کیا چل رہا تھا۔۔ابراھیم نے حیرانی سے اسکی جانب دیکھا۔۔اسکی تھوڑی کا گڑھا اسکے ساتھ مسکرا رہا تھا۔۔

۔

وہ حیران سا ہوتا چینج کرنے چل دیا تھا۔۔اپنی خوشی میں اسکے لبوں پر پھیلی مسکراہٹ پر غور نہیں کر سکا تھا۔۔

شلوار قمیض پر اپنی شال کندھے پر ڈالے وہ نکھرا نکھرا سا آیا تو وہ ٹیبل پر کیک رکھے بیٹھی ہوئی تھی۔۔ابراھیم نے بے یقینی سے اسکی جانب دیکھا۔۔وہ اسکے انتظار میں بیٹھی ہوئی تھی۔۔

یہ لیں کھائیں۔۔"

اسے بیٹھنے کا اشارہ کرتی وہ دونوں ہاتھوں سے پلیٹ اسکی جانب کر کے مسکرا کر بولی۔۔

وہ تو ابھی پہلے ہی جھٹکے سے نہیں سنبھالا تھا اس پر اسکا یوں مسکرا کر دیکھنا۔۔اس نے مشکوک نظروں سے اسکی جانب دیکھا وہ مسکراتی ہوئی اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔اس پل وہ اتنی سادہ اتنی معصوم لگ رہی تھی کے اپنے ہاتھوں سے زہر بھی دیتی تو شاید وہ انکار نہیں کرتا۔۔

www.novelsclubb.com

سر کو خم دیتے اس نے کیک کا ٹکڑا منہ میں ڈالا۔۔آنکھیں بند کئے کیک کا مزے دار ذائقہ محسوس کرنے کی کوشش کرتے اگلے ہی پل وہ بری طرح کھانس رہا تھا۔۔کیک کے درمیان میں بیلا نے بھر بھر کر سرخ مرچیں ڈالی تھیں۔۔

اسکا چہرہ بری طرح سرخ ہونے لگا تھا۔۔جب کے آنکھوں سے مسلسل پانی بہ رہا تھا۔۔

بیلا جو پہلے اسکی حالت دیکھ کر مزے سے ہنس رہی تھی۔۔اسکی یہ حالت ہوتی دیکھ پانی کا گلاس لئے اسکے جانب آئی جسے تھام کر وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

جو ہنسی ضبط کرنے کی کوشش میں سرخ ہو رہی تھی۔۔

اسکی جانب دیکھتے اس نے باقی بچا ہوا کیک بھی منہ میں ڈالا۔۔

اسکی یہ حالت دیکھ کر اگر وہ خوش ہو رہی تھی تو یہی صحیح۔۔

www.novelsclubb.com

کافی دیر کے بعد حالت سنبھلنے پر اس نے اسکی جانب دیکھا۔۔

بیلا آآپ نے۔۔کیک میں مرچیں ڈال کر مجھے کھلایا ہے۔۔'

وہ بے یقینی سے اسکی جانب دیکھتے پوچھ رہا تھا۔۔اسکے اتنے پیار سے بلانے کی وجہ تو اب سمجھ آ رہی تھی۔۔جو اسے یوں بے حال ہوتے دیکھ کر مسکراہٹ دبانے کی کوشش میں سرخ ہو رہی تھی۔۔

۔

یہ جو پچھلے کچھ دنوں سے آپ انتہائی چھچھوڑی حرکتیں میرے ساتھ کر رہے ہیں نا" آئندہ سو بار سوچئے گا مجھ سے پنگا لینے سے پہلے۔۔

ہاتھ میں پکڑا نائف اسکی جانب کرتی وہ وارننگ دیتے انداز میں بولی۔۔

۔

اسے تو پیچھے رکھیں لگ گئی تو میرا ہی نقصان ہے۔۔مجھے پورا بھروسہ ہے آپ کو بیوہ" ہونے کا ذرا ملال نہیں ہو گا۔۔

وہ جلدی سے پیچھے ہوا۔۔اسکی دہشت گرد بیوی کا کوئی بھروسہ نہیں تھا وہ اسکی گردن پر ہی پھیر دیتی۔۔

۔

آئندہ میرے ساتھ کرائے کے شاہ رخ خان بننے کی کوشش سے گریز کیجیے گا ورنہ مجھے"

واقعی کوئی ملال نہیں ہو گا بیوہ ہونے پر۔۔

وہ پر سکون انداز میں کہتی کاؤنٹر سے پانی بوتل بھی لیتی ہوئی نکل گئی تھی۔۔

بیلا۔۔پانی تو دے جائیں ظالم۔۔"

وہ جلتے لبوں پر زبان پھیرتے اسے پکارتا ہوا پیچھے گیا۔۔

رکیں۔۔"

اسکی کلائی اپنی گرفت میں لیتے وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

وہ ٹھہر کر اسے دیکھنے لگی۔۔

اگر مجھے یوں دیکھ کر آپ ہنستی ہیں۔۔آپ کو خوشی ہوتی ہے۔۔تو میں روز آپ کے ہاتھ"

سے بنایہ مرچوں والا کیک کھانے پر تیار ہوں۔۔

اسکی آنکھوں میں دیکھتے وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

۔

آپ کو محبت میری روح کی غذا ہے۔۔بس اسکا حق کبھی مجھ سے نہیں لیجیے گا۔۔"

دھیرے سے جلتے لبوں سے اسکی پیشانی پر پیار کرتے وہ مسکراتا ہوا کچن سے نکلنے لگا۔۔

بے ہودہ۔۔غربت کی مشین۔۔سستا شاہ رخ خان۔۔"

وہ جلتی بھنتی چاکو اسکی جانب اچھال کر کتنے ہی القابات سے نوازتی ہاتھ سے اپنی پیشانی رگڑ کر جیسے اسکا لمس مٹانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

آپ سستی کاجول۔۔"

بروقت چاکو کیچ کرتے وہ مسکراتے لہجے میں بولا۔۔

www.novelsclubb.com

—

"""دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے """

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ۱۴

-

ابراھیم کے جانے کے بعد وہ نا جانے کتنی ہی دیر ہنستی رہی تھی۔ کھلکھلا کر ہنستی وہ اوپر ٹیرس پر کھڑے شخص کو مبہوت کر گئی تھی جو آنکھوں میں محبت کے دئے لئے محویت سے اسے تک رہا تھا۔۔وہ سر کو گرائے بے تحاشا ہنس رہی تھی۔۔ تھوڑی کا وہ گڑھا بھی اسکے ساتھ مسکرا رہا تھا۔۔

" غربت کی چلتی پھرتی مشین"

ہنستے ہنستے اس نے زیر لب کہا تھا۔۔اوپر کھڑے شخص کے لبوں پر تبسّم بکھرا۔

" خوش رہنا بہت جلد سیکھ جائینگی آپ"

www.novelsclubb.com

وہ زیر لب بولتا ایک نظر اسکے ہنستے چہرے پر ڈال کر اپنے کمرے میں چلا گیا تھا۔۔

اون سے تیار شدہ کیک نکالنے کے بعد اس میں خالص کریم کی فروسٹنگ کر کے خوبصورتی سے سجا کر ٹرے میں سیٹ کرتی وہ زوار کے کمرے کی جانب بڑھی۔۔

یہ اسکا خوشی سلیبریٹ کرنے کا مخصوص انداز تھا۔۔اپنی خوشی وہ شیریں اور زوار کے ساتھ اسی طرح سیلیبریٹ کیا کرتی تھی۔۔

دروازے کو ہلکا سا دھکیلنے پر وہ کھلتا چلا گیا۔۔

کمرے میں اندر داخل ہونے پر سگریٹ کے دھوئیں نے اس کا استقبال کیا وہ بری طرح کھانستی منہ پر ہاتھ رکھے آگے بڑھی۔۔

کھڑکی کے پردے سرکا کر اس نے سب سے پہلے لائٹ آن کی۔۔لائٹ آن کرتے ہی اسکی آنکھوں میں بے یقینی در آئی تھی۔۔وہ بیڈ کی پشت سے سر ٹکائے آنکھیں موندے بیٹھا تھا ہاتھ میں اب بھی ادھ جلی سگریٹ موجود تھی۔۔اچانک لائٹ آن ہونے پر بامشکل آنکھیں کھولے اسے دیکھنے کی کوشش کرنے لگا۔۔سامنے کھڑی بیلا کو دیکھ کر اسکی حالت بھی کچھ مختلف نہیں تھی جو آنکھوں میں بے یقینی لئے اسے تک رہی تھی۔۔

تم نے سموکنگ کب سے شروع کر دی زاوی۔۔بتاؤ مجھے۔۔"

کمرے میں سگریٹ کا پھیلتا دھواں مزید سانس لینے میں دشواری پیدا کر رہا تھا۔۔اسکے آس پاس موجود نا جانے کتنی ہی ادھ جلی سگریٹ کو تکتی وہ بامشکل بولی تھی۔۔

بولو۔۔بتاؤ مجھے۔۔ سموکنگ شروع کر دی تم نے۔۔"

پیروں سے ادھ جلی سگریٹ کو بجھاتی وہ اب بھی بے یقینی کی کفیت میں اسے تک رہی تھی۔۔

بیلا کیا کر رہی ہو۔۔ تلوے جل جائینگے تمہارے بیٹا۔۔"

وہ اچانک جیسے ہوش میں آیا تھا۔۔

تم کیا کر رہے ہو۔۔مجھے بتاؤ کب سے کر رہے ہو تم سموکنگ۔۔"

حیرانگی، بے یقینی، دکھ کیا کچھ نہیں تھا اسکی نگاہوں میں، وہ نظریں چرا گیا۔۔

زاوی۔۔بہن ہوں نا میں تمہاری پلیز مجھے بتاؤ کیا بات ہے۔۔"

اسکی حالت کے پیش نظر وہ کچھ نرم پڑی۔۔

شیریں۔۔"

وہ زیر لب بول رہا تھا۔۔ بیلا نے الجھ کر اسے دیکھا۔۔ وہ یونہی نہیں پکار رہا تھا شیریں کو، اسکے لہجے میں واضح کرب محسوس ہو رہا تھا۔۔ آنکھوں کے گلابی کنارے چیخ چیخ کر اندرونی کیفیت بتا رہے تھے۔۔

شیریں کی بات پکی کر دی امّاں جان نے۔۔"

نظریں کسی غیر مرعی نقطے پر جمائے وہ زخمی مسکراہٹ لبوں پر لئے بول رہا تھا۔۔

مجھے پتہ ہے بابا نے بتایا تھا لیکن یہ تو خوشی کی بات ہے نازاوی۔۔"

پیر میں ہونے والی جلن کو نظر انداز کرتی وہ اسکے سامنے آ بیٹھی۔۔

میری شیریں۔۔ وہ اتنی پیاری لگ رہی تھیں آج بیلا۔۔ میں نے انہیں نظر بھر کر نہیں" دیکھا، مجھے تو حق ہی نہیں ہے نا۔۔ وہ اسکے سامنے گئیں تھیں۔۔ وہ انہیں دیکھ رہا تھا بیلا۔۔ اپنا پورا حق سمجھ کر دیکھ رہا تھا۔۔ میں نے سب سے کہا ان لوگوں کو منع کر دیں۔۔ میں ہوں شیریں کے قابل۔۔ میں انہیں خوش رکھونگا۔۔

اسکی جانب دیکھے بغیر وہ کرب سے کہہ رہا تھا۔ بیلا نے ٹھٹھک کر اسکی جانب دیکھا۔۔

تم شیریں سے۔۔زوار شیریں تم سے۔۔ یامیرے اللہ"

۔

دو سال بڑی ہیں۔۔تو کیا یہ اتنی بڑی بات ہے جسکو جواز بنا کر میں اپنے جذبات کا قتل کر" دوں۔۔وہ دس سال بھی مجھ سے بڑی ہوں تو بھی وہ میری ہیں بیلا۔۔

میں محبت کرتا ہوں ان سے۔۔وہ رنگ بیلا۔۔انکی انگلی میں کسی اور کے نام کی رنگ دیکھ کر میری سانسیں تھم گئیں تھیں۔۔وہ کیوں نہیں سمجھ رہی بیلا۔۔انہیں کیوں نظر نہیں آ رہا۔۔

وہ تو بس حیران سی اسے سن رہی تھی۔۔محبت یہ لفظ تو بس کتابوں میں پڑھا تھا،افسانوی کرداروں میں دیکھا تھا۔۔یہ سچ بھی ہوتا ہے ایسا تو کبھی سوچا ہی نہیں تھا۔۔سامنے بکھری حالت میں بیٹھے زوار ملک کو دیکھ کر پہلی بار احساس ہوا تھا ہاں محبت کا کوئی وجود بھی ہو سکتا ہے۔۔

مرد بھی محبت کرتے ہیں"۔۔"

اپنی آواز وہ خود بھی بامشکل سن پائی تھی۔۔سامنے بیٹھا مرد اسے یہ یقیں کرنے پر مجبور کر رہا تھا کے محبت کا وجود باقی ہے۔۔

مشینی انداز میں زندگی گزارتی سینے میں دھڑکتے جس گوشت کے ٹکرے کو وہ پتھر سمجھ بیٹھی تھی وہ آج زوروں سے دھڑکتا اپنی موجودگی کا احساس دلا رہا تھا۔۔

انہوں نے آج پہلی بار مجھ سے اپنی خواہش کا اظہار کیا بیلا اور خواہش بھی کیا کی کے میں " اپنی ضد سے پیچھے ہٹ جاؤں۔۔پہلی بار کچھ مانگا بھی تو جدائی۔۔

مجھے محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ کہہ رہی ہوں،

" زوار ملک تم جینا چھوڑ دو"

ان کی خواہش کرنا چھوڑ دوں اسکا تو یہی مطلب ہوا نا کے میں جینا چھوڑ دوں۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اب بھی بول رہا تھا۔۔وہ تو نم آنکھوں سے بس اسے دیکھ رہی تھی۔۔

میں کرونگا انکی خواہش پوری بیلا۔۔"

وہ زخمی سا مسکرایا۔۔

تم اسے کسی اور کا ہونے دو گے۔۔"

اسے اپنی آواز کسی گہری کھائی سے آتی محسوس ہوئی تھی۔۔اپنے حصّے کی محبت کسی اور کی جھولی میں گرتے دیکھنے کا احساس اس سے بہتر کون محسوس کر سکتا تھا۔۔اسکی تو زندگی اسی احساس تلے گزری تھی۔۔

میں انہیں خوش دیکھنا چاہتا ہوں۔۔اگر میرے پیچھے ہٹنے سے وہ خوش ہیں تو میری زندگی" کی ساری خوشیاں انکے نام۔۔

اس نے سہم کر اسکی جانب دیکھا۔۔وہ محبت پر اسکا یقین مضبوط کر رہا تھا۔۔

وہ سرعت سے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔نہیں وہ نہیں یقین کرنا چاہتی تھی۔۔

پیچھے کی جانب قدم لیتی وہ نفی میں گردن ہلاتی لان کی جانب بھاگی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

دل میں اٹھنے والی تکلیف، پیروں میں ہوتی جلن، جلتی آنکھوں سے بہتے آنسوں وہ ناریل کے اس بوڑھے پیڑ تلے بینچ پر بیٹھی زار و قطار رو رہی تھی۔۔

زوار کے درد پر یا اپنی تکلیف پر وہ نہیں جانتی تھی۔۔

اسے زوار کا کرب رلا رہا تھا یا اپنی محرومی اس وقت شدّت سے کسی سہارے کی ضرورت محسوس ہو رہی تھی۔۔

تم نوازی گئی ہو شیریں"۔۔"

آسمان کی جانب دیکھتی وہ زیر لب بولی تھی۔۔

رات کی تاریکی میں بیڈ پر چت لیٹی وہ چھت کو گھور رہی تھی۔۔آنسوں نا جانے کیوں آنکھوں سے بے مول ہوتے گر رہے تھے۔۔

آپ میرے ساتھ اچھا نہیں کر رہیں شیریں۔۔"

www.novelsclubb.com

کتنا کرب تھا اسکی آواز میں، بچوں جیسی تڑپ تھی۔وہ جو اسکی زبان سے الفاظ نکلتے ہی اسکی خواہش پوری کر دی کرتی تھی آج کس دوراہے پر آ کھڑی ہوئی تھی۔۔

آپ کی بے رخی میری جان لے لیگی شیریں۔۔"

اس نے بے دردی سے اپنی آنکھیں رگڑیں۔۔کیوں رو رہی تھی وہ۔۔

میری خواہشات پوری کر کے آپ میری سانسیں لے گئیں شیریں۔۔"

وہ سرعت سے اٹھ بیٹھی۔۔کمرے میں یکدم ہی گھٹن کا احساس بڑھتا جا رہا تھا۔۔

میں جینا چھوڑ دونگا۔۔"

مسلسل بہتی آنکھوں سے وہ دونوں ہاتھ کانوں پر رکھے بلک رہی تھی۔۔

مم میں کچھ نہیں کر سکتی۔۔کک کچھ بھی نہیں کر سکتی۔۔"

اسکی آنکھوں سے تواتر سے آنسوں بہ رہے تھے۔۔

خواہشیں جب اپنی دسترس سے باہر کی جائیں تو یونہی تکلیف دیتی ہیں زوار"۔۔"

اس جملے سے تو خود بھی مطمئن نہیں ہو پا رہی تھی اسے کیا اطمینان دلاتی۔۔

۔

مم میرے لئے مم ممکن نہیں ہے۔۔"

ہچکیوں کے درمیان کہتی وہ خود کو یقین دلا رہی تھی۔۔

تم ایک عیب زدہ لڑکی ڈیزرو نہیں کرتے۔۔"

مضبوط لہجے میں کہتی وہ اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔دھیرے دھیرے چلتی وہ آئینے کے سامنے آ کھڑی ہوئی۔۔سانسیں سینے میں اٹکتی محسوس ہو رہی تھیں۔۔دل میں بڑھتے درد کے ساتھ سانس لینے میں مزید دشواری ہو رہی تھی۔۔

صرف عمروں کا فرق ہوتا تو نظر انداز کیا جا سکتا تھا۔۔شہزادوں سی آن بان رکھنے والا" شخص ایک عیب زدہ لڑکی ڈیزرو نہیں کرتا اور وہ بھی جج جو اس سے عمر میں بھی دو سال بڑی ہو۔۔عام سے نقوش کی ایک سادہ سی لڑکی۔۔

تم تو کوئی شہزادی۔۔شہزادی ڈیزرو کرتے ہو زوار۔۔"

www.novelsclubb.com

آئینے میں نظر آتے اپنے عکس کو دیکھتی وہ زخمی مسکراہٹ لبوں پر لئے بولتی گہری سانسیں لے رہی تھی۔۔

کمر پر پھیلے لمبے بال، مٹے مٹے میک اپ کے ساتھ اپنی قاتل آنکھوں سے بھی وہ اپنا وہ حسن نہیں دیکھ پا رہی تھی جو زوار ملک اس میں دیکھتا تھا۔۔

اگلے ہی پل وہ لہرا کر کارپیٹ پر گری تھی۔۔رات کے اس پہر کسی کو خبر تک نہیں ہوئی تھی وہ گہری سانسیں لیتی ہوش و حواس سے بیگانہ ہو رہی تھی۔۔

مم مجھے معاف۔۔معاف کر دو زوار۔۔"

بند ہوتی آنکھوں کے سامنے زوار ملک کا عکس لہرایا تھا۔۔

اور پھر اندھیرا تھا۔۔گہری تاریکی۔۔

---

www.novelsclubb.com

بیلا اس طرح یہاں۔۔"

وہ جو ابھی نماز پڑھ کر لوٹا تھا بیلا کو یوں درخت کے نیچے بینچ پر سمٹ کر سوتے دیکھ تشویش سے کہتا اسکی جانب آیا۔۔

وہ دونوں پیروں کو سمیٹے بازوں پر سر رکھے سو رہی تھی۔۔گال پر آنسوں کے نشانات واضح نظر آ رہے تھے۔۔وہ بے چین سا ہوتا نیچے گھاس پر آ بیٹھا۔۔

بیلا۔۔آنکھیں کھولیں۔۔بیلا ہنی اس طرح کیوں سو رہی ہیں؟"

ہاتھ کی پشت سے اسکے گال سہلاتا وہ نرمی سے اسے پکار رہا تھا۔۔جو ہوش میں ہوتی اس انداز پر اچھی طرح باز پرس کرتی۔۔

وہ دھیرے سے آنکھیں کھولتی گلال بھری نظروں سے نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔۔ارد گرد دیکھنے پر اسے یاد آیا رات وہ روتے ہوئے یہاں آ گئی تھی۔۔

تو کیا وہ یہیں سو گئی تھی۔۔یاد آتے ہی وہ سرعت سے اٹھ بیٹھی۔۔

اس طرح یہاں کیوں سو رہی ہیں آپ، کوئی بات ہوئی ہے بتائیں مجھے۔۔اور آپ روتی" رہی ہیں؟

اسکے گالوں پر آنسوں کے نشانات دیکھتا وہ متفکر سا پوچھ رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

بیلا نے باغور اسے دیکھا۔۔ کہیں کوئی دکھاوا کوئی ملاوٹ نہیں تھا وہ واقعی فکر مند تھا۔۔ وہ جھنجھلا کر اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

کھڑے ہوتے ہی تکلیف سے چیخ نکل گئی تھی۔۔ کل بروقت کچھ نا لگانے کی وجہ سے پیر کے تلوؤں میں آبلے پڑھ گئے تھے۔۔ جو گھاس پر رکھتے ہی پھٹنے کی وجہ سے وہ تکلیف سے سسک اٹھی تھی۔۔

یہ۔۔ آپ نے پھر سے خود کو نقصان پہنچایا ہے۔۔ آپ کیوں دیتی ہیں اتنی اذیت مجھے " بیلا۔۔ سکون ملتا ہے آپ کو مجھے اذیت میں مبتلا کر کے۔

اسکی پیر پر جھکتا وہ غصّے سے بول رہا تھا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

میری تکلیف پر آپ کیوں اذیت میں مبتلا ہونے لگے۔۔ خیر یہ میں نے جان کر نہیں " کیا۔۔ یہ غلطی سے ہوا ہے میرا دھیان نہیں رہا تھا۔۔

چاہ کر بھی وہ زیادہ سخت الفاظ میں بات نہیں کر سکی تھی اس سے۔۔

کیسے ہوا یہ۔۔اتنی بری طرح کیسے جل گیا۔۔یہ تو لگ رہا ہے کوئی سلگتی ہوئی چیز مسلی گئی" ان پر۔۔کیا کیا ہے آپ نے کل رات اپنے ساتھ۔

اسکے پیر پر پڑے آبلوں کا جائزہ لیتا وہ سختی سے پوچھ رہا تھا۔۔

وہ تو اسکے اس قدر صحیح اندازے پر ٹھٹھک کر رہ گئی۔۔

میں نے جان کر نہیں کیا۔یہ غلطی سے ہوا ہے۔۔میں ٹھیک ہوں، برنال لگا لونگی تو بلکل" ٹھیک ہو جائے گا آپ کو ہلکان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔

تنک کر کہتی وہ اٹھنے کی کوشش کرنے لگی۔۔

ابراھیم کی یہ فکر ہی تو اس سے ہضم نہیں ہوتی تھی۔۔

مجھے یہ بار بار بتانے کی ضرورت نہیں ہے کے آپ میری بیوی ہیں۔۔آپ کی ہر تکلیف" مجھے تکلیف دیتی ہے کیوں کے میں محبت کرتا ہوں اپنی بیوی سے۔۔

لیکن یہ معاملات دلوں کے ہیں بیلا بی بی۔۔دل کب کسی کی سنتا ہے۔۔اسکی نا آنکھیں ہیں۔۔نا اسکے پاس زمانے کی طرح حسن تولنے کے لئے پیمانہ۔۔یہ ایک بار کسی کو بسا لے تو

اس مکین کو بے گھر نہیں کرتا۔۔ لیکن آپ کے چھوٹے سے دماغ میں یہ گہری باتیں نہیں آنے والی آپ اسے زحمت نہیں دیں خدارا۔۔

اسکی مزاہمت ہو نظر انداز کرتے وہ اسے بازو سے تھام چکا تھا۔۔

۔

چھوڑیں مجھے بے ہودہ انسان۔۔ کوئی بیوی نہیں ہوں میں آپ کی۔۔"

ناخن اسکی گردن میں گاڑھتی وہ بری طرح مچلتی اسکی گرفت سے نکلنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔ وہ پر سکون سا گھر کے اندر داخل ہو رہا تھا یوں بھی اس وقت اسکے علاوہ کوئی نہیں جاگتا تھا۔۔

سسس جنگلی بلی۔۔ کیا کر رہی ہیں۔۔"

www.novelsclubb.com

اپنا چہرہ بامشکل دور ہٹاتے وہ آنکھیں دکھاتے اسے ڈرانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔

وہ تو اس وقت بھی اس سے نہیں ڈرتی تھی جب اسکا رویہ اسکے ساتھ برا ہوا کرتا تھا۔۔اب تو جانتی تھی کے وہ اسکی محبت ہے اب تو اسے تمام حقوق حاصل تھے اسے زچ کرنے کے۔۔

سکون سے رہیں ورنہ اپنے کمرے میں لے جاؤنگا میں آپ کو۔۔"

اسکی کمر کے گرد حصار مضبوط کرتا وہ دھمکا رہا تھا۔۔وہ شاید بھول گیا تھا اسکی بیوی کا شرمانے لجانے سے دور دور تک کوئی واسطہ نہیں ہے۔۔

مجھے دھمکا رہے ہیں آپ؟"

آنکھیں سکیڑ کر اسے دیکھتی وہ سنگین انداز میں پوچھ رہی تھی۔۔

اگر آپ کی یہی حرکتیں رہیں تو واقعی میں یہی کرونگا۔۔پھر استعمال کیجیے گا اپنے ان" ہتھیاروں کا۔۔

www.novelsclubb.com

شرارت سے نچلا لب دانتوں تلے دباتے وہ اسکی جانب قدرے جھک کر گھمبیر لہجے میں بولا۔۔

بیہودہ انسان۔۔کہا ہے نا میرے ساتھ فلمی ہیرو بننے کی کوشش نا کیا کریں۔۔"

سلگ کر کہتے پورا زور لگا کر وہ اپنا سر اسکی تھوڑی پر مار چکی تھی۔۔

یار کن جنگجوؤں کے ساتھ رہتی ہیں آپ۔۔"

اسے لاؤنج کے صوفے پر بیٹھا کر وہ اپنی تھوڑی سہلاتا افسوس سے اسے دیکھتا ہوا بول رہا تھا

جو خود بھی اپنا ماتھا سہلاتی خونخوار نگاہوں سے اسے گھور رہی تھی۔۔

کیا ہوا چوٹ لگی ہے دکھائیں مجھے۔۔"

اسے ماتھے پر ہاتھ پھیرتے دیکھ وہ سنجیدہ ہوتا اسکی جانب آیا۔۔

اگر میرے قریب آئے تو میں قتل کر دونگی آپکا ابراھیم ملک۔۔"

بدک کر پیچھے ہوتی وہ وارننگ دیتے انداز میں بولی۔۔

ہر وقت مرنے مارنے پر نہیں تلی رہا کریں۔۔دیکھنے دیں مجھے۔۔"

ایک ہاتھ سے اسکی دونوں کلائی گرفت میں لیتا وہ باغور اسے دیکھتا اسکی جانب جھکا۔۔

وہ آنکھیں میچ گئی۔۔

یار میں کھا تو نہیں جاتا آپ کو جو آپ یوں میری قربت سے بھاگتی ہیں۔۔"

اسکی پیشانی پر لب رکھتے وہ اسکی حالت سے محظوظ ہوتا بول رہا تھا۔۔

مجھے نہیں پسند اس طرح کی بے ہودہ حرکتیں۔۔"

وہ سرخ ہوتی منہ پھیر گئی۔۔

وہ مسکراہٹ دبا کر اسے دیکھنے لگا جو نجانے غصّے کی وجہ سے سرخ پڑھ رہی تھی یا حیا کی تمازت تھی۔۔

ہاتھ چھوڑ رہا ہوں۔۔ خبردار جو کوئی فضول حرکت کی۔۔"

آہستہ سے اسکی کلائی آزاد کرتے وہ سنجیدگی سے کہتا اسکے آگے بیٹھ کر اسکے پیر اپنے گھٹنے پر رکھ چکا تھا۔۔

کیا کر رہے ہیں چھوڑیں۔۔ میں لگا لونگی اس میں کچھ۔۔"

وہ جلدی سے پیر پیچھے کھینچ کر بولی۔۔جو بھی تھا ابراھیم کا یوں اسکے پیروں کو ہاتھ لگانا اسے اچھا نہیں لگا تھا۔۔وہ شخص جو اپنے کپڑوں پر ہلکی سی دھول نہیں برداشت کرتا تھا وہ یوں اسکے سامنے اپنے گھٹنے پر اسکے پیر رکھے اسکے زخم کا جائزہ لے رہا تھا اصولاً تو اسے خوش ہونا چاہئیے تھا لیکن وہ بے چین سی ہوتی اسکی گرفت سے اپنے پیر آزاد کروانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

۔

مجھے مجبور نہیں کریں کے میں آپ کے ہاتھ باندھ کر آپ کے زخم کا جائزہ لوں۔۔"

سکون سے بیٹھی رہیں ورنہ مجبوراً مجھے یہی حربہ استعمال کرنا ہو گا۔۔

سنجیدگی سے اسے گھر کتا ٹراؤزر کے پائینچے تخنوں سے اوپر کرنے کے بعد اسکا پیروں تک آتا گاؤن بھی کچھ اوپر کر چکا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

اب مجھے بتائیں یہ کس چیز سے جلا ہے۔۔رات تو آپ ٹھیک تھیں۔۔"

گلابی تلوؤں میں جگہ جگہ پڑے چھالے کو دیکھتا وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

سگریٹ سے۔۔"

وہ آہستگی سے بولی۔۔وہ جھوٹ کبھی نہیں بولتی تھی۔۔انتہائی ضرورت کے وقت بھی نہیں۔۔یہ اسکی ایک خوبی تھی جو بعض اوقات اسے خامیوں سے زیادہ مہنگی پڑھتی تھی۔۔

آپ سموکنگ کرتی ہیں۔۔"

بیلا نے آنکھیں پھیلا کر اسے دیکھا جو آنکھیں چھوٹی کئے مشکوک انداز میں اسے گھور رہا تھا۔۔اسکی آنکھوں میں صاف لکھا تھا کے وہ یہی سمجھ رہا ہے۔۔

جی کر سکتی ہوں۔۔"

زچ کر دینے والی مسکان لبوں پر لئے وہ جلدی سے بولی۔۔ابراھیم ملک کو سلگانے کا کوئی موقع وہ ہاتھ سے کیسے جانے دے سکتی تھی۔۔

آپ نہیں سدھر سکتیں۔۔"

وہ کچن سے ٹپ میں پانی لاتا افسوس سے اسے دیکھتا ہوا بولا وہ جانتا تھا وہ نہیں بتائے گی۔۔

آپ پانی میں میرے پیر ڈالیں گے۔۔اس طرح تو زخم خراب ہو جائے گا۔۔"

وہ جلدی سے اپنے پیر اوپر کرتی ہوئی بولی۔۔تو کیا وہ اس طرح اس سے بدلہ لے گا۔۔

میں جو کر رہا ہوں مجھے کرنے دیں۔۔بے فکر رہیں غریب صحیح جاہل ہر گز نہیں ہوں۔۔"

سنجیدگی سے کہتے وہ اب فرسٹ ایڈ باکس سے کوئی محلول نکال رہا تھا۔۔

"جلن برداشت کر لینگی آپ؟"

اسکا دایاں پیر تھامتے اس نے نرم لہجے میں کہا۔۔

محلول اس کے پیروں پر ڈالتے وہ اسکے پیر ٹپ میں ڈال چکا تھا۔۔

وہ آنکھیں سختی سے میچے تکلیف برداشت کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

نرم ہاتھوں سے زخم صاف کرتا وہ پوری کوشش کر رہا تھا کے اسے کم سے کم تکلیف ہو۔۔

سسسی۔۔"

وہ سسکی تھی تکلیف سے۔۔

آئی ایم سوری۔۔زیادہ درد ہے۔۔"

وہ متفکر سا اسکی جانب دیکھتا اب اسکے پیروں میں دوائی لگا رہا تھا۔۔وہ لب بھینچے اسے دوائی لگاتے دیکھ رہی تھی۔۔

لمبا قد۔۔مضبوط کسرتی بدن۔۔چوڑے شانے۔۔وہ ایک رعب دار شخصیت کا مالک تھا۔۔آستین ہمیشہ کی طرح کہنی تک فولڈ کئے وہ پوری توجہ سے اس کے پیر میں مرہم لگا رہا تھا۔۔

اسکی نظریں بھٹک کر اسکے چہرے پر ٹک گئی تھیں۔۔اسکا رنگ بہت صاف نہیں تھا۔۔لیکن گندمی رنگت اسکی شخصیت پر جچتی تھی۔۔کھڑی مغرور ناک اور ہمیشہ کی طرح بھینچے لب۔۔

www.novelsclubb.com

وہ ہلکا سا مسکرائی،ہاں وہ اتنا برا نہیں تھا۔۔

بس غریب نا ہوتا"۔۔"

وہ دل ہی دل میں سوچ رہی تھی۔۔

۔

میں اتنا غریب نہیں ہوں جتنا آپ مجھے سمجھتی ہیں"۔۔"

وہ اسکے دوسرے پیر پر مرہم لگاتا مسکراہٹ دبا کر بول رہا تھا۔بیلا نے حیرانی سے اسے دیکھا۔۔

انتہائی خطرناک انسان ہے یہ۔۔"

وہ جل بھن کر سوچ کر رہ گئی۔۔

آپکا نہیں خیال کے چاکو اور ناخن سے حملہ کرنے والے لوگ زیادہ خطرناک ہوتے" ہیں۔۔

وہ نچلا لب دبا کر کہتا اسکے ساتھ ہی بیٹھ گیا تھا۔۔اسکا اشارہ کچھ دیر پہلے کی اسکی حرکت کی جانب تھا۔۔

وہ اب واقعی پریشان ہوئی تھی۔۔یہ شخص اسکی سوچ تک جان لیتا تھا۔۔

آپ اور میں الگ نہیں ہیں بیلا۔۔ تسلیم کر لیں اس بات کو۔یقین کریں جس دن آپ" نے میری محبت کو اعتبار سونپ دیا نا میں آپ کو اپنی محبت سے آپ کا اپنا آپ بھلا دوں گا۔۔

ہولے سے اسکی پیشانی چھوتا وہ مسکرا کر اٹھ کھڑا ہوا۔۔

ابھی پیر نیچے نہیں رکھیے گا۔۔کچھ دیر تک بہتر ہو جائے تو میں آپ کو کمرے تک چھوڑ" آؤنگا۔۔

اسکے گال کو ایک انگلی سے چھوتے وہ سنجیدگی سے بول رہا تھا۔۔

ہاتھ توڑ دونگی۔۔"

اسکی انگلی کو پوری طاقت سے مروڑتی وہ سلگ ہی تو گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ اطمینان سے کھڑا اسکا سرخ ہوتا چہرہ دیکھ رہا تھا۔۔

"""" دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے """"

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ۱۵

۔

مام آپ ایک بیمار لڑکی سے میری شادی کیسے کروا سکتی ہیں یار۔۔وہ لڑکی اس میں ناشکل" ہے اور ناعقل۔۔صرف آپ کی وجہ سے برداشت کر رہا تھا میں اسے وہاں۔۔آپ نے دیکھا کیسے کانپ رہی تھی وہ۔۔

وہ سر پر ہاتھ پھیرتا اضطراب کی کیفیت میں سامنے کھڑی اپنی ماں سے مخاطب تھا۔۔

حارث وہ بیمار لڑکی افضل ملک کے پراپرٹی کی وارث ہے۔۔افضل ملک کی تمام تر پراپرٹی" شیریں کے نام ہے۔۔میں ماں ہوں تمہاری کوئی غلط فیصلہ تو نہیں کرو نگی تمہارے لئے۔۔

مسز تنویر نے اسے سمجھانے کے سے انداز میں کہ رہی تھیں۔۔

آپ شاید بھول رہی ہیں کے اسکی ایک بہن بھی ہے جسکے چرچے دور دور تک ہیں۔۔"

آپ کو کیا لگتا ہے اسکے ہوتے ہوئے تمام پراپرٹی صرف شیریں کے نام ہو گی۔۔

اور اگر ہو بھی تو مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑھتا آپ جانتی ہیں مجھے نور پسند ہے۔۔ میں پراپرٹی کے لئے اس بیماری لڑکی کو اپنے گلے کا طوق نہیں بنا سکتا۔۔

وہ سخت جھنجھلائے انداز میں اپنی یونی فیلو کا نام لے رہا تھا۔۔

وہ ایک سٹریٹ فورورڈ انسان تھا۔۔ لاکھ برا صحیح اپنی ماں کی طرح لالچی ہر گز نہیں تھا۔۔ یوں بھی وہ خاصا حسن پرست انسان تھا اور حسن کا معیار اسکا بھی وہی تھا جو زیادہ تر مشرقی مردوں کے لئے ہوا کرتا تھا۔۔

" چٹا سفید رنگ"

www.novelsclubb.com

سانولی سی رنگت کی شیریں اسے یوں بھی پسند نہیں آئی تھی اور اس پر متضاد اسکی بیماری۔۔

ماں ہوں تمہاری یونہی تو نہیں تمہاری شادی کروانا چاہ رہی ہوں اس سے۔۔ سدرہ سے " میری کافی پرانی دوستی ہے۔۔ جانتی ہوں میں تمام تر جائیداد شیریں کے نام ہے۔۔ ورنہ میں بیلا کے لئے تمہارا رشتہ نہیں لے جاتی۔۔ اور تمہیں کون کہ رہا ہے تم اسے تمام زندگی اپنے گلے کا طوق بنا کر رکھو۔۔ بھلی مانس سی تو ہے وہ۔۔ کر لینا نور سے بھی شادی۔۔

انہوں نے اپنے طور حل پیش کیا۔۔ شیریں کی صورت ہاتھ آئی سونے کی چڑیا وہ یونہی نہیں جانے دینا چاہتی تھیں۔۔

خدا کا دیا انکے پاس بھی کم نہیں تھا لیکن زیادہ سے زیادہ کی لالچ نے انہیں اندھا کر دیا تھا۔۔ شیریں کو انہوں نے کسی دعوت میں دیکھا تھا۔۔ سدرہ بیگم سے تو یوں بھی انکے تعلقات خاصے اچھے تھے۔۔ معصوم من موہنی سی شیریں انہیں کافی پسند آئی تھی۔۔ وہ حارث کی شادی ایسی ہی کسی سادہ سی لڑکی سے کروانا چاہتی تھیں۔۔

رشتہ ہونے سے پہلے سدرہ نے انہیں شیریں سے متعلق تمام تر باتیں بتادی تھیں۔۔

شروع میں تو وہ خود بھی تذذب کا شکار ہوئیں لیکن پھر شیریں کے نام جائیداد کا خیال آتے ہی انکے سارے خدشات دور جا سوئے تھے۔۔یہی بات وہ حارث کو بھی سمجھانے کی کوشش کر رہی تھیں لیکن وہ سننے پر تیار ہی نہیں تھا۔۔

وہ لاؤنج کے صوفے پر ہی بیٹھی ہوئی تھی۔۔پیر میں ہوتی جلن کے باعث اس نے ملازمہ سے اپنا لیپ ٹاپ وہیں منگوا لیا تھا۔۔اس وقت دونوں پیر پھیلائے بیٹھی تیزی سے انگلیاں چلا رہی تھی۔۔دھیان سارا کچن میں داخل ہوتی سدرہ بیگم کی ہی جانب تھا۔۔خود پر انکی نظریں وہ اچھی طرح محسوس کر رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

بیلا۔۔پیر میں کیا ہوا۔۔"

انکی آواز پر اس نے خوش گوار حیرت سے انہیں دیکھا۔۔اسے امید نہیں تھی کے وہ اس سے دریافت کرینگی۔۔افضل ملک اور اطہر ملک کل رات ہی کاروبار کے سلسلے میں

اندرونی شہر گئے تھے۔۔ان دونوں کے علاوہ وہ سدرہ بیگم سے یہ امید ہر گز نہیں کر رہی تھی۔۔

سگریٹ سے جل گیا تھا۔۔"

وہ مسکراتی ہوئی مزے سے بولی۔۔

سگریٹ سے۔۔تم نے پھر خود کو نقصان پہنچایا ہے۔۔"

وہ افسوس سے کہتیں اسکے قریب آ کھڑی ہوئیں تھیں۔۔جیسے زخم کی شدّت دیکھنا چاہ رہی ہوں۔۔

یہ تو کافی جل گیا ہے۔۔"

انکے لہجے میں واضح فکر تھی۔۔جسے محسوس کر کے اسکی آنکھوں میں نمی سی ابھری۔۔وہ جانتی تھی وہ اسکی فکر کرتی ہیں۔۔وہ اسکے لئے کھانے کی چھوٹی سے چھوٹی چیز رکھا کرتی تھیں۔۔اسکی ضرورتوں کو بہت احتیاط سے غیر محسوس انداز میں پورا کر دیا کرتی تھیں۔۔

لیکن سب سے بڑی ضرورت۔۔سب سے بڑی خواہش۔۔"ماں کے لمس" سے وہ محروم تھی اور وہ وہ جان کر بھی انجان بنی رہتی تھیں۔۔

۔

جی جانتی ہوں۔۔زخم ہے بھر جائے گا۔۔زندگی بھر تو کوئی زخم نہیں رہتا مسز افضل" سوائے روح پر لگے زخموں کے۔۔ان زخموں کی مسیحائی کسی نے نہیں کی۔۔انکا کیا ہے یہ تو بھر ہی جائینگے۔۔

زخمی مسکان لبوں پر لئے کہتی وہ تکلیف کے باوجود اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

۔

پاگل ہو گئیں ہیں۔۔ابھی میں نے کیا بکواس کی تھی کے پیر نیچے نہیں رکھنا ہے۔۔پھر" کیوں آپ کو اتنی جلدی ہے۔۔کہاں جانا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

اسے بازوؤں سے تھامتے وہ سرد آواز میں بولا۔۔غصّے کے باعث اسکی آواز خاصی بلند ہو گئی تھی۔۔بیلا نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا۔۔وہ آج بہت دنوں کے بعد اس سے اس طرح مخاطب ہوا تھا۔۔لیکن یہ پہلی بار تو نہیں تھا پھر آج کیوں اسے برا لگ رہا تھا۔۔

۔

چل سکتی ہوں میں۔۔معذور نہیں ہو گئی جو آپ مجھے اس طرح ٹریٹ کر رہے ہیں۔۔" کسی سہارے کی ضرورت نہیں ہے چھوڑیں مجھے۔۔

ضبط کے باوجود اسکی آواز رندھ سی گئی تھی۔۔سدرہ بیگم کا پیرا غصّہ وہ اس پر نکال کر خود کو آزاد کروانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

جانتا ہوں آپ کو سہارے کی ضرورت نہیں ہے۔۔میں اپنا فرض پورا کر رہا ہوں" سمجھیں آپ۔۔اب یہاں سکون سے بیٹھیں۔۔

اسکے بازو پر دباؤ ڈالتا وہ اسے چیئر پر بیٹھا چکا تھا۔۔

۔

کوئی ضرورت نہیں ہے اپنا فرض پورا کرنے کی سمجھے آپ۔۔ بچپن سے ہر کسی کے لئے" فرض اور ذمہ داری ہی بن کر رہ گئیں ہوں میں۔۔

اسکی بات پر جہاں ابراھیم کو اپنے لفظوں کی سختی کا احساس ہوا وہیں سدرہ بیگم آنکھوں کے کنارے صاف کرتی شیریں کے کمرے کی جانب بڑھ گئیں۔۔

۔

بیلا آئی ایم سوری۔۔ میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔"

اسکی جانب جھکتے اس نے معذرت خواہنہ انداز میں کہا۔۔ خم دار پلکوں پر جھل مل کرتے آنسوں اسے تکلیف دے رہے تھے۔۔ وہ پہلے تو اسکی بات پر یوں نہیں روتی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

میرے ساتھ ڈرامے کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ آپ کی امّاں جان کے لئے میں" ذمہ داری ہوں۔۔ آپ کے لئے فرض۔۔ کبھی انسان سمجھا ہے مجھے۔۔

وہ تو پھٹ ہی پڑی تھی۔۔

آنسوں تمام بند توڑتے چہرے کو بھگو گئے تھے۔۔

"بیلا____

نرمی سے اسکے آنسوں صاف کرتے اس نے دھیرے سے اسے پکارا۔۔جو بغیر کسی مزاہمت کے اسکے سامنے بیٹھی آنسوں بہا رہی تھی۔۔یہ اسکا الگ روپ تھا وہ کسی کے سامنے کبھی نہیں روتی تھی۔۔

"اپنی زندگی سمجھا ہے آپ کو۔۔آپ کی تکلیف مجھے اذیت دیتی ہے۔۔آپ روتی ہیں تو یہ دل بے چین ہوتا ہے۔۔آپ کے یہ آنسوں یہاں گرتے ہیں۔۔

انگلی کی پوروں پر اسکے آنسوں چنتا وہ اسکا ایک ہاتھ اپنے سینے پر رکھتا بولا۔۔

اپنی ہتھیلی پر اسکی دھڑکنیں محسوس کرتی وہ سرعت سے ہاتھ کھینچ گئی۔

www.novelsclubb.com

چلیں آجائیں کہاں جانا ہے آپ نے۔۔میں لے چلتا ہوں۔۔"

وہ اسکا گریز سمجھتا گہری سانس لے کر اٹھ کھڑا ہوا۔۔

ہاتھوں کی پشت سے آنسوں صاف کرتے اس نے سامنے پھیلی مضبوط ہتھیلی پر نظر ڈالی۔۔

پھر اسکے چہرے پر۔۔اسکی آنکھوں کی جلتی لو سے نظریں چراتی وہ اسکا ہاتھ تھام کر اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

شیریں۔۔نہیں آئی ابھی تک نیچے۔۔امّاں جان بھی نہیں ہیں خیریت ہے۔۔"

بیلا کو صوفے پر بیٹھا کر اس کے پیروں کو کشن پر رکھتے وہ ملازمہ سے مخاطب تھا۔۔

شیریں کے ذکر پر بیلا کو رات زوار کی حالت یاد آئی۔۔

زوار۔۔"

وہ زیر لب بولی تھی۔۔

کیا ہوا زوار کو۔۔"

www.novelsclubb.com

ابراھیم نے چونک کر اسے دیکھا۔۔

وہ کل رات۔۔"

اسکی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی اوپر کمرے سے سدرہ بیگم کی چیخ کی آواز آئی تھی۔۔

مسز افضل تو شیریں کے کمرے میں گئیں تھیں۔۔"

بیلا نے پریشانی سے ابراھیم کی جانب دیکھا۔۔

آپ پریشان نہیں ہوں میں دیکھتا ہوں۔۔آپ یہیں رہیں۔۔"

نرمی سے اسکے گال تھپتھپاتے وہ خود بھی فکر مندی سے کہتا شیریں کے کمرے کی جانب بڑھا۔۔

کارپیٹ پر اوندھے منہ گری شیریں کو دیکھ کر ابراھیم کے ساتھ کھڑے زوار کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا سا چھانے لگا تھا۔۔

وہ کچھ دیر پہلے نماز سے فارغ ہوا تھا۔۔رات بھر جاگتے رہنے کے باوجود ایک بے چینی سی تھی۔۔سدرہ بیگم کے رونے کی آواز پر وہ بھی اس جانب آیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

لیکن یہاں شیریں کو یوں دیکھ کر اسکے حواس ساتھ چھوڑ رہے تھے۔۔

۔

شیریں۔۔کیا ہوا آپ کو۔۔شیری۔۔"

وہ سرعت سے اسکی جانب بڑھا۔۔اسے سیدھا کرتے اسکا سر گود میں رکھ کر وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسکے ناک اور منہ سے بہتا خون دیکھ رہا تھا۔۔

وہ کل والے ہی لباس میں ملبوس تھی۔۔اسے یوں بکھری حالت میں موجود دیکھ کر وہ پاگل سا ہو رہا تھا۔۔

۔

زوار۔۔ہٹو۔۔زوار پیچھے ہٹو بیٹا۔۔ہسپتال لے کر جانا ہو گا اسے۔۔"

سب سے پہلے ہوش ابراھیم کو ہی آیا تھا۔۔بے سدھ پڑی شیریں کو اٹھاتے وہ زوار سے بولا۔۔

ہاں ہو سپٹل۔۔ہو سپٹل لے کر جانا ہے۔۔کک کیا ہو گیا۔۔میری شیریں کو بھائی۔۔"

میری شیریں پر ابراھیم نے ٹھٹھک کر اسکی جانب دیکھا۔۔لیکن یہ وقت استفار کرنے کا نہیں تھا۔۔

۔

اسے بازو میں اٹھاتا ابراھیم تیزی سے سیڑھیاں پھلانگتا داخلی دروازے کی جانب بڑھا تھا۔۔

شیریں۔۔کیا ہوا شیریں کو۔۔زوار۔۔"

لاؤنج میں بیٹھی بیلا نے پریشانی سے ابراھیم کے پیچھے جاتے زوار سے کہا۔۔

وہ اپنے ہوش میں ہوتا تو کوئی جواب دیتا۔۔

شیریں میم اپنے کمرے میں بے ہوش تھیں۔۔انکے ناک اور منہ سے بلڈ نگ ہو رہی ہے میم۔۔"

ملازمہ کے بتانے پر اس نے سسکی روک کر زار و قطار روتیں سدرہ بیگم کی جانب دیکھا۔۔

وہ لڑکھڑاتی ہوئی بامشکل چلتی انکی جانب آئی۔۔

مم مجھے جانا ہے۔۔کہاں لے کر گئے ہیں اسے۔۔ہسپتال کا نام بتائیں۔۔"

اس نے کانپتی آواز میں ان سے پوچھا۔۔

انہوں نے بہتی آنکھوں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

ٹھیک ہو جائے گی وہ۔۔"

اسکے آنسوں نرمی سے صاف کرتے انہوں نے جیسے اسے دلاسہ دیا تھا۔۔وہ جانتی تھیں شیریں اس کے لئے کیا حیثیت رکھتی ہے۔۔

تمہارا پیر ٹھیک نہیں ہے ابھی۔۔"

انہوں نے نرمی سے کہا تھا۔۔

میں ٹھیک ہوں پلیز ہسپتال کا نام بتائیں۔۔"

آنسوں ضبط کرتی وہ التجائیہ لہجے میں بول رہی تھی۔۔

کپڑے بدل لو ڈرائیور چھوڑ آئیگا۔۔تمہارے بابا کو کال کی ہے میں نے میں کچھ دیر میں انکے ساتھ پہنچتی ہوں۔۔"

www.novelsclubb.com

نرمی سے اسکے کپڑوں کی جانب اشارہ کرتیں وہ ساتھ ہی ڈرائیور کو گاڑی نکالنے کا کہہ چکی تھیں۔۔

وہ شیشے سے سر ٹکائے نم آنکھوں سے نالیوں سے متصل اسکے نازک وجود کو تک رہا تھا۔۔ کل والے ہی لباس ملبوس بکھرے بالوں کے ساتھ بے سدھ پڑی تھی۔۔ بازو سے ڈرپ کی سوئی جڑی تھی۔۔

۔

کیا کہ رہے ہیں ڈاکٹر۔۔ کیا ہوا شیریں کو بھائی۔۔ دیکھیں کیسے لیٹی ہوئی ہیں۔۔ آنکھیں" بھی نہیں کھول رہیں۔۔

وہ بے چین سا ابراھیم کی جانب بڑھا۔۔

www.novelsclubb.com

زوار ریلکس۔۔ ٹھیک ہو جائے گی وہ۔۔"

وہ نظریں چراتا ہوا بولا۔۔ اسکے لہجے سے صاف ظاہر تھا کے وہ کچھ چھپا رہا تھا۔۔

اسکے بھائی کی حالت اسے بہت کچھ سمجھا گئی تھی۔۔

زوار میرے بچے ٹھیک ہو جائے گی وہ۔۔"

انہوں نے مجھے کہا میں اپنی ضد سے پیچھے ہٹ جاؤں۔۔میں ہٹ گیا نا بھیا۔۔پھر" کیوں۔۔پھر اس حالت میں کیوں ہے وہ۔۔

وہ تڑپ اٹھا تھا۔۔

زوار۔۔میرے بچے۔۔"

اس نے کب اپنے بھائی کو اس طرح دیکھا تھا۔۔

میں شیریں کے پاس جانا چاہتا ہوں۔۔"

اپنی حالت پر قابو پاتے وہ دھیرے سے بولا۔۔

اندر جانے کی اجازت صرف ایک ہی کو تھی۔۔اسکی حالت کے پیش نظر ابراھیم نے ڈاکٹر سے بات کر کے اسے روم میں بیٹھا دیا تھا۔۔صرف اس شرط پر وہ پیشنٹ کو ڈسٹرب نہیں کرے گا۔۔

وہ خاموشی سے اسکے سامنے رکھی کرسی پر بیٹھا اسے تک رہا تھا۔۔ناک پر دو نالیاں جڑی تھیں۔۔بازو میں لگی سوئیں۔۔یہ نارمل حالت میں تو نہیں ہوتا تھا۔۔ابراھیم اسے صحیح طرح بتا نہیں رہا تھا۔۔

کیا ہو گیا شیریں۔۔"

نرمی سے اسکے ہاتھ کی پشت کو چھوتا وہ زیر لب بول رہا تھا۔۔نظریں تو اسکے زرد ہوتے چہرے سے ہٹنے سے انکاری تھیں۔۔

---

www.novelsclubb.com

وہ سر ہاتھوں پر گرائے بینچ پر بیٹھا تھا۔۔زوار کی حالت دیکھ کر اسے اچھی طرح اندازہ ہو گیا تھا کے ضرور کل کوئی بات ہوئی تھی۔۔شیریں کی یہ حالت یونہی تو نہیں ہوئی تھی۔۔اور نا زوار کی۔۔اسے زیادہ دیر نہیں لگی تھی سارا معاملہ سمجھنے میں۔۔

کک کیا ہوا اسے۔۔"

بیلا کی آواز پر اس نے چونک کر سر اٹھایا۔۔وہ روئی روئی آنکھوں سے شیشے کے پار شیریں کو دیکھ کر اس سے پوچھ رہی تھی۔۔

اس نے ضبط سے آنکھیں میچی۔۔ابھی بیلا کو سنبھالنا باقی تھا۔۔شیریں اسکی زندگی سے جڑے تمام لوگوں کو حد سے زیادہ عزیز تھی۔۔

بیلا۔۔سدرہ بیگم۔۔اور زوار۔۔اسکی حالت آج اچھی طرح سمجھا گئی تھی کے نازک سی وہ لڑکی اسکے بھائی کی زندگی میں کیا مقام رکھتی ہے۔۔

۔

____ابراھیم"

www.novelsclubb.com

وہ نم آواز میں اسے پکار رہی تھی۔۔آج پہلی بار اس نے یوں پکارا تھا۔۔اور پکارا بھی کب۔۔وہ اسکے لبوں سے اپنا نام سننا چاہتا تھا لیکن یوں اتنے کرب میں مبتلا اسے دیکھ کر نہیں۔۔

بیلا میری بات سنیں ہنی۔۔"

اس نے نرمی سے اسے بازو سے تھام کر اپنے مقابل کھڑا کیا جو گردن پھیرے ایک ہی جانب دیکھ رہی تھی۔۔

۔

ککک کیا ہوا اسے۔۔"

اسے اپنی آواز کسی گہری کھائی سے آتی محسوس ہو رہی تھی۔۔ شیشے کے پار نظر آتے اس بے سدھ وجود سے اسکی زندگی جڑی تھی۔۔ وہ صرف اسکی بہن نہیں تھی۔۔ اسکی ماں۔۔ اسکی دوست۔۔ اسکی ہمراز سب کا کردار ادا کرتی تھی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

پپ پلیز بتا دیں۔۔ کیا ہوا ہے اسے۔۔"

وہ روتی ہوئی اسکے دونوں ہاتھ تھام کر بولی تھی۔۔ ابراھیم نے لب بھینچ کر اسے دیکھا۔۔

آپ بتا کیوں نہیں رہے۔۔اسے اس طرح کیوں رکھا ہے ان لوگوں نے۔۔آآپ نے" تو کہا تھا ابھی ٹھیک ہو جائے گی۔۔بتائیں مجھے کیا ہوا میری بہن کو۔۔

وہ بری طرح روتی اسکے سینے پر مکے برساتی تڑپ رہی تھی۔۔وہ ایک ہی تو رشتہ تھا اسکے پاس۔۔اسکی بہن کا۔۔جسکے سامنے وہ اپنے خول سے باہر آتی تھی۔۔

بیلا میں آپ کو سب بتاؤ نگا۔۔ابھی پلیز خود کو سمبھالیں میری جان۔۔"

اسکا ٹوٹتا لہجہ۔۔بکھرتا وجود اسے تکلیف میں مبتلا کر رہا تھا۔۔

وہ اسکے کندھے سے لگی بری طرح بلک رہی تھی۔۔

اس اسے ٹھیک۔۔ٹھیک کر دیں ابراھیم۔۔مم میرے پاس یہی سب کچھ ہے۔۔پپ" پلیز اسے ٹھیک کر دیں۔۔آآپ نے فون پر کہا تھا کچھ نہیں ہوا۔۔دیکھیں نا یہاں یہ کس طرح لیٹی ہوئی ہے۔۔پپ پلیز اسے ٹھیک کر دیں۔۔میرے پاس بہت سارے لوگ نہیں ہیں۔۔آآپ جانتے ہیں نا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اپنے ہوش میں نہیں تھی۔۔اپنے ہوش میں ہوتی تو یوں اسکے آگے نہیں بکھر رہی ہوتی۔۔

"""" دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے """"

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ١٦

ہسپتال کے پرائیویٹ روم میں موجود وہ آٹھ گھنٹوں سے یونہی بے سدھ سی پڑی تھی۔۔ بیلا نے رو رو کر اپنی حالت خراب کر لی تھی۔۔زوار خاموشی سے لب بھینچے اسے تک رہا تھا۔۔کمرے کے تھری سیٹر صوفے پر بیٹھا ابراھیم بے بسی ان دونوں کو دیکھ رہا تھا۔۔ شیریں کے بیماری کے متعلق جاننے کے بعد ان دونوں میں سے کوئی اسکی جانب دیکھ بھی

نہیں رہا تھا۔۔حد تو یہ تھی کے ان دونوں نے غصّے کا اظہار بھی نہیں کیا تھا۔۔سدرہ بیگم بھی اسکے ساتھ ہی بیٹھی تسبیح پڑھ رہی تھیں۔۔

اس وقت ڈاکٹر اسے چیک کر رہے تھے۔۔اسکی پراگریس پہلے سے کافی بہتر تھی۔۔

بازوؤں پر ڈرپس لگی ہوئیں تھیں۔۔آکسیجن ماسک کے ذریعے مصنوعی سانس لیتی اس لڑکی سے کتنی ہی زندگی جڑی تھی۔۔

وہ سانسیں تھی زوار ملک کی۔۔وہ ہمت تھی بیلا افضل ملک کی۔۔

"___بیلا"

ابراھیم نے ہمّت کر کے ایک بار پھر اسے پکارا۔۔جو شیریں کے بازو سہلاتی بہتی آنکھوں سے یک ٹک اسے دیکھ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"جب تک میری بہن ہوش میں نہیں آجاتی۔۔میں آپ کی شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتی"

ابراھیم ملک۔۔

بری طرح اسکا ہاتھ جھٹکتی وہ دبی آواز میں پھنکاری تھی۔۔

ابھی ڈاکٹر نے آپ کے سامنے کہا ہے وہ کچھ دیر میں ہوش میں آجائے گی۔۔ ہمیں آپ" کے لئے بہتر لگا اس لئے ہم نے آپ سے یہ بات چھپائی بیلا۔۔

اسکی سوجی آنکھوں کو دیکھتے وہ آرزردگی سے بول رہا تھا۔۔

میرے لئے کیا بہتر ہے یہ طہ کرنے والے آپ میرے باپ لگتے تھے؟" مجھے تو کبھی اتنا" اہم سمجھا ہی نہیں آپ لوگوں نے۔۔ میں شکایت بھی نہیں کرنا چاہتی آپ سے۔۔ کیوں کے میرا کوئی رشتہ ہی نہیں آپ سے۔۔ شکایت تو مجھ اس سے ہے۔۔ میری اپنی بہن نے اپنی تکلیف سے لاعلم رکھا مجھے۔۔ میں آپ سے کیا شکوہ کروں۔۔

ابراھیم نے کرب سے اسے دیکھا کتنی آسانی سے وہ انکے درمیان موجود اتنے مضبوط رشتے کی نفی کر چکی تھی۔۔ وہ اسے اچھی طرح جتا گئی تھی کے وہ اور یہ رشتہ اسکے لئے کیا حیثیت رکھتے ہیں۔۔

www.novelsclubb.com

وہ لب بھینچ کر اسے دیکھنے لگا جو ایک بار شیریں کی جانب متوجہ ہو چکی تھی۔۔

زوار۔۔"

زوار کے سر پر ہاتھ پھیرتے اس نے اسکے مضبوط کندھے تھپتھپاتے جیسے اسے حوصلہ دیا تھا۔۔

شکوہ کناں نظر اس پر ڈال کر وہ نرمی سے اپنے بازو سے اسکا ہاتھ ہٹا گیا۔۔ابراھیم نے حیرانی سے اسے دیکھا۔۔وہ اس حد تک خفا تھا اس سے۔۔

شیریں کی تمام فائلز دیں مجھے۔۔"

ایک نظر شیریں کے بے سدھ وجود پر ڈال کر وہ سپاٹ لہجے میں بولا۔۔

سدرہ بیگم نے تمام فائلز اسکے حوالے کر دیں۔۔

نرس۔۔۔انکے ڈاکٹر کون ہیں مجھے ملنا ہے ان سے۔۔اور آج کے بعد انکی تمام فائلز،"

میڈیسنز آپ مجھ سے ڈسکس کرینگی۔۔میری وائف ہیں یہ۔۔

www.novelsclubb.com

وہاں موجود لوگوں پر ایک نظر بھی ڈالے وہ جیب میں دونوں ہاتھ پھنسائے اطمینان سے بول رہا تھا۔۔

ابراھیم نے کچھ بولنا چاہا لیکن سدرہ بیگم کے ہاتھوں پر دباؤ دینے پر وہیں تھم گیا۔۔

السلام علیکم۔۔"

بھاری رعب دار آواز میں سلام کرتے وہ اگلے چند لمحوں میں وہ اسکے ڈاکٹر کے روبرو بیٹھا تھا۔۔یہاں بھی اس نے خود کو شیریں کا شوہر ظاہر کیا تھا۔۔

"آج سے شیریں سے متعلق تمام معاملات آپ مجھ سے ڈیل کرینگے۔۔میں ہسبنڈ ہوں انکا۔۔آپ سے تمام تر باتیں جاننا چاہتا ہوں۔۔کینسر کب ڈائیگنوس ہوا۔۔اتنے دنوں سے آپ کیا ٹریٹمنٹ دے رہے ہیں میری وائف کو۔۔آگے علاج کا کیا پروسیجر ہو گا۔۔آئی وانٹ ایچ اینڈ ایوری ڈیٹیل۔۔

ڈاکٹر نے باغور اسے دیکھا۔۔ٹھہر ٹھہر کر وقار کے ساتھ بات کرتا وہ اپنی دھاک بیٹھا چکا تھا۔۔دونوں ہاتھ ٹیبل پر رکھے وہ اپنی نگاہیں ان پر ٹکائے انکے بولنے کا منتظر تھا۔۔

"آپ جانتے ہیں انہیں لنگس کینسر ہے۔۔شیریں کو کینسر ایک سال پہلے ڈائیگنوس ہو چکا ہے۔۔وہ ایک سال سے ہماری پیشنٹ ہیں۔۔

انیشیل اسٹیج پر تھا تو ہم میڈیسنز سے ہی پریکیور کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔۔ مگر اب مرض بڑھتا جا رہا ہے۔۔اور یہ اس طرح بے ہوش ہو جانا۔۔ناک منہ سے خون آنا یہ ان پیشنٹس کے ساتھ ہوتا ہے جب وہ ہیوی سٹریسڈ آوٹ ہوں یا بہت زیادہ بے احتیاطی ہوئی ہو۔۔

نے چاہا تو ہمیں سرجری کی ضرورت نہیں شیریں ماشاءاللہ ریکوور کر رہی ہیں۔۔اللہ پڑے گی۔۔

پیشہ وارانہ انداز میں تسلی بخش جواب دیا تھا۔۔

پر وہ تو ہوش میں ہی نہیں آ رہیں۔۔"

وہ بے چینی سے بولا۔۔وہ مسکرا اٹھے۔۔

www.novelsclubb.com

آپ کی وائف کافی ویک ہیں ینگ مین۔۔اور پھر انہوں نے کسی بات کی بہت زیادہ" سٹریس لی ہے۔۔آپ کوشش کریں انہیں خوش رکھیں۔۔پروپر کیئر کریں۔۔

شیریں کے ساتھ ڈائٹ کی بھی پرابلم ہے۔۔

انکی باتوں سے محسوس ہو رہا تھا شیریں سے اچھی طرح واقف ہیں۔۔

گھر کب تک لے کر جا سکتے ہیں ہم انہیں۔۔"

وہ انکی بات سے مطمئن تو نہیں ہوا تھا اسکے چہرے سے ظاہر تھا۔۔

۔۔آج ہی ڈسچارج کر دینگے۔۔وہ تو ان شاءاللہ"

ڈاکٹر کی بات پر سر ہلاتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔

یہ کیا حالت بنالی ہے میرے بچے نے۔۔شیریں تو میرا بہادر بچہ ہے۔۔"

وہ کچھ دیر پہلے ہی ہوش میں آئی تھی۔۔اس وقت افضل ملک کے سینے سے لگی آنکھیں موندے انکی باتیں سن رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک تھی میں بابا۔۔پتہ نہیں کیسے۔۔"

نقاہت کے باعث اسکی آواز مزید دھیمی ہو گئی تھی۔۔

بابا کی جان۔۔ڈاکٹر بتا رہے تھے آپ نے سٹریس لی ہے۔۔کوئی پریشانی ہے میری گڑیا" کو تو بتائیں مجھے بیٹا۔۔

سدرہ بیگم کے ہاتھوں سے سوپ لے کر اسے پلاتے وہ محبت سے بولے۔۔

نہیں بابا۔۔کک کوئی پریشانی نن نہیں ہے۔۔"

وہ جلدی سے بولی۔۔اطہر ملک ڈیل کی وجہ سے واپس نہیں آ سکے تھے۔۔

___بیلا"

خاموشی سے خود کو تکتی بیلا کو دیکھ کر اس نے نرمی سے اسے پکارا۔۔

وہ جو کب سے خود پر ضبط کر رہی تھی اسکے یوں پکارنے پر تڑپ کر اسکے گلے لگی تھی۔۔زار و قطار روتے وہ ان سب کی آنکھیں بھی نم کر رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

مم میں کبھی بات نہیں کرو نگی تم سے۔۔ کبھی معاف نہیں کرو نگی تمہیں۔۔اپنی تکلیف" مجھ سے چھپائی تم نے شیریں۔۔کسی اور سے تو میں کوئی گلا ہی نہیں کرو نگی۔۔تم ہو میری بہن تم جواب دہ ہو مجھے۔۔کیوں کیا تم نے یہ۔۔

اور بابا آپ۔۔آپ تو آج بتا ہی دیں اور کیا کیا چھپایا ہے آپ نے مجھ سے۔۔

اسکی بات پر افضل ملک کے چہرے پر ایک سایا سا لہرایا۔۔انکی زرد پڑھتی رنگت پر ابراھیم سرعت سے آگے آیا۔۔

بیلا۔۔بہت ہو گیا۔۔"

لہجے میں کچھ سختی لئے بولتے اس نے افضل ملک کو سہارا دیا۔۔

آپ تو کچھ بولیں ہی نہیں۔۔یہ میرا اور میرے باپ کا معاملہ ہے غیروں کی مداخلت" برداشت نہیں کرونگی میں۔۔

غصّے اور حد سے زیادہ رونے کی وجہ سے اسکی آواز بھاری ہو گئی تھی۔۔

-

www.novelsclubb.com

بیلا___میں نے منع کیا تھا بابا کو تمہیں بتانے۔۔میں نے تو سب کو بتانے منع کیا تھا بابا" اور ماما کو لیکن ابراھیم بھیا کو میرے علاج کی وجہ سے پتہ چل گیا اور تایا جان کو بابا نے بتا

دیا۔۔تم مم میری چھوٹی بہن ہو۔۔میں تمہیں اذیت نہیں دینا چاہتی تھی۔۔مم میں بہت محبت کرتی ہوں تم سے بیلا۔۔

شیریں اسکا ہاتھ تھام کر خود سے لگاتی رسانیت سے بول رہی تھی۔۔

تت تم کک کچھ نہیں ہونا چاہیئے۔۔میں مر جاؤنگی شیریں۔۔تم جانتی ہو نا۔۔"

وہ جھاگ کی طرح بیٹھتی اسکے ساتھ لگی پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی۔۔

جو فکر کچھ دیر پہلے غصّے کی صورت نکل رہی تھی وہ اب آنسوں کے ذریعے نکل رہی تھی۔۔اسے صرف شیریں ہی سمجھ سکتی تھی۔۔

مم مجھے کچھ نہیں ہوا۔۔میں ٹھیک ہوں۔۔یہ تت کبھی کبھی ہوتا ہے۔۔"

خود کو ہشاش بشاش ظاہر کرتی وہ مسکرا کر بولی۔۔

www.novelsclubb.com

زوار آجاؤ بیٹا۔۔"

سدرہ بیگم کی آواز پر اس نے چونک کر دروازے کی سمت دیکھا۔۔۔وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا اسکی جانب آرہا تھا۔۔وہ جلدی سے بیلا کے کندھے میں چہرہ چھپا گئی۔۔اسکی اس حرکت پر روتی ہوئی بیلا کے لبوں پر بے اختیار مسکراہٹ ابھری۔۔

"کیسی طبیعت ہے اب انکی؟"

اسکی بھاری آواز اپنے قریب سے آتی محسوس کر کے وہ سختی سے آنکھیں میچ گئی تھی۔۔بیلا کو پتہ چل چکا تھا اسکا مطلب تھا وہ بھی جان گیا ہے۔۔

پہلے سے بہتر ہے میری بچی۔۔کیا کہہ رہے ہیں ڈاکٹر کب تک گھر لے جا سکتے ماشاءاللہ" ہیں۔۔

کا شکر ادا کیا۔ اسکی پیشانی چوم کر سدرہ بیگم نے تشکر آمیز لہجے میں اللہ

www.novelsclubb.com

بیلا کو پہلی بار انکا شیریں کو زیادہ توجہ دینا برا نہیں لگا تھا۔۔اس وقت بچپن سے روا رکھا گیا انکا رویہ سراسر اسکے دماغ سے محو ہو گیا تھا۔۔

زیادہ باتیں نہیں کرنے دیں انہیں۔۔ڈسچارج کر دینگے کچھ فارملیٹیس کے بعد۔۔"

سنجیدگی سے کہتے وہ اسکی ڈرپ کی میڈیسن چیک کر رہا تھا۔۔

اسکی لرزتی پلکیں صاف ظاہر کر رہی تھیں کے وہ جاگ رہی تھی۔۔وہ جس وقت کمرے میں داخل ہوا تھا اسے بیلا سے باتیں کرتا دیکھ چکا تھا۔۔

نگاہ اس کی ہمیں بولنے نہیں دیتی

تمام لفظ کسی آنکھ کے حصار میں ہیں

۔

ہسپتال سے گھر آئے اسے دو دن ہو گئے تھے۔۔ان دو دنوں میں بیلا ایک لمحے کے لئے اس کے قریب سے نہیں ہلی تھی۔۔اپنا سارا سامان اس نے اسکے کمرے میں ہی سیٹ کر لیا تھا۔۔وہ تو اسکی فکر پر مسکرا کر رہ جا رہی تھی۔۔ایک سال پہلے جب اسے اپنی بیماری کے متعلق پتہ چلا تھا تو وہ بہت روئی تھی۔۔اسے بہت دکھ ہوا تھا۔۔اس وقت اسے اس خوف سے نکالنے والا ابراھیم تھا جس نے اسے حوصلہ دیا تھا۔۔اسے احساس دلایا تھا کے وہ ٹھیک

ہو جائے گی۔۔یہ بیماری قابل علاج ہے۔۔پھر آہستہ آہستہ اس نے حقیقت تسلیم کر لی تھی۔۔لیکن بیلا کی خود سے اٹیچمنٹ دیکھ کر اس نے ان سب کو سختی سے منع کر دیا تھا کے بیلا اور زوار کو نا بتائیں۔۔اب بھی اگر وہ یوں بے ہوش نہیں ہوتی تو وہ لوگ لاعلم ہی رہتے۔۔بیلا کو تو اس نے منا لیا تھا۔۔

زوار دو دنوں سے ایک بار بھی اسکے سامنے نہیں آیا تھا۔۔وہ جانتی وہ ڈسٹرب ہو گا لیکن اس وقت اسکے سامنے نا آنے پر وہ شکر ادا کر رہی تھی۔۔

۔

شیریں زاوی بہت محبت کرتا ہے تم سے۔۔میں سچ کہ رہی ہوں میں نے دیکھا ہے۔۔"

بیلا کی بات پر وہ ہوش میں آئی۔۔اسے ایک بار پھر زوار نامہ کھولتے دیکھ اس نے بے بسی سے اسکی جانب دیکھا جو پچھلے دو دنوں سے اسے قائل کرنے کی کوشش کر رہی تھی کے وہ حارث کے رشتے کو منع کر دے۔۔اور زوار کے لئے ہاں کر دے۔۔

۔

بیلا۔۔اگر تم یہ کرنے کے لئے میرے کمرے میں شفٹ ہوئی تو ابھی ابھی اپنے کمرے" میں جاؤ۔۔

وہ دھیرے سے کہتی دونوں ہاتھوں سے اسے بیڈ سے اتارنے لگی۔۔

۔

کیوں کر رہی ہو تم اس سے شادی ہاں۔۔اتنی تو کوئی عمر نہیں نکلی جا رہی تمہاری۔۔تم" نے صرف زاوی کی ضد کی وجہ سے اس نان سینس فیملی سے آئے رشتے کے لئے حامی بھری ہے شیریں میں جانتی ہوں۔۔

وہ غصے سے بھنا کر بولی تھی۔۔اسے مسز تنویر اور انکا بیٹا بلکل پسند نہیں آئے تھے۔۔

تو اور کیا آپشن تھا میرے پاس تم بتاؤ۔۔یوں تو میرے انکار کو وہ کوئی اہمیت دینے پر تیار" نہیں تھا۔۔

وہ بے بسی سے بولی۔

تم کر کیوں رہی ہو اسے انکار شیریں۔۔"

بیلا نے خفگی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

میں نہیں چاہتی میری وجہ سے اسکی زندگی برباد ہو بیلا۔۔وہ تو بیوقوف ہے۔۔خود سے دو" سال بڑی لڑکی سے شادی کرنے پر تیار ہے۔۔وہ بھی جسکی آتی جاتی سانسیں بھی دواؤں کے مرہون منت ہیں۔۔تم نہیں جانتی وہ کس قدر جنونی ہو رہا ہے۔۔اگر میں حارث کے لئے ہاں نہیں کرتی تو وہ کسی بھی طرح سب کو راضی کر لیتا۔۔میں نہیں چاہتی بیلا کے لوگ کہیں افضل ملک نے اپنی بیمار بیٹی اپنے بھتیجے کے گلے باندھ دی۔۔میں اسکے پاس کوئی امید ہی نہیں چھوڑنا چاہتی۔۔حارث سے شادی ہو جائے گی تو اسکی آخری امید بھی ختم ہو جائے گی۔۔

دروازے پر کھڑے زوار نے کرب سے اس سنگ دل لڑکی کو دیکھا۔۔

بیلا۔۔تم بابا کے پاس جاؤ گی کچھ دیر کے لئے۔۔"

www.novelsclubb.com

کمرے میں بھاری مردانا آواز کی گونج پر جہاں بیلا چونکی وہیں شیریں نے سہم کر دروازے پر استداء زوار کو دیکھا جسکی آنکھوں کی سرخی ظاہر کر رہی تھی کے وہ لفظ بالفظ اسکی بات سن چکا تھا۔۔

۔

بیلا۔۔نن نہیں۔۔"

اس نے آنکھیں میچ کر بیلا کو پکارا۔۔وہ ہوتی تو کوئی جواب دیتی۔۔

کیوں کیا آپ نے میرے ساتھ اس طرح۔۔"

ضبط سے سرخ ہوتی آنکھوں سے باغور اسکی جانب دیکھتے وہ رنج سے بول رہا تھا۔۔

مم میں نے کچھ بھی نہیں کیا تم تمہارے ساتھ"۔"

www.novelsclubb.com

وہ سہم کر پیچھے ہوتی نظریں چرا گئی۔۔اسکی حالت صاف پتہ دے رہی تھی کے وہ سب جان گیا ہے۔۔

صرف مجھ سے شادی نا کرنے کی وجہ سے آپ نے اس کے لئے حامی بھری ہے نا۔۔"

اپنی بیماری مجھ سے چھپائی آپ نے ؟۔۔کیوں کیا آپ نے یہ ؟". کیا لگا تھا آپ کو چھوڑ دو نگا میں آپ کو اس سے متعلق جان کر ؟"۔۔کیا حق پہنچتا تھا آپ کو میرے جذبات کو یوں مجروح کرنے کا شیریں۔۔

اسکی بات پر وہ سلگ ہی گیا۔۔بازوؤں سے اسے تھامتے وہ جرح پر اتر آیا تھا۔۔

مجھے انکار کرنے کی وجہ کیا تھی بتائیں مجھے۔۔صرف سچ سننا چاہتا ہوں میں۔۔"

اسکے روانی سے گرتے آنسوں سے نظریں چراتا وہ سنجیدگی سے پوچھ رہا تھا۔۔

مم میں نہیں چاہتی تم وقتی جذبات میں آکر مم مجھ سے شادی کرو۔۔"

وہ روتی ہوئی بولی۔۔

www.novelsclubb.com

میں نے کہا ہے میں سچ سننا چاہتا ہوں شیریں۔۔"

چہرہ اسکے قریب کرتے وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

زوار۔۔"

وہ سر بیڈ کی پشت سے لگائے سسک اٹھی۔۔

"میں آپ سے محبت کرتا ہوں آپ جانتی ہیں شیریں۔۔کوئی جانے نہیں جانے آپ یہ بات اچھی طرح جانتی ہیں کے آپ کے لئے میرے جذبات وقتی نہیں ہیں۔۔بچہ نہیں ہوں میں۔۔یہ بہلاوے نہیں دیں مجھے۔۔سچ پوچھا ہے آپ سے۔۔

وہ ہنوز اسی لہجے میں بول رہا تھا۔۔

۔

"تت تو نہیں کرو مجھ سے محبت۔۔یہی وجہ ہے انکار کی۔۔

وہ کرب سے چیخ اٹھی تھی۔۔

"میں قابل نہیں ہوں اس محبت کے زوار۔۔مم میں مکمل نہیں ہوں۔کچھ حاصل نہیں ہو گا تمہیں اس محبت سے۔۔مم میری تو سانسیں بھی مصنوعی ہیں۔۔کک کسی بھی لمحے تھم جائینگی۔۔انسان جتنا آگے اس راہ پر جاتا ہے تکلیف کی شدّت اتنی ہی زیادہ ہوتی ہے۔۔تم ابھی پیچھے ہٹ جاؤ پلیز۔۔میں تمہیں، بیلا یا کسی کو بھی تکلیف میں نہیں دیکھ

سکتی۔۔پپ پھر بھی سس سب کو میری وجہ سے تکلیف ہوتی ہے۔۔بیلا بھی کتنی تکلیف ___میں ہے میں جانتی ہوں۔۔اور تت تم

سینے میں بڑھتے درد کی شدّت کو نظر انداز کرتے وہ بہتی آنکھوں کے ساتھ بول رہی تھی۔۔وہ پل بھر کو رکی۔۔وہ لب بھینچ کر کھڑا اسے سن رہا تھا۔۔

دو دن میں ہی وہ کملا کر رہ گئی تھی۔۔زرد پڑھتی رنگت۔۔کانپتا سراپا۔۔

وہ بہت مشکل سے بول رہی تھی لیکن آج بول لینا چاہتی تھی۔۔

تم تو میرے شہزادے تھے۔۔میرے لاڈلے۔۔تم تمہارے ساتھ کوئی شہز۔۔شہزادی" اچھی لگے گی نا۔۔بہت حسین۔۔سب سے منفرد۔۔جو زوار ملک کے لئے اتاری گئی ہو گی۔۔مجھ جیسی عام صورت کی عام سی لڑکی۔۔جسکی۔۔سانسیں بھی پوری نہیں ہیں۔۔ پپ پتہ نہیں کک کتنا وقت ہے میرے پاس۔۔تم کیوں اپنے حصّے میں یہ درد سمیٹنا چاہتے ہو زوار۔۔مم تو کسی بھی وقت۔۔

وہ زخمی مسکراہٹ لبوں نا جانے اور بھی کیا کچھ بولتی وہ تڑپ کر اسے بھینچ گیا۔۔

www.novelsclubb.com

رحم کریں مجھ پر۔۔"

اسکی بھیگی سرگوشی نما آواز ابھری تھی۔۔شیریں کو اپنی پسلیاں ٹوٹتی محسوس ہو رہی تھیں۔۔

زاوی۔۔"

اسکی گھٹی گھٹی آواز پر وہ ہوش میں آیا۔۔

شیریں۔۔پلیز مجھ پر بھروسہ کریں۔۔آپ کی یہ حالت تکلیف دے رہی ہے مجھے۔۔" مجھے تو آپ نے اتنا حق بھی نہیں دیا کے سینے سے لگا کر آپ کے درد خود میں سمیٹ لوں میں۔۔کیوں مجھے اتنا بے بس کر رہی ہیں۔۔آپ کیا ہیں آپ مجھ سے پوچھیں نا۔۔زوار ملک کی سانسیں جڑی ہیں آپ سے۔۔آپ کے بنا ادھورا ہوں میں شیریں۔۔پلیز مجھ پر بھروسہ کریں۔۔

www.novelsclubb.com

اسکی پیشانی سے سر جوڑے وہ ٹوٹے لہجے میں بول رہا تھا۔۔

اسے اپنی سانسیں اکھڑتی ہوئی محسوس ہو رہی تھیں۔۔سینے میں درد کی شدّت بڑھتی ہی جا رہی تھی۔۔

نن نہیں۔۔تم نے وعدہ کیا تھا تم اپنی ضد سے پیچھے ہٹ جاؤ گے۔۔"

وہ کانپتی آواز میں بولتی گہری سانسیں لے رہی تھی۔۔

شیریں۔۔کیا ہوا۔۔"

اسکی مدھم ہوتی سانسوں پر زوار نے اسکا چہرہ ہاتھوں میں بھرا۔۔

پپ پلیز۔۔"

وہ آنکھیں موندے گہری سانسیں لے رہی تھی۔۔

وہ لب بھینچ کر اسے دیکھنے لگا۔۔اسے سانس لینے میں مشکل ہو رہی تھی۔۔

آپ ٹھیک ہیں؟"

چند لمحے اسے یونہی تکتے رہنے کے بعد وہ کچھ دور کھڑا ہوتا نرمی سے بولا۔۔

ٹھیک___ہوں۔۔"

وہ ٹھہر ٹھہر کر بولی۔۔

وہ دونوں ہاتھوں میں بال پھنسائے اس سے کچھ دوری پر بیٹھ گیا۔۔اطہر ملک نے اسے صاف کہہ دیا تھا کے اگر شیریں راضی ہو جاتی ہے تو انہیں کوئی اعتراض نہیں ہو گا۔۔سدرہ بیگم کو منانا مشکل نہیں تھا

۔۔نرمی سے وہ مان نہیں رہی تھی۔۔ذرا ذرا سی سختی پر اسکی سانسیں تھمنے لگ رہی تھیں۔۔

وہ لب بھینچے باغور اسکی جانب دیکھ رہا تھا۔۔جو وقفہ وقفہ سے سسکتی دوپٹہ مڑوڑ رہی تھی۔۔۔وہ اپنے کمرے میں اسکی موجودگی کا مقصد نہیں سمجھ پا رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"میں نے کچھ کہا ہے ابھی آپ سے؟"یوں رو رہی کیوں ہیں آپ؟"

اسکے کہنے کی دیر تھی وہ پورے زور شور سے رونے لگی تھی۔۔

شیریں۔۔رونا بند کریں۔۔آپ جانتی ہے آپ کی حالت کیا ہے۔۔اس طرح رونے سے مزید تکلیف ہو گی۔۔"

وہ محسوس کر رہا تھا اسے سانس لینے میں دشواری ہو رہی تھی۔۔

پانی چاہئیے۔۔"

اس نے ہنوز روتے ہوئے کہا تھا۔۔

آپ مجھ سے یوں بھی پانی مانگیں گی تو میں دے دونگا۔۔اس طرح رونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔"

خفگی سے کہتے اس نے پانی کا گلاس اسکی جانب بڑھایا جسے وہ گھونٹ میں خالی کر کے دوبارہ اپنے مشغلے میں مصروف ہو چکی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

بابا اور امّاں جان کو کوئی اعتراض نہیں ہے ہماری شادی پر۔۔اور آپ کو ہر صورت حامی بھرنی ہو گی کیوں کے میں آپ کی اس فضول سی دلیل سے بلکل امپریس نہیں ہوا ہوں۔۔"

وہ اطمینان سے کھڑا اسکے سر پر دھماکے کر رہا تھا یوں تو اسے ماننا نہیں تھا۔۔

ممانن نے کہا یہ۔۔"

وہ بے یقینی سے اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔

ابھی اپنے دماغ پر اتنا زور بلکل نہیں ڈالیں۔۔"

اسکا کینولہ لگا ہاتھ نرمی سے اپنے ہاتھ میں تھامتے وہ اسے لیٹنے کا اشارہ کر رہا تھا۔۔ وہ ہمیشہ کی طرح احتیاط سے اسکا ہاتھ تھامے اسکی انگلی میں چمکتی وہ انگوٹھی دیکھ رہا تھا۔۔

میں راضی نہیں ہوں۔۔"

وہ بے بسی سے چیخ رہی تھی۔۔ کمزوری کے باعث آواز حلق میں ہی کہیں دب گئی تھی۔۔

فلحال اپنی طبیعت ٹھیک کریں۔۔ راضی آپ ہو جائینگی۔۔"

اسکے سکون میں ذرا برابر فرق نہیں آیا تھا۔۔ اسی احتیاط سے اسکی انگلی سے انگوٹھی نکال کر اس نے پر سکون سانس فضا کے سپرد کی۔۔

زوار کیا کر رہے ہو۔۔ میری رنگ واپس کرو۔۔"

وہ تڑپ کر اسکی جانب لپکی تھی۔۔

"آپ میری ہیں شیریں۔۔زوار ملک کی۔۔آپ کے تن پر سجی ہر چیز میری کمائی کی اور میرے نام کی ہو گی۔۔کاش آپ سمجھ سکتیں جتنی دیر یہ رنگ آپ کے وجود سے جڑی رہی ہے میں کس اذیت میں مبتلا رہا ہوں۔۔

اطمینان سے رنگ جیب میں ڈال کر وہ دروازے کی جانب بڑھنے لگا۔۔

کچھ یاد آنے پر ایک بار پھر اسکی جانب آیا جو بے بسی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

"زندگی کی چند سانسیں باقی ہوں یا ساری عمر۔۔آپ پر صرف زوار ملک کا حق ہے۔۔اور زوار ملک کی ہر سانس پر آپکا حق۔۔یہ چند سانسیں جنہیں آپ اہمیت نہیں دے رہیں یہ میری مکمل حیات ہے شیریں افضل ملک۔۔کیوں کے آپ کی سانسیں نہیں رہیں نا تو زندگی کتاب میں میرا بھی وہ آخری ورق ہو گا۔۔آئندہ اتنی ظالم بننے سے پہلے ایک بار میری چلتی سانسوں کے بارے میں بھی سوچ لیجیے گا جو میں آپ کو دیکھ کر بھرتا ہوں۔۔

www.novelsclubb.com

اسکی کلائی تھام کر اسکی نبض آنکھوں سے لگائے وہ اس پر صور پھونک گیا تھا۔۔اسے اپنی دھڑکنیں کلائی میں دھڑکتی محسوس ہو رہی تھیں۔۔آج پہلی بار اس نے یوں پکارا تھا۔۔ آنکھیں موندے اپنی سانسیں ہموار کرنے کی کوشش کرنے لگی۔۔

"""" دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے """"

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ۱۷"

۔

اطہر ملک اور افضل ملک کو اسٹڈی میں چائے دینے کے بعد وہ کچن میں کھڑی اپنے اور زوار کے لئے سٹرونگ کافی بنا رہی تھی۔۔شیریں جب سے ہسپتال سے آئی تھی وہ اپنے اور شیریں کے ساتھ زوار کے بھی سارے کام خود کر رہی تھی۔۔

کافی میکر آن کر کے اس نے سرسری سی نظر لاؤنج میں ڈالی۔۔صوفے پر بیٹھے ابراھیم کو دیکھ کر پل بھر کو ٹھٹھکی تھی۔۔بلیو ٹراؤزر کے ساتھ بلیو ہی شرٹ پہنے رف سے حلیے میں موجود وہ اسے کافی پریشان لگا۔۔اس دن کے بعد اسکا آج اس سے سامنا ہو رہا تھا۔۔

سر صوفے کی پشت پر ٹکائے وہ انگلیوں سے کان پٹی دبا رہا تھا۔۔

ہالف سلیوز شرٹ سے توانا بازو واضح ہو رہے تھے۔۔اتنے رف حلیے میں وہ بہت کم ہی نظر آتا تھا۔۔

سر جھٹکتی وہ اپنے اور زوار کے لئے کافی نکالنے لگی۔۔

زوار کی کافی اسکے کمرے میں دینے کے بعد ایک بار پھر نظریں اس پر ہی ٹک سی گئیں تھیں۔۔جو ہنوز اسی انداز میں بیٹھا اب اپنی انگلیوں کی پوریں پیشانی پر مسل رہا تھا۔۔گھنی مونچھوتلے عنابی لب بھینچ رکھے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

وہ کچھ سوچ کر کافی کا مگ تھامے اسکے نزدیک آ گئی۔۔

اسے یوں دیکھ کر نا جانے کیوں قدم آگے نہیں بڑھ رہے تھے۔۔

اسکی موجودگی اپنے قریب محسوس کرتے وہ سیدھا ہو کر بیٹھتا سرخ ہوتی نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔۔

اسکی آنکھوں میں سرخ ڈورے دیکھتی وہ پل بھر کو خوفزدہ ہوئی۔۔

۔

بیلا___کوئی کام تھا۔۔"

اسے یوں سامنے کھڑی دیکھ کر اس نے نرمی سے دریافت کیا۔۔

ہنہہ۔۔نن نہیں یہ کافی۔۔"

اسکے نرم انداز میں مخاطب کرنے پر وہ سٹپٹائی۔۔دو دن پہلے کا رویہ یاد آتے اسے کچھ افسوس ہوا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

ابراھیم پوری آنکھیں کھولے دیکھ رہا تھا جو دونوں ہاتھوں سے کافی کا مگ تھامے اسکی جانب بڑھا رہی تھی۔۔

خوش گوار سی حیرت سے سر کو خم دیتا ہلکا سا مسکراتا مگ تھام گیا۔۔

جب کافی بنادی ہے تو کمپنی بھی دے دیں۔۔"

اسکی کلائی تھام کر برابر میں بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔

وہ چند سنجیدگی سے اسے دیکھتے رہنے کے بعد بیٹھ گئی۔۔

اس عنایت کی وجہ۔۔؟"

کافی کا مگ لبوں سے لگاتے وہ نچلا لب دانتوں تلے دبائے بول رہا تھا۔۔

اسکی جانب دیکھتی بیلا نے بے اختیار آنکھیں میچی وہ اس طرح کرتا ہوا واقعی پیارا لگتا تھا۔۔

یہ میں نے اپنے لئے بنائی تھی۔۔"

وہ سادگی سے بولی۔۔

وہ لب بھینچ کر مسکراہٹ دبا گیا۔۔افففف یہ اسکی سچ بولنے کی عادت۔۔

"تو پھر مجھے کیوں دی۔۔؟"

وہ آج شاید جرح کرنے کے موڈ میں تھا۔۔

وہ جانتا تھا وہ اپنی چیزیں کسی کے استعمال میں نہیں دیتی۔۔

"مجھے لگا آپ کو ضرورت ہے؟"

اگلی بات بھی پوری ایمانداری سے کی گئی تھی۔۔

مجھے آپ کی ضرورت ہے"۔۔"

آنکھوں میں خماری لئے اسے تکتا وہ تھکے تھکے انداز میں بولا۔۔

زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ایک کپ کافی کیا دے دی آپ تو پاکستانی" حکومت بن گئے ہیں۔۔ایک قرضہ دے دو تو اگلے کی لئے تیار۔۔مجھے ہمدردی کرنی ہی نہیں چاہیئے تھی۔۔واپس کریں میری کافی۔۔

اسکی آنکھوں کا خمار اسے ایک آنکھ نہیں بھایا تھا۔۔سلگ کر اسکے ہاتھ سے کافی کا مگ جھپٹتی اس پر برستی اسکی بات سنے بغیر ہی وہ تن فن کرتی شیریں کے کمرے کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔

بیلا کافی تو پوری پینے دیں۔۔یار دی ہوئی چیز کون واپس لیتا ہے۔۔"

پیچھے وہ خود کو کوس رہا تھا کیا ضرورت تھی اس احساس سے عاری لڑکی کو جذبات سے آگاہی دینے کی۔۔

بیلا افضل ملک "۔۔۔"

کمرے کے دروازے سے سر نکال کر وہ بلند آواز میں بولی۔۔

—

آپ سب شام کی مصروفیات ترک کر کے آج گھر پر ہی موجود رہنے کی کوشش کیجیے "گا۔۔

ناشتے کی میز پر موجود چائے کا کپ لبوں سے لگاتے وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

www.novelsclubb.com

"کیوں بچے خیریت؟"

افضل ملک نے نرمی سے دریافت کیا۔۔

جی چاچو۔۔ کوئی پریشانی کی بات نہیں ہے۔۔ بس سب موجود رہیں تو اچھا ہے۔۔"

وہ سر کو خم دے کر بولتا گاڑی کی چابی اٹھاتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔

زاوی۔۔امّاں کی جان ناشتہ تو صحیح سے کرو۔۔"

سدرہ بیگم نے اسے عجلت میں دیکھ کر کہا۔۔

کر لیا ناشتہ امّاں جان۔۔اہم کام سے جا رہا ہوں دعا کریں میرے لئے۔"

کامیاب کرے میرے بچے کو۔۔ اللہ"

وہ محبت سے بولیں۔۔

انکی پیشانی چوم کر ایک نگاہ شیریں کے کمرے کی جانب ڈالتا وہ جیب تھپتھپاتا باہر نکل گیا۔۔

www.novelsclubb.com

تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا لڑکے۔۔سدرہ کو بتاتی ہوں میں ابھی۔۔چھٹانک بھر کا"

لڑکا ہمیں رشتے سے انکار کرنے آیا ہے۔۔

وہ اسکی بات پر جل بھن کر بولتی تلملا گئیں تھیں۔۔

سامنے ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے بیٹھے زوار کے اطمینان میں کوئی کمی نہیں آئی تھی۔۔

"آپ بے شک امّاں جان سے بھی بات کر لیں۔۔ ہمیں آپ کے بیٹے سے شیریں کی شادی نہیں کرنی۔۔ یہ رکھیں اپنی انگوٹھی۔۔ ہماری جانب سے دی گئی انگوٹھی آپ رکھ سکتی ہیں۔۔

جیب سے مخملی ڈبہ انکے سامنے رکھے ٹیبل پر رکھتے وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

"ارے لڑکے تم ہوتے کون ہو اس طرح رشتے ختم ہوتے ہیں بھلا۔۔ یہ طریقہ کیا ہوا۔۔

وہ جل کر اپنے سامنے بیٹھے اس خوبرو لڑکے کو دیکھ کر بول رہی تھیں۔۔

"رشتہ ہی پکا ہوا تھا۔۔ شادی تو نہیں ہوئی تھی اور آج کل تک تو شادیاں ٹوٹ جاتی ہیں۔۔ ہمیں شیریں کی شادی آپ کے بیٹے سے نہیں کرنی ہے۔۔

www.novelsclubb.com

وہ ضبط سے لب بھینچ کر بولا۔۔

"ارے کیسے نہیں کرنی۔۔ یہ کیا شیریں شیریں لگا رکھا غضب خدا کا خود سے دو سال بڑی لڑکی کا نام لے کر یوں پکار رہا ہے۔۔

وہ تنک کر اٹھ کھڑی ہوئیں۔۔

یہ ہمارا معاملہ ہے بہتر ہے آپ دور رہیں۔۔یہ اپنی انگوٹھی رکھیں اب۔۔اور آئندہ" کوشش کیجے گا شیریں سے متعلق کوئی لفظ یوں نہیں نکالیں۔۔

اس سے زیادہ اس میں برداشت نہیں تھی۔۔گلاسس آنکھوں پر لگاتے وہ باہر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

شیریں۔۔میرا بچہ یہاں آئیں بیٹی۔۔"

زوار کے کہنے پر وہ سب گھر پر ہی تھے۔۔

شیریں کو محبت سے پکارتے انہوں نے دوسرے بازو کے حلقے میں بیلا کو لیا۔۔

ان شہزادیوں میں تو انکی جان بستی تھی۔۔

بابا___ بیلا مجھے اتنی چیزیں کھانے نہیں دیتی آج کل۔۔"

وہ منہ بسورے شکایت کرتی انکے سینے سے آلگی۔۔

سدرہ بیگم اسے یوں کچھ نارمل دیکھتے مسکرا اٹھی تھیں۔۔

بیلا۔۔گڑیا۔۔بہن سے سختی نا کیا کریں میری شہزادی۔۔اتنی نازک سی تو ہیں میری" لاڈو۔۔

اسکے بالوں کو سنوارتے وہ مسکرا کر بیلا سے کہ رہے تھے۔۔

سدرہ بیگم نے دور سے انہیں مسکراتے دیکھا۔۔آنکھوں میں حسرت امڈ آئی۔۔یوں بیٹیوں کے ساتھ ہی تو مسکراتے تھے وہ۔۔

سائیڈ صوفے پر بیٹھے زوار اور ابراھیم بھی باپ بیٹیوں کے پیار سے محظوظ ہوتے مسکرا رہے تھے۔۔

سر باہر مسز تنویر آئی ہیں اپنے بیٹے کے ساتھ۔۔"

www.novelsclubb.com

ملازمہ کے بتانے پر وہ زوار کے لبوں پر مسکراہٹ ابھری۔۔اس عورت کے انداز سے ہی وہ سمجھ گیا تھا کے اسکی دلچسپی شیریں میں تو ھر گز نہیں ہے۔۔

بھیجیں انہیں۔۔"

اطہر ملک نے کہا۔۔

سدرہ یہ کیا طریقہ ہے رشتے سے انکار کا اس کل کے لڑکے کو تم نے انگوٹھی کے ساتھ" بھیج دیا۔۔ارے ہمیں بھی ضرورت نہیں ہے اس بیمار لڑکی کی۔۔بتاؤ بھلا ایک تو نیکی کر رہے ہیں ہم بیمار لڑکی کو نام دے رہا ہے میرا بیٹا۔۔اور یہ لڑکا۔۔

زوار کی جانب خونخوار نظروں سے اسے تکتے وہ بول رہی تھیں۔۔

سدرہ بیگم تو ساکت سی اپنی برسوں پرانی دوست کا یہ روپ دیکھ رہی تھی۔۔

اطہر ملک کچھ سمجھتے ہوئے آگے آئے۔۔

زوار تم انکے گھر گئے تھے؟"

سختی سے دریافت کرتے انہوں نے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

میں گیا تھا اور مقصد آپ اچھی طرح جانتے ہیں بابا"۔۔"

وہ اطمینان سے بولا۔۔

زوار تم۔۔"

۔

نہیں بھیا آپ زوار سے کچھ نہیں کہیں۔۔زوار نے ٹھیک کہا ہے آپ سے بہن ہمیں یہ" رشتہ نہیں کرنا ہے۔۔

اطہر ملک کو روکتے شیریں کو ساتھ لگاتے افضل صاحب بولے۔۔اس عورت کا جو روپ اب انکے سامنے تھا وہ کبھی اپنی پھولوں سی معصوم بچی اسکے حوالے نہیں کرتے۔۔

ارے جب رشتہ کرنا ہی نہیں تھا تو اتنا ڈرامہ کرنے کی ضرورت ہی کیا تھی۔۔"

رکھیں آپ اپنی کم شکل بیٹی۔۔نا روپ ہے نا۔۔

خاموش کھڑا حارث شیریں کو تکتے کہ رہا تھا وہ اسے پسند نہیں تھی لیکن اس رشتے سے یوں انکار اسکی مردانہ انا کو ٹھیس پہنچ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

ایک لفظ مزید نہیں۔۔میری ہونے والی بیوی ہیں وہ۔۔ایک لفظ نہیں نکالنا۔۔اگر اس" وقت میرے گھر پر نہیں کھڑے ہوتے تم باخدا تمہیں زندہ گاڑھ دیتا میں۔۔

اسکا جملہ مکمل ہونے سے پہلے ہی وہ زوردار دھموکا جڑ چکا تھا۔۔

لبوں سے خون اگلتا وہ زوار کو دیکھ رہا تھا۔۔

بہت سن لی ہم نے آپ کی آنٹی۔۔اب مزید مہمان نوازی نہیں کر سکتے ہم۔۔"
دروازے تک آپ چلی جائینگی؟

خاموش کھڑی بیلا سنجیدگی سے کہتی آگے آئی۔۔

وہ تو بس ساکت سی کھڑی اپنی ذات کو یوں بکھرتے دیکھ رہی تھی۔۔

کیا کہا تھا اس نے۔۔کم شکل۔۔اسے جتا دیا گیا تھا۔۔"

روانی سے بہتے آنسوں کے درمیان وہ گہری سانسیں لے رہی تھی۔۔

دیکھ لی آپ لوگوں نے اصلیت ان شریفوں کی۔۔کل ہی نکاح کرونگا میں شیریں"
سے۔۔میں جانتا ہوں میری شیریں کیا ہیں۔۔ان لوگوں کو اچھی طرح باور کروا سکتا انکی
اہمیت۔۔

وہ قطعیت سے کہتا افضل صاحب کے سینے سے لگی سسکتی ہوئی شیریں پر ایک نظر ڈال کر
چلا گیا تھا۔۔

باہر اپنا فیصلہ سنا کر وہ کمرے میں ٹہل رہا تھا۔۔

شیریں کی سسکیاں یاد کرتے اسے حارث پر نئے سرے سے غصہ آ رہا تھا۔۔

تمہیں تو میں نہیں چھوڑونگا۔۔"

غصّے سے دیوار پر گھونسا مارا۔۔

زوار۔۔ بات کرنا چاہتا ہوں میں تم سے۔۔"

اطہر ملک کی آواز پر اس نے غصّے میں قابو پاتے انہیں اندر آنے کہا۔۔

بیٹھو۔۔"

www.novelsclubb.com

اسے ساتھ بیٹھے انہوں نے باغور اسکی جانب دیکھا۔۔ یہ تو طہ تھا انکے دونوں بیٹے بیویوں کے عاشق تھے۔۔

نکاح کرنا چاہتا ہو شیریں سے۔۔یہ ایک دو دن کی بات نہیں ہے زوار۔تم جانتے ہو وہ کتنی حساس ہے۔۔اسے ذرا سی تکلیف ہو ہم برداشت نہیں کرینگے۔۔"

انکی بات پر اس نے حیرت سے انہیں دیکھا۔۔

ایسے کیا دیکھ رہے ہو اپنی بیٹی سونپ رہا ہوں تمہیں۔۔"

بابا۔۔۔آپ نہیں جانتے آپ نے زندگی کی سب سے بڑی خواہش پوری کی ہے میری۔۔"

وہ خوشی سے انہیں بھینچ گیا۔۔

"بس برخوردار۔۔وہ تو افضل کو شیریں کے لئے تم بہترین لگ رہے ہو"

انہوں نے مسکراتے لہجے میں کہا۔۔

www.novelsclubb.com

مسز تنویر کے خیالات سن کر سب کا ہی فیصلہ اسکے حق میں تھا۔۔سب سے بڑی بات انہوں نے اپنے بیٹے کی آنکھوں میں محبت دیکھی تھی۔۔

وہ تو بلکل خاموش سی ہو گئی تھی۔۔بیلا کل سے اسے سمجھا رہی تھی اس سے باتیں کر رہی تھی وہ ہوں ہاں میں جواب دے رہی تھی۔۔

سدرہ بیگم نے اس سے اسکی مرضی پوچھی تھی۔۔اس کے پاس کہنے کے لئے بچا ہی کیا تھا ۔۔سب خوش تھے۔۔اسکی رضامندی سے سب کو خوش ہوتی۔۔اس نے بیلا کا خوشی سے کھلتا چہرہ دیکھا۔۔

ہاں اسکی رضامندی سے کتنی خوش تھی وہ۔۔

مسکرا کر اس سے باتیں کرتی اسے سجا رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

اسکے ذہن میں تو بس کم شکل لفظ ہی گونج رہا تھا۔۔

سدرہ بیگم اسے پیار کر رہی تھیں۔۔قیمتی زیورات سے اسے سجا رہی تھیں۔۔

وہ تو بس ساکت سی آئینے میں نظر آتا اپنا عکس دیکھ رہی تھی جو بتا رہا تھا کے وہ کتنی حسین لگ رہی ہے۔۔

لکین لوگوں کے آئینے میں تو۔۔

انہی سوچوں کے درمیان اس نے اپنا آپ زوار ملک کے نام کرتے "قبول ہے" کہا تھا۔۔

ہوش میں تو وہ رخصتی کے خبر پر آئی تھی۔۔

شیریں زوار رخصتی ابھی چاہ رہا ہے۔۔"

بیلا نے گویا دھماکہ کیا تھا۔۔

نن نہیں۔۔بیلا پلیز نہیں۔۔"

وہ سہم کر کہ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

شیریں میری جان تم اس فضول عورت کی بات کو ذہن سے نکال کر صرف زوار کو" سوچو۔۔وہ بہت محبت کرتا ہے تم سے میں بتا رہی ہوں نا تمہیں۔۔

اس نے محبت سے اسکا چہرہ ہاتھوں میں بھرا۔۔

نن نہیں۔۔بیلا پلیز میں نہیں چاہتی۔۔میں تیار نہیں ہوں بیلا۔۔"

وہ بری طرح سسکنے لگی تھی۔۔

سدرہ بیگم کے کمرے میں داخل ہونے پر وہ کمرے سے نکل گئی۔۔

پھر جو بات انکے اور شیریں کے درمیان ہوئی تھی۔۔وہ اسے راضی کر گئیں تھیں۔۔

سدرہ بیگم اسے زوار کے کمرے میں چھوڑ گئیں تھیں۔۔

کمرے میں پھیلی پھولوں کی بھینی بھینی خوشبو پورے کمرے میں پھیلی ہوئی تھی۔۔

پھولوں کی سیج دیکھتے اسکا ضبط ٹوٹ گیا تھا۔۔

کمرے کا حشر بگاڑتی وہ پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

-

وہ نہیں جانتا تھا اماں جان نے اسے کیا کہہ کر راضی کیا ہے لیکن پورے دو گھنٹے بعد وہ اسکے کمرے میں تھی۔۔اسکی یوں اچانک رخصتی کی ڈیمانڈ پر اطہر ملک اس سے خاصے ناراض تھے۔۔بابا کو تو وہ منا ہی لیگا۔۔اصل مسلہ تو اندر موجود نئی نویلی دلہن کا تھا جو سب کے سامنے بھیگی بلی بنی رہتی تھی۔۔اسکے سامنے آتے ہی اسکے اندر موجود شیرنی عود آتی تھی۔۔نکاح پر بھی اسکی غائب دماغی وہ نوٹ کر چکا تھا۔۔اسکے رخصتی کے مطالبے کے بعد اسکی کیا حالت ہوئی ہو گی اسے اچھی طرح اندازہ تھا۔۔

۔

اتنی مشکلوں سے حاصل کیا ہے آپ کو شیریں صاحبہ۔۔یوں آدھے ادھورے کاموں پر" زوار ملک یقین نہیں رکھتا۔۔میرے نکاح میں ہیں تو میری دسترس میں بھی رہینگی آپ۔۔

www.novelsclubb.com

اپنے عمل پر فخر سے مسکراتے وہ کمرے میں داخل ہوا۔۔اسے کوئی شرمندگی نہیں تھی۔۔

اسکے مسکراتے لب پل بھر میں سکڑے۔۔

کمرے کے دروازے پر ہی گرے اسکے جھمکوں نے اسکا استقبال کیا تھا۔۔

مزید قدم بڑھانے پر جڑاؤ کنگن اپنی قسمت کو روتے کارپیٹ پر پڑے ملے۔۔

دبیض قالین پر پڑے زیورات سے ہوتے اسکی نظریں بیڈ پر گئیں۔۔جہاں پھولوں کو بیدردی سے نوچ کر اتارتے اسکے جذبوں کا گلا گھونٹا گیا تھا۔۔

بیلا اگر اس کمرے کی حالت اس وقت دیکھ لیتی تو اسے کبھی یقین نہیں آتا کے اسکی معصوم سی شیریں اتنی دہشت ناک حرکتیں بھی کر سکتی ہے۔۔

بیڈ شیٹ آدھی بیڈ پر جب کے آدھی قالین کو سلامتی دیتی نیچے جھول رہی تھی۔۔

سائیڈ ٹیبل پر رکھی اسکی تصویر کو پوری شدّت سے دیوار پر مار کر گویا اسے خبردار کیا گیا تھا۔۔

اسکی ضد پر عنابی لب مسکرا اٹھے۔۔

نظریں بے اختیار اسکے وجود پر گئیں تھیں جو بیڈ پر آڑھی تیر چھی لیٹی رونے میں اس قدر مگن تھی کے کمرے میں اسکی موجودگی بھی محسوس نہیں کر پائی تھی۔۔

وقفہ وقفہ سے کمرے کی خاموشی میں اسکی سسکیاں گونج رہی تھیں۔۔

نازک وجود ہچکولے لے رہا تھا۔۔ سرخ زرتار دوپٹہ لڑھک کر اسکے قدموں میں گرا تھا۔۔ سفید کلیوں والی فروک میں ملبوس اسکا نازک سراپا مقابل کی نظروں کو نچ رہا تھا۔۔ نازک کلائی میں اکا دکا موجود چوڑی واضح کر رہی تھی کے یقیناً کچھ دیر پہلے یہ سرخ چوڑیوں سے سجی ہوئیں ہو نگی۔۔

اپنے کمرے میں اسکی موجودگی ہی اتنی بڑی خوشی تھی کے سرشاری نہیں جا رہی تھی۔۔

"___ شیریں"

www.novelsclubb.com

اسکا دوپٹہ اٹھا کر بیڈ پر رکھتے اس نے آہستہ سے اسے پکارا۔۔

اپنے اتنے قریب اسکی آواز سن کر وہ جھٹکے سے سیدھی ہوتی اٹھ بیٹھی تھی۔۔

وہ تو اسے دیکھ کر ٹھٹھک ہی گیا تھا۔۔

سانولے چہرے پر مٹامٹامیک اپ۔۔لبوں کی سرخی۔۔اور اسکی آنکھوں کا گلال قہر برپا کر رہے تھے۔۔

رونے کی وجہ سے سانولی رنگت میں سرخیاں گھلتی بہت ہی دلفریب منظر پیش کر رہیں تھیں۔۔

غزالی آنکھوں کا مٹامٹامیک اپ اور انکے گلابی کنارے اسکا ضبط آزما رہے تھے۔۔

تیکھی ناک جو حد سے زیادہ سرخ ہو رہی تھی۔۔

اس نے خماری میں انگلیوں کی پوروں سے اسکی ناک کو چھوا۔۔

وہ بدک کر پیچھے ہوئی تھی۔۔

اسے یوں سامنے دیکھ کر سب ایک بار پھر یاد آتا چلا گیا۔۔مسز تنویر کی چبھتی نظریں۔۔ انکی باتیں۔۔حارث کا تمسخر اڑاتا لہجہ۔۔آنکھیں ایک بار پھر شدّت سے برسنے لگیں تھیں۔۔

اسکے آنسوں پر وہ تڑپ کر آگے بڑھا۔۔

آہستہ سے اسے قریب کرنے کی کوشش کی۔۔

چھ چھوڑو مجھے۔۔ہاتھ نہیں لگاؤ۔۔"

وہ روتی ہوئی اسکا ہاتھ جھٹکنے لگی۔۔

۔

کیوں ہاتھ نہیں لگاؤں بیوی ہیں آپ میری۔۔"

اسے خود سے قریب کرتے اسکے لہجے میں محبت تھی۔۔انداز سے سرشاری جھلک رہی تھی۔۔

نن نہیں ہوں۔۔"

وہ ضدی انداز میں بولنے کے ساتھ پوری طاقت لگاتی اسکے سینے پر مکے برسا رہی تھی۔۔

___اچھا"

وہ مسکراتے لہجے میں بولا۔۔جیسے اسکی بات سے محظوظ ہوا تھا۔۔

اسکے لہجے میں موجود خوشی۔۔کچھ حاصل کر لینے کا جشن محسوس کرتی وہ مزید بری طرح رونے لگی تھی۔۔۔

۔

کر لی نا تم نے اپنی ضد پوری۔۔کیا ملا تمہیں مجھے یوں بے مول کر کے بتاؤ مجھے۔۔میری" ذات کو سوالیہ نشان بنا دیا تم نے۔۔

وہ پوری طرح سسکتی اسکے سینے پر مکے برسا رہی تھی۔۔شدت گریہ سے نازک وجود ہلکورے لے رہا تھا۔۔آنسوں تھے جو تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔۔

نازک مرمریں ہاتھ اسکے قوی ہیکل وجود پر برساتی وہ نا جانے کیا چاہ رہی تھی۔۔

وہ پر سکون سے کھڑا اسکی کروائی دیکھ رہا تھا۔۔۔اسکا ریئکشن اسکی توقع کے عین مطابق ہی تھا۔۔

اتنی ناراضگی۔۔اتنی خفگی۔۔کس بات پر ڈیئر وائفی۔۔"

www.novelsclubb.com

اطمینان سے اسکے نازک وجود کو کچھ قریب کرتے اسکے پے در پے پڑنے والے مکوں کو نظر انداز کرتا وہ محبت سے بولا۔۔

اسکے ہر ہر انداز سے سرشاری جھلک رہی تھی جو مقابل کو مزید سلگا رہی تھی۔۔

نرمی سے اسکی نازک کلائی تھامتے انگلیوں پر لب رکھے۔۔

نن نہیں۔۔ مم مجھے نہیں رہنا۔۔ طلاق دو مجھے ابھی۔۔"

وہ بپھر کر بولتی جھٹکے سے ہاتھ آزاد کروانے کی کوشش کرنے لگی۔۔

اسکی آنکھوں میں یکدم ہی سرد مہری آ ٹھہری تھی۔۔

لبوں کو بھینچ کر چہرہ اسکے قریب کرتے کرب اور سرد مہری کے ملے جلے تاثرات آنکھوں میں لئے اسے تکتا اسے قریب کر چکا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

جان لے لو نگا میں آپ کی"۔۔"

اسکے کانوں میں اسکی سرگوشی نما آواز گونجی تھی۔۔

اسکے سنگین لہجے پر وہ کانپ سی گئی۔۔

آج کہ دی آپ نے یہ بات اور میں نے برداشت کرلی۔۔آئندہ آپ کے اس چھوٹے" سے دماغ میں یہ بات نہیں آنی چاہیئے،زبان تک لانے کی تو اگر آپ نے کوشش بھی کی تو نتیجے کی ذمہ دار آپ خود ہونگی۔۔

اسکی کمر کے گرد گرفت مضبوط کرتے وہ سخت لہجے میں کہ رہا تھا۔۔

سمجھ آرہی ہے میری بات؟"۔۔"

اسکے کانوں میں ایک بار پھر اسکی بھاری آواز گونجی۔۔اسکی گرفت میں واضح استحقاق تھا جسے محسوس کرتے کچھ دیر پہلے کی ساری طراری ہوا ہوگئی تھی۔۔اسکے لہجے پر آنکھیں میچے،لب سیے وہ ہولے ہولے کانپ رہی تھی۔۔

سمجھ آرہی ہے۔۔"

www.novelsclubb.com

گرفت مضبوط کرتا وہ سختی سے بولا۔۔گرفت میں سختی محسوس کرتی وہ سسک اٹھی تھی۔۔

جج جی"___

اسکی پھنسی پھنسی آواز برآمد ہوئی۔۔اپنے انداز تخاطب کا تو اسے خود بھی اندازہ نہیں تھا۔۔

اس نے لب بھینچ کر اسے دیکھا جو ہولے ہولے کانپتی سسک رہی تھی۔۔اسکی حالت قابل رحم لگ رہی تھی۔۔لیکن اس وقت نرمی کرنے کا مطلب تھا آئندہ بھی وہ یہ بات اتنی ہی آسانی سے کر جاتی۔۔اسے اپنے مابین رشتے کی مضبوطی کا احساس دلانا ضروری تھا۔۔

گڈ___اب جائیں چینج کر کے آئیں کپڑے یہیں موجود ہیں آپ کے۔۔"

نرمی سے اسکے گال تھپتھپاتے وہ سنجیدہ لہجے میں بولا۔۔

وہ اس قدر سٹپٹائی ہوئی تھی کے اپنے کپڑوں کی یہاں موجودگی کے متعلق بھی نہیں سوچ سکی۔۔

www.novelsclubb.com

رہائی ملتے ہی سرعت سے ڈریسنگ روم میں بند ہو چکی تھی۔۔

میری ڈرپوک شیرنی۔۔"

ڈریسنگ کے بند دروازے کو دیکھتا وہ ہلکا سا ہنسا۔۔

۔

" دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے """

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ۱۸

پورے آدھے گھنٹے لگا کر وہ بھیگا چہرہ لئے کمرے میں داخل ہوئی۔۔ گھمبیر خاموشی میں " ڈوبے کمرے کا نقشہ ہی بدل چکا تھا۔۔ نیم اندھیرے میں وہ بامشکل ہی چیزوں کو دیکھ پا رہی تھی۔۔ اسکے تمام زیورات سائیڈ ٹیبل پر رکھے گئے تھے۔۔ بیڈ شیٹ سلیقے سے بیڈ پر سیٹ تھی۔۔ گلاب کی جن پتیوں کو وہ نوچ کر اتار چکی تھی انکا مکمل طور پر صفایا ہو چکا تھا۔۔ مگر کمرہ اب بھی گلاب کی خوشبو سے مہک رہا تھا۔۔ وہ خود بھی چینج کر چکا تھا، بازو آنکھوں پر رکھے بیڈ پر دراز تھا۔۔

وہ شش و پنج میں مبتلا بیڈ پر دراز اسکے لمبے چوڑے وجود پر نظریں جمائے کمرے کے درمیان میں کھڑی تھی۔۔

وہ پوری طرح ماحول پر قابض ہوتا محسوس ہو رہا تھا۔۔بیڈ کے درمیان میں وہ اس طرح لیٹا ہوا تھا کے وہ کسی بھی طرح اسے جگائے بغیر نہیں لیٹ سکتی تھی۔۔بے بس سی ہوتی وہ ایک بار پھر بے آواز رونے لگی۔۔کچھ سوچ کر دبے پاؤں بیڈ کے قریب آتی سائیڈ سے تکیہ نکالنے کی کوشش کرنے لگی۔۔

یہاں کوئی فلم نہیں چل رہی کے آپ صوفہ صوفہ کھیلنا شروع کر دیں۔۔"

اسکی بھاری آواز پر وہ اچھل پڑی۔۔وہ تو اسے سوتا ہوا سمجھ کر قریب آئی تھی۔۔وہ آنکھوں سے بازو ہٹائے باغور اسکا جائزہ لے رہا تھا۔۔لیمن کلر کی ڈھیلی سی شرٹ کے ساتھ ہم رنگ ٹراؤزر میں ملبوس بھیگے بھیگے سرخ چہرے کے ساتھ وہ اسے حسین ترین لڑکی لگی تھی۔۔بہتی آنکھوں کے ساتھ لب کاٹتی اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔

"اب یونہی کھڑی رہینگی؟"

اسکے وجود سے نظریں چراتا وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

تکیہ دوبارہ جگہ پر رکھ کر وہ بیڈ کے کنارے پر ٹک گئی۔۔اتنی فرمانبرداری پر زوار نے مسکراہٹ دبا کر اسکی جانب دیکھا جو اسکی جانب پشت کئے بیڈ کے بلکل کنارے پر لیٹی ہوئی تھی۔۔ نظریں اسکی پشت پر بکھرے لمبے بالوں سے الجھ سی گئیں۔۔اسکے بال وہ پہلی بار دیکھ رہا تھا وہ کبھی پورے بال نہیں کھولتی تھی۔۔نازک سی پشت پر پھیلے کالے لمبے بال اسکی تمام تر توجہ اپنی جانب کھینچ رہے تھے۔۔

اسکے ہولے ہولے لرزتے سراپے پر نظریں ڈالتا وہ گہری سانس لیتا ہنکارہ بھر کر رہ گیا۔۔ وہ کچھ دیر پہلے کے اسکے رویے پر اچھی خاصی سہم چکی تھی۔۔

ایک ہاتھ بڑھا کر اس نے دھیرے سے اسے کچھ قریب کیا جو پوری طرح بیڈ سے گرنے کا انتظام کئے لیٹی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ جو پہلے ہی الرٹ ہو کر لیٹی ہوئی تھی اس اچانک پیش قدمی پر گہری سانسیں لیتی زور زور سے رونے لگی۔۔

شیریں ریلیکس۔۔کیا ہوا؟"۔۔"

اسکے یوں رونے پر وہ پریشان سا ہوتا اسکی جانب جھکا۔۔

شیریں خاموش ہو جائیں۔۔کیوں اس طرح رو کر میری ذات کو مشکوک بنا رہی ہیں۔۔"

وہ بے بس سے کہتا اس سے کچھ دوری پر بیٹھ گیا۔۔

وہ اب لبوں پر ہاتھ جمائے گہری سانسیں لے رہی تھی۔۔

وہ لب بھینچ کر اسے دیکھ رہا تھا۔۔

رات کی میڈیسن لی تھی؟"

کافی دیر بعد اسے کچھ نارمل ہوتے دیکھ وہ سنجیدگی سے اسکی جانب دیکھتے پوچھنے لگا۔۔زیادہ رونے کی وجہ سے اسے سانس لینے میں اب دشواری ہو رہی تھی۔۔وہ سر دائیں بائیں ہلاتی ہنوز وقفہ وقفہ سے سسک رہی تھی۔۔

ہمم۔۔"

وہ ہنکارہ بھرتا پیروں میں سلیپر اڑستا اٹھ کھڑا ہوا۔۔

کچھ دیر کے بعد وہ واپس کمرے میں آیا تو اسکی میڈیسنز کا پورا باکس اسکے ہاتھوں میں تھا۔۔ وہ آنکھیں پھیلائے اسے دیکھنے لگی جو اطمینان سے ٹیبلیٹس نکال رہا تھا۔۔

پانی کے گلاس کے ساتھ اس نے گولیاں اسکی جانب بڑھائی۔۔

مم میں یہ اس طرح نہیں لے سکتی۔۔ مم مجھے ونڈ پائپ میں تکلیف ہوتی ہے۔۔"

اپنے سامنے پھیلی اسکی چوڑی ہتھیلی میں موجود میڈیسنز سے دو بڑی گولیاں الگ کرتی وہ آنکھیں میچ کر جیسے کسی جرم کا اعتراف کر رہی تھی۔۔

اس میں شرمندہ ہونے والی کوئی بات نہیں ہے۔۔ میں پاؤڈر کر دیتا ہوں انہیں جب " تک آپ یہ میڈیسنز لیں۔۔

اسے باقی کی میڈیسن دیتا وہ رسانیت سے بولا۔۔

www.novelsclubb.com

تمام میڈیسنز اسے کھلانے کے بعد اس نے لیٹنے کا اشارہ کیا۔۔ وہ کچھ جھجھک کر لیٹتی سر تک کمفرٹر تان گئی۔۔ کچھ دیر کے بعد اپنے برابر میں اسکی موجودگی محسوس کرتی وہ غیر

محسوس انداز میں سمٹ کر ایک بار پھر کنارے سے لگنے کی تیاری میں تھی وہ اطمینان سے اسکی تمام کاروائی ملاحظہ کر رہا تھا۔۔

مجھ سے یوں دور ہو کر آپ مجھے مجبور کر رہی ہیں کے میں قریب آؤں۔۔"

نرمی سے اسے قریب کرتے وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

کمفرٹر اسکے چہرے سے ہٹانے پر وہ سختی سے آنکھیں میچ گئی۔۔

اسکے لبوں پر دلکش مسکراہٹ بکھری۔۔

۔

وہ سحر زادی فلک سے کہیں اُترتی ہوئی،

!! وہ زُلف ہے کہ کوئی شام سی بکھرتی ہوئی

۔

یوں ڈری سہمی ہرنی جیسی صورت دیکھتے اسے بے اختیار کہیں پڑھا گیا وہ شعر یاد آیا تھا۔۔ اسکی تیکھی ناک سے اپنی پیشانی میس کرتے وہ اسے مزید سہما چکا تھا۔۔نرمی سے اسے ساتھ لگائے وہ آنکھیں موند گیا۔۔

زاوی۔۔"

کانپتے لبوں سے اسکا نام پکارتی وہ سسکی۔۔۔

میری بات غور سے سنیں شیریں میں جانتا ہوں آپ کے لئے اچانک یہ سب اکسیپٹ" کرنا بہت مشکل ہے۔۔ لیکن جتنی جلدی ہو سکے یہ حقیقت تسلیم کر لیں کے میں آپکا محرم ہوں۔۔روح کا رشتہ ہے آپکا میرے ساتھ۔۔میرے قریب آنے پر، میرے چھونے پر آپ اس طرح خوف محسوس کرینگی، سہم جایا کرینگی۔۔یار وئینگی تو مجھے اچھا نہیں لگے گا۔۔ سمجھ رہی ہیں نا میں کیا کہہ رہا ہوں۔۔

اپنی شرٹ اسکے آنسوں سے بھیگتی محسوس کر کے وہ نرمی سے بولا لیکن انداز قطعیت لئے ہوئے تھا۔۔

مم میں نہیں کک کر سکتی۔۔"

وہ اب بھی خود کو آزاد کروانے کی کمزور سی کوشش کرتی بول رہی تھی۔۔

آپ کر سکتی ہیں۔۔اور مجھے اچھا لگے گا اگر آپ نرمی سے کر لیں۔۔"

اسکے بالوں کی لٹ کو ہلکا سا کھینچتے وہ سرگوشی میں بولا۔۔

"نن نرمی سے نہیں کیا تت تو کک کیا ہو گا؟"

وہ سہم کر جلدی سے بولی۔۔وہ تو اسے ابھی تک بچہ سمجھتی آئی تھی۔۔آج اپنی حالت پر اسے رونا آرہا تھا۔۔وہ ہر ہر انداز سے اسے باور کروا رہا تھا کے عمر کے دو سال کے فرق سے وہ چھوٹا نہیں ہو گیا۔۔کچھ اسکی حساس طبیعت کا بھی اثر تھا کے وہ تو شروع سے ہی اچانک اسکی آواز سے بھی سہم جایا کرتی تھی۔۔کجا یہ کے اسکا یہ انداز یہ لہجہ۔۔دل اسے اس رشتے سے تسلیم نہیں کر پا رہا تھا اور ایک وہ تھا جو سیدھا دھمکیاں دے رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"آپ چاہتی ہیں میں آپ سے سختی سے پیش آؤں؟"

بے ساختہ امڈ آنے والی مسکراہٹ کا صفائی سے گلا گھونٹتے اس نے بھنویں سکیڑ کر اسکی جانب دیکھا۔۔

مم میں بڑی ہوں تم سے۔۔"

وہ دبے دبے غصّے سے تڑپ کر کہتی اسے یاد دلا رہی تھی۔۔وہ بڑی تھی اس سے وہ کیسے سختی سے پیش آسکتا تھا اسکے ساتھ۔۔ڈرنے کے باوجود بھی اس پر اپنا رعب قائم رکھنا چاہتی تھی۔۔

وہ اپنی بیوی کی معصوم سی دلیل پر سر دھنتا ہنس پڑا۔۔

میں سچ کہہ رہی ہوں۔۔"

اسے ہنستے دیکھ وہ اپنی بات پر زور دیتے بولی۔۔غصّے کی وجہ سے آواز روندھ گئی تھی۔۔وہ کسی بھی طرح اس سے اقرار کروانا چاہتی تھی کے وہ بڑی ہے اس سے۔۔غیر محسوس سا تحفظ محسوس ہو رہا تھا اس ایک جملے سے۔۔

ٹھیک ہے۔۔آپ کی بات صحیح ہے۔۔"

وہ مسکراہٹ دبا کر سنجیدگی سے گویا اقرار کر گیا۔۔

وہ آنکھوں میں آنسوں بھرے اسکی جانب دیکھ رہی تھی۔۔رہ رہ کر وہ دن یاد آرہے تھے جب وہ ریزلٹ اچھا نہیں آنے پر اسکے کان کھینچا کرتی تھی۔کتنا رعب تھا اسکا یا شاید اس وقت بھی وہ اسے خوش کرنے کے لئے اس سے ڈرنے کی ایکٹنگ کرتا تھا۔۔ان سہانے دنوں کی یاد آتے ہی آنسوں گال پر لڑھک آئے۔۔

"تت تو تم سختی کیسے کر سکتے ہو مجھ پر؟"

وہ اپنے موقف پر آئی۔۔ سختی والی بات ہضم ہی کہاں ہو رہی تھی۔۔

"کیا دوبارہ دیکھنا ہے؟"

کمر کے گرد گرفت مضبوط کرتے وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ جلدی سے نفی میں گردن ہلاتی آنکھیں میچ گئی۔۔

سو جائیں بے فکر ہو کر۔۔"

اسکی مسکراتی آواز اسکی سماعت سے ٹکرائی۔۔وہ اسکا سر اپنے کندھے سے لگائے نرمی سے تھپک رہا تھا۔۔وہ آنکھیں سختی سے میچے اسکی باتوں کے متعلق سوچ رہی تھی۔۔کچھ دواؤں کا بھی اثر تھا جلد ہی اسکی بھاری ہوتی سانسیں اسکی سماعت سے ٹکرائیں۔۔

وہ دلکشی سے مسکراتا اسے خود میں بھینچ کر خود بھی آنکھیں موند گیا۔۔

مم میں بڑی ہوں تم سے۔۔"

کچھ دیر پہلے اسکے بچاؤ کا طریقہ یاد آتے ہی وہ ایک بار پھر ہنس پڑا۔۔

—

"آپ خوش ہیں؟"

www.novelsclubb.com

وہ مٹھی میں کوئی شہ دبائے بیڈ کی پشت پر سر ٹکائے کسی گہری سوچ میں مبتلا تھے جب انکی آواز پر آنکھیں کھولتے باغور انکی جانب دیکھنے لگے۔۔وہ ہاتھوں سے کنگن اتارتی مسکراتی ہوئی پوچھ رہی تھیں۔۔

کا ایک فرض سے سبکدوش کر دیا اس نے۔۔مجھے پورا ہم خوش ہوں۔۔شکر ہے اللہ" یقین ہے زوار خود کو بہترین انتخاب ثابت کرے گا۔۔

وہ پر یقین انداز میں کہتے مسکرائے۔

پلنگ کے دوسرے کنارے پر بیٹھتی سدرہ بیگم نے حسرت سے انکی جانب دیکھا۔۔یہ مسکراہٹ صرف بیٹیوں کے ذکر پر ہی دیکھنے کو ملتی تھی انہیں۔۔

میری شیریں بہت معصوم ہے۔۔میں تو خود سے شرمندہ ہوں کے میں نے کیسے مسز" نے حفاظت کی میری تنویر جیسے لوگوں کا انتخاب کر لیا اپنی شیریں کے لئے۔۔وہ تو اللہ بچی کی۔۔شہزادہ ہے ہمارا زوار۔۔

انکی بات پر انہوں نے سر کو خم دیتے انہیں دیکھا۔۔انکے لہجے میں مامتا بول رہی تھی۔۔ آنکھوں سے سچی خوشی جھلک رہی تھی۔۔

بچیاں تو ہوتی ہی معصوم ہیں سدرہ۔۔پھولوں کی نازک کلیوں جیسی۔۔سینچ سینچ کر نا" رکھیں تو ٹوٹ جاتی ہیں۔۔

وہ ٹھنڈی سانس بھرتے بولے۔۔سالوں پہلے یہ جملہ کسی نے بہت میٹھاس سے انکی سماعت میں انڈیلا تھا۔۔اس لہجے کی مٹھاس آج تک نہیں بھولی تھی۔۔

آپ سو جائیں میں بیلا کو دیکھ لوں۔۔"

انہوں نے بامشکل مسکرانے کی کوشش کی۔۔وہ سر ہلا گئیں۔۔جانتی تھیں رات وہ بیلا سے ملے بغیر۔۔اسے دیکھے بغیر نہیں سوتے۔۔

___بیلا"

وہ آنکھوں کی نمی اندر اتارتی لیٹ گئیں۔۔

اسکا حسین روپ آنکھوں کے سامنے آسمایا تھا۔۔کتنی حسین لگ رہی تھی وہ۔۔

نہیں وہ تھی ہی بہت حسین۔۔

www.novelsclubb.com

تمہارے نصیب بھی اتنا ہی خوبصورت کرے جتنی حسین تم خود ہو"۔۔ اللہ"

اسکے عکس سے مخاطب ہوتے وہ دل سے بولیں۔۔

بیلا افضل ملک "انکی دعاؤں میں سب سے زیادہ شامل تھی۔۔اسکا ذکر انکی تنہائی میں" سب سے زیادہ ہوتا تھا۔۔جسے بھیڑ میں وہ دیکھنے سے بھی کتراتی تھیں تنہائی میں اسکے حسین روپ کی بلائیں لیتی نہیں تھکتی تھیں۔۔بہت الگ سا رشتہ تھا انکے ساتھ نفرت تو کبھی اس سے کر ہی نہیں سکتی تھیں۔۔

اور محبت کبھی ظاہر کر بھی سکیں گی یا نہیں۔۔

"بیلا۔۔رات کے دو بجے ہیں بیٹی۔۔میرا بیٹا اس وقت کافی بنا رہا ہے؟"

وہ بیلا کو اسکے کمرے میں ڈھونڈنے کے بعد کچن میں آئے تھے جہاں کھڑی وہ کافی بنا رہی تھی۔۔رات اسکی کافی پینے کی عادت سے وہ واقف تھے۔۔

www.novelsclubb.com

ہاہاہا۔۔آپ کی معصوم سی جو بیٹی رخصت ہوئی ہے آدھے گھنٹے پہلے۔۔اس نے رو رو کر" میرے سر میں درد کر دیا تھا۔۔ہمارے ہی گھر میں ایک کمرے سے دوسرے کمرے تک رخصت ہونے میں جھیل۔۔نہریں بہادیں اس نے تو بابا۔۔

وہ انکے لئے بھی کافی بنانے لگی۔۔ساتھ ہنستی ہوئی ان سے باتیں کر رہی تھی۔۔

انہوں نے محبت سے اسے دیکھا۔۔ہنستے ہوئے تھوڑی کا وہ گڑھا اندر کی جانب ہوتا بھنور جیسا معلوم ہوتا تھا۔۔آنکھوں میں ستاروں سی چمک تھی۔۔

اسکی ہنسی بہت خوبصورت تھی۔۔

اوپر ٹیرس پر کھڑے شخص نے اعتراف کیا تھا۔۔وہ جب تک نہیں سوتی وہ کیسے سو سکتا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ انہیں شیریں کی باتیں بتاتی مزید ہنس رہی تھی۔۔ہاتھوں کو گھما گھما کر ایکشن کرتی کبھی شیریں کی طرح منہ بسور کر دکھاتی اپنی صورت کی حسین چھاپ میں وہ انہیں شدّت سے ماضی یاد دلا گئی تھی۔۔

بیلا___ میرے پاس آئیں بیٹی۔۔میری جان۔۔"

انہوں نے محبت سے پکارا۔۔دل میں ایک ٹیس سی اٹھی تھی۔۔

وہ ہنسی روکتی انکے پاس آگئی۔۔

بابا ایک تحفہ آپ کے حوالے کریں تو بابا کا بچہ قبول کرے گا"۔۔"

اسکی پیشانی چوم کر انہوں نے اجازت طلب کی۔۔اسکے لاکھ منع کرنے کے باوجود بھی اسے کچھ دینے سے پہلے یوں ہی اجازت طلب کیا کرتے تھے۔۔

اسکے سر ہلانے پر انہوں نے اسکے آگے مٹھی کھولی۔۔

وہ پر اشتیاق سی دیکھنے لگی۔۔

وہ ایک عام سی زنجیر نما چین تھی۔۔لیکن اسے خاص اس میں موجود لاکٹ بنا رہا تھا۔۔وہ بہت چھوٹی سی کوئی پینٹنگ نما لاکٹ تھی۔۔سونے کی وہ لاکٹ جو دیکھنے میں کوئی سکیچ جیسی لگ رہی تھی۔۔

میری زندگی کا سرمایا۔۔آج میں اپنی زندگی کے نام کر رہا ہوں"۔۔"

اسکے بالوں پر لب رکھتے وہ آنکھوں کی نمی اندر اتار گئے تھے۔۔

میں ہمیشہ پہنے رکھونگی بابا۔۔"

وہ جلدی سے اپنی گردن میں سجاتے عزم سے بولی۔۔

وہ مسکرا اٹھے۔۔

ہاں بابا کی جان ہمیشہ پہنے رکھنا اسے"۔۔"

وہ کھوئے کھوئے لہجے میں بولے۔۔درد کی شدّت مزید بڑھتی جا رہی تھی۔۔

کہاں جا رہے ہیں بابا۔۔"

وہ انہیں اسٹڈی کی جانب بڑھتے دیکھ کر بولی۔۔

کچھ کتابیں پڑھنی ہیں میری جان۔۔کچھ اوراق پلٹنے ہیں۔۔آپ یہیں رہیں۔۔"

وہ ناسمجھی سے انکی پشت دیکھتی رہ گئی۔۔

پھر ہاتھ لگا کر گلے میں موجود اس شہ کو چھوا۔۔

کافی کا مگ لیتی وہ لان کی جانب چلی گئی۔۔

"بیلا"_____

اتنی بار منع کیا ہے یوں رات میں نہیں جایا کریں لان میں۔۔

وہ زیر لب بڑبڑاتا تیزی سے سیڑھیاں اترنے لگا۔۔

اسے دیکھ کر ایک پل کو وہ ٹھٹھک سا گیا۔۔

۔۔

گرے کلر کی سٹائلش سی کام دار کرتی اور ٹراؤزر میں ملبوس۔۔ہمیشہ کی طرح دوپٹے سے بے نیاز۔۔لبوں کو نیچرل کلر کی لپسٹک سے رنگے۔۔شانوں تک آتے گھنے سلکی بالوں کو کھلا چھوڑے چاندنی رات میں وہ اسے اس چاندنی کا ہی عکس لگی تھی۔۔مڑی مڑی پلکیں جو آج آنکھوں کے ساتھ ہی مسکرا رہی تھیں۔۔ہوا سے اسکے بال اڑتے چہرے کے گرد اٹھکلیاں کر رہے تھے۔۔

اسکی نظریں تو تھوڑی کے اس گڑھے پر ٹک گئیں تھیں۔۔جو آج مسکراتا ہوا اسکی خوشی ظاہر کر رہا تھا۔۔

دل اس بھنور میں ڈوب کر ابھرتا محسوس ہو رہا تھا۔۔

آپ۔۔"

اسکی آواز پر وہ ہوش میں آیا۔۔

وہ اسے دیکھ چکی تھی۔۔وہ شال درست کرتا اسکے ساتھ ہی بینچ پر آ بیٹھا۔۔

آپ سے کتنی بار کہا ہے بیلا یوں رات کو باہر نا آیا کریں۔۔"

دل کی حالت پر قابو پاتا وہ نرمی سے بولا۔۔

اور میں نے آپ سے کتنی بار کہا ہے ابراھیم ملک کے میرے معاملات سے دور رہا" کریں۔۔

وہ بھی دوبدو بولی۔۔

میں محبت میں بد تمیزی کا قائل بلکل نہیں ہوں بیلا۔۔اور آپ کے معاملات میں بولنے کا حق اپنے پاس محفوظ رکھتا ہوں میں۔۔

وہ نرم مگر سنجیدہ لہجے میں بولا۔۔

میں نہیں مانتی اس حق کو۔۔"

وہ لاپرواہی سے بولی۔۔

آپ کے نا ماننے سے حقیقت بدل نہیں جائے گی۔۔"

وہ دکھ سے بولا۔۔یہ لڑکی کبھی اس سے تمیز سے بات نہیں کر سکتی تھی۔۔

یہی تو افسوس ہے۔۔"

وہ گہری سانس لیتی کافی پینے لگی۔۔

ایک گھونٹ بھر کر اس نے مگ بینچ پر رکھا۔۔ نظریں شفاف آسمان پر نظر آتے تاروں پر ٹکی تھیں۔۔

آپ کب سے راتوں کو جاگنے لگے۔۔"

طنزیہ ہنسی سے کہتی اس نے مگ اٹھانا چاہا۔۔مگ وہاں ہوتا تو اسکے ہاتھ آتا۔۔اس نے حیرانی سے اسے دیکھا وہ اطمینان سے اسکے مگ سے کافی کا گھونٹ بھر رہا تھا۔۔

آپ نے میری کافی پی لی۔۔"

وہ بے یقینی سے اسکی جانب دیکھتی بولی جو چند منٹوں میں اسکا اچھا خاصا بڑا مگ خالی کر گیا تھا۔۔وہ کندھے اچکا گیا۔۔

آپ تو سچ میں پاکستانی حکومت بن گئے ہیں۔۔لیکن دیکھیں میاں مجھے کوئی آئی ایم ایف" سمجھنے کی غلطی نہیں کیجیے گا۔۔میں اب سے اپنی کوئی چیز آپ کو نہیں دونگی۔۔ایک گھونٹ کافی بھی نہیں۔۔

وہ وارننگ دیتے انداز میں بولی۔۔اپنی کافی ختم ہونے کا دکھ ختم ہونے میں نہیں آرہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

میری کافی کے بوند بوند کا بدلہ لونگی میں آپ سے غریب انسان۔۔"

وہ جل کر کہتی وہاں سے واک آوٹ کر گئی۔۔

کل آپ آدھی کافی لے گئیں تھیں۔۔"

پیچھے سے وہ ہنستے ہوئے بولا۔۔اسکی بات سن کر اسکے بڑھتے قدم تھمے تھے۔۔

وہ آنکھیں چھوٹی کر کے اسے گھورتی اسکے مقابل آ کھڑی ہوئی۔۔

وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔۔

ایبیی۔۔"

دانت پیس پر عجیب و غریب آواز نکالتی وہ دونوں ہاتھوں کی مٹھی اسکے گال نوچتی اسکے داڑھی کے بال کھینچ رہی تھی۔۔

___بیلا"

اسکے نرم ہاتھ مضبوطی سے تھام کر اپنے چہرے سے دور کرتے وہ بے یقینی سے اسے دیکھنے لگا۔۔مطلب سچ میں؟کوئی ایسے بھی بدلہ لیتا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

وہ آنکھیں چھوٹی کئے نتھے پھلائے اب بھی اسے گھور رہی تھی۔۔

جنگلی بلی۔۔"

اسکے ہاتھوں کو سختی سے تھام کر جھٹکا دیتے اس نے آنکھوں میں خفگی لئے اسے گھورا۔۔جو کلائی آزاد کروانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔لیکن اسکی مضبوط گرفت کی وجہ سے ٹس سے مس نہیں ہو رہی تھی۔۔جس شخص کے مقابل کھڑے ہو کر بولنے سے پہلے لوگ سوچتے تھے۔۔اسکی بیوی ہر بار اسے مارنے پر تلی رہتی تھی۔۔

یہ کیا طریقہ تھا۔۔"

وہ سنجیدگی سے بولا۔۔وہ مزید نتھے پھلا گئی۔۔

سوری کہیں۔۔"

ایک ہاتھ اپنے چہرے پر پھیرتا وہ دوسرے ہاتھ کی گرفت مزید مضبوط کرتے اسکے قریب ہوا۔۔وہ آنکھوں میں غصّہ لئے اب بھی اسے دیکھ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

سوری کہیں ورنہ۔۔"

ورنہ کیا۔۔"

وہ بھی آنکھوں میں دیکھتی ہوئی بولی۔۔

اسکے انداز پر محظوظ ہوتا وہ مسکرایا۔۔اگلے ہی لمحے وہ پورے حق سے ان مڑی مڑی پلکوں کو لبوں سے چھو گیا تھا۔۔

وہ اسکی گرفت میں پھر پھڑا کر رہ گئی۔۔

آئندہ یہ دہشت ناک حرکتیں کرنے پہلے خود کو بھی تیار کر آئیگا مسز ابراھیم"۔۔"

اسکی کلائی پر اپنی گرفت کے نشانات کو لبوں سے چھوتا وہ فاتحانہ نظروں سے اسکا دیکھتا اپنی شال درست کرتا اندر کی جانب بڑھ گیا۔۔

بیہودہ۔۔سستا ہیرو۔۔"

وہ نتھے پھلائے غصّے سے بولی۔۔

مقابل قہقہا لگاتا مزید سلگا گیا۔۔

www.novelsclubb.com

"""" دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے """"

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ۱۹

۔

بیہودہ۔۔ ٹھرکی انسان۔۔ سمجھ کیا ہے خود کو؟ کافی بھی پی لی اور۔۔ اور۔۔

وہ غصّے سے بھنبھناتی سیڑھیاں چڑھتی ساتھ ساتھ اونچی آواز میں بڑبڑا رہی تھی۔۔ دہکتا چہرہ نا جانے غصّے کی وجہ سے سرخ تھا یا حیا کی لالی تھی۔۔

وہ اپنے کمرے کے دروازے پر کھڑا اپر شوخ نگاہوں سے اسے تکتا اسکے القابات سن رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

نظریں نیچی کریں۔۔"

وہ سیڑھیوں کے کنارے کھڑی خفگی سے بولی۔۔

اسکی معصوم سی خواہش پر اسکا قہقہا بے ساختہ تھا۔۔وہ یوں اسکے سامنے سے نہیں جانا چاہ رہی تھی۔۔وہ دلکشی سے مسکرایا۔۔

"کیوں آپ مجھ سے شرما رہی ہیں؟"

نچلا لب دانتوں تلے دباتا وہ سینہ چوڑا کئے مزید اطمینان سے کھڑا ہو گیا۔۔

"آآپ سے میں کیوں شرماؤنگی۔۔عجب خوش فہمی کی دکان بنے پھرتے ہیں۔۔آپ کی یہ ٹھرک حرکتیں میں نہیں برداشت کرونگی ابراھیم ملک مائنڈاٹ۔۔

سرخ ہوتی رنگت لئے وہ آنکھوں سے شعلے برساتی اسے گھورتی ہوئی بولی۔۔

مقابل زچ کرتی مسکراہٹ لبوں پر لئے اب بھی اسے دیکھ رہا تھا۔۔

اسے خفگی سے اپنی جانب دیکھتے دیکھ کر وہ چند لمحوں میں خود بھی سنجیدہ ہو گیا۔۔

۔

صرف دیکھتا ہی تو ہوں یار۔۔یہ بھی نہیں کروں تو زندگی مشکل ہو جائے گی۔۔"

آپ کو دیکھتا ہوں تو زندگی خوبصورت لگتی ہے۔۔اپنی اپنی سی لگتی ہے۔۔یہ حق بھی مجھ سے لے لینگی تو میرا جینا محال ہو جائے گا۔۔اتنی ظالم تو نا بنیں یار"۔۔

وہ آنکھوں میں دیوانگی لئے اسے تکتا دو قدم آگے آتا اسکے مقابل آ کھڑا ہوا۔۔

وہ سپاٹ چہرہ لئے اسے سن رہی تھی۔۔

ایک ناکردہ گناہ کی اتنی بڑی سزا دے رہی ہیں آپ مجھے بیلا۔۔اپنی بیوی کے قریب آیا " تھا میں۔۔باخدا میں نے کبھی اپنے حدود پار نہیں کئیں۔۔آپ میری عزت ہیں بیلا میں کبھی کوئی ایسا عمل نہیں کرتا جس سے میری عزت پر حرف آئے۔۔۔

اسکے سرد ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لئے انگلی کی پشت سے نامحسوس طریقے سے اسکی کلائی سہلاتا وہ آرزدہ سا کہہ رہا تھا۔۔اسکی آنکھوں میں واضح ندامت تھی۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے کمرے میں جانا ہے۔۔"

وہ آہستہ سے بولی۔۔

ٹھنڈ بہت ہے۔۔کھڑکی بند کر لیجیے گا۔۔"

اپنی شال اتار کر اسکے گرد لپیٹتا وہ محبت سے بولا۔۔

آپ کی ایک چادر اور بھی ہے میرے پاس۔۔"

اس نے چادر اتاری نہیں تھی۔۔ناجانے کیوں اسے اچھا لگا تھا۔۔وہ اسے اپنی عزت کہتا تھا۔۔اور اگلے ہی پل اپنے عمل سے ثابت بھی کر دیتا تھا کے وہ اسکی عزت ہے۔۔بہت انوکھا سا احساس تھا یہ۔۔

آپ نے وہ پہنی تھی؟؟"

وہ نرم لہجے میں بولا تو اس نے حیرانی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

اس دن آپ نے پہنائی تھی تو کچھ دیر۔۔"

چادر خود پر سے اتارتی وہ نا سمجھی سے کہتی بات ادھوری چھوڑ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

یہ آپ پہن لیں پلیز۔۔بس چند گھنٹے پہن لیں اسے اپنی خوشبو میں بس جانے دیں پھر" دے دیجیے گا۔۔

اسے چادر خود سے جدا کرتے دیکھ وہ التجائیہ لہجے میں بولا۔۔

وہ حیران سی دیکھ رہی تھی۔۔آنکھوں میں چبھن سی ہونے لگی تھی۔۔وہ جلدی سے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی۔۔کوئی اتنا کیسے دیوانہ ہو سکتا تھا کسی کا۔۔نہیں وہ یقین نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔

وہ والی چادر مجھے واپس کر دیجیے گا۔۔"

پیچھے سے اسکی سنجیدہ سی آواز آئی۔۔

غریب آدمی۔۔کر دونگی واپس۔۔"

وہ جھنجھلا کر کہتی دروازہ بند کر گئی۔۔

پیچھے وہ زخمی سا مسکرایا۔۔وہ اسے کیا بتاتا کے اسے تو اسکی خوشبو سے بھی عشق ہے۔۔اسے اپنی ہر چادر پہنا کر وہ اس میں اسکی خوشبو اتارتا ہے۔۔اور پھر اس خوشبو سے اپنی سانسیں معطر کرتا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

" آپ ابراھیم ملک کی سانسیں ہیں۔۔آپ کی خوشبو میری روح کی ٹھنڈک ہے بیلا"

وہ زیر لب بولتا تیزی سے لان کی جانب بڑھا ورنہ ایک بہت حسین منظر سے محروم رہ جاتا۔۔

وہ دراب ابراھیم تھا۔۔ عشق کی جس منزل تک وہ پہنچ گیا تھا وہاں اسکی خوشبو بھی اسکی سانسوں کی ضرورت، اسکی زندگی کی ضمانت تھی۔۔"

۔

دھڑکتے دل کے ساتھ اپنے کمرے میں آکر وہ گہری سانس خارج کرتی بیڈ پر گر سی گئی۔۔ کتنی دیوانگی۔۔ کتنی تڑپ تھی اسکی آنکھوں میں۔۔ اسکے لہجے کی حسرت نے آج اسے ڈرا دیا تھا۔۔

جج جھوٹ ہے۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ کمزور لہجے میں خود کو یقین دلا رہی تھی۔۔

گھٹن بڑھ سی گئی تھی۔۔ گہری سانس لے کر کھڑی ہوتی وہ کمرے کی کھڑکی کی جانب بڑھ گئی۔۔ کھڑکی پر وہ باکس دیکھ کر وہ خوش گوار حیرت سے تقریباً بھاگتی ہوئی اس تک آئی۔۔

جب سے شیریں ہسپتال سے آئی تھی وہ کیفے نہیں گئی تھی۔۔ لیکن روز پوگو سے فون پر ان پھولوں سے متعلق ضرور پوچھتی تھی اور وہ روز اسے بتاتا تھا کے اس نے سنبھال کر رکھ دیئے ہیں۔۔

رات کے اس پہر اپنے کمرے میں وہ باکس دیکھ کر دل کی دھڑکنیں تیز سی ہو گئیں تھیں۔۔

کھڑکی کے قریب آتے ہی ٹھنڈی ہوا کی ایک لہر اسکے وجود سے ٹکرائی۔۔

لان کے اندھیرے میں گم وہ شخص اسے اپنی چادر میں لپٹی دیکھ کر ہولے سے مسکرایا۔۔

باکس کے اوپر "بیلا کے تازہ پھولوں "کا بوکے رکھا ہوا تھا۔۔ ساتھ کارڈ بھی تھا۔۔

اس نے مسکرا کر وہ کارڈ اٹھایا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

بھکشکوں کی قطاروں کا اک بے حد وانتہا سلسلہ "

گیروے رنگ کی ایک ساڑھی اڑی

...دیومالائی پرکاش سے چوندھیانے لگی جب بصارت تو مندر سے بھگوان نے بھی کہا

کیس کھولے ہوئے بس تپسیا کے کاریا میں پوری مگن

دھیان ایسے کہ جیسے کسی پل بھی آنکھوں کو کھولے تو دنیا جلادے گی وہ

...سرتاپا آستھا

...ایک جوالا مکھی

...رب کی کاریگری

.....وہ کوئی اپسرا

وہ مری پریمیکا

!!!میری دیوی رَتی

۔

www.novelsclubb.com

خوبصورت لکھائی میں کالے حرفوں میں لکھی وہ کوئی نظم تھی۔۔جسے پڑھتے ہوئے وہ غیر محسوس انداز میں ابراھیم کی چادر مٹھیوں میں دبا رہی تھی۔۔

نیچے ہمیشہ کی طرح ایک حرف لکھا تھا۔۔

" دراب"

وہ زیر لب بولی۔۔

۔

پھول تو اوپر ہیں پھر باکس کے اندر کیا ہے"۔۔"

وہ زیر لب بولتی باکس کھولنے لگی۔۔

باکس کھولتے ہی حیرت کی زیادتی سے اسکی نگاہیں پھیل سی گئیں تھیں۔۔

اس باکس میں دس بارہ کے قریب مختلف رنگوں اور ڈیزائن کے خوبصورت برانڈڈ سٹالرز رکھے ہوئے تھے۔۔

دوپٹے۔۔"

سلیقے سے سجے سٹالرز کے اوپر خوبصورت کارڈ رکھا ہوا تھا۔۔اس نے تجسس سے وہ کارڈ اٹھایا۔۔

کی ماننے کا عادی بنائیں جس سکون کی کی ماننا بہت آسان ہے بیلا۔۔دل کو اللہ اللہ " کا نور بہت ٹھنڈا۔۔بہت تلاش میں آپ ہیں وہ سکون آپ کو اسی راہ میں ملے گی۔۔اللہ میٹھا سا ہوتا ہے۔۔اس رنگ میں رنگ جائیں۔۔اسکی نور میں ڈھل جائیں۔۔آپ نور ہیں بیلا۔۔لیکن وہ نور جو سب کے لئے منور نہیں ہو سکتا۔۔

آپ چاند کی ٹھنڈک بھی ہیں لیکن سب کے لئے نہیں۔۔آپ بہت قیمتی ہیں۔۔قیمتی چیزوں تک ہر ایک کی رسائی نہیں ہوتی بیلا افضل ملک،

___ یہ آنچل نہیں ہیں۔۔یہ نور ہیں۔۔ان سے خود کو ڈھانپ لیں

www.novelsclubb.com

وہ جیسے جیسے پڑھتی جا رہی تھی دل کی دھڑکنیں بڑھتی ہی جا رہی تھیں۔۔

کا رنگ۔۔ کا نور۔۔اللہ اللہ"

وہ تو ان رنگوں سے بہت دور تھی۔۔

وہ جو کوئی بھی تھا اسے کس رنگ سے آراستہ کر رہا تھا۔۔

نیچے کھڑے شخص نے محبت سے اس شہزادی کی جانب دیکھا۔۔

ابراھیم ملک کی چادر میں اس وقت پوری طرح ڈوبی ہوئی وہ کوئی مومی گڑیا معلوم ہو رہی تھی۔۔ جسے وہ آسانی سے کسی سانچے میں ڈھال سکتا تھا۔۔

کو پسند ہے۔۔ وہ اسے اس سانچے میں ڈھالنا چاہتا تھا جو اللہ

وہ بیڈ پر لیٹتی غیر محسوس انداز میں ابراھیم کی چادر اپنے گرد لپیٹ کر آنکھیں موند گئی۔۔

_"بس چند گھنٹے پہن لیں اسے اپنی خوشبو میں بس جانے دیں پھر دے دیجیے گا"

اسکی آواز سماعت سے ٹکرائی۔۔

آپ نور ہیں بیلا۔۔"

وہ الفاظ۔۔ان لفظوں کا عکس نظروں کے سامنے لہرایا۔۔

میں نور ہوں"۔۔"

www.novelsclubb.com

نیند کی وادیوں میں ڈوبتی وہ زیر لب بولی۔۔

صبح ہاتھ میں اٹھتے درد کی لہر سے اسکی آنکھ کھلی۔۔ بازو سن ہوتا محسوس ہو رہا تھا۔۔ ذہن کچھ بیدار ہونے پر اس نے پہلو میں موجود محو خواب وجود کو دیکھا۔۔ لبوں پر بے اختیار مسکراہٹ ابھری۔۔

وہ اسکے بازو پر سر رکھے کمبل میں دبکی بے خبر سو رہی تھی۔۔ نیند میں بھی وہ ڈری سہمی سی لگ رہی تھی۔۔ سن ہوتے بازو کو آہستہ سے نکالتے اسکا سر اپنے سینے پر رکھتے وہ مسکرایا۔۔

زیادہ ڈرا دیا میں نے آپ کو"۔۔"

www.novelsclubb.com

تیکھی ناک کو ہولے سے چھوتے وہ مسکراہٹ دبا گیا۔۔

وہ ہلکا سا کسمساتی ناک چڑھا گئی۔۔ اسکی معصوم سی ادا پر وہ حیران سا ہوتا ہنس پڑا۔۔

نرمی سے ایک بار اسکی ناک کو چھوا۔۔

وہ اب کی بار بھی اسی طرح کرتی چہرہ اسکے سینے پر رگڑنے لگی۔۔

اسکا چھت پھاڑ قہقہا کمرے میں گونجا۔۔

اسکے جناتی قہقہے پر وہ ہڑ بڑا کر اٹھنے لگی۔۔

ککک کیا۔۔کیا ہوا؟"

خوفزدہ سی ہوتی ارد گرد دیکھتی وہ گلال بھری نظروں سے اسے دیکھتی پوچھنے لگی۔۔

آپ کی ناک بہت پیاری ہے۔۔"

اسکی ناک کی نوک کو لبوں سے چھوتے وہ بوجھل ہوتے لہجے میں بولا۔۔

اسکی موجودگی اسکی صبح کتنی حسین بنا رہی تھی کوئی اس سے پوچھتا۔۔وہ آنکھیں میچے ہولے ہولے کانپ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

آپ کی آنکھیں آسماں کی جانب اٹھیں تو ستارے"

بلائیں لینے پر مجبور ہو جائیں،

آپ کی آنکھوں کا نور طلسماتی کشش کا باعث ہے،

جس جانب نظریں گھماؤ حسین منظر بنتے جائیں،

" تاریکیاں چھٹتی جائیں روشنیاں ہوتی چلی جائیں

بند آنکھوں کو انگلیوں کی پوروں سے چھوتا وہ گھمبیر لہجے میں بول رہا تھا۔۔

آپ کی پلکیں زمانے کی گردشوں کے ہیر پھیر کا"

سبب بنتی ہیں پلکیں اٹھیں تو سحر ہو،

پلکیں جھکیں تو ہر سُو تاریکیاں چھا جائیں،

لرزتی پلکوں کو چھوتے وہ محبت سے بولا۔۔

آپ کی ہونٹوں سے نکلی دعا, دعائیہ بنیں تو

ہر مقدس حرف اپنی تکمیل کے لیے بیقرار نظر آئے

آپ کی ہونٹوں کی جُنبش بیماری سے متاثرہ شخص

کو سکون مہیا کرنے کا سبب بنے

آپ کی آواز کی سرسراہٹ سماعتوں سے محروم

شخص کے کانوں میں ڈالی جائے تو اس کا

بہرہ پن لمحوں میں ٹھیک ہو جائے۔۔

اسکے لبوں کو انگلیوں سے چھوتا وہ اسکی جان ہلکان کر گیا تھا۔۔

۔

زااوی۔۔"

لبوں سے بے آواز پکار خارج ہوئی۔۔

آپکا لہجہ گلابوں کی سی تازگی رکھتا ہے

جس سے مخاطب ہو اسے مرید کرتا جائے

آپ کی دلفریب ہنسی دردمندوں کے لیے یقیناً

راحت کا سبب بنے

آپ کی مسکراہٹ سے میرا ماننا ہے صحراؤں میں

موجِ نسیم چل پڑے

آپکا تبسم لڑکھراتے ہوئے وجودوں کو سنبھالنے

میں معاون ثابت ہوتا ہوگا۔۔

اسکی کانپتے وجود پر نظریں ڈالتا وہ اب بھی گہرے لہجے میں بول رہا تھا۔۔

آپ کے گیسو کُھلیں تو حبس زدہ موسموں میں

ٹھنڈی ہوائیں چل پڑیں

بحر الکاہل سے بحر اقیانوس تک تمہارا سحر تمہاری

زلفوں کی خوشبو کا اثر جائے۔۔

اسکے لمبے بالوں کی نرمی پوروں پر محسوس کرتے انکی خوشبو سانسوں کے ذریعے اندر

اتاری۔۔

آپ کے ہاتھ پانیوں میں ڈالنے سے پانی کی تاثیر

بدل جائے اور وہ پانی آب شفا بنتا چلا جائے

آپ کے قدم منزل کی جانب اٹھیں تو راستے خوشی

سے عش عش کر اٹھیں

منزلیں تمہاری آمد کے پیش نظر عشاق بن کر تمہیں

منتظر ملیں

(منقول)

زززاوی۔۔"

وہ گہری سانسیں لیتی سسکی۔۔آنسوں روانی سے رخسار پر بہ نکلے۔۔وہ ہلکان سی ہوتی رو رہی تھی۔۔اسکے سسکنے پر وہ ہوش میں آیا۔۔

سرعت سے اس سے دور ہٹتے وہ پہلو بدل گیا۔۔

____شیریں"

کافی دیر اسکی سسکیاں سننے کے بعد اس نے سنجیدگی سے اسے پکارا۔۔

اسکی آواز پر وہ جلدی سے لبوں پر ہاتھ رکھ گئی۔۔

اس طرح نہیں کریں۔۔"

اسے یوں سسکیاں دباتے دیکھ وہ نرمی سے کہتا اسکے ہاتھ لبوں سے ہٹا گیا۔۔

"آپ کو برا لگا میرا قریب آنا؟"

اسکے نرم لہجے پر وہ اثبات میں سر ہلا گئی۔۔

"کیوں؟"

سنجیدگی سے سوال کرتے اس نے پانی کا گلاس اسکی جانب بڑھایا۔۔

مم نہیں ایکسیپٹ کک کر سکتی۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ دھیرے سے بولی۔۔

وہ گہری سانس بھرتا اسے دیکھنے لگا۔۔

آپ کو کرنا ہو گا شیریں۔۔اور جتنی جلدی ہو سکے اس حقیقت کو تسلیم کر لیں۔۔"

کافی دیر جب وہ بولا تو اسکا انداز قطعیت لئے ہوئے تھا۔۔

—

"""" دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے """"

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ۲۰

-

آئینے کے سامنے کھڑی کانپتے ہاتھوں سے جلدی جلدی بال سلجھا رہی تھی جو اسکی جلدی پر سلجھنے کی بجائے مزید الجھ رہے تھے۔۔وہ ٹاول سے گیلے بال رگڑتا کمرے میں داخل ہوا۔۔ سامنے ہی ڈریسنگ کے آگے اسے کھڑے دیکھ کر اطمینان سے اسکے پیچھے آ کھڑا ہوا۔۔جو حیران سی ڈریسنگ پر رکھی چیزیں دیکھ رہی تھی۔۔اس نے اسکی ضرورت کی ہر چیز سیٹ کر

رکھی تھی۔۔اسکا وارڈراب اسکی باقی چیزیں۔۔ضرورت کی ہر چیز۔۔اس نے کب لیں تھیں۔۔وہ حیران سی ہر چیز پر نظریں ڈالتی سوچ رہی تھی۔۔

یہ ساری چیزیں میری پسند کی ہیں۔۔اور میں نے ہی آپ کے لئے لی ہیں۔۔"

اسکے الجھے بالوں میں انگلیاں پھنساتا وہ اسکی مشکل آسان کرتا ہوا بولا۔۔

مم میرے پاس میری چیزیں ہیں میرے کمرے مم۔۔"

۔

اب سے آپ میری ذمہ داری ہیں شیریں۔۔آپ کی چھوٹی بڑی ہر ضرورت پوری کرنا" میرا فرض بھی ہے اور ذمہ داری بھی۔۔مجھے خوشی ہوگا اگر آپ یہ چیزیں استعمال کرینگی تو۔۔

www.novelsclubb.com

اسکی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی وہ سنجیدگی سے بولا تھا۔۔

وہ اثبات میں سر ہلاتی غیر محسوس انداز میں کچھ دور ہوتی دوبارہ اپنے بالوں کے ساتھ جنگ لڑنے میں مصروف ہوگئی۔۔

اسکا دور ہونا اسے شدّت سے محسوس ہوا تھا وہ لب بھینچ کر ضبط کر گیا۔۔

ان سے کیا دشمنی ہے آپ کی۔۔"

اسے یوں ہلکان ہو کر زور زور سے بال جھٹکتے دیکھ وہ سختی سے بولا۔۔

نہیں ہو رہے۔۔"

کنگی زور سے ڈریسنگ پر پٹختی وہ چہرہ ہاتھوں میں چھپائے زوروں سے رونا شروع ہو چکی تھی۔۔

وہ حیران پریشان سا اپنی ایک دن کی دلہن کو دیکھ رہا تھا جو بال نا سلجھنے پر بھی روتی تھی۔۔

شیریں۔۔ کیا ہوا یار۔۔ کیوں رو رہی ہیں؟ نہیں ہو رہے تو کوئی بات نہیں ناخشک ہو" جانے دیں پہلے۔۔

www.novelsclubb.com

وہ فکر مندی سے بولتا اسکے سامنے آ بیٹھا۔۔

گلابی جوڑے میں نم نم سا وجود لئے وہ خود بھی گلابی ہو رہی تھی۔۔

آپ اتنا رو ئینگی تو بابا کو لگے گا میں نے آپ پر پتہ نہیں کتنے ظلم کئے ہیں۔۔وہ تو پہلے ہی"

میری کلاس لینے کے لئے تیار بیٹھے ہیں کیوں مجھے مشکوک بنا رہی ہیں شیریں۔۔

اسکی سوجی سوجی سرخ آنکھیں دیکھ کر وہ بے بس سا ہو رہا تھا۔۔

"اتنی سرخ کیوں ہو رہی ہیں؟"

اس کے گال پر ہاتھ کی پشت رکھتا وہ تشویش سے بولا۔۔وہ بخار میں تپ رہی تھی۔۔

بخار ہو رہا ہے آپ کو۔۔بتایا کیوں نہیں آپ نے۔۔چلیں اٹھیں۔۔"

گیلے بال سنوارتا سنجیدگی سے کہتا وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔

کک کہاں۔۔"

وہ الجھ کر اسے دیکھنے لگی۔۔

ڈاکٹر کے پاس شیریں۔۔"

اسکے الجھنے پر وہ نرمی سے بولا۔۔

www.novelsclubb.com

نن نہیں۔۔اس باکس میں ہیں بخار کی میڈیسنز۔۔یہ اک اکثر ہو جاتا ہے۔۔میں لے لونگی۔۔

وہ سر جھکائے ایک بار پھر شرمندہ سی ہوئی۔۔

بھلا شادی کی پہلی صبح کون ڈاکٹر کے پاس جاتا ہے۔۔ "

اسکی سماعت سے اسکی دھیمی آواز ٹکرائی۔۔زوار نے حیرت سے اسے دیکھا جو بالوں کے ساتھ جنگ لڑتی لب کاٹ رہی تھی۔۔ایسی کسی بات کی وہ امید تو نہیں کر رہا تھا اس سے۔۔

"کہاں جانا ہے آپ نے شادی کی پہلی صبح۔۔؟"

دھیرے سے اسے قریب کرتے وہ سنجیدہ سا بول رہا تھا۔۔لیکن آنکھیں لہجے کا ساتھ نہیں دے رہی تھیں۔۔اسکی آنکھوں میں واضح شرارت تھی۔۔

مم میں میں نے کچھ نہیں کہا۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ سہم کر جلدی سے بولی۔۔آج کل جس انداز میں وہ اس سے مخاطب ہو رہا تھا اسکا ڈرنا۔۔ سہم جانا فطری تھا۔۔اس سے تو بیلا بھی اپنے مزاج کے برعکس نرمی سے بات کرتی تھی۔۔ اس نے بھلا سختی کب دیکھی تھی۔۔زوار کا سنجیدہ لہجہ بھی اسے اچھا خاصا خوفزدہ کر دے رہا تھا۔۔

"جھوٹ بھی کہتی ہیں آپ؟"

وہ آنکھیں چھوٹی کئے اسے گھورتا گرفت مضبوط کر گیا۔۔

مم میں کہ رہی تھی شادی کی پہلی صبح ڈاکٹر کک کے پاس تو نہیں جاتے نا"۔۔"

وہ آنکھیں میچ کر اعتراف کر رہی تھی۔۔

وہ پر شوخ نظروں سے اسے تکتا مسکراہٹ دبا گیا۔۔

www.novelsclubb.com

میں پوچھ رہا تھا کہاں جاتے ہیں؟"۔"آپ مجھے بتائیں میں لے کر جانا چاہتا ہوں آپ کو" "۔۔

اسکی ناک سے اپنی پیشانی ٹکراتا وہ اسی کے انداز میں بولا۔۔

مم میں مما کے پاس جاؤ نگی۔۔"

وہ گہری سانسیں لیتی روہانسی ہو رہی تھی۔۔

"صبح آپ میرے ساتھ ناشتے میرے ساتھ نیچے جائینگی آپ۔۔ صرف آج نہیں روز۔۔ پر جایا کرینگی۔۔رات کا کھانا بھی میرے ساتھ کھائینگی جس طرح پہلے کھاتی تھیں۔۔ آپ کے سارے کام بیلا کر رہی ہے آج کل اچھی بات ہے۔۔ لیکن میں کافی آپ کی ہاتھ سے بنی پیو نگا۔۔میرے کپڑے صبح آپ نکالا کرینگی۔۔اور ہر ڈریس کے میچ سے آپ کے کپڑے بھی ہیں تو آپ بھی وہی پہنینگی۔۔آپ کے یہ بال کمرے میں میرے سامنے کھلے ہوئے ہونے چاہیئے لیکن کمرے سے باہر آپ انہیں چھپا کر نکلینگی۔۔بس اتنا ہی۔۔ آپکا خیال تو میں رکھو نگا تو اسکی ٹینشن نہیں ہے۔۔

اطمینان سے اسکی جان ہلکان کرتے اسکی ناک پر چٹکی بھر کر وہ اپنی ڈیمانڈز کی چھوٹی سی لسٹ اسکے گوش گزار کرتا بغور اسکے تاثرات جانچ رہا تھا۔۔

جو رونے لئے بلکل تیار تھی۔۔

۔

مم میں نہیں کرونگی اتنا سب کچھ۔۔"

وہ روتی ہوئی اسکے سینے پر مکے برساتی ہوئی بولی۔۔

کتنی آسانی سے وہ اسے اپنا پابند کرنا چاہ رہا تھا۔۔آنسوں روانی سے آنکھوں سے رخسار پر بہ نکلے۔۔

آپ کو کرنا چاہئیے۔۔"

اپنے برش سے اسکے بال سنوارتا وہ پر سکون لہجے میں بولا۔۔

نن نہیں۔۔تت تم زبردستی نن نہیں کر سکتے۔۔"

زور شور سے نفی میں گردن ہلا کر اس نے پُرزور احتجاج کیا۔۔انداز خالصتاً ضدی تھا۔۔وہ قہقہا لگا کر ہنس پڑا۔۔

وہ جانتا تھا وہ ضد نہیں کرتی۔۔وہ تو سب کی آسانی سے مان جایا کرتی تھی۔۔اسکے سامنے ہی اسکے الگ الگ روپ آشکار ہو رہے تھے۔۔

امپریسو۔۔۔میری بیوی کو غصّہ کرنا بھی آتا ہے۔۔"

اسکی جانب جھکتا وہ شرارت سے بولا۔۔اسکے یہ الگ الگ انداز۔۔مختلف روپ نظروں کو بھا رہے تھے۔۔

مم میں بڑی ہوں۔۔"

وہ جلدی سے اپنی احتیاطی تدبیر پر آئی۔۔کتنا سکون ملتا تھا اس ایک جملے سے کوئی اس سے پوچھتا۔۔وہ جیسے اسے بتا رہی تھی۔۔اسے غصّہ کرنا آتا ہے۔۔

____اچھا"

اپنی پرفیوم اس پر چھڑک کر اسے اپنی خوشبو میں مہکاتا اسکی ناک کی نوک پر لب رکھتے وہ ہلکا سا ہنسا۔۔جیسے کسی معصوم بچے کی بات پر محظوظ ہوا ہو۔۔

www.novelsclubb.com

مم میں ہوں۔۔"

وہ روہانسی ہوتی اپنی بات پر پورا زور لگا رہی تھی۔۔

یار میں نے کب انکار کیا ہے۔۔"

اسکی آنکھوں میں ابھرنے والی ہلکی ہلکی نمی کو انگلیوں کی پوروں پر سمیٹتے وہ نرم لہجے میں بول رہا تھا۔۔

اسے خود سے کچھ دور کرتے اس نے سائیڈ ڈرول سے ایک مخملی ڈبہ نکال کر اسکی جانب بڑھایا۔۔

یہ آپ کی منہ دکھائی۔۔"

وہ آنکھوں میں حیرانی لئے اسے دیکھ رہی تھی۔۔جو پوری تیاری کئے بیٹھا تھا۔۔جیسے یہ شادی پہلے ہی طہ ہو۔۔

خود ہی باکس کھولتے اس نے اسکی جانب بڑھایا۔۔مخملی کیس میں ہیرے کی نازک سی نوز پن پورے آب تاب سے دمک رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

اسکی نظروں میں ستائش ابھری۔۔

مجھے آپ کی ناک بہت پسند ہے۔۔یہ میں نے بہت پہلے لی تھی آپ کے لئے۔۔لیکن یہ" میں اپنے نام پر آپ کی ناک میں سجی دیکھنا چاہتا تھا۔۔

اسکی نظروں میں پسندیدگی بھانپتے وہ سنجیدگی سے اسے بتا رہا تھا۔۔

وہ گلنار ہوتے چہرے کے ساتھ پیچھے ہونے کی کوشش کرنے لگی۔۔وہ اس حد تک اسکے بارے میں سوچتا تھا۔۔اس سے نظریں اٹھانا دوبھر ہو رہا تھا۔۔

پہن کر نہیں دکھائینگی۔۔"

وہ آنچ دیتے لہجے میں بولا۔۔

تت تم دد دور ہو جاؤ گے تو پہن لونگی۔۔"

وہ لب کاٹتی بے چارگی سے بولی تو وہ قہقہا لگاتا کچھ دور ہوا۔۔

وہ پرشوخ نگاہوں سے اسے تکتا اسکے پہننے کا انتظار کر رہا تھا۔۔

دھیرے سے اپنی ناک میں سجاتی وہ اسکی جانب مڑی جو بے خود سا اسکی جانب تک رہا تھا۔۔وہ لونگ اسکی ناک میں سج سی گئی تھی۔۔۔

تم اس طرح کیوں دیکھ رہے ہو۔۔"

وہ اسکی نظروں سے گھبراتی دھیرے سے بولی۔۔

کچھ نہیں۔۔"

وہ ضبط کر تارخ پھیر گیا۔۔ورنہ اسکی خواہش میں ڈھلی وہ اتنی حسین لگ رہی تھی کے اس سے ضبط کرنا مشکل ہو رہا تھا۔۔

پو گو خبر دار جو تم نے اسے جانے کہا۔۔تم جانتے ہو ہم پروفیشنل کک آفورڈ نہیں کر" سکتے۔۔میں آرہی ہوں نا آج دیکھتی ہوں کیا مسائل ہیں تم دونوں کے درمیان۔۔

وہ فون کانوں سے لگائی سختی سے پو گو کو ھدایت کر رہی تھی۔۔

جو آگے سے نا جانے کتنی لمبی شکایت کی لسٹ لئے بیٹھا تھا۔۔

میرے بچے آرہی ہوں نا میں۔۔"

www.novelsclubb.com

۔

بیلا باجی کے بچے چپ کرو۔۔اب نہیں لڑنا اس سے آرہی ہوں میں۔۔"

اگلی جانب سے نجانے کیا کہا گیا تھا وہ جھنجھلا کر کہتی فون رکھ گئی۔۔

آئینے کے سامنے کھڑی اپنا جائزہ لیتی وہ قدم آگے بڑھاتی کچھ سوچ کر رکی تھی۔۔

آپ نور ہیں بیلا۔۔ لیکن سب کے لئے منوّر نہیں ہو سکتیں۔۔"

وہ الفاظ۔۔ اسکے دل پر گہرے چھاپ چھوڑ گئے تھے۔۔

کچھ سوچ کر وہ اس باکس کی جانب پلٹی۔۔ اس میں سے سکن کلر کی ایک سٹالر نکال کر بغور اسکا جائزہ لیتی شانے پر ڈال گئی۔۔

بلیو جینس اور بلیو کرتی پر وہ سکن سٹال اچھی لگ رہی تھی۔۔

یہ نور ہے؟"

ہاتھوں میں سٹالر پکڑ کر وہ نا سمجھی سے بولی۔۔

اسے دراب کی سمجھ نہیں آئی تھی۔۔ ایک عام سی چیز کو وہ کیوں نور کہہ رہا تھا۔ کندھے جھٹکتی وہ اپنا تھیلے نما بیگ اٹھا کر نیچے کی جانب بڑھ گئی۔۔

ناشتے کی ٹیبل پر سدرہ بیگم پر جوش سی ٹیبل سیٹ کروا رہی تھیں۔۔ ساری چیزیں شیریں کے پسند کی تھیں۔۔ ابراھیم چیئر پر بیٹھا شاید سب کا انتظار کر رہا تھا۔۔ اسکے کندھے پر لٹکتا سٹالر دیکھ کر اسکی آنکھوں کی چمک بڑھی تھی۔۔ حیران تو سدرہ بیگم بھی تھیں۔۔

ابراھیم کو بے خودی سے بیلا کی جانب تکتے دیکھ کر انکی سمجھ میں کچھ کچھ آ گیا تھا۔۔ لبوں پر بے اختیار مسکراہٹ ابھری۔۔ جو کام انکی سختی نہیں سکی تھی وہ ابراھیم کی محبت میں ہو گیا تھا۔۔ کندھے پر ہی صحیح اس نے دوپٹہ تو لیا تھا۔۔

ایک شانے پر لٹکتا وہ سٹالر کافی عجیب لگ رہا تھا۔۔ لیکن وہ جانتی تھیں اسے ان چیزوں کی اتنی سمجھ نہیں ہے۔۔

شیریں کے سلام کرنے پر وہ سب ہی انکی جانب متوجہ ہوئے تھے۔۔ نکھری نکھری سی شیریں کو دیکھ کر سدرہ تو پر سکون ہو گئیں تھیں۔۔ بیلا نے زور سے بھینچ کر اسے پیار کیا۔۔

جتنا زیادہ وہ رات میں ڈری ہوئی تھی ساری رات وہ اسکے ہی بارے میں سوچتی رہی تھی

۔۔

اسکی ناک میں سجی وہ لونگ سب کی توجہ کھینچ رہی تھی۔۔

زوار مسکراتا ہوا اسے دیکھنے لگا۔۔وہ بیلا کو خفگی سے گھورتے سرخیوں میں گھل رہی تھی۔۔

۔

"___بیلا

خوش گوار ماحول میں ناشتہ کرنے کے بعد وہ جوس کا گلاس رکھتی افضل ملک سے پیار لیتی کیفے کے لئے نکل رہی تھی جب سدرہ بیگم کی پکار پر اسکے بڑھتے قدم تھمے۔۔

یہاں آؤ۔۔"

www.novelsclubb.com

اسے اپنی جانب سوالیہ نظروں سے تکتے وہ نرمی سے بولیں۔۔

وہ آنکھوں میں حیرانی لئے انہیں تکتی انکے قریب آگئی۔۔حیران تو وہاں بیٹھا ہر شخص تھا۔۔

اچھی لگ رہی ہو اس میں"۔۔بس اسے اس طرح خود پر کوور کر لو۔۔"

اسکے نزدیک آنے پر اسکا سٹالر شانے سے اتار کر مفلر کی طرح اسکے گلے میں ڈالتی دونوں جانب سے برابر کرتی وہ سنجیدگی سے بولیں۔۔

وہ تو اتنے میں تڑپ اٹھی تھی۔۔آنکھوں میں حسرت لئے انہیں تک رہی تھی۔۔

آج ذرا سی نرمی سے وہ اسکی تشنگی میں مزید اضافہ کر گئیں تھیں۔۔

افضل ملک نے بے اختیار آنکھیں میچی۔۔اسکی نگاہوں کی یہ حسرت ان سے مخفی نہیں رہ سکتی تھی۔۔

اطہر ملک نے مسکرا کر ان کی جانب دیکھا۔۔وہ جانتے تھے وہ کتنی مشکل سے یہ کر رہی ہیں۔۔

www.novelsclubb.com

شش۔۔شکریہ۔۔"

وہ روندھی آواز میں کہتی چند پل یونہی کھڑی انہیں دیکھتی رہی۔۔شاید وہ اسکی آنکھوں میں لکھی تحریریں پڑھ کر اسے سینے سے لگا لینگی۔۔

انہیں واپس کچن کی جانب دیکھ کر زخمی سا مسکراتی دروازے کی جانب بڑھ گئی۔۔

ابراھیم سرعت سے اسکے پیچھے لپکا تھا۔۔کرب سے گلابی ہوتی اسکی آنکھوں کے کنارے اس سے مخفی نہیں رہ سکتے تھے۔۔

اسکی یہ مسکراہٹ وہ پہچانتا تھا۔۔

"بیلا___

اسکی پکار پر وہ مزید قدموں سے چلنے لگی۔۔

اس وقت وہ اسکا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔

"بیلا۔۔

وہ تیز قدموں سے اسکی جانب بڑھتا بازو سے اسے تھامتا روک چکا تھا۔۔وہ اس وقت گھر کی پارکنگ میں ہی تھی۔

"مم مجھے جانا ابراھیم پلیز۔۔

رخ دوسرے جانب موڑتی وہ بے بسی سے بول رہی تھی۔۔وہ لب بھینچ کر اسے آنسوں چھپاتے دیکھ رہا تھا۔۔

بنا کچھ کہے اسکا رخ اپنی جانب کرتے وہ اسے مظبوطی سے خود میں بھینچ گیا۔۔

وہ جو پہلے ہی بکھر رہی تھی اسکا سہارا پاتے ہی بری طرح پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔۔

اسکے سینے پر سر مارتی وہ بری طرح تڑپ رہی تھی۔۔

کک کیوں۔۔؟"

لبوں سے سسکاری کی صورت ایک شکوہ خارج ہوا تھا۔۔

وہ مزید مضبوطی سے اسے خود میں چھپا گیا۔۔کتنی تڑپ تھی اس ایک لفظ میں۔۔ابراھیم ملک کا دل کسی نے مٹھیوں میں رکھے مسل دیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

شششش۔۔میں ہوں نا۔۔"

اسکی کمر سہلاتے وہ نرمی سے سرگوشیوں میں اپنے ہونے کا احساس دلا رہا تھا۔۔

میں ہوں نا اپنی بیلا کے لئے۔۔"

اس نے مزید واضح لفظوں میں اسے موجودگی سے آگاہ کیا۔۔ہاں وہ تھا اسکے ہر درد میں شریک۔۔وہ اسے یوں گھٹ گھٹ کر آنسوں اندر نہیں اتارنے دیگا۔۔

"""" دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے""""

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ۲۱

۔

____بیلا"

بیلا بس کریں ہنی۔۔"

کافی دیر اسے ساتھ لگائے اسکی سسکیاں سنتے رہنے کے بعد وہ دھیرے سے اسے الگ کرتا ہوا بولا۔۔

اسے خود بھی اپنی پوزیشن کا جلد ہی احساس ہو گیا تھا۔۔

وہ خود بھی تیزی سے اس سے دور ہوئی۔۔

"کیا ہوا؟"

اسکا چہرہ ہاتھوں میں بھرے وہ نرمی سے پوچھ رہا تھا۔۔ سوجی سوجی گلابی آنکھیں اسکے دل پر کیا ستم کر رہی تھیں وہ بتانے سے قاصر تھا۔۔

کک کچھ نہیں۔۔ سوری۔۔ وہ میں پتہ نہیں کیسے۔۔"

وہ نظریں چرا کر کہتی مین گیٹ کی جانب جانے لگی۔۔

"صرف سوری۔۔؟"

اسے پھر بازو سے تھام کر اپنے مقابل کرتا وہ شرارت سے بولا۔۔

تو آپ کیا چاہ رہے ہیں تمغہ امتیاز دوں میں آپ کو؟"

وہ کڑے تیور لئے اسے تکتی اپنے انداز میں لوٹ آئی تھی۔۔ ساتھ لگا کر دو آنسوں پوچھ لینے سے یہ شخص اتنا فری ہو رہا تھا اس سے۔۔ اسے یہ بات بلکل پسند نہیں آئی تھی۔۔

میری شرٹ گیلی کر دی آپ نے۔۔"

وہ مسکراہٹ دبائے سنجیدگی سے اپنی شرٹ کی جانب اشارہ کر رہا تھا جو سینے کے پاس سے بھیگ گئی تھی۔۔

بے ہودہ۔۔ ٹھرک۔۔ غربت کی اے ٹی ایم مشین ہیں آپ۔۔ دو آنسوں پوچھ کر زیادہ" فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ نئی شرٹ دے دونگی میں۔۔ ویسے بھی آنسوؤں سے بھیگی ہے کوئی تیزاب نہیں ڈال دیا میں نے آپ پر۔۔

اسکی بات سمجھ آنے پر وہ سرخ ہوتی غصّے سے پیر پٹختی اس پر چار حرف بھیجتی جانے لگی۔۔ جب وہ ایک بار اسے اپنی جانب کھینچ چکا تھا۔۔

یہ آنسوں میرے دل پر تیزاب کی مانند ہی گرتے ہیں"۔۔"

آنکھوں کے کنارے پر موجود نمی انگوٹھے کی مدد سے صاف کرتے وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

www.novelsclubb.com

ٹھرکیوں کی آعلیٰ عہدے سے تعلق ہے آپکا۔۔"

دل کی حالت سے پریشان ہوتی اپنا سر پوری طاقت سے اسکی تھوڑی پر مار کر وہ تیزی سے گیٹ سے نکل گئی۔۔

جنگلی بلی۔۔۔یہ اپنی پوری کوشش کرتی ہیں خود پر بیوہ کا ٹیگ لگوانے کی۔۔"

اپنی تھوڑی سہلا کر وہ مظلومیت سے آسمان کی جانب تکتا ہوا بولا۔۔

مل گیا ہم کو ساتھی مل گیا،

ہم سے ہر کوئی جل گیا،

!!ہو ہو ہو ہو جلنے دے۔۔

www.novelsclubb.com

۔

وہ کپ کیک کی سجاوٹ کرتی زور شور سے گانا گا رہی تھی۔۔اسے تقریباً دو ہفتے ہو گئے تھے اس کیفے پر کام کرتے ہوئے۔۔شروع کے ایک ہفتے تو بیلا روز آتی تھی۔۔اسے کافی چیزوں میں بیلا نے گائیڈ بھی بہت اچھا کیا تھا۔۔لیکن پچھلے ایک ہفتے سے بیلا کیفے نہیں آ

رہی تھی۔۔کیفے کے معاملات وہ پوگو سے کالز پر ڈیل کر لیا کرتی تھی۔۔اور پوگو یہاں اسکا سب سے بڑا دشمن تھا۔۔اس وقت بھی وہ درمیانے سائیڈ کی ٹیبل پر چڑھی اپنے کام میں مشغول تھی۔۔ساتھ ساتھ گانا گا کر کاؤنٹر سے داخل ہوتے پوگو کو سلگانے کا کام بھی سرانجام دے رہی تھی۔۔

۔

یہ شریفوں کی جگہ ہے بی بی۔۔اپنا یہ پھٹا ڈھول کہیں اور جا کر پیٹو۔۔ کبھی دیکھا ہے" ہمارے کیفے پر کسی کو گاتے بجاتے جو مراثن بننے پر آ گئی ہو۔۔

وہ ویٹرز کو آرڈرز پکڑاتا بغور اسکے کام کا جائزہ لیتا ہوا بول رہا تھا۔۔

اس نے بھنویں سکیڑ کر اسکی جانب دیکھا۔۔بیلا کا یہ معصوم پوگو اسے ذرا پسند نہیں تھا۔۔ جو ہر وقت اسکا باس بننے کی کوشش میں لگا رہتا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

کیوں تم یہاں اپنے بھاری بھر کم سو من کی آواز کے ساتھ آرڈر دیتے لوگوں کے کان" پھاڑ سکتے ہو۔۔میں گانا بھی نہیں گا سکتی۔۔بیلا نے مجھے رکھا ہے میں بات بھی اس سے کرونگی۔۔تم دور رہو مجھ سے سمجھے۔۔

وہ تنک کر بولتی ایک بار پھر اپنے کام میں مصروف ہو چکی تھی۔۔

پوگو نے غصے سے اس چھوٹی سی بلا کی جانب دیکھا۔۔جواب ٹیبل سے اتر کر دیوار گیر اون کی جانب بڑھ رہی تھی۔۔انکے کوکنگ ایریا کے شیلفس کافی اونچائی پر مغربی طرز کے بنے ہوئے تھے اس وجہ سے وہ ٹیبل پر چڑھ کر کام کرتی تھی۔۔ٹیبل پر کھڑے ہونے کے بعد ہی اسکے ہاتھ کیبنٹس تک پہنچ پاتے تھے۔۔

بلیک اور وائٹ چیک والی شرٹ۔۔بلیک ٹراؤزر پر بلیک حجاب ہی سر پر لپیٹے جو اتنا چھوٹا تھا صرف اسکی گردن تک ہی آتا تھا۔۔اسکے وجود کی رعنائیوں کو چھپانے سے پوری طرح ناکام تھا۔۔اسکو ناپسند کرنے کی سب سے بڑی وجہ اسکی ڈریسنگ ہی تھی لیکن وہ اسے بتا نہیں سکتا تھا۔۔

بیلا باجی بولو۔۔"

وہ دانت پیس کر بولتا اپنی نظروں کا زاویہ پھیر گیا۔۔اسکی باجی نے اسے اچھی طرح بتایا تھا لڑکی چاہے جس بھی لباس اور جس بھی انداز میں اسکے سامنے کھڑی ہو۔۔اسے اپنی نظریں نیچی رکھنی ہے۔۔

۔

مل گیا ہم کو ساتھی مل گیا،

ہم سے ہر کوئی جل گیا،

!!ہو ہو ہو ہو جلنے دے۔۔

جلنے دے ے ے ے ے ے۔۔

www.novelsclubb.com

بیک شدہ کیک نکال کر دوبارہ سجاوٹ کے لئے سیٹ کرتی وہ اسے مزید سلگانے کے لئے تیز تیز گا رہی تھی۔۔

۔

ہووووووو۔۔

جلنے دے ے ے ے ے ے ے ے۔۔

اسکی جلتی بھنتی شکل دیکھ کر وہ مسکراتی آواز میں مزید زور سے گانے لگی۔۔

۔

آج باجی آجائیں اسکا صفایا تو میں کروا کر رہو نگا۔۔پوگو سے پنگا لیتی ہے ہالف پیکٹ۔۔"

اس چھوٹی سی لڑکی پر ایک نظر ڈال کر وہ بیلا سے بات کرنے کا مجسم ارادہ باندھ رہا تھا۔۔

اس لڑکی کا جلنے دے کا راگ اسے مزید سلگا رہا تھا۔۔

یکدم ہی اسکی آنکھوں میں چمک ابھری۔۔ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا وہ اسکی جانب آیا اور غیر محسوس انداز میں ٹیبل کے پائے پر زوردار ٹکر ماری۔۔

www.novelsclubb.com

اگلے ہی لمحے وہ ٹیبل اس لڑکی سا تھ زمین بوس ہو چکا تھا اور وہ جو پیزا کے ڈو بنانے کے لئے میدہ نکال رہی تھی اس میں نہا چکی تھی۔۔ساتھ ہی پاس رکھے پھینٹے ہوئے انڈے بھی اسکے اوپر گرے تھے۔۔

۔

پوگو۔۔ منحوس مارے۔۔ذلیل۔۔کمینے۔۔

میری کمر توڑ دی اس نے۔۔میں چھوڑ نگی نہیں تمہیں۔۔ اللہ

وہ درد کی شدّت برداشت کرنے کی کوشش کرتی اٹھنے کی کوشش کر رہی لیکن درد کی وجہ سے اٹھ نہیں پا رہی تھی۔۔

۔

اب کھڑے کیا ہوا اٹھاؤ مجھے۔۔"

وہ روتی ہوئی چیخ کر بولی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

ہو ہو ہو۔۔جلنے دے ے ے ے ے ے ے ے۔۔۔لے اب جل۔۔جل ککڑی۔۔"

اب جل اور جل جل کر مر جا۔۔ہنہ جلنے دے۔۔

اسکے انداز میں منہ بگاڑ کر گاتا وہ پیالے میں بچا باقی کا آمیزہ بھی اسکے اوپر انڈیلتا احتیاط سے ٹائلز پر پیر رکھتا کوکنگ ایریا سے ہی نکل گیا۔۔۔۔

۔

پوگو۔۔واپس آؤ۔۔پوگو۔۔تم نے گرایا ہے مجھے واپس آؤ۔۔"

وہ بے بسی سے روتی ہوئی اسے پکارنے لگی۔۔۔وہ وہاں ہوتا تو اسکی روتی ہوئی آواز سن پاتا۔۔

بیلاااا۔۔تمہارے اس معصوم پوگو کا تو پیزا بنا دونگی۔۔منحوس۔۔کمینہ انسان۔۔ہائے" میری کمر توڑ دی۔۔اہ

www.novelsclubb.com

وہ میدے سے پوری طرح نہائی روتی ہوئی پیر پٹخ رہی تھی۔۔اوپر سے گرنے کے باعث کمر میں درد کی لہر اٹھ رہی تھی جو اسکے برداشت سے باہر ہو رہی تھی۔۔

وہ چودہ پندرہ سال کی بچی ہی تھی۔۔حالات نے اسے بڑا بنا دیا تھا۔۔لیکن تھی وہ بھی لڑکی اور کافی نازک سی لڑکی۔۔

کمر کی تکلیف اسکی برداشت سے باہر ہونے لگی تو وہ زور زور سے رونے لگی۔۔

بیلا جو ابھی ہی کیفے میں آئی تھی۔۔پچھلی جانب سے آنے کی وجہ سے وہ پہلے کوکنگ ایریا میں ہی آئی اسے اس حالت میں روتے ہوئے دیکھ کر سرعت سے اسکی جانب آئی۔۔

فیھا۔۔کیا ہوا۔۔تم اس طرح کیسے گر گئی۔۔"

اسکا آنسوں اور میدے سے اٹا چہرہ کافی عجیب لگ رہا تھا۔۔وہ اسکے سامنے بیٹھتی نرمی سے اسکے چہرے پر لگا میدہ صاف کرنے لگی۔۔

ایسے کس طرح گر گئی تم۔۔میں نے کہا بھی تھا تم سے جس چیز پر ہاتھ نہیں جائے تم پوگو" کو بلا لینا۔۔

اسے سہارا دے کر پاس رکھے صوفے پر بیٹھا کر اسکے ہاتھ پیر صاف کرنے لگی۔۔

وہ زور زور سے روتی نفی میں گردن ہلا رہی تھی۔۔

پوگو۔۔پوگو۔۔"

اسے کچھ بتاتے نہیں دیکھ بیلا نے پوگو کو آوازیں دیں۔۔

"بیلا باجی آپ کب آئیں۔۔اگلے ہی پل وہ بوتل کے جن کی طرح حاضر تھا۔۔میدے اور انڈے میں لتھڑی فیھا کو دیکھ کر وہ ہنسی دبانے کی چکر میں سرخ ہو رہا تھا۔۔

فیھا کیسے گری پوگو۔۔"

بیلا نے سنجیدگی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

پتہ نہیں بیلا باجی میں تو باہر تھا۔۔کیا ہوا تم گر گئی۔۔"

دھیرے سے کہتا معصومیت کے سارے ریکارڈ توڑتا وہ اسکے سامنے آ کھڑا ہوا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

اس نے ٹکر ماری تھی ٹیبل پر۔۔"

وہ روتی ہوئی بولی۔۔پوگو نے گڑبڑا کر بیلا کی جانب دیکھا جو خفگی سے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔

پوگو۔۔مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی۔۔اب دیکھو وہ کتنا رو رہی ہے۔۔اٹھو فیحا چلو"

میرے ساتھ ڈاکٹر کے پاس۔۔

وہ پوگو کی جانب خفگی سے دیکھتی نرمی سے فیحا کو تھام کر اٹھانے لگی۔۔

میری کمر میں بہت درد ہو رہا ہے۔۔"

وہ روتی ہوئی بیلا ساتھ لگی۔۔درد کا سن کر پوگو نے بھی پریشانی سے اسے دیکھا۔۔وہ واقعی تکلیف سے رو رہی تھی۔۔اسے یکدم ہی شرمندگی نے آگھیرا۔۔اسکا مقصد تو بس ہلکا پھلکا مزا چکھانا تھا اسے تکلیف دینا نہیں۔۔

۔

تم رو نہیں۔۔میں ڈاکٹر کے پاس لے چلتی ہوں تمہیں ابھی۔۔"

www.novelsclubb.com

نرمی سے اسے ساتھ لگائے بیلا پیار سے بولی۔۔

پوگو نے اس وقت کو کوسا جب اسے سبق سکھانے کے لئے اس نے ٹیبل پر ٹکر ماری تھی..

ناوہ ٹیبل پر ٹکر مارتا ناوہ لڑکی ابھی اسکی باجی کی محبت سمیٹ رہی ہوتی۔۔

پوگو روڈ کر اس جو کلینک ہے وہاں جاؤ ڈاکٹر کو ایمرجنسی میں بلا کر لاؤ۔۔"

اسے ساتھ بنے چھوٹے سے کمرے نما ریسٹ روم میں لے جاتی وہ سنجیدگی سے پوگو سے بولی۔۔

کچھ ہی دیر میں وہ ڈاکٹر کو اپنے ساتھ لئے آ گیا تھا۔۔

ڈاکٹر اسے مساج دے رہی تھیں کمرے سے اسکے رونے کی آوازیں باہر تک آ رہی تھیں۔۔اپنی غلطی کا احساس اسے اب ہو رہا تھا۔۔یقیناً اسے زیادہ لگی تھی جو وہ یوں رو رہی تھی۔۔کچھ ہی دیر میں ڈاکٹر اسے پین کلر وغیرہ دینے کے بعد چلی گئیں تو وہ کمرے میں آیا جہاں وہ بیلا کے ساتھ لگی اب تک رو رہی تھی۔۔

بیلا نے خفگی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

زوار کو کال کرو، کہو ڈرائیور کو گاڑی لے کر بھیجے میں فیحا کو اسکے گھر تک ڈراپ کروا" دوں پھر تم سے بات کرتی ہوں۔۔

۔

نہیں۔۔میری غلطی تھی بیلا۔۔شروعات میں نے کی تھی پر مجھے پتہ نہیں تھا یہ اس" طرح مجھے گرا دیگا۔۔تم اس سے ناراض نہیں ہو۔۔

وہ ہاتھوں کی پشت سے آنسوں صاف کرتی ہوئی بولی۔۔پوگو نے حیرانی سے اسکی جانب دیکھا۔۔پھر موقعے سے فائدہ اٹھاتے جلدی سے بیلا کے آگے بیٹھتا کانوں کو ہاتھ لگا کر مظلوم شکل بنائے زیر لب سوری کہا۔۔

۔

تم فکر نہیں کرو۔۔یہاں آرام کرو۔۔ابھی ڈرائیور آجائے تو میں تمہیں گھر چھوڑ" دو نگی۔۔پہلے ٹھیک ہو جاؤ پھر کام کر لینا۔۔

وہ نرمی سے اس سے کہتی پوگو کو اپنے ساتھ آنے کا اشارہ کرتی باہر نکلی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

باجی۔۔جان بوجھ کر نہیں کیا میں نے۔۔سوری پلیز۔۔"

بیلا کی ناراضگی بھلا کب برداشت تھی اس سے۔۔وہ جلدی سے اسکے پیچھے آیا۔۔

-

مجھے نہیں اچھی لگی یہ حرکت پوگو۔۔اس نے جو بھی کیا تھا تمہیں اس طرح اسے نقصان" نہیں پہنچانا چاہیے تھا۔۔تم جانتے ہو اسکی امی ہسپتال میں وینٹیلیٹر پر ہیں۔۔ایک دن اگر اس نے وہاں پیسے جمع نہیں کروائے تو اسکی امی کا زندہ رہنا مشکل ہو جائے گا۔۔وہ ایک ہی بیٹی ہے انکی۔۔اکیلی رہتی ہے وہ اپنے گھر پر۔۔میں ہسپتال میں تھی تو میری اس سے ملاقات ہوئی تھی اور اسی وقت میں نے اسے اپنے پاس کام کرنے کہا کیوں کے وہ کسی صورت میری مدد لینے کو تیار نہیں تھی۔۔اب بتاؤ ابھی اسکی جو حالت ہے وہ کیسے اپنے گھر جا سکے گی۔۔

وہ بول رہی تھی اور وہ منہ کھولے اسے سن رہا تھا۔۔دو ہفتے میں پہلی بار اسے اس لڑکی سے ہمدردی محسوس ہوئی تھی۔۔اس نے تو یہ سوچا ہی نہیں تھا اتنی چھوٹی لڑکی اتنی میچیور کیسے تھی۔۔وہ کام کے لئے آئی تھی تو اسکی کیا مجبوری تھی۔۔

میں معافی مانگ لو نگا اس سے۔۔"

وہ سر جھکائے شرمندہ سا بول رہا تھا۔۔

"کسی کو دیکھ کر اسکے بارے میں سب جج کر لینا کوئی سمجھ داری نہیں ہے پوگو۔۔خاص کر جب تک آپ اسکے اندر کی اذیت سے واقف نا ہوں۔۔اور ہمارا سب سے بڑا المیہ ہی یہی ہے یہ کے یہاں ہر کسی کو بس تنقید کر کے خود کو ٹارزن کی اولاد ثابت کرنے کا شوق لاحق ہوتا ہے۔۔اگلے انسان پر کیا گزرے گی یہ تو سوچنا بھی ہم اپنی شان کے خلاف سمجھتے ہیں۔۔اب آج تم کیفے دیکھ لو میں اسے لے کر اپنے گھر جا رہی ہوں۔۔دیکھ لوگے نا۔۔

نرمی سے اسے سمجھا کر اس نے اسکی جانب دیکھا جو شرمندہ سا اثبات میں گردن ہلا رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

گڈ۔۔اب موڈ ٹھیک کر لو۔۔"

وہ اسکا سر تھپک کر پیار سے بولی۔۔اسکا یہ چھوٹا بچہ اسے بہت عزیز تھا۔۔اسکے چہرے پر اداسی وہ کبھی برداشت نہیں کر سکتی تھی۔۔

کچھ ہی دیر میں ڈرائیور کے آنے پر وہ فیحا کو لئے گھر آ گئی تھی۔۔

رات ڈنر کے بعد اطہر ملک کے حکم پر وہ سب ہی اس وقت لاؤنج میں بیٹھے تھے۔۔فیحا کے متعلق ان سب کو بتا کر وہ اسے گیسٹ روم میں شفٹ کروا چکی تھی۔۔وہ اس وقت ڈنر کے بعد سو رہی تھی۔۔

۔

بھئی نکاح اور رخصتی تو زوار کے ضد اور پھر کچھ حالات کی وجہ سے سادگی سے ہو گئے۔۔" گھر کے دو بچوں کی خوشی یونہی بنا کسی ہنگامے کے ہو گئی۔۔میں چاہتا ہوں اب ہم زوار اور شیریں کے ساتھ ابراھیم اور بیلا کا ریسیپشن رکھ لوں۔۔میری چڑیا کو اگر رخصتی پر کوئی اعتراض نا ہو تو۔۔

www.novelsclubb.com

نرمی سے اپنی بات مکمل کرتے انہوں نے بیلا کی جانب دیکھا جو سپاٹ چہرے کے ساتھ انکی جانب دیکھ رہی تھی۔۔

میں نہیں چاہتی ایسا۔۔آپ شیریں اور زوار کا ریسیپشن ضرور رکھیں لیکن میرے" بارے میں یہ خیالات نہیں رکھیں تایا جان۔۔

وہ سنجیدگی سے کہتی اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔ابراھیم نے لب بھینچ کر اسکی پشت کو دیکھا۔۔

میں بات کرتی ہوں اس سے تایا جان۔۔"

شیریں دھیمی آواز میں کہتی اسکے کمرے کی جانب بڑھی تھی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

بیلا۔۔یہ تم کس طرح بات کر کے آئی ہو تایا جان سے۔۔"

وہ غصّے میں کہتی اسکے کمرے میں آئی جو آرام سے بیڈ پر گرنے کے سے انداز میں لیٹی تھی۔۔

۔

مجھے نہیں کرنی اس غریب ترین انسان سے شادی۔۔غربت کے آخری درجے کے بعد" بھی کوئی درجہ ہوتا ہے نا تو وہ شخص اس سے بھی نیچے فائز ہوتا۔۔اپنی چہیتی بیٹی کے لئے وہ ٹام کروز کی چھٹی اولاد اور میرے لئے وہ دنیا سے بیزار شخص ہی رہ گیا ہے۔۔

وہ ٹانگیں لٹکائے بیڈ پر لیٹی چھت کو گھورتی ہوئی بول رہی تھی۔۔جتنی تیزی سے اسکی زبان چل رہی تھی اتنی ہی تیزی سے اسکے پیر بھی ہل رہے تھے۔۔

۔

جلد کر بھی خدا کا خوف کرو بیلا۔۔انہوں نے بزنس سیٹ کرنا ہے۔۔ان شاءاللہ" لینگے۔۔اور تم کیسی بدگمانی بھری باتیں کر رہی ہو۔۔

www.novelsclubb.com

وہ تو اسکی زبان کے جوہر پر کانپ ہی گئی تھی۔۔اسکے یہ نادر خیالات باہر کھڑے اس شخص نے بھی سنے تھے۔۔ضبط سے تنی رگوں کے ساتھ غصّہ ضبط کرتے اس نے جھٹکے سے دروازہ کھولا۔۔

۔

باہر جائیں شیریں۔۔مجھے بیلا سے بات کرنی ہے۔۔"

اسکی سرد آواز پر وہ دونوں ہی اچھل پڑیں۔۔

۔

ابراھیم بھائی میں بات کر رہی ہوں اس سے یہ۔۔"

شیریں نے گڑبڑا کر اسکی جانب دیکھا جسکی نظریں اس وقت بیلا پر ہی ٹکی تھیں۔۔یہ لڑکی اسے زچ کے کے رکھ دیتی تھی۔۔

آپ جائیں۔۔"

وہ ضبط سے جبڑے بھینچتا شیریں سے بولا۔وہ بیلا کو التجائیہ نظروں سے دیکھتی باہر نکل گئی۔۔

۔

آپ کو نہیں کرنی رخصتی آپ نا کریں۔۔ لیکن ان فضولیات کا کیا جواز بنتا ہے۔۔ میں" نے پہلے بھی آپ سے کہا ہے میں محبت میں بھی بد تمیزی کا قائل نہیں ہوں۔۔

ضبط سے سرخ ہوتی نگاہیں اس پر گاڑے وہ خاصے تحمل سے بات کر رہا تھا۔۔

۔

یہ فضولیات نہیں حقیقت ہیں۔۔ مجھے نہیں کرنی آپ سے شادی۔"

وہ تنک کر بولتی رخ پھیر گئی۔۔

حقیقت۔۔ میں بتاؤں آپ کو کیا ہے حقیقت۔۔"

سختی سے اسے اپنی گرفت میں لیتا وہ اپنی بات پر زور دیتا ہوا بولا۔۔

آپ کا اور میرا رشتہ ہے حقیقت جسے آپ چاہ کر بھی نہیں بدل سکتیں۔۔ ابھی نہیں دس" سال بعد صحیح لیکن آنا آپ کو میرے پاس ہی ہے یہ ہے حقیقت"۔۔

اسکی گرفت میں آج پھر وہی سختی تھی جو چھ مہینے پہلے تک ہوا کرتی تھی۔۔

۔

کوئی زور زبردستی نہیں ہے آپ پر۔۔خود بابا کو منع کر دونگا میں رخصتی کے لئے۔۔"

رہیں آپ اپنی جھوٹی انا کے قید میں۔۔مجھے کرب میں مبتلا کر کے آپ کو سکون ملتا ہے تو آپ پر سکون ہی رہیں۔۔

جھٹکے سے اسے چھوڑتا وہ کمرے سے نکل گیا۔۔

ٹھر کی انسان۔۔ کبھی ہاں نہیں کرونگی میں۔۔"

اپنے بازو سہلاتی وہ تنفر سے اسکے چوڑے پشت پر نظریں جمائے بولی تھی۔۔

رات کافی دیر سے وہ کمرے میں داخل ہوئی تو اندھیرے میں ڈوبا کمرہ دیکھ کر سکون کی سانس لی مطلب وہ سو گیا تھا۔۔ابراھیم کے جانے کے بعد کافی دیر تک بیلا کو سمجھاتی رہنے کے بعد وہ جان بوجھ کر کافی دیر تک اطہر ملک کے ساتھ بیٹھی ادھر ادھر کی باتیں کرتی رہی تھی۔۔جب اچھی طرح اسکے سو جانے کا یقین ہو گیا تو وہ کمرے میں آئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ بازو آنکھوں پر رکھے بیڈ پر دراز تھا۔۔کمرے میں گونجتی بھاری سانسیں اسکے سو جانے کا یقین پختہ کر رہی تھی۔۔

وہ دبے قدموں چلتی بیڈ کے دوسرے کنارے پر دراز ہو گئی۔۔

ابھی اسے لیٹے کچھ سیکنڈز ہی گزرے تھے جب پیچھے سے اسے مضبوط حصار میں قید کر گیا تھا۔۔

وہ لرزتی ہوئی آنکھیں میچ گئی۔۔

"مجھ سے دور دور کیوں بھاگ رہی ہیں آپ؟"

اسکی بھاری سرگوشی نما آواز ابھری تھی۔۔لہجے کی سنجیدگی سے ہی ظاہر تھا کے وہ اسکا انتظار کر رہا تھا۔۔اسے اپنی چالاکی پر خوب سارا رونا آرہا تھا۔۔وہ واقعی صبح سے ہی اس سے چھپنے کی کوشش میں کبھی سدرہ بیگم تو کبھی اطہر ملک کا سہارا لے رہی تھی۔۔اسے کیا پتہ تھا وہ اتنا نوٹ کر رہا ہے۔۔

۔

کچھ پوچھ رہا ہوں شیریں۔۔"

گرفت ہلکی سی مضبوط کرتا اسکا رخ اپنی جانب کرتے وہ سنجیدہ لہجے میں بولا۔۔

تت تم۔۔ تم مجھے ڈرا رہے ہو۔۔"

وہ آنکھیں میچتی دھیرے سے بولی۔۔اسکی ناک کو انگلیوں کی پوروں سے چھوتا وہ اسکے حواس معطل کر رہا تھا۔۔

کیوں ڈر رہی ہیں مجھ سے آپ۔۔"

اسکی ناک پر پیشانی رگڑتا وہ سنجیدگی سے پوچھ رہا تھا۔۔

پپ پلیز۔۔ مم مجھے نیند آ رہی ہے۔۔"

اتنی قربت پر وہ تڑپ ہی اٹھی۔۔اسکی گرم سانسیں اپنے کانوں کی لو پر محسوس کرتی وہ ادھ موئی سی ہو رہی تھی۔۔

۔

میڈیسن لی تھی رات کی۔۔"

اسکی روہانسی صورت دیکھ کر نرمی سے اسے کچھ دور کرتے سوال کیا۔۔

وہ لب کاٹتی اثبات میں گردن ہلا گئی۔۔

ساری میڈیسنز ٹائم پر لینی ہے۔۔کسی بھی قسم کی کوتاہی کی صورت میں میں برا پیش آؤنگا"

شیریں۔۔

وہ اسکے لہجے کی سختی کی وجہ نہیں سمجھ پا رہی تھی لیکن یہ سختی اسے ناگوار گزر رہی تھی۔۔

اس سے کبھی کسی نے اس طرح بات نہیں کی تھی۔۔

وہ آنسوں پیتی اس سے دور ہونے کی کوشش کرنے لگی۔۔وہ بغور اسکے تاثرات دیکھ رہا تھا

لرزتی پلکوں تلے چھپے آنسوں دیکھتے گرفت کچھ نرم کرتے وہ اسے قریب کر گیا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

سو جائیں اب۔۔"

اسکا سر اپنے سینے پر رکھ کر ہولے ہولے تھپکنے لگا۔۔

نن نہیں۔۔میں اس طرح نہیں سو سکتی۔۔"

وہ بھرائی آواز میں کہتی ہوئی پیچھے ہٹنے لگی۔۔اسکی مضبوط گرفت سے نکلنا اسکے بس کی بات نہیں تھی۔۔

مجھے مزید پیش قدمی پر مجبور نہیں کریں شیریں۔۔سکون سے سو جائیں۔۔"

مسلسل اسکی گرفت سے آزاد ہونے کی کوشش کرتے دیکھ وہ سنجیدگی سے بولا۔۔اس کی دھمکی کا خاطر خواہ اثر ہوا تھا۔۔وہ سہم کر آنکھیں موند گئی تھی۔۔

بیلا۔۔میں آسکتی ہوں؟"

وہ جو سونے کی تیاری کر رہی تھی۔۔سدرہ بیگم کی آواز پر حیرت سے انکی جانب مڑی۔۔

www.novelsclubb.com

جی آجائیں۔۔"

وہ خوش گوار حیرت سے انہیں اپنے کمرے میں دیکھ رہی تھی۔۔

بیٹھو۔۔"

اسکا ہاتھ تھام کر بیڈ پر بیٹھاتی وہ خود بھی انکے ساتھ ہی بیٹھ گئیں۔۔

۔

میں کچھ مانگوں تو مجھے دو گی بیلا۔۔"

وہ نرمی سے بولیں۔۔اسے تو انکی اپنے کمرے میں موجودگی کا ہی یقین نہیں ہو رہا تھا۔۔ جھٹ سے سر اثبات میں ہلا گئی۔۔

۔

میں لگی لپٹی کوئی بات نہیں کرو نگی بیلا۔۔تم چاروہی میرے بچے ہو۔۔اور ہر ماں کی" طرح میرے بھی اپنے بچوں کی شادی کے ارمان ہیں۔۔تمہارے اور ابراھیم کے رشتے کے متعلق سننے کے بعد حیرت مجھے بھی ہوئی تھی۔۔لیکن میں اس بات سے خوش تھی کے میں ابراھیم کو جانتی ہوں وہ میرا بیٹا ہے اسکی آنکھوں کے رنگ میں پڑھ سکتی ہوں بیلا بہت محبت کرتا ہے وہ تم سے۔۔میں زوار کی شادی سے پہلے ابراھیم کی شادی کرنا چاہتی ہوں۔۔وہ میرا بڑا بیٹا ہے۔۔میں چاہتی ہوں لوگوں کو میری بڑی بہو کے متعلق پہلے پتہ

www.novelsclubb.com

چلے۔۔شیریں اور زوار سے پہلے میں تم دونوں کی ایک بہت بڑی ریسیپشن دینا چاہتی ہوں۔۔میری بات کا مان رکھ لو گی بیلا۔۔

انکی بات پر اسکے اندر چھن سے کچھ ٹوٹا تھا۔۔جنہوں نے آج تک اسے بیٹی کا پیار نہیں دیا تھا اسے بہو کتنے فخر سے کہہ رہی تھیں۔۔ابراھیم کے حوالے سے وہ یہاں موجود تھیں۔۔وہ انکا بیٹا تھا لیکن اپنی بیٹی کو وہ بہو کہہ رہی تھیں۔۔

وہ انہیں بتانا چاہتی تھی کے انکی جھجھک۔۔انکی بے اعتنائی اسے کتنی تکلیف دیتی ہے۔۔ لیکن ہمیشہ کی طرح وہ مسکرا کر سارے آنسوں اندر اتار گئی۔۔

۔

آپ یہاں میری نہیں ابراھیم ملک کی ماں بن کر آئیں ہیں۔۔اپنے بیٹے کی محبت کو اپنی" بہو بنانے کی خواہش میں۔۔میں چاہ کر بھی آپ کو انکار نہیں کر سکتی مسز افضل۔۔دن بتا دیجیے گا مجھے رخصتی کی۔۔

اپنی بات مکمل کر کے وہ باتھ روم میں بند ہو چکی تھی۔۔

وہ گہری سانس لیتیں اسکے کمرے سے نکل گئیں۔۔

_

"""" دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے""""

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ۲۲

-

دو دن مزید کیسے گزرے اسے کچھ خبر نہیں ہوئی تھی۔۔اس رات سدرہ بیگم اسے رضا مند کر گئیں تھیں۔۔اسکی رضامندی پر کوئی حیران نہیں تھا سب ہی جانتے تھے کے وہ سدرہ بیگم کو انکار نہیں کر سکتی۔۔اگر وہ خود اس سے بات کرنے گئیں تھیں تو جواب ہاں میں ہی آنا تھا اور ایسا ہی ہوا تھا۔۔لیکن وہ مزید خاموش ہو گئی تھی۔اسکی یہ خاموشی ابراھیم کو بے چین کر گئی تھی۔۔تمام دن وہ کیفے پر ہوتی۔۔۔گھر رات گئے لوٹتی اور اپنی پسندیدہ

جگہ بیٹھ کر ڈنر کرنے کے بعد اپنے کمرے میں گم ہو جاتی۔۔وہ دور دور سے ہی اسکا ہر عمل۔۔ہر انداز دیکھتا تھا۔۔محسوس کرتا تھا۔۔لیکن اسکا درد بانٹ نہیں سکتا تھا۔۔اس نے حق ہی کب دیا تھا۔۔

سدرہ بیگم اگلے روز سے ہی زور شور سے شادی کی تیاریاں شروع کر چکی تھیں۔۔وہ اسکے اور شیریں دونوں کے لئے ہر چیز ایک جیسی لے رہی تھیں۔۔زیور۔۔کپڑے۔۔اور نجانے کیا کیا۔۔انکے چہرے سے سچی خوشی جھلک رہی تھی۔۔لیکن اسکے ذہن میں تو ایک بات بیٹھ چکی تھی۔۔

وہ اپنی بیٹی کے ساتھ بہو کی تیاری کر رہی تھیں۔۔وہ ابراھیم ملک کے حوالے سے اسکے لئے چیزیں لا رہی تھیں۔۔اور یہ ایک حوالہ اسکا دل ابراھیم ملک کے لئے مزید تنگ کر چکا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اس وقت وہ لاؤنج میں ٹیبل پر تمام زیورات پھیلائے بیٹھی تھیں۔۔

اطہر ملک اور افضل ملک انکی خوشی میں خوش تھے۔۔

۔

ممایہ تو بہت بھاری ہے۔۔میں نہیں کیری کر پاؤنگی۔۔"

بھاری جڑاؤ سیٹ اپنے ہاتھوں میں تھامے شیریں دھیمی آواز میں کہہ رہی تھی۔

۔

آپ یہی پہنینگی۔۔"

خاموش بیٹھے زوار نے سنجیدگی سے کہا۔۔شیریں نے چونک کر اسکی جانب دیکھا۔۔دو دنوں سے وہ اسے مخاطب نہیں کر رہا تھا۔۔اسکے جھجھک کے پیش نظر وہ کمرے میں بھی اسے کافی سپیس دے رہا تھا۔۔

یوں سب کے سامنے مخاطب کرنے پر وہ جز بز سی ہو گئی تھی۔۔

وہ بغور اسکے تاثرات دیکھتا اسکے مقابل آ کھڑا ہوا تھا۔۔

۔

امّاں جان۔۔ نکاح تو جلدی جلدی میں یونہی ہو گیا۔۔ ریسیپشن پر مجھے میری دلہن پوری" طرح میری لئے سجی سنوری چاہیئے۔۔ مکمل سنگھار کے ساتھ۔۔

اسکے ہاتھوں سے وہ سیٹ لے کر دیکھتا وہ سنجیدہ سا بول رہا تھا۔۔

وہ سدرہ بیگم سے مخاطب تھا۔۔ لیکن اسکے الفاظ اور انداز سے وہ اچھی خاصی سہم چکی تھی۔۔

مم مما میں۔۔ یہ کک کیسے۔۔"

اس نے روہانسی ہو کر مدد طلب نظروں سے سدرہ بیگم کی جانب دیکھا۔۔

دلہن ہو تم۔۔ اپنی شادی پر نہیں پہنو گی تو کب پہنو گی۔۔"

اسکی آنکھوں ہی آنکھوں میں اڈتی التجا نظر انداز کرتیں وہ کچھ سخت لہجے میں بولیں۔۔

اسکا زوار کو نظر انداز کرنا۔۔ اس سے دور دور رہنا ان کی نظروں سے مخفی نہیں تھا۔۔

بیلا۔۔ یہاں آؤ۔۔"

اسے خاموشی سے اپنے کمرے کی جانب بڑھتے دیکھ کر وہ نرمی سے بولیں تھیں۔۔

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی خاموشی سے انکے پاس آگئی تھی۔۔

ابراھیم خاموش بیٹھا اسکے تاثرات دیکھ رہا تھا جو سپاٹ چہرہ لئے سامنے پھیلی چیزیں دیکھ رہی تھی۔۔ جیسے اسے کوئی سروکار ہی نا ہو۔۔

۔

"یہ سیٹ میں نے اپنی بیٹیوں کے لئے بنوایا تھا۔۔ایک شیریں کے لئے اور ایک تمہارے لئے بلکل ایک جیسے۔۔ کل کے فنکشن میں۔۔ میں چاہتی ہوں تم یہی پہنو۔۔

بھاری کندن کا ہار اسکے گلے سے لگا کر دیکھتیں وہ بہت خوش نظر آرہی تھیں۔۔

وہ زخمی مسکراہٹ لبوں پر لئے انہیں خوش دیکھ رہی تھی۔۔

"ان ساری چیزوں سے مجھے دور رکھیں مسز افضل۔۔ شام میں مہندی ہے۔۔آپ کے حکم کے مطابق مجھے وہاں بیٹھنا ہے۔۔اس سے پہلے کچھ دیر آرام کرنا چاہتی ہوں میں۔۔

سپاٹ لہجے میں کہتی وہ اپنا بیگ لئے کمرے کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔

وہ ہاتھ میں پکڑے ہار کو دیکھتی رہ گئیں۔۔ یہ دوری انکی ہی پیدا کردہ تھی۔۔

ابراھیم نامحسوس انداز میں ان سب کے درمیان سے اٹھتا اسکے کمرے کی جانب بڑھا تھا۔۔

بیلا۔۔"

بیگ بیڈ پر پھینکتی ابھی لیٹی ہی تھی اسکی آواز پر سرعت سے اٹھ بیٹھی۔۔

اب آپ کس لئے آئے ہیں۔۔آپ کو بھی کوئی حکم صادر کرنا ہے۔۔ارے نہیں میں تو" بھول ہی گئی یہ عادت آپ کو وراثت میں اپنی امّاں جان سے ہی تو ملی ہے۔۔

کہیں کونسا نیا حکم نامہ لائے ہیں آپ۔۔

سینے پر ہاتھ باندھے وہ اسکے آگے آ کھڑی ہوئی۔۔

وہ خاموش کھڑا اسے دیکھتا رہا۔۔

www.novelsclubb.com

اگلے ہی لمحے ہاتھ بڑھا کر دھیرے سے اسے قریب کرتے ساتھ لگایا تھا۔۔

کوئی نیا حکم نہیں ہے۔۔بس ایک التجا ہے۔۔میری زندگی میں شامل ہو ہی رہی ہیں تو" بخوشی اپنی رضا سے ہو جائیں بیلا۔۔میرا بھروسہ کر کے۔۔صرف میرے لئے میری بن کر آجائیں۔۔ایک بار میری محبت کو اعتبار سونپ دیں۔۔

اسکے بالوں پر لب رکھے وہ تھکے تھکے انداز میں بول رہا تھا۔۔

دور ہٹیں۔۔آپ کی جاگیر نہیں ہوں جو آپ کی ماں نے خرید کر آپ کے نام کر دی" ہو۔۔

وہ تڑپ کر دور ہوئی۔۔

___بیلا"

ضبط سے تنی رگوں کے ساتھ وہ دبا دبا سا چیخا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

میری ماں کے متعلق بات کرنے سے گریز کیا کریں۔۔میری ذات تک آپ کی ہر بات" برداشت کر لیتا ہوں میں۔۔امّاں جان اور میری ماں کا ذکر ضروری نہیں ہے بیلا۔۔

اسکی تنی ہوئی رگوں کو دیکھ کر اسے بھی اپنے الفاظ کی سختی کا احساس ہوا تھا۔۔

آپ جائیں پلیز۔۔"

وہ بے بسی سے بولی۔۔

یہاں دیکھیں۔۔میری طرف دیکھیں بیلا۔۔مجھے بتائیں کیوں اتنی نفرت کرتی ہیں آپ" مجھ سے۔۔

اسے زبردستی اپنی حصار میں لئے وہ بے بسی سے بول رہا تھا۔۔

کیوں میری ماں آپ سے مجھ سے زیادہ محبت کرتی ہیں۔۔"

وہ روتی ہوئی اس سے دور ہونے کی کوشش کرتی ہوئی بولی تھی۔۔

میری آنکھوں کے رنگ وہ آج تک نہیں پڑھ پائیں۔۔لیکن آپ کی آنکھوں کے ایک" ایک رنگ سے واقف ہیں۔۔میری خوشی کس چیز میں ہے اسکا انہیں علم نہیں ہے۔۔ لیکن آپ کی خوشی مجھ میں ہے یہ بات وہ جانتی ہیں۔۔

وہ وہ آج تک میری آنکھوں میں اپنے لئے محبت نہیں دیکھ پائیں ابراھیم۔۔لیکن وہ وہ آپ کی آنکھوں میں میرے لئے محبت دیکھ سکتی ہیں۔۔مم میری سانسیں رکتی ہیں آپ کے

لئے انکی آنکھوں میں محبت دیکھ کر۔۔ مم مجھ سے کیوں نہیں ہے۔۔ مم میں نے کیا کیا ہے۔۔ مم مجھے بتائیں نا۔۔ مم مجھ سے کیوں نہیں کرتیں وہ پیار۔۔

اسکے سینے پر سر مارتی وہ بلند آواز میں روتی ہوئی بول رہی تھی۔۔

۔

میں کرتا ہوں آپ سے محبت۔۔ آپ میری رگوں میں دوڑتے خون میں بستی ہیں"

بیلا۔۔ آپ محبت کا امرت ہیں میرے لئے۔۔

اب آپ سے دستبرداری میری سانسیں تھمنے کا سبب ہو گی۔۔

!! میرے دل کی تمام رگوں میں خون منجمد کر دے گی بیلا

اسکے نازک وجود کو سختی سے بھینچے وہ ضبط سے کہہ رہا تھا۔۔ ایک لمحے کو بیلا کو اپنی سانسیں تھمتی محسوس ہوئیں۔۔ اسکے لمس کی شدّت تھی یا الفاظ کی حدت وہ کانپ سی گئی تھی۔۔

___ابراھیم"

وہ دھیرے سے بولی۔۔

اسے اپنی پشت بھیگتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔۔اسکی گرفت میں مزید مظبوط ہو رہی تھی۔

"____ابراھیم"

اس نے ایک بار پھر اسے پکارا۔۔

وہ مزید مظبوطی سے اسے خود میں بھینچ رہا تھا۔۔بیلا کو اپنی ہڈیاں چٹختی محسوس ہو رہی تھیں۔۔

"آپ کی صورت میری آنکھوں کی پتلیوں میں جم چکی ہے، آپکا عکس ہر شے میں واضح محسوس کر سکتا ہوں،

میری نظریں جس جانب جاتی ہیں آپ کی شبیہ ہر صورت میں بھرپور نظر آتی ہے آپ میرے وجود کا ایک لافانی حصہ ہیں۔۔

آپ کی یادیں وہ آسیب ہیں جو میرے وجود کی آہنی دیواروں سے چمٹی بیٹھی ہیں، ان کو کھرچنے کی کوشش میں مجھے جان سے جانا ہو گا بیلا۔۔

۔

اسکے بھیگے الفاظ بیلا کے اعصاب شل کر رہے تھے۔۔وہ اسکی گرفت میں اسکے سینے سے لگی ساکت سی اپنی پشت بھیگتی ہوئی محسوس کر رہی تھی۔۔

اپنی گردن پر نمی محسوس کرتے اسکے احساسات جامد سے ہو گئے تھے۔۔

۔

___ابراھیم"

کافی دیر بعد اس نے سرسراتی آواز میں اسکا نام پکارا۔۔

وہ اب بھی اسے بھینچ کر یونہی کھڑا تھا۔۔

بن گئے آپ شاہ رخ خان۔۔اب جان چھوڑیں مجھے سانس نہیں آ رہی۔۔"

اپنی سانسیں ہموار کرتی وہ پورا زور دیتے اسے پیچھے ہٹاتی ہوئی بولی۔۔

سرخ چہرہ لئے اسے گھور بھی نہیں پائی تھی۔۔

وہ لب بھینچ کر چند پل اسے تکتا کمرے سے نکلتا چلا گیا۔۔

مہندی کی رسم لان میں ہی منعقد کی گئی تھی۔۔پورے گھر کو پیلی لائٹس سے سجایا گیا تھا۔۔کچھ شیریں کی طبیعت اور بیلا کی ضد کی وجہ سے آج کے فنکشن میں صرف قریبی رشتے دار اور کچھ فیملی فرینڈز ہی مدعو تھے۔۔

پوری ذمہ داری زوار اور ابراھیم نے ہی اپنے کندھوں پر اٹھا رکھی تھی۔۔

ایک گھنٹے میں مہندی کا فنکشن شروع ہونے والا تھا۔۔

شیریں کے ساتھ وہ بھی تیار سدرہ بیگم کے کمرے میں بیٹھیں تھیں۔۔

وہ آئینے میں نظر آتے اپنے عکس کو دیکھ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

مہندی رنگ کی قمیض کے ساتھ آتشی غرارے میں ملبوس آتشی دوپٹہ سر پر سجائے اپنے تیکھے نقوش کے ساتھ سادہ سی بھی وہ حسین تر لگ رہی تھی۔۔

سرخ آنچل کے سائے تلے ان دونوں کو لان تک لایا گیا تھا۔۔

سامنے نظریں اٹھائے وہ اسٹیج پر کھڑے شہزادوں سی آن بان والے شخص کو دیکھنے لگی جو سفید کاٹن کی شلوار قمیض پہنے۔۔ بھورے مائل کالے بالوں کو پیچھے کی جانب جمائے۔۔ بھوری آنکھوں میں محبتوں کا جہاں آباد کئے اسکی جانب دیکھ رہا تھا۔۔

اسکے قریب آنے پر وہ اسٹیج سے اتر آیا تھا۔۔

۔

تو نے دیکھی ہے وللہ ایسی رعنائی کبھی

تو اس سانولی کے چہرے کی کشش دیکھ۔۔

۔

پورے استحقاق سے اسے اپنے حصار میں لئے جھک کر اسکا غرارہ اٹھائے وہ کتنی ہی نظروں کو اپنی جانب متوجہ کر چکا تھا۔۔

www.noverselubb.com

شیریں نے پلکیں جھپک کر آنسوں اندر اتارے۔۔اسکے ہاتھ نرمی سے تھامے اسے اپنے پہلو میں بیٹھاتا وہ پوری شان سے اسکے ساتھ بیٹھ گیا تھا۔۔اسکے دائیں ہاتھ کی پشت پر اب بھی برنولا لگا ہوا تھا۔۔جسے وہ بہت احتیاط سے تھامے ہوا تھا۔۔

دوسری جانب مہندی کلر کی کامدار کرتی کے ساتھ ہم رنگ ٹراؤزر میں ملبوس سوگوار سا حسن لئے بیلا حسین ترین لگ رہی تھی۔۔

تھوڑی کا وہ گڑھا جو اسکے ساتھ ہی آج اداس اداس سا لگ رہا تھا۔۔

سرخ ہوتی آنکھیں۔۔گلابی کنارے بہت سارو لینے کی چغلی کرتے محسوس ہو رہے تھے۔۔

لیکن وہ آج بھی دوپٹہ سے بے نیاز تھی۔۔انکا تعلق جس کلاس سے تھا وہاں یہ کوئی اتنی معیوب بات بھی نہیں تھی۔۔لیکن ابراھیم ملک کے لئے یہ بہت بڑی بات تھی۔۔وہ لب بھینچ گیا۔۔

وہ اپنی چادر درست کرتا شان سے چلتا اسکے نزدیک آیا تھا۔۔

آس پاس کھڑی عورتیں اس پر نظریں گاڑے باتیں بنا رہی تھیں۔۔وہ سب سے بے نیاز اسکی جانب بڑھ رہی تھی۔۔لیکن وہ جانتا تھا وہ کتنے آنسوں اپنے اندر اتار رہی ہے۔۔

ان دونوں کو یوں روبرو کھڑے دیکھ بیلا کو اسٹیج کی جانب لے جاتی لڑکیاں سائیڈ ہوتی پر شوخ نگاہوں سے انہیں تکتی شرارتی جملے کہ رہی تھیں۔۔

وہ اطمینان سے اسکے مزید آتا بلکل اسکے سامنے آ کھڑا ہوا تھا۔۔

بیلا نے سختی سے آنکھیں میچ لیں۔۔

اگلے ہی لمحے اسکا پر حدّت لمس اپنے ماتھے پر محسوس کرتی وہ ساکت سی ہو گئی تھی۔۔ آنکھوں میں ڈھیروں نمی آ ٹھہری تھیں۔۔

وہ ساکت سی نظروں سے اس شخص کو تک رہی تھی۔۔جواب بھی اسکے ماتھے پر لب رکھے کھڑا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

محبت۔۔شدّت۔۔عقیدت۔۔اس ایک لمس سے وہ اسے کیا کچھ محسوس نہیں کروا رہا تھا۔۔

" آپ جو ہیں۔۔ جیسی ہیں۔۔ابراھیم ملک کی ہیں۔۔ مسز بیلا ابراھیم ملک "

اسکے کانوں میں سرگوشی کرتے اپنی چادر پورے شان سے اسکے سر پر سجاتا وہ اسکا ہاتھ تھامے اسٹیج تک لایا تھا۔۔

وہ مہندی کے لباس میں اسکی کالی چادر میں لپٹی اسکی محبت کے بارش میں بھیگی۔۔ نم آنکھوں سے اسے تکتی وہ ارد گرد سے بے خبر ہو چکی تھی۔۔

سرگوشیاں مسکراہٹوں اور قہقہوں میں بدل چکی تھیں۔۔

کتنی ہی نگاہیں اٹھی تھیں بیلا ابراھیم ملک پر۔۔ حسرت بھری۔۔ رشک بھری۔۔

وہ اسے معتبر کر گیا تھا۔۔اسکی ذات کا مان بڑھا کر۔۔۔

-

www.novelsclubb.com

آج میں نے پوری زمانے کو بتا دیا کے یہ حسین جو لا مکھی ابراھیم ملک کی ہے "۔"

اسکی نظروں کا ارتکاز محسوس کرتا وہ نچلا لب دبائے مسکرایا۔۔

نہیں بیلا نہیں دیکھ اسکی طرف۔۔ سستا ہیرو۔۔"

وہ دل کی حالت سے پریشان ہوتی زیر لب بڑبڑائی۔۔

.....

"""" دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے """"

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ۲۳

۔

مہندی کا فنکشن رات دیر تک جاری تھا۔۔وہ طبیعت کا بہانہ کرتی پہلے ہی اٹھ چکی تھی۔۔ یہ شخص اسکے حواسوں پر سوار ہونے کی کوشش کر رہا تھا۔۔اسکے پہلو میں بیٹھنا اسکے لئے مشکل ہو رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

ابٹن بھی نہیں لگوائینگی۔۔"

کتنے مان سے پوچھا تھا اس نے۔۔وہ بیڈ پر لیٹی پہلو بدل گئی۔۔

نجانے کیوں لیکن آج ابراھیم کا سب کے سامنے اسکے قریب آنا۔۔اس پر اپنی چادر ڈالنا اسے اچھا لگا تھا۔۔کتنا انوکھا سا احساس تھا یہ، بنا کچھ جتائے۔۔بغیر کچھ کہے وہ اسے اتنے لوگوں کے سامنے معتبر کر گیا تھا۔۔

اسے محسوس بھی نہیں ہوا اسکے لبوں پر مسکراہٹ ابھر آئی تھی۔۔

اسکی کالی چادر اب بھی اسکے تن پر لپٹی تھی۔۔

اسکی محصور کن خوشبو اسے اپنی ارد گرد بکھرتی محسوس ہو رہی تھی۔۔

وہ یہ چادر اسکی خوشبو خود میں بسانے کے لئے اسے پہناتا تھا۔۔"

مگر غیر ارادی طور پر وہ اسے اپنی خوشبو کا عادی کرتا جا رہا تھا"۔۔

دروازے پر ہوتی دستک پر وہ ہوش میں آئی۔۔

www.novelsclubb.com

بابا___ آجائیں بابا جان۔۔"

افضل ملک کو دروازے پر موجود دیکھ کر وہ مسکراتی ہوئی بولی۔۔

وہ شفقت سے اسکی پیشانی چومتے اسکے پاس آ بیٹھے۔۔

کیا سوچ رہی ہے میری گڑیا۔۔ بابا کی چڑیا خوش تو ہے نا"۔۔"

اسکا چہرہ ہاتھوں میں بھرے وہ شکست خوردہ سے لہجے میں پوچھ رہے تھے۔۔

انکے ہاتھوں کو آنکھوں سے لگا کر لبوں سے لگاتی وہ مسکرائی۔۔

___ مطمئن ہوں اب"

انکے ہاتھوں پر تھوڑی ٹکائے وہ پر سکون سی بولی تھی۔۔

اس نے خوشی کا لفظ استعمال نہیں کیا تھا۔۔وہ نہیں جانتی تھی وہ خوش ہے یا نہیں لیکن ابراھیم کے آج کے عمل کے بعد وہ مطمئن ضرور ہو گئی تھی۔۔

آپ خوش رہینگی بیلا۔۔"

اسکے چہرے پر طمانیت کا عکس انہیں بھی مطمئن کر گیا تھا۔۔

بابا چاہتے ہیں انکی گڑیا اپنی زندگی کے سب سے اہم موقع پر یہ پہنے۔۔"

ایک باکس اسکے حوالے کرتے انہوں نے محبت سے کہا تھا۔۔

انکی آنکھوں میں حسرت بول رہی تھی۔۔آنکھوں میں ندامت کا عکس واضح تھا۔۔وہ الجھ سی گئی۔۔

"بابا___یہ ڈریس کیا بہت اسپیشل ہے؟"

اس نے اشتیاق سے پوچھا۔۔

بہت خاص ہے میری جان۔۔آپ کے بابا کی زندگی کا اثاثہ ہے۔۔"

انکی آنکھوں کے کنارے بھیگ رہی تھیں۔۔

کتنی ہی دیر وہ اسے اپنے سینے سے لگائے اس سے باتیں کرتے رہے تھے۔۔

انکے لہجے کا کرب وہ باخوبی محسوس کر سکتی تھی۔۔لیکن وجہ جاننے سے قاصر تھی۔۔

www.novelsclubb.com

اک حسن مجسم کا وہ پیراہن رنگیں

!!ڈھل جائے دھنک جیسے کسی چندر کرن میں۔۔

۔

رات مکمل حسین اور جوبن پر تھی, چمن میں چند باغی پھولوں کی مہک نے چاندنی پر ایک سحر چھوڑ دیا تھا, اور اس سحر نے چاند کو قدرے بے باک کیا تھا, چاند پریاں جگنوؤں کی روپ دھار چکی تھی, سماں چاند کی طرز گی میں کھو چکی تھی اور فضاء چاشنی میں دھو چکی تھی رات کی تاریکی چندر مکھی کی زلفوں کی طرح سیاہ مگر نمدیدہ سی تھی۔۔

یہ رات ان چاروں کی زندگیوں میں الگ موڑ لے کر آئی تھی۔۔

ولیمہ کا فنکشن کافی بڑے پیمانے پر شہر کے ایک بڑے ہوٹل میں منعقد تھا۔۔

زوار کے سی ایس ایس میں پوزیشن بننے پر شہر کے بہت سے لوگ موجود تھے۔۔

www.novelsclubb.com

وہ پورے اعتماد سے شیریں کا ہاتھ تھامے اسے ایک ایک مہمان سے متعارف کروا رہا تھا۔۔

وہ جو اتنی پبلک دیکھ کر سہمی ہوئی اسکے بازو سے لگی کھڑی تھی۔۔چابی کی گڑیا مائنڈ اسکے ساتھ حرکت کر رہی تھی۔۔

بہت خوبصورت لگ رہی ہیں آپ۔۔"

اس کے کانوں میں سرگوشی کرتے وہ محبت سے بولا۔۔

مم مجھے اچھا نن نہیں لگ رہا زززاوی۔۔"

وہ آنسوں بھری نظروں سے اسے تکتی ہوئی بولی۔۔لوگوں کی باتیں۔۔انکی نظریں اسے پریشان کر رہی تھیں۔۔

اسکی حالت کے پیش نظر وہ اسے لئے اسٹیج تک آگیا تھا۔۔جہاں پہلے ہی ابراھیم کھڑا تھا۔۔

زوار اور شیریں سے بات کرتے ابراھیم کی نظریں افضل ملک کا ہاتھ تھامے انٹرینس سے داخل ہوتی بیلا پر گئیں اور پھر پلٹنے سے انکاری ہو گئیں تھیں۔۔

مہرون تخنوں تک آتی میکسی پہنے۔۔ سر پر ہم رنگ دوپٹہ سجائے اس پر یوں جیسی لڑکی پر ٹوٹ کر روپ آیا تھا۔۔ چاندنی رات میں وادی چاند سے اتر کر اس کی جانب بڑھ رہی تھی۔۔

چاند بادلوں کی اوٹ میں چھپ سا گیا تھا، اسکے وجود کو چھو کر گزرتی ہوئی ہوا کی لہر اسکی کانوں میں سرگوشیاں کرتی محسوس ہو رہی تھی۔۔

ہاتھوں میں کنگن۔۔ ناک میں نتھلی۔ کس قدر سہانی لگ رہی تھی وہ۔۔

وہ سحر زدہ سا اسے تک رہا تھا۔۔ وہ اسکے بلکل قریب آچکی تھی۔۔

وہ اب بھی کسی سحر میں گرفتار اسے تک رہا تھا۔۔

پور پور سجی وہ صرف اسے سحر زدہ نہیں کر رہی تھی۔۔ وہ افضل ملک کو شدّت سے ماضی یاد دلا گئی تھی۔۔

کسی مہمان سے بات کرتی سدرہ بیگم نے ٹھٹھک کر اسٹیج پر ابراھیم کے پہلو میں بیٹھتی بیلا کو دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

___افروز"

انکے لبوں نے بے اختیار حرکت کی تھی۔۔دل میں درد سا اٹھا تھا۔۔اپنے حسین روپ کے ساتھ وہ یہاں موجود دولوگوں کو گہرے کرب میں مبتلا کر چکی تھی۔۔وہ ہو بہو ویسی ہی تھی۔۔اس پل سجی سنوری وہ بیلا افضل ملک نہیں تھی۔۔انہوں نے بے ساختہ افضل ملک کی جانب تھا جو نم آنکھوں سے لب بھینچے یک ٹک بیلا کی جانب دیکھ رہے تھے۔۔

لیکن انکی آنکھوں میں وہ عکس بیلا کا نہیں تھا۔۔

وہ عکس "افروز احمد" کا تھا۔۔

انہیں اپنا دل درد سے پھٹتا محسوس ہو رہا تھا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

آج یہ جنگلی بلی بہت حسین لگ رہی ہے۔۔"

وہ شرارت سے کہتا اسے قریب کر گیا۔۔

بھاڑ میں جائیں آپ۔۔"

اپنی پینسل ہیل پوری طاقت سے اسکے پیر پر مارتے وہ دانت پیس کر زبردستی مسکراتی ہوئی بولی تھی۔۔

وہ تو آپکا ٹھکانہ نہیں؟ خیر دونوں ساتھ چلیں گے۔۔"

اسکی نازک کمر پر ہاتھ ڈال کر اطمینان سے اپنے قریب کر کے وہ اس کے کانوں میں جھکا دلکش مسکراہٹ لبوں پر لئے بول رہا تھا۔۔دور سے دیکھنے پر وہ کوئی محبّت بھری سرگوشی کرتا معلوم ہو رہا تھا۔۔

میم آپ سر کے کندھے پر ہاتھ رکھیں پلیز۔۔"

فوٹو گرافر کے دانت نکوستے ہوئے جیسے کہنے پر وہ جو پہلی ہی جلی بھنی کھڑی تھی اپنی توپوں کا رخ اسکی جانب کر چکی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

کیوں تمہاری پھوپو کی بیٹی کی شادی ہے جو تمہاری فرمائشیں نہیں پوری ہو رہیں۔۔ میم" کندھے پر ہاتھ رکھیں۔۔ میم مسکرائیں۔۔ تھوڑی دیر بعد تم مجھے کہو گے میم پھوٹ

پھوٹ کر رو کر دکھائیں آخر کو اکلوتی شادی کا فوٹو البم جو ہے۔۔بچوں کو دکھانا بھی تو ہو گا نا بھئی تمہاری مما اپنی رخصتی پر روتی ہوئی عالیہ بھٹ لگ رہی تھی۔۔

کمر پر ہاتھ رکھے اسکے سامنے کھڑی وہ اپنے دلہنا پے کی پرواہ کئے بغیر مسکراتی ہوئی شروع ہو چکی تھی۔۔

___ بیلا"

ابراھیم نے ہنستے ہوئے اسکی جانب دیکھا۔۔

___

___ شیریں"

www.novelsclubb.com

کمرے میں داخل ہوتے اس نے اسے پکارا۔۔وہ کمرے میں موجود نہیں تھی۔۔

کچھ دیر پہلے وہ سب گھر آئے تھے۔۔باہر کے کچھ معاملات نپٹا کر وہ کمرے میں آیا تو اسے موجود نہیں پا کر وہ گہری سانس لے کر رہ گیا۔۔

"کچھ کرنے سے پہلے ہی آپ یوں رو رہی ہیں؟"

اسکی سنجیدہ سی آواز اسکی سماعت سے ٹکرائی۔۔شیریں نے گردن موڑ کر آواز کی سمت دیکھا۔۔جہاں وہ باتھ روم کے دروازے پر کھڑا سنجیدہ سا اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

اسے یوں سامنے دیکھ کر آنسوں مزید پھسل کر چہرہ بھگونے لگے۔۔

وہ لب بھینچ کر اسے دیکھتا اسکے نزدیک آ کھڑا ہوا۔۔دونوں ہاتھ اسکے ارد گرد جمائے وہ گہری نگاہوں سے اسکا رویا رویا چہرہ دیکھ رہا تھا۔۔باہر جو باتیں وہ سن آیا تھا اسے اچھی طرح اندازہ تھا وہ رونے کا ہی شغل پورا کر رہی ہو گی۔۔

۔

سرخ اور سبز رنگ کی بھاری کامدار لہنگا چولی میں ملبوس وہ اسے دنیا بھلانے پر مجبور کر رہی تھی۔۔۔بھاری کامدار دوپٹہ سرک کر شانوں پر آ ٹھہرہ تھا۔۔

رونے کی وجہ سے آج بھی وہ اپنا میک پوری طرح خراب کر چکی تھی۔۔

سامنے کھڑی نازک سی اس لڑکی کو اس روپ میں یوں پورپورا اپنے لئے سجی دیکھنے کے لئے اس نے راتیں دعاؤں میں گزاری تھی۔۔

وہ آج اس سے سہی نہیں تھی۔۔ بہتی نگاہوں میں شکوہ لئے اسکی جانب دیکھ رہی تھی جیسے سارا قصور ہی اسکا ہو۔۔

بھیگی پر شکوہ نگاہیں اٹھائے وہ اسکا ضبط آزما رہی تھی۔۔

کہ دیں۔۔ کیا کہنا چاہتی ہیں؟"۔۔"

اسکی نگاہوں کا یہ شکوہ اس کے دل پر برچھیاں پھیر رہا تھا۔۔

۔

سسس سب تم تمہاری وجہ سے ہوا ہے۔۔ سب تمہاری وجہ سے۔۔ تمہاری وجہ سے آج" لوگ مجھے ہمدردی کی نگاہ سے دیکھ رہے تھے۔۔ انکی نگاہیں۔۔ انکی باتیں مجھے احساس دلا رہی تھی کے میں کتنی مس میچ ہوں تمہاری ساتھ۔۔ تت تم تو سب کی نظر میں عظمت کی بلندیوں پر پہنچ گئے ہو۔۔ تت تم نے نہیں سنی لوگوں کی وہ ہمدردیاں جو تمہارے ساتھ

تھیں۔۔خود سے دو سال بڑی ایک بیمار لڑکی جسکی منگنی اسکی بیماری کے بنا پر ٹوٹ گئی اسے اپنا کر تم نے اپنا مقام بہت اونچا بنا لیا زوار ملک۔۔اواور مجھے۔۔میری ذات کو سب کی ہمدردی بھری نگاہوں کے لئے چھ چھوڑ دیا تت تم نے۔۔اپنی ضد میں مم میرا مذاق بنا دیا تم نے۔۔

نازک ہاتھ اسکے فولادی سینے پر برساتی وہ دل میں بھرا سارا غبار نکال رہی تھی۔۔وہ اطمینان سے کھڑا لب بھینچے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

رونے کی وجہ سے سرخ ہوتی اسکی ناک میں سجی سادہ سی نتھلی اسکے بولنے پر سرخ لپسٹک سے رنگے لبوں سے مس ہوتی قیامت برپا کر رہی تھی۔۔

اس نے بے اختیار نگاہوں کا رخ پھیرا۔۔اس وقت لمحے بھر کی بے خودی سامنے کھڑی نازک سی لڑکی کو کافی حد تک اس سے بدگمان کر دیتی۔۔

وہ اب تھک کر گہری سانسیں لے رہی تھی۔۔

آئی ایم سوری۔۔"

نرمی سے آنکھوں سے بہتے موتی چنتے وہ اپنی ناکردہ گناہ کی معافی مانگتا گویا اسکے شکوے ختم کر رہا تھا۔۔

۔

سسس سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے۔۔تت تم تمہاری۔۔۔"

اتنا رو لینے کے بعد اب اسے بولنے میں دشواری ہو رہی تھی۔۔گہری سانسیں لیتی باقی کا جملہ اس پر مکے برسا کر ظاہر کر رہی تھی۔۔

۔

سب میری غلطی ہے۔۔میری وجہ سے بہت تکلیف ہوئی ہے آپ کو۔۔ایک ایک" تکلیف کا ازالہ کرونگا میں لیکن ابھی رونا بند کریں طبیعت بگڑ رہی ہے۔۔

www.novelsclubb.com

چوڑیوں اور مہندی سے سجی نازک کلائی جنہیں وہ مسلسل اس پر برسا رہی تھی۔۔نرمی سے اسکی کلائی تھام کر سینے سے لگاتے وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

اسے کمرے میں لا کر بیڈ پر بیٹھانے کے بعد پانی کا گلاس اسکی جانب بڑھایا جسے وہ خاموشی سے تھام گئی تھی۔۔

چینج کر لیں۔۔ڈریس ہیوی ہے کافی۔۔"

رونے کا شغل پورا ہوتا دیکھ وہ سنجیدگی سے بولا۔۔اسکے نازک وجود کے لحاظ سے وہ ڈریس واقعی کافی ہیوی تھی۔۔وہ خود بھی جلد از جلد اس سے آزاد ہونا چاہتی تھی۔۔زوار کے کہنے پر وہ سرعت سے اٹھی۔۔اگلے ہی پل لہرا کر گرنے کو تھی۔۔اس نے تیزی کا مظاہرہ کرتے بروقت اسے تھاما تھا۔

"کیا ہوا۔۔طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی؟"

اسے ساتھ لگاتے وہ فکر مند سا پوچھ رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

ٹھ ٹھیک ہوں۔۔تھک گئی ہوں۔۔"

اسکی دھیمی آواز پر زوار نے اسکی جانب دیکھا۔۔وہ بات بھی مشکل سے کر رہی تھی۔۔ اسے خود پر غصّہ آیا وہ تو واقف تھا اسکی حالت سے۔۔اسکی حالت ایسی نہیں تھی کے وہ یوں فنکشنز اٹینڈ کرتی۔۔

اسے بیڈ پر بیٹھا کر اس نے بھاری دوپٹے سے اسے آزاد کیا۔۔وہ آنکھیں موندے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا چکی تھی۔۔اس میں اتنی ہمّت نہیں تھی کے وہ کوئی مزاہمت کرتی۔۔ وہ اسکی فکر مند آواز سن رہی تھی جو بار بار اسکے گال تھپکتے اس سے تکلیف کی بابت دریافت کر رہا تھا۔۔

۔

"شیریں۔۔مجھے بتائیں کہیں کوئی تکلیف ہے۔۔سانس لینے میں مشکل ہو رہی ہے؟"

www.novelsclubb.com

ایک ایک کر کے تمام زیور اتار کر اسکے پیروں کو بھی سینڈلز سے آزاد کرنے کے بعد وہ نرمی سے پوچھ رہا تھا۔۔

نن نہیں۔۔بب بس سونا چاہتی ہوں۔۔"

وہ نفی میں گردن ہلاتی اسی طرح بیڈ پر سمٹ کر لیٹ گئی۔۔

آج صبح سے اس نے میڈیسن نہیں لی تھی جسکا یہ نتیجہ ہوا تھا لیکن زوار کو بتا کر وہ اسکی سختی نہیں برداشت کرنا چاہتی تھی۔۔اس لئے خاموش ہی رہی۔۔

۔

شیریں۔۔اٹھیں یہ دودھ پی لیں۔۔"

کچھ دیر کے بعد اسکی آواز اسکی سماعت سے ٹکرائی تھی۔۔اسے سہارا دے کر بیٹھاتے دودھ کا گلاس اسکے لبوں سے لگایا۔۔

"میڈیسن لی تھی آپ نے؟"

اسکی آواز پر اس نے چونک کر اسے دیکھا جو گہری نگاہوں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔خالی گلاس اسکے ہاتھوں میں دیتے نفی میں گردن ہلائی۔۔

وہ آنکھوں میں خفگی لئے لب بھینچ کر اسے تک رہا تھا۔۔

وہ بیڈ شیٹ کو گھوتی لب کاٹ رہی تھی۔۔

۔

آپ کی یہ حالت درست کرلوں پھر خبر لیتا ہوں اس بات پر میں۔۔"

سنجیدہ لہجے میں کہتے اسکی تمام میڈیسنز لئے اسکے سامنے آ بیٹھا تھا۔۔

مم مجھے نیند آ رہی ہے۔۔ڈریس بھی چینج کرنا ہے۔۔میں تھک بھی گئی ہوں۔۔"

اسکی دھمکی پر وہ بھرائی آواز میں بولی۔۔

جائیں پہلے چینج کریں پھر آپ کی نیند اور تھکن دونوں کا علاج کرتے ہیں"۔۔"

ہاتھ کی پشت سے نرمی سے برنولا نکال کر وہ اطمینان سے بولا۔۔

۔

مم مجھے ضرورت نہیں ہے علاج کی۔۔مم مجھے نیند آ رہی ہے۔۔میں تھک گئی ہوں"

بہت۔۔دودھ سے کچھ نہیں ہوتا میں اب بھی تھکی ہوئی ہوں۔۔

وہ لب کاٹتی تڑپ کر بولی۔۔

جائیں چینج کر لیں۔۔"

اسکے بے ساختہ انداز پر وہ مسکراہٹ دبا گیا۔۔

ننن نہیں۔۔تم نے کہا۔۔"

وہ سہمی ہوئی رو دینے کو تھی۔۔

کچھ نہیں کہا میں نے جائیں۔۔"

اس نے نرمی سے کہتے اسکی ناک دبائی۔۔وہ فوراً اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔

وہ لبوں پر مسکراہٹ لئے اسے دیکھنے لگا جو ڈھیلی سی کرتی اور ٹراؤزر میں ملبوس کینہ توز نظروں سے بیڈ کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔وہ جانتا تھا وہ اپنے لئے کنارہ تلاش کر رہی ہے۔۔

www.novelsclubb.com

آہستہ سے کنارے پر ٹکتی وہ ہمیشہ کی طرح اسکی جانب پشت کئے لیٹ گئی۔۔

زوار نفی میں گردن ہلاتے اسکی پشت پر بکھرے لمبے بال دیکھتا ہاتھ بڑھا کر اسے قریب کر چکا تھا۔۔

وہ آنکھیں میچتی لب بھینچ گئی تھی۔۔

آپ کی اجازت کے بغیر آپ کے قریب نہیں آؤنگا میں۔۔ لیکن اس طرح سہا نہیں" کریں۔۔ میری قربت میری بیوی کے خوف کا باعث بنے مجھ یہ بات تکلیف دیتی ہے شیریں۔۔

اسکے ماتھے کو لبوں سے چھوتے وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

وہ سختی سے آنکھیں میچے اسے مشکل میں ڈال رہی تھی۔۔

یار کچھ نہیں کر رہا، سو جائیں۔۔"

اسکا سر اپنے شانے پر رکھتا اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرتے بولا۔۔

www.novelsclubb.com

"""" دل کرائے لے لئے خالی نہیں ہے """"

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ۲۴ (پارٹ ۱)

آسمان پر تاروں کی اک دنیا بسی تھی۔۔رات کا اندھیرا بھی آج دلکش تھا۔۔روشن، حسین اور پر کشش۔۔کچھ دیر پہلے ہی افضل ملک اسے اسکے کمرے تک چھوڑ کر گئے تھے۔۔اس کمرے میں وہ کبھی نہیں آئی تھی۔۔بلیک اور براؤن کے کومبینیشن میں سیٹ وہ کمرہ اپنے مکین کی نفاست پسند طبیعت کا منہ بولتا ثبوت تھا۔۔اسکے کمرے میں فرنیچر زیادہ نہیں تھے۔۔جہازی سائز پلنگ۔۔وارڈراپ۔۔اور ڈریسنگ کے علاوہ بیڈ کے سائیڈ ٹیبل۔۔وہ کمرہ سادہ مگر خوبصورت تھا۔۔وہ حیرانی سے سائیڈ ٹیبل پر رکھی اپنی تصویر کی جانب بڑھی۔۔وہ اسکی تصویر تھی۔۔ابراھیم کے کمرے میں اپنی تصویر کی موجودگی اسے حیرت میں مبتلا کر رہی تھی۔۔ارد گرد گھوم کر پورے کمرے کا جائزہ لے رہی تھی۔۔

کمرے کے اندر داخل ہوتے ابراھیم نے مسکرا کر اسے اپنے کمرے میں اسکی موجودگی دیکھی۔۔پورے حق سے اپنے کمرے میں گھومتی وہ کتنی حسین لگی تھی اسے۔۔

پرستان کا عکس تھا یا اس سے کہیں خوبصورت، دید سے باوضو دل کی حکایتیں، جو محبت کی دلیلیں بن کر افق سے ٹکرائی تھیں۔۔

وہ اس سے نمودار ہونے والی روشنی میں محبت تلاش رہا تھا۔۔دل نے حکایتیں بدل دی تھیں۔۔

___"بیلا ابراھیم ملک"

اسکی آواز پر وہ اسکی جانب گھومی۔۔وہ آنکھوں میں محبتوں کا جہاں آباد کئے اسے تک رہا تھا۔۔

دلہن کے روپ میں پور پور سجی وہ اسکا ضبط آزما رہی تھی۔۔

وہ خاموش تھی۔۔

www.novelsclubb.com

آپ جب سامنے ہوتی ہیں، تو""

لفظ چپ اور دل ساکن بلکل اچھے نہیں لگتے

!! آپ خدارا رحم کیجیے

لبوں کی جنبش سے لفظوں کی مالا بُن کر دل کی دھڑکن سے ساز بنایئے

تاکہ لب اور دل ملکر ایک

سُر تال قائم کر سکیں

جس سے تمہاری میری دُھن

___""""ترتیب پاکر امر ہو سکے

محبت پاش نظروں سے اسکی جانب دیکھتا وہ مخمور لہجے میں بول رہا تھا۔۔

۔

مجھ سے یہ فلمی باتیں نہیں کیا کریں۔۔زیادہ خوش فہم ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔"

وہ خجل سی ہو کر کہتی اسکے پاس سے گزرنے لگی تھی۔۔

وہ شانوں سے اسے تھامتا اپنے مقابل کھڑا کر چکا تھا۔۔

اب سے آپ کے جب بھی قریب آؤنگا آپ کے مکمل ہوش حواس میں آؤنگا۔۔ایک" بار کی غلطی کی سزا آپ آج تک مجھے دے رہی ہیں۔۔

پوری شدّت سے اسکے ماتھے پر سجے جھومر پر لب رکھتے وہ سنجیدہ سا بولا۔۔

۔

چھوڑیں مجھے۔۔"

وہ سرخ ہوتی طلملائی تھی۔۔

۔

بہت خوبصورت لگ رہی ہیں آپ۔۔"

نتھلی کو ہولے سے چھوتا وہ مسکرا کر بولا۔۔

۔

بابا نے نہیں کہا۔۔"

وہ پل بھر کو اداس سی ہوئی تھی۔۔ابراھیم نے لب بھینچ کر اسکے اداس چہرے کی جانب دیکھا۔۔اس وقت اس کے چہرے پر بچوں جیسی اداسی تھی۔۔

۔

آئیں میرے ساتھ۔۔"

وہ سنجیدگی سے بولا تھا۔۔

۔

اتنی رات میں کہاں۔۔"

وہ الجھ کر اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

آجائیں۔۔آپ کے چہرے کی اداسی دور کرنے۔۔"

وہ سنجیدہ سا بولتا اسکا ہاتھ تھامے کمرے سے نکلا۔۔

-

چاندنی رات کی دودھیا روشنی نے رات کی بڑھتی تاریکی پر دودھیا چادر تانی ہوئی تھی۔۔

کمرے میں موجود وہ دونوں فریق اپنی اپنی سوچوں میں گم گہرے کرب میں مبتلا تھے۔۔وہ دونوں جو زندگی کے ہمسفر تھے۔۔لیکن سمندر کے دو کناروں کی مانند۔۔جو ساتھ چلتے ہیں ازل سے۔۔لیکن ملاپ سے بہت پرے۔۔

بیلا افضل ملک کا سجا سنوارہ وہ روپ ان دو فریقوں کے دلوں پر اوس کی مانند پڑا تھا۔۔

بیلا افضل ملک۔۔انکی زندگی کی وہ سچائی تھی جسے وہ دونوں ہی بہت چاہتے تھے۔۔

سدرہ بیگم نے گہری سانس لے کر کھڑکی کے پاس کھڑے افضل ملک کی جانب دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں ہی واقف تھے کے آج کی رات ان پر بہت بھاری گزرنے والی تھی۔۔کرب مختلف تھے۔۔لیکن وجہ ایک ہی تھی۔۔

___افروز احمد"

افروز احمد کا چاند سا سراپا جو آج ہو بہو بیلا افضل ملک میں نظر آیا تھا۔۔

۔

___بابا"

بیلا کی آواز نے ان دونوں کو حال میں لا پٹخا تھا۔۔چوٹ بہت گہری لگی تھی۔۔

افضل ملک نے سرعت سے اپنی آنکھیں صاف کیں۔۔

۔

بابا کی جان۔۔میری چڑیا۔۔یہاں کیا کر رہا ہے میرا بچہ۔۔"

وہ مسکراتے ہوئے اسکی جانب گھومے۔۔سدرہ نے حسرت سے انکی مسکراہٹ دیکھی۔۔

دوسری نظر دروازے پر کھڑی دلہن بنی بیلا کی جانب ڈالی۔۔

آج انہیں احساس ہوا تھا وہ تو ہو بہو ویسی ہی تھی۔۔اتنی ہی خوبصورت۔۔اتنی ہی حسین۔۔ویسی ہی کالی آنکھیں۔۔کالے بال۔۔ویسے ہی چاند سا چہرہ۔۔

اور تھوڑی کا وہ گڑھا۔۔

فرق تھا تو آنکھوں کی چمک کا۔۔افروز کی آنکھیں شرارت سے چمکتی تھیں۔۔

لیکن بیلا___ اسکی آنکھیں میں تشنگی تھی۔۔حسرت تھی جو واضح نظر آتی تھی۔۔

فرق تھا لبوں کی مسکراہٹ کا۔۔افروز کی مسکراہٹ میں کرب نہیں ہوتا تھا۔۔

۔

___افروز"

ان دونوں کے ہی لبوں سے بے آواز پکار نکلی تھی۔۔

وہ دونوں ہی ٹرانس کی سی کیفیت میں دروازے پر کھڑی دلہن بنی بیلا کو دیکھ رہے تھے۔۔

آج سے پہلے وہ کبھی اتنا تیار نہیں ہوئی تھی۔۔کبھی اس طرح کے کپڑے نہیں پہنے تھے اس نے۔۔شاید اس لئے آج سے پہلے انہیں کبھی یہ احساس نہیں ہوا تھا کے وہ ہو بہو افروز احمد کا عکس تھی۔۔

۔

___بابا"

ان دونوں کو یوں اپنی جانب تکتے پا کر اس نے الجھ کر ایک بار انہیں پکارا۔۔

جی___جی میرا بچہ۔۔"

وہ جیسے ہوش میں آئے تھے وہیں سدرہ نے اپنی سسکی دبائی تھی۔۔وہ افروز نہیں وہ تو بیلا تھی۔۔

۔

"بیلا،ابراھیم۔۔کیا ہوا سب ٹھیک ہے نا بچوں۔۔؟"

وہ کافی حد تک خود کو سنبھال چکے تھے۔اس پہر بیلا کو اپنے کمرے میں دیکھ کر دل کو ہزار خدشوں نے گھیر لیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

بابا___آپ یاد آرہے ہیں۔۔"

وہ بچوں جیسے منہ بسورتے بولی تھی۔۔ نظریں سدرہ بیگم پر ہی ٹکی تھیں۔۔ابراھیم نے بغور اسکی جانب دیکھا۔۔اسکی آنکھیں اسکے الفاظ کا ساتھ نہیں دے رہی تھیں۔۔انوکھی دلہن تھی وہ۔۔شادی کی رات بابا کی یاد آرہی تھی اسے۔۔

۔

___بابا کی جان"

وہ نم آنکھوں سے ہنس پڑے تھے۔۔وہ انکا عشق تھی۔۔انکی زندگی کا سرمایا تھی۔۔انکے عشق کی نشانی تھی۔۔

۔

دیکھ لیں انکے ظلم چاچو۔۔"

www.novelsclubb.com

ابراھیم اسکا ہاتھ تھامے ہنستے ہوئے افضل صاحب کے قریب آیا۔۔

انہوں نے آگے بڑھ کر اسکے ماتھے پر پیار کرتے اسے سینے سے لگایا۔۔جلتے دل کو قرار سا آ گیا تھا۔۔

اتنے پریشان لگ رہے ہیں آپ مجھے۔۔آپ نے پیار بھی نہیں کیا۔۔اتنا تیار ہوئی ہوں " میں آج۔۔میری تعریف بھی نہیں کی آپ نے۔۔آپ کے کہنے پر یہ ڈریس پہنا میں نے بابا۔۔ورنہ میں اپنی جینس ہی پہنتی۔۔

وہ انکے سینے سے لگی لاڈ سے بولی۔۔ابراھیم کی آنکھیں مسکرا اٹھی تھیں۔۔

۔

نہیں میرے بچے پریشان نہیں ہیں بابا۔۔آج میری بیٹی کی زندگی کا سب سے اہم موقع " ہے میرے بچے۔۔اپنی زندگی کی خوبصورت شروعات کریں۔۔بابا اپنی شہزادیوں کو خوش مطمئن دیکھنا چاہتے ہیں۔۔آپ اور شیریں تو بابا کا سکون ہیں۔۔

انکی بات پر وہ مطمئن سی مسکرائی۔۔

www.novelsclubb.com

اب اپنے کمرے میں جائے گی بابا کی چڑیا۔۔اور شوہر کی بلکل اسی طرح عزت کرنی ہے " جس طرح بابا کی کرتی ہیں۔۔

ماتھے پر پیار دیتے انہوں نے محبت سے کہا تھا۔۔

وہ ایک نظر اپنی جانب شرارت سے تکتے ابراھیم کی جانب دیکھ کر سر ہلا گئی۔۔

اگلی نظر بے اختیار سدرہ بیگم۔کی جانب اٹھی تھی۔۔جو بیڈ پر نیم دراز آنکھیں موندے بیٹھی تھیں۔۔

ابراھیم نے بغور اسکی جانب دیکھا وہ آج بھی آنکھوں میں تشنگی لئے انہیں دیکھ رہی تھی۔۔

"___مم میں جاؤں بابا"

وہ بامشکل مسکراتی ہوئی بولی۔۔

بیلا___یہاں میرے ساتھ آئیں۔۔"

اسکے گرد اپنا مضبوط حصار کرتے وہ سنجیدگی سے بولا۔۔بیلا نے الجھ کر اسکی جانب دیکھا۔۔

وہ اسے لئے سدرہ بیگم کے قریب آ کھڑا ہوا تھا۔۔

۔

امّاں جان۔۔"

ابراھیم کی آواز پر انہوں نے آنکھیں کھولیں۔۔انکی آنکھوں میں نمی دیکھتی بیلا تڑپ اٹھی تھی۔۔

۔

کیا ہوا مسز افضل۔۔؟آپ کی طبیعت خراب ہے؟"آنکھیں ریڈ ہو رہی ہیں آپ کی"

"۔۔

وہ ساری خفگی بھلائے انکے برابر آ بیٹھی تھی۔۔انہوں نے بے بسی سے اسکی جانب دیکھا۔۔اتنے قریب بیٹھی تھی وہ۔۔اسکا ایک ایک نقش انہیں ازبر ہو رہا تھا۔۔

یہ وہ لڑکی تھی جو بچپن سے آنکھوں میں تشنگی لئے انہیں یونہی تکتی تھی۔۔

آج اسکی زندگی کا سب سے نازک دن تھا۔۔نئی زندگی کی شروعات کا۔۔

www.novelsclubb.com

ایک لمحے کے لئے تمام یادیں بھلا تیں چیختے چلاتے دل کو تھپکی دے کر سلا تیں وہ آگے بڑھی تھیں۔۔اسکے ماتھے پر لب رکھتی سسکی تھیں۔۔

وہ تو سن سی یہ لمس محسوس کر رہی تھی۔۔اس لمس کے لئے وہ آج تک ترستی رہی تھی۔۔ آج مل رہا تھا تو یوں۔۔

میں ٹھیک ہوں رات بہت ہو گئی ہے بیلا۔۔ابراھیم تم لوگوں کو اب کمرے میں جانا" چاہیے۔۔

آنسوں کو ضبط کرتیں وہ مضبوط لہجے میں بولیں۔۔

۔

یہ عنایت بیٹی کے لئے تھی یا بہو کے لئے مسز افضل؟"۔۔"

وہ ضبط کے باوجود بھی آنسوں روک نہیں سکی تھی۔۔آنسوں جھرنوں کی صورت بہ نکلے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

۔

یہ بیلا ابراھیم ملک کے لئے ہے۔۔"

وہ سنجیدگی سے بولیں۔۔

۔

بیلا ابراھیم ملک کو اس عنایت کی ضرورت نہیں ہے۔۔اس لمس کی ضرورت بیلا افضل" ملک کو ہے۔۔ جسکو آپ آج تک نہیں دے سکیں۔۔

کہ کر وہ رکی نہیں تھی۔۔ابراھیم نے لب بھینچ کر انکی جانب دیکھا۔۔

آج انہیں ساس کی نہیں ماں کی ضرورت تھی امّاں جان۔۔"

اسکا انداز بہت کچھ جتلاتا ہوا تھا۔۔وہ اسکے پیچھے ہی کمرے سے نکل گیا تھا۔۔

وہ کمرے میں داخل ہوا تو وہ زیور اتار رہی تھی۔۔اسکا چہرہ سپاٹ تھا۔۔وہ کوئی احساس نہیں ڈھونڈھ پایا تھا۔۔وہ خاموشی سے اسکا ہر عمل دیکھ رہا تھا۔۔تمام زیور اتار کر رکھتی وہ اپنی مخصوص نائٹی لئے ڈریسنگ روم کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔

کچھ دیر کے بعد وہ نائٹی میں ملبوس دھلے چہرے کے ساتھ باہر نکلی تھی۔۔

سوجی ہوئی سرخ آنکھیں اندر کا حال خوب بیاں کر گئیں تھیں۔۔

وہ اب بھی خاموش ہی رہا۔۔خاموشی سے صوفے کی جانب جاتی بیلا کی کلائی زد میں لے چکا تھا۔۔

"آپ جب تک خود رضامندی سے اپنا آپ نہیں سونپینگی میں اپنے جائز حق کا بھی آپ سے سوال نہیں کرونگا۔۔جتنا وقت چاہیں لے لیں۔۔

اسکے چہرے سے گرتی پانی کی قطروں کو انگلی کی پوروں پر چنتا وہ سنجیدگی سے بول رہا تھا۔۔ اسکے اس قدر واضح انداز پر وہ سرخ سی ہو گئی تھی۔۔

"اپنے آنسوں مجھ سے نہیں چھپایا کریں بیلا۔۔آپ میری روح کا حصّہ ہیں۔۔آپ کو تکلیف ہوتی ہے تو کرب سے میں گزرتا ہوں۔۔آپ یقین کریں نہیں کریں۔۔لیکن آپ کی آنکھوں کے یہ گلابی کنارے میرے دل کا سکون اپنے ساتھ لے جاتی ہیں۔۔

www.novelsclubb.com

سارے آنسوں۔۔سارے درد مجھے دے دیں ہنی۔۔

اسے بغیر چھوئے وہ اسکے قریب تر ہوا تھا۔۔اسکی بوجھل سانسیں اسے اپنے چہرے پر محسوس کرتی وہ بے چین سی ہو گئی تھی۔۔

۔

ان واہیات ناموں سے مجھے نا پکارا کریں۔۔"

وہ تنک کر بولی تھی۔۔

۔

بیوی ہیں آپ میری۔۔واہیات نام کیا واہیات حرکتیں کرنے کا بھی حق رکھتا ہوں۔۔"

بندہ شریف ہوں آپ کی اجازت کے بغیر قریب کم ہی آتا ہوں۔۔

وہ نچلا لب دبائے مسکرایا۔۔

انتہائی واہیات انسان ہیں آپ۔۔ سستے ترین۔۔آعلیٰ درجے کے ٹھرکی۔۔"

اسکی مسکراہٹ پر آنکھیں چھوٹی کئے غصّے سے گھورتی وہ پوری طاقت سے اپنا سر اسکے تھوڑی پر مارتی ہوئی بولی تھی۔۔

اسکا قد اسکے سینے تک ہی آتا تھا۔۔اپنے سر کا استعمال وہ اسکے چہرے پر پورے زور سے کرتی تھی۔۔

یہ جو القابات آپ مجھے دیتی ہیں نا مسز ابراھیم کبھی میں ان پر پورا اترنے پر آیا تو آپ کیا" کرینگی۔۔

جھک کر اپنی تھوڑی اسکے لب کے قریب کرتے وہ آنچ دیتے لہجے میں بولا۔۔

یہ سب اتنے اچانک ہوا تھا کے وہ سمجھ ہی نہیں سکی کے کیا ہوا۔۔اپنے لبوں پر اسکی شیو کی چبھن محسوس کرتے اسے سو واٹ کا کرنٹ لگا تھا۔۔

۔

سستے ہیرو۔۔واہیات انسان۔۔جہنم میں جائیں۔۔"

وہ اس چار حرف بھیجتی بیڈ پر لیٹتی چادر سر تک تان گئی تھی۔۔اس سے اس حرکت کی امید نہیں کر رہی تھی وہ۔۔

www.novelsclubb.com

لبوں پر اب چبھن سی محسوس ہو رہی تھی۔۔

۔

" ہیرو تو مانتی ہیں نا"

اسکی مسکراتی آواز سماعت سے ٹکرائی تھی۔۔بنا دیکھے بھی وہ جانتی تھی وہ لب دبائے مسکرا رہا ہو گا۔۔

۔

ٹھرکی۔۔خبیث آدمی۔۔"

وہ جل کر بڑبڑائی۔۔

"""" دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے """"

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ۲۴ (پارٹ ۲)

Mega Episode..🎉🎉🎉

۔

وہ کمفرٹر منہ تک تانے اپنی سانسیں ہموار کر رہی تھی اسکے دوسرے جانب لیٹنے پر جھٹکے سے اٹھ بیٹھی۔۔

شرافت سے ابھی اسی وقت بیڈ خالی کر دیں۔۔"

وہ سخت جھنجھلائی ہوئی آواز میں بولی تھی۔۔اسکی کچھ دیر پہلے کی حرکت پر دھڑکنیں اب بھی منتشر تھیں۔۔

وہ شرارت سے اسکا سرخ پڑھتا چہرہ دیکھ رہا تھا۔۔

کتنے خوبصورت رنگ تھے اس وقت اسکے چہرے پر۔۔بلیک شب خوابی کے اپنے مخصوص لباس میں ملبوس۔۔کالے بال شانوں پر بکھرے ہوئے تھے۔۔کالی آنکھیں۔۔ان پر استداء مڑی مڑی پلکیں جو اس وقت جھالر کی مانند اٹھتی گرتی سامنے بیٹھے شخص کو خاصی اپیل کر رہی تھیں۔۔گلابی لب جنہیں سختی سے بھینچ رکھے تھے۔۔اور تھوڑی کا وہ گڑھا جو اسکی خفگی میں پورا ساتھ دیتا خفا خفا سا تھا۔۔

اسے آنکھوں میں محبت لئے اپنی جانب تکتے دیکھ وہ جھنجھلا کر بیڈ سے اٹھنے لگی۔۔

۔

بیلا___ایک بات ذہن نشین کر لیں۔۔میں نے آپ سے کہا ہے کے میں آپ کی" اجازت کے بغیر قریب نہیں آؤنگا تو ایسا ہی ہو گا۔۔لیکن آپ کی یہ بے اعتباری برداشت نہیں کرونگا میں۔۔

اسکا ہاتھ تھام کر واپس بیٹھاتا وہ سنجیدگی سے کہتا اس سے کافی فاصلے پر لیٹ گیا۔۔

۔

میرا خیال ہے اب ہمیں اسی کمرے میں گزارا کرنا ہے تو ہمیں کچھ کنڈیشنز رکھ لینی" چاہئیے اسکے بعد نا میں آپ کو تنگ کرونگی نا آپ مجھے"۔۔

وہ چند پل آنکھیں چھوٹی کئے اسکی پشت کو گھورتے رہنے کے بعد تحمل سے بولی۔۔

www.novelsclubb.com

"کیسی کنڈیشنز۔۔؟"

اس نے رخ موڑے بغیر ہی سوال کیا۔۔

۔

فرعون کی ممی سے بات نہیں کر سکتی میں۔۔اٹھ کر بیٹھیں۔۔میری ساری کنڈیشنز اپنے غریب دماغ میں بیٹھالیں۔۔ورنہ چونکہ رخصتی کے بعد یہ کمرہ میرا ہو گیا ہے۔۔تو آپ کو نکال باہر کرونگی۔۔

اسکی چوڑی پشت کی جانب دیکھتی وہ جل کر بولی۔۔

وہ اسکی جانب رخ کرتا سنجیدگی سے اپنی کچھ دیر پہلے بنی دلہن کو دیکھ رہا تھا جو پورے حق سے اسکے کمرے میں اسکے بیڈ پر بیٹھی اسے ہی کمرے سے نکالنے کی دھمکیاں دے رہی تھی۔۔وہ محظوظ ہوتا مسکرا اٹھا۔۔نظروں سے اسے شروع کرنے کا اشارہ کیا۔۔

۔

آپ مجھ پر کوئی شوہرانہ حقوق نہیں جتائینگے۔۔مجھ سے دو فٹ کی دوری پر رہا کرینگے۔۔" میرے معملات میں دخل اندازی نہیں کرینگے۔۔مسز افضل کے سامنے میری تعریفیں کرینگے۔۔میری کافی پر نظریں نہیں گاڑینگے۔۔مجھے کسی واہیات نام سے نہیں بلائینگے۔۔ میرے سامنے سستے شاہ رخ خان بننے کی کوشش نہیں کرینگے۔۔بیڈ سینٹر تک میرا

ہو گا۔۔آپ بلکل کارنر پر سویا کرینگے۔۔اور میرے بچوں کو یعنی پوگو اور فیبھا کو اپنے بچے سمجھ کر ان پر رعب جھاڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔وہ پیور میرے بچے ہیں۔۔

انگلیوں پر گن کر اپنی تمام شرائط بتا کر وہ سنجیدگی سے اسکی جانب دیکھ رہی تھی۔۔وہ جو اطمینان سے اسکی تمام شرطوں پر سر کو خم دے رہا تھا۔۔

آخری بات پر آنکھیں سکیڑ کر اسے دیکھنے لگا۔۔وہ اچھی طرح جانتا تھا اسکی پندرہ سالہ اولاد کو۔۔

۔

اطمینان رکھیں۔۔میں صرف اپنے بچوں پر رعب رکھونگا۔۔"

مسکراہٹ دبائے وہ بھرپور سنجیدگی سے بولا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

___ہاں ٹھیک ہے اپنے بچوں کے ساتھ آپ کچھ بھی کریں مجھے کیا۔۔میں تو"

وہ اپنی دھن میں زور شور سے اثبات میں سر ہلاتی بول رہی تھی۔۔ بات کی گہرائی سمجھ آنے تک گلنار ہوئی تھی۔۔ اسکے چہرے کی بدلتی رنگت پر ابراھیم بے ساختہ امڈ آنے والا قہقہ دبائے سنجیدگی سے اسے دیکھنے لگا۔۔ آنکھوں میں واضح شرارت جھلک رہی تھی۔۔

۔

انتہائی فضول انسان ہیں آپ۔۔ غربت کی چلتی پھرتی مشین۔۔"

وہ خجل سی ہوتی سرخیوں میں گھلی اسکی جانب پشت کئے لیٹ گئی۔۔ اگلے ہی لمحے جھٹکے سے کمفرٹر بھی کھینچ چکی تھی۔۔

اپنے لئے کمبل کا انتظام خود کر لیں۔۔ اس پر صرف میرا حق ہے"۔۔"

وہ گہری سانس بھر کر اسے دیکھ کر رہ گیا۔۔ جو مزے سے کمفرٹر لپیٹتی اس میں رول ہو کر سونے لگی تھی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

اپنی تمام شرائط بتادی آپ نے۔۔اور خادم نے تسلیم بھی کرلی۔۔ مجھ غریب کی بھی سن" لیں۔۔

اسکی جانب جھکتے اسکے چہرے سے کمفرٹر ہٹائے وہ دھیرے سے بولا۔۔

وہ اتنے قریب اسے دیکھتی پزل سی ہوئی تھی۔۔

___" علاقہ غیر میں داخلہ ممنوع ہے"

بیڈ پر اسکی جگہ کی جانب کی اشارہ کرتی وہ دھیمی آواز میں اسے چند لمحے پہلے کی اپنی شرط یاد دلا رہی تھی۔۔

۔

مکمل جنگجوؤں کے قبیلے سے تعلق لگتا ہے آپکا۔۔"

www.novelsclubb.com

اسکے ماتھے پر سے بالوں کو سائیڈ کرتے وہ نفی میں گردن ہلاتا بولا۔۔

اسے کچھ سمجھنے کا موقع دئے بغیر اسکے ماتھے پر لب رکھے اسے خاموش کروا گیا تھا۔۔اس ایک لمس سے وہ اپنی تمام ترشدّتوں سے اسے روشناس کروا دیتا تھا۔۔

___یہ میری شرط ہے۔۔اس سے آپ مجھے نہیں روکینگی"

ہولے سے ایک بار پھر اسکے ماتھے کو چھوتا وہ اسکی میچی آنکھوں کو دیکھتا ہلکا سا مسکرایا۔۔

۔

سو جائیں اب نہیں آؤنگا میں علاقہ غیر میں"۔"

اسکی میچی آنکھوں کو انگلیوں کی پوروں سے چھوتا وہ مسکاتے لہجے میں کہتا اپنی سائیڈ پر لیٹ گیا۔۔جو کچھ دیر پہلے وہ مقرر کر چکی تھی۔۔

صبح کسی میٹھے سے لمس سے اسکی آنکھیں وقت سے پہلے ہی کھل گئی تھی۔۔وہ تو فجر کی آذان کے ساتھ اٹھنے کا عادی تھا جس میں اب بھی کچھ وقت باقی تھا۔۔اسکی نظریں اپنے کندھے سے سر ٹکائے سوتی ہوئی بیلا پر پڑیں۔۔

وہ اسکے کندھے پر سر رکھے اسکے بے حد قریب تھی۔۔یقیناً وہ نیند میں اسکے قریب آ گئی تھی اور اسکی نیند میں خلل کی وجہ بھی یہی تھی۔۔

۔

علاقہ غیر تک تو آپ خود آ گئیں ہیں جاناں۔۔"

اسکے ادھ کھلے لبوں کو انگلیوں سے بند کرتے اس نے محبت بھری نظریں اس پر ڈالی۔۔ گلابی چہرے کے گرد بکھری اسکی یہ زلفیں بھی اسے اپنی حریف لگ رہی تھیں جو اسکے دیدار میں خلل کی باعث بن رہی تھیں۔۔

اس نے احتیاط سے اسے کچھ دور کرتے اسکا سر تکیہ پر رکھا۔۔

وہ کسمسا کر دوبارہ اسکے قریب ہوتی اسکے سینے پر سر رکھ گئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ سانسیں روکے اسے اپنے قریب دیکھ رہا تھا۔۔کچھ ملکیت کا بھی احساس تھا۔۔بکھرے لاپرواسراپے کے ساتھ وہ اسکے لئے امتحان ثابت ہو رہی تھی۔۔

۔

ہنی___ اتنے مشکل میں مت ڈالیں میری جان۔۔بندہ بشر ہوں بھٹکنے میں وقت نہیں" لگتا۔۔کوئی گستاخی سرزرد ہو گئی تو اسے آپ نے گناہ بنا دینا ہے"۔۔

اسکی بھاری گرم سانسیں۔۔نرم لمس اپنے گرد محسوس کرتے وہ بے بسی سے محو خواب وجود سے مخاطب تھا۔۔

نرمی سے اسکے نازک وجود کو تھام کر دوبارہ خود سے دور کرتے اسے ٹھیک سے لیٹایا۔۔

بند آنکھوں پر سایہ فگن مڑی مڑی پلکیں اسے شدّت سے اپنی جانب متوجہ کر رہی تھیں۔۔

آذان کی آواز پر اس بے اسے دیکھا جو اب بھی نیند میں غافل تھی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

بیلا___ اٹھ جائیں ہنی۔۔نماز پڑھ لیں۔۔"

اسنے نرم آواز میں اسے پکارا۔۔

۔

___ بیلا"

وہ پھر بھی نہیں اٹھی تو اس نے دھیرے سے اسکے گال تھپتھپائے۔۔

۔

کیوں اتنی رات میں مجھے جگا رہے ہیں۔۔آپ کی شرط بھی تو پوری ہو گئی تھی۔۔"

وہ بچوں کی طرح پیر پٹخ کر بول رہی تھی۔۔

نماز پڑھ لیں۔۔پھر سو جائیگا۔۔"

اس نے نرمی سے کہتے اسے ڈائریکٹ کھڑا ہی کر دیا تھا۔۔

وہ آنکھیں موندے جھولتی ہوئی اس پر ہی گرنے لگی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"بیلا۔۔آنکھیں کھولیں شاباش۔۔نماز پڑھیں پھر اپنی نیند پوری کریں"

وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

۔

مجھے نہیں آتی نا"۔۔"

وہ اس طرح اٹھائے جانے پر روہانسی ہو رہی تھی۔۔

سیکھ لیں۔۔ چلیں آئیں شاباش۔۔ کپڑے چینج کریں۔۔ پھر وضو کریں۔۔"

وہ اسے کوئی رعایت دینے کے موڈ میں نہیں تھا۔۔ کپڑے اسکے ہاتھوں میں تھماتا اسے باتھ روم میں بھیجا۔۔

مجھے وضو کرنا بھی نہیں آتا"۔۔"

کچھ دیر میں وہ لباس کئے اسکے سامنے آ کھڑی ہوئی تھی۔۔ نیند کے باعث آنکھوں میں گلال نمایاں تھا۔۔ وہ حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی جو کافی فریش لگ رہا تھا۔۔ شاید وہ عادی تھا اتنی صبح اٹھنے کا۔۔

۔

آجائیں۔۔ مجھے دیکھ کر کرتی جائیں۔۔"

کوئی دوپٹہ تو تھا نہیں اسکے پاس۔۔اپنی چادر اسکے پہنا کر وہ اسے لئے اندر کی جانب بڑھا۔۔ وہ اسے دیکھ دیکھ کر مکمل وضو کر رہی تھی۔۔

۔

چلیں۔۔اب میرے الفاظ دوہراتی جائیں۔۔بعد میں سب یاد کر لیجیے گا"۔۔"

اپنے پیچھے اسکے لئے جائے نماز بچھا کر اسے بنیادی فرق سمجھاتے اس نے شروع کرنے کا اشارہ کیا۔۔

وہ دھیمی آواز میں دھیرے دھیرے اطمینان سے پڑھ رہا تھا۔وہ اسکے پیچھے اسکے الفاظ دوہرا رہی تھی۔۔گلاس ونڈو سے نظر آتا وہ ناریل کا پیڑ اسکی شاخیں جھومتی جا رہی تھیں۔۔ فضائیں مہکی مہکی لگ رہی تھیں۔۔ہوائیں گنگنا رہی تھیں۔۔وہ اسکی امامت میں نماز ادا کر رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

نماز ادا کر کے وہ اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔کتنا پر سکون تھا وہ۔۔ایک طمانیت کا احساس تھا اسکے چہرے پر۔۔دعا کر کے ہاتھ چہرے پر پھیرتا وہ اسکی جانب رخ کئے ہولے سے مسکرایا۔۔وہ مسکرا بھی نہیں سکی۔۔وہ اسکے قریب ہوتا اپنی چادر میں چھپی اسکی پیشانی پر لب رکھے کچھ پڑھ رہا تھا۔۔

اسے اسکے لب حرکت کرتے معلوم ہو رہے تھے۔۔

اس سمے اسے وہ کوئی ساحر لگا جو اسکے ارد گرد اپنی سحر کا طلسم باندھ رہا تھا۔۔وہ چاہ کر بھی اسے دور نہیں کر پا رہی تھی۔۔وہ اسے بے بس کر رہا تھا۔۔

وہ اسے اپنے سحر میں جکڑ رہا تھا۔۔

اپنی چادر اسکے وجود سے ہٹا کر اپنے کاندھوں پر ڈالتا وہ اسے اپنی دوسری چادر پہنا رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

گویا دوسری چادر میں بھی اسکی خوشبو بسانا چاہتا تھا۔۔

وہ آنکھوں میں حیرت لئے اسے تک رہی تھی۔۔

۔

کوئی کسی کی خوشبو کا اتنا بھی دیوانہ ہوتا ہے کیا۔۔ابراھیم ملک تو اسکی خوشبو سے بھی عشق" کرتا تھا۔۔ملتے ہیں جہاں میں کہیں اتنا چاہنے والے۔۔اس قدر عشق میں ڈوبے لوگ "۔۔

اسکا روم روم چیخ چیخ کر اسے ابراھیم ملک کے عشق کی صداقت کا یقین دلا رہا تھا۔۔

میں محبت میں شدت کا قائل ہوں،آپ کی سانس سانس تک کا خیال رکھنے کی سعی""" کرتا ہوں،آپ ہنسیں تو اس کی ہنسی کا صدقہ فرض کر لیتا ہوں،

آپ محو گفتگو ہوں تو آپ کے تکلم کا صدقہ دیتا ہوں،

آپ آنکھیں بھگوئیں تو میری جان پر بن جاتی ہے،

www.novelsclubb.com

آپ بولتے بولتے چپ کر جائیں تو اس کی چُپی سے خائف ہو جاتا ہوں،

آپ گھر سے باہر نکلیں تو میرے ہاتھ دعا کے لیے،میرے ہونٹ آیتیں پڑھ کر پھونکنے لگتے ہیں"۔۔

وہ تو ابھی اسکے عمل کے سحر سے نہیں نکلی تھی کے وہ لفظوں کا طلسم پھونک رہا تھا۔۔

۔

آپ محبت نہیں ہیں بیلا۔۔آپ عشق ہیں ابراھیم ملک کی۔۔آپ سامنے ہوتی ہیں نا تو" میں پلکیں بھی کم جھپکتا ہوں۔۔مجھے ڈر ہوتا ہے کے آپ کو دیکھنے کے کسی لمحے سے محروم نا رہ جاؤں۔۔

وہ مزید بھی بول رہا۔۔اسی طرح اسکی پیشانی سے لب ٹکرائے۔۔وہ سن ہوتے دماغ کے ساتھ اسی طرح ساکت سی کھڑی تھی۔۔

۔

یہ پہن لیں پلیز۔۔"

www.novelsclubb.com

سونے کی باریک چین جس میں زمرد کے کچھ پتھر جڑے تھے، وہ ہرے پتھر کا ایک پیڈنٹ تھا۔۔یہ پتھر کس قدر بیش قیمت تھا اس وقت بیلا ابراھیم ملک کو اندازہ ہی نہیں

تھا۔۔وہ تو جانتی ہی نہیں تھی کے غربت کی اس چلتی پھرتی مشین کے پیچھے کتنے لوگ بھاگتے تھے۔۔کتنے لوگ اسکے اشارے پر کیا کچھ کرنے پر تیار ہوتے تھے۔۔

وہ خاموش رہی۔۔وہ اب بھی اجازت طلب نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

ہاں اسکی اجازت کے بغیر وہ کیسے پہنا سکتا تھا۔۔اسے تو یہ امید بھی نہیں تھی کے وہ یہ حق اسے دیگی۔۔

بیلا نے خاموشی سے چادر اپنی گردن سے سرکائی تھی۔۔وہ خوش گوار حیرت سے اسے دیکھنے لگا۔۔

سر کو خم دیتے نرمی سے اسکے بال آگے کر کے وہ چین اسکی گردن کی زینت بنا گیا۔۔

دودھیا گردن پر جھولتا وہ ہرے پتھر کا پیڈنٹ الگ سی خماری پیدا کر رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"میں اسے چھولوں؟"

ابراھیم نے ٹرانس کی سی کیفیت میں اجازت طلب کی۔۔وہ نا سمجھی سے اسے دیکھتی اثبات میں سر ہلا گئی۔۔ہوش تو آیا جب اسکے لمس کی تپش اپنی گردن میں محسوس

ہوئی۔۔وہ چین کو چھونے کی بات نہیں کر رہا تھا۔۔وہ جھٹکے سے پیچھے ہوئی تھی۔۔سرخ چہرہ لئے چادر سے جلدی سے اپنی گردن چھپا گئی۔۔

وہ اسکی حرکت پر خجل سا ہوتا نظریں چرا گیا۔۔

۔

میں نے اجازت مانگی تھی۔۔"

وہ دھیرے سے بولا۔۔

میں نے آپ کو ٹھرک کرنے کی اجازت نہیں دی تھی۔۔اس لاکٹ کو دیکھنے کی" اجازت دی تھی۔۔

وہ خفگی سے بولی۔۔پھر اچانک ہی غصّے سے اسکی جانب آئی۔۔اسکے کچھ سمجھنے سے دونوں ہاتھوں سے اسکے گال پر ناخن گاڑھتی پوری طاقت سے اپنا سر اسکے تھوڑی پر مار گئی۔۔

۔

جتنے ظلم، جتنا تشدد آپ مجھ پر کرتی ہیں۔۔سوچیں کبھی میں حساب لینے پر آیا تو آپ کیا کرینگی؟"۔۔

اپنی تھوڑی سہلاتے وہ گھمبیر لہجے میں بولا۔۔

۔

میں آپکا قتل کر دونگی"۔۔"

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتی اطمینان سے بولی۔۔

وہ گہری سانس بھر کر اسے دیکھنے لگا۔۔اس لڑکی کو بیوہ ہونے کا کوئی دکھ نہیں ہو گا۔۔

وہ خود ہی خود ہنس پڑا۔۔

www.novelsclubb.com

رات کی تاریکی اب صبح کی لو دیتی ہوئی تپش کو گھیر لائی تھی۔۔ کھڑکی کے درزوں سے اندر آتی روشنی اسکی نیند میں خلل کا باعث بنی تھی۔۔ ہلکا سا کسمسا کر اس نے آنکھیں کھولیں۔۔ وہ بیڈ پر موجود نہیں تھی مطلب اسکے اٹھنے سے پہلے ہی وہ کمرے سے نکل چکی تھی۔۔

___ شیریں"

وہ گہری سانس بھر کر اٹھ بیٹھا۔۔

نکاح کے بعد تو وہ مزید دور ہو گئی تھی۔۔ پہلے کم از کم ساتھ بیٹھتی تھی۔۔ اس کے ساتھ کافی اٹیچ بھی تھی۔۔ لیکن اب انکے درمیان ایک بے نام سی جھجھک آ گئی تھی۔۔ وہ جتنا اس جھجھک کو ختم کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔

وہ اتنی ہی زیادہ اس سے سہمنے لگی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

صوفے پر اسکے کپڑے رکھے ہوئے تھے۔۔

وائٹ شرٹ کے ساتھ بلیک ڈریس پینٹ۔۔ساتھ ٹائی بھی موجود تھی۔۔یعنی وہ اسکے لئے کپڑے نکال کر گئی تھی۔۔ٹیبل پر وولیٹ۔۔گھڑی۔۔موبائل۔۔سب موجود تھے۔۔نہیں تھی تو بس وہ کمرے میں موجود نہیں تھی۔۔

وہ اسکی حرکت پر مسکرا اٹھا۔۔اسکی بیوی اسکے لئے کپڑے نکال کر گئی تھی۔۔یہ جانے بغیر کے اسکا شوہر آج سے اپنی ڈیوٹی پر جوائننگ دے رہا ہے۔۔جو اس نے اپنی یونیفارم میں دینی ہے۔۔

اسکاری-ایکشن سوچتے اسکے لبوں پر مسکراہٹ بکھری۔۔

---

www.novelsclubb.com

السلام علیکم!"۔۔"

ناشتے کی ٹیبل پر پہنچتے اس کے بلند آواز میں سلام کرنے پر ان سب کی توجہ اسکی جانب گئی۔۔جو پولیس کے یونیفارم کی وردی میں ملبوس انکے سامنے کھڑا تھا۔۔سی ایس ایس

کے امتحانات پاس کرنے کے بعد اس نے سول سروس جوائن کی تھی۔۔ ٹیبل سیٹ کرتی شیریں کی نظریں اٹھیں تھیں۔۔ وہ بے اختیار اسے دیکھنے لگی۔۔ اسکا لمبا قد وردی اور جوتوں میں اور بھی بلند لگ رہا تھا۔۔

بھورے بال۔۔ بھوری آنکھیں جو اس وقت چمک رہی تھیں۔۔ ورزشی بازو وردی کی ہالف سلیوز میں واضح ہو رہے تھے۔۔ وہ واقعی بہت پیارا تھا۔۔ وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا انکے مقابل آ کھڑا ہوا۔۔

سدرہ بیگم نے بے ساختہ اسکی بلائیں لی تھیں۔۔ اطہر ملک نے مسکراتے ہوئے فخر سے اسے پیار کرتے گلے سے لگایا۔۔ ابراھیم نے بھی گلے سے لگا کر مبارک باد دی تھی۔۔ وہ سب ہی واقف تھے کے وہ آج سے ڈیوٹی جوائن کر رہا ہے۔۔ سوائے شیریں کے۔۔ وہ اسے سرپرائز دینا چاہتا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

سب سے دعائیں لیتا چیئر کھسکا کر بیٹھ گیا۔۔ وہ اسے نظر انداز کر گیا تھا۔۔ نجانے کیوں لیکن شیریں کا دل ایک پل کو ڈوب سا گیا۔۔

شیریں ! چھوڑو تم یہ سب۔۔زوار کو سرو کرو۔۔اور بیلا تم ابراھیم کو"۔۔"

وہ ایک ساتھ ہی ان دونوں سے مخاطب ہوئیں تھیں۔۔

شیریں کو انہوں نے خاصی سختی سے پکارا تھا جبکہ بیلا کے ساتھ انداز ویسا ہی تھا۔۔ہر قسم کے احساس سے عاری۔۔

وہ نکاح کے بعد سے نوٹ کر رہی تھیں۔۔شیریں کا زوار کو نظر انداز کرنا انہیں اچھا نہیں لگا تھا۔۔اسکی حالت کے پیش نظر وہ اسے کافی لاڈ سے رکھتی تھیں۔۔

یہی وجہ تھی آج انکا اس طرح پکارنا اسکی آنکھیں نم کر گیا تھا۔۔

زوار کا نظر انداز کرنا اور انکا یہ انداز وہ پلکوں کو جھپک کر آنسوں ضبط کرتی زوار کے برابر میں آ بیٹھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

کک کیا لو گے ؟"۔۔"

اسکے بھرائی آواز میں پوچھنے پر زوار کو بے اختیار اس پر پیار آیا۔۔ جسکا اظہار وہ اس وقت قطعی نہیں کر سکتا تھا۔۔

۔

چائے سرو کر دیں پلیز"۔"

وہ نرم لہجے میں کہتا بغور اسکی جانب دیکھ رہا تھا۔۔ جو سر اثبات میں ہلاتی کپ اسے تھما گئی۔۔

ڈانٹیں نہیں انہیں۔۔ سمجھ جائینگی آہستہ آہستہ۔۔ شیریں اس طرح اداس ہونے کی" ضرورت نہیں ہے بچے"۔۔

سر جھکائے آنسوں ضبط کرتے دیکھ افضل ملک نے نرمی سے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

سدرہ بھی اسکے آنسوں دیکھ کر نرم پڑھ گئیں۔۔

زہر مار کر دو لقمے لیتی وہ چائے ٹھنڈی ہو گئی کا بہانہ کرتی کچن میں آگئی تھی۔۔ سنک کے آگے کھڑی ضبط کئے آنسوں بہا رہی تھی۔۔

ناشتے کے بعد افضل ملک اور اطہر ملک ابراھیم کے ساتھ ہی آفس کے لئے نکل گئے تھے۔۔فنکشنز کل ختم ہو گئے تھے تو آج سے سبھی اپنے معمول پر آ گئے تھے۔۔

بیلا بھی سب کے منع کرنے کے باوجود بھی آج بھی کیفے گئی تھی۔۔یوں بھی وہ آفٹر شاکس منانے پر یقین نہیں رکھتی۔۔جو دن گزر گیا اسکی خوشی اور غم بھی اسکے ساتھ ہی گزر گئے یہ بیلا افضل ملک کا اصول تھا۔۔

۔

وہ سدرہ بیگم سے دعائیں لیتا سیدھا کچن میں ہی آیا تھا۔۔

اسکے توقع کے مطابق وہ زور شور سے آنسوں بہا رہی تھی۔۔چائے تو ابل ابل کر سوکھ گئی تھی۔۔اس نے خود بھی بلیک جوڑا پہن رکھا تھا جسکی شرٹ پر سفید دھاگوں کی ابھری ہوئی کڑھائی تھی۔۔گلے دامن اور آستین پر سفید موتی جڑے تھے۔۔سفید شفون کا دوپٹہ شانوں پر پھیلائے۔۔بالوں کی لمبی چوٹی اسکی پشت پر جھول رہی تھی۔۔

اسکا جائزہ لیتے وہ اسکے قریب آیا۔۔

مبارک باد بھی نہیں دینگی مجھے"۔۔"

نرمی سے رخ اپنی جانب کرتے وہ دھیرے سے بولا۔۔

اچانک اسکی بھاری آواز سنتی وہ سٹپٹا کر آنسوں صاف کرنے لگی۔۔

۔

مبارک ہو"۔۔"

ساتھ ہی مبارک باد گویا اسکے منہ پر ماری گئی تھی۔۔

اتنی ٹھنڈی مبارک باد ڈیئر وائفی۔۔"

ناک میں چمکتی نوز پن کو چھیڑتے وہ ہولے سے بولا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

تم نے مجھے اگنور کیا"۔۔"

لب چباتی وہ دھیرے سے بولی۔۔بلآخر شکوہ لبوں پر آ ہی گیا تھا۔۔

زوار نے خوش گوار حیرت سے اسکی جانب دیکھا تو گویا اسکا نظر انداز کرنا اس نے محسوس کیا تھا۔۔اسکے لب مسکراہٹ میں ڈھلے۔۔

آپ بھی تو میرے ساتھ نیچے نہیں آئیں۔۔میں تو اس وردی میں سب سے پہلے اپنی" بیوی کے سامنے آنا چاہتا تھا۔۔اچھی سی مبارک باد وصول کرنا چاہتا تھا۔۔

لیکن آپ تو میرے اٹھنے سے پہلے میرے خوف سے نیچے آ گئیں۔۔

اسکی ناک سے اپنی پیشانی ٹکراتا اسکے آنسوں صاف کرتے وہ مسکاتے لہجے میں بولا۔۔

زززاوی۔۔"

وہ اتنی قربت پر ہی ہلکان سی ہو گئی تھی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

میڈیسنز ٹائم پر لے لیجیے گا۔۔دو دن بعد آپکی آپائنٹمنٹ ہے ڈاکٹر کے پاس"۔۔"

وہ لب بھینچ کر اسے دیکھتا سنجیدگی سے کہتا دروازے سے نکل گیا۔۔

۔

دیکھیں۔۔میں آپ کو اس سے زیادہ پیکج نہیں دے سکتی۔۔ہمارا ابھی سمال سٹارٹ اپ ہے۔۔کنٹریکٹرز پر تو اپنا پورا ریونیو نہیں لٹا سکتے نا ہم"۔۔

وہ اپنے سامنے بیٹھا شخص سے مخاطب تھی جسکی سی وی اسکے سامنے موجود تھی۔۔جن اداروں سے اس نے تعلیم حاصل کی تھی اسکی بنیاد پر تو اسے بہتر سے بہترین فائیو سٹار ہوٹلز میں جاب مل جاتی۔۔ایک سے بڑھ ایک نوکری ملتی پھر یہ شخص اسکے ساتھ ہی کام کرنے کو کیوں ترجیح دے رہا تھا اسکی سمجھ سے باہر تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

میم اتنا پیکج ہی کافی ہے۔۔آپ کا کیفے آنے والے سال تک انشااللہ تیار ہو گا۔۔"

وہ مودبانہ انداز میں بولا۔۔وہ کچھ سوچ کر سر ہلا گئی۔۔اتنے کم پیکج پر اتنا اچھا کنٹریکٹر مل رہا تھا ڈیل بری تو نہیں تھی۔۔

۔

آپ کی ڈگری جعلی تو نہیں ہے"۔۔"

وہ مشکوک نظروں سے جانب دیکھتی ہوئی بولی۔۔

۔

میم۔۔"

وہ تو اس سر پھری لڑکی کو دیکھ کر رہ گیا۔۔اب اسے کیا بتاتا کے پیکج تو اسے اپنی اہلیت سے بھی زیادہ ہی مل رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

ٹھیک ہے پھر آپ کل سے کام شروع کر دیں۔۔میں اپنا بجٹ آپ کو بتا چکی ہوں۔۔"

آپ نے اسی بجٹ میں میرا کیفے تیار کرنا ہے۔۔

وہ سنجیدگی سے کہتی فائل اسکی جانب بڑھا گئی۔۔

وہ بھی پیشہ وارانہ انداز میں مسکراتا اسکے چھوٹے سے آفس سے نکلا۔۔

۔

"توبہ یہ لڑکی دراب سر کی وائف ہے؟"

وہ کانوں کو ہاتھ لگاتا کیفے سے باہر نکلا۔۔

۔

ہیلو۔۔جی سر۔۔کام ہو گیا ہے۔۔میم نے مجھے بیس ہزار پر منتھ پر رکھا ہے۔۔کیفے بنانے کے لئے انکا ٹوٹل بجٹ یہی کوئی تقریباً چھ لاکھ تک ہے۔۔لیکن جو سٹرکچر وہ بتا رہی ہیں اس پر کم از کم بھی پچاس لاکھ سے زیادہ لگینگے۔۔

www.novelsclubb.com

کیفے سے نکل کر اس نے اپنے باس کو کال کر کے تمام تفصیل دی تھیں۔۔

وہ اسکے کیفے سے کچھ دوری پر اپنی گاڑی میں بیٹھا تھا۔۔اسکے مینیجر سے بات کرنے کے بعد وہ ڈرائیور کو جانے کا حکم دیتا اپنی چادر درست کرتا کیفے میں داخل ہوا۔۔سامنے ہی وہ ایپرن پہنے تیزی سے کاؤنٹر سمیٹ رہی تھی۔۔وہ دروازے سے ٹیک لگاتا مسکراتا ہوا اسے دیکھنے لگا جو اب کاؤنٹر پر اکاؤنٹنٹ سے آج کے تمام سلپس لے رہی تھی۔۔اکاؤنٹنٹ کو فارغ کرنے کے بعد تمام سلپس کو ایک فائل میں اٹیچ کر کے وہ فائل اپنے سامان میں رکھتی فیحا کی جانب ایک لفافہ بڑھا رہی تھی۔۔

اسکے گال پر پیار کرتی وہ کچھ مزید پیسے اسکی مٹھی میں دبا چکی تھی۔۔وہ اب بھی شیشے کی اس دروازے پر کھڑا اسکا ہر عمل دیکھ رہا تھا۔۔

اس وقت اسکے چہرے پر کسی سربراہ جیسی شفقت تھی۔۔انداز میں ماؤں جیسی نرمی۔۔ ابراھیم کو اس وقت وہ بہت معصوم لگی۔۔

سارے ٹیبلز پوگو پہلے ہی صاف کرنے کے سائیڈ کر چکا تھا۔۔اب وہ تینوں ایک ٹیبل پر بیٹھے تھے۔۔

یہ لو بیلا۔۔ گرما گرم چکن فجیتا۔۔ مرچیں ٹھوک کر۔۔ نمک روک کے۔۔ بلکل جیسا" تمہیں پسند ہے۔۔ آج تم ٹرائی کرو تمہیں پسند آیا تو پھر ہم اسے بھی اپنے مینیو میں شامل کر دینگے۔۔ آہستہ آہستہ ہمیں اپنا مینیو بڑھانا چاہئیے۔۔ لوگ تمہارے کیفے کو پسند کرتے ہیں۔۔ اور تمہیں بھی۔۔

بیلا کے آگے چکن فجیتا کی ڈش رکھتی اپنے انداز میں اپنے کھانے کی تعریف کرتی وہ ساتھ ہی کسی سیانے کی اسے مشورہ بھی دے رہی تھی۔۔

۔

واؤ___ تمہارے ہاتھوں میں جادو ہے فیھا۔۔"

وہ فارک کی مدد سے ایک پیس منہ میں ڈالتی اسے سراہ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ ہولے سے مسکرائی۔۔

تم بھی کھالو۔۔ سڑو نہیں۔۔"

پوگو کو خفگی سے اپنی جانب تکتے دیکھ کر وہ خود ہی ایک پیس اٹھا کر اسکے منہ میں ٹھونس چکی تھی۔۔

انکی نوک جھونک سے محفوظ ہوتی بیلا کھلکھلا کر ہنس پڑی۔۔

۔

بیلا باجی۔۔یہ آپ کو مجھ سے دور کر رہی ہے"۔۔"

وہ بھرے منہ کے ساتھ بامشکل بولا۔۔

۔

"بیلا___ہم مینیو میں ایڈ کر سکتے ہیں اسے؟"

بیلا کے ہاتھ سے ایک نوالہ کھاتے اس نے اشتیاق سے پوچھا۔۔

۔

ضرور۔۔لیکن تم کیفے کے ساتھ اپنی اسٹڈیز بھی کنٹنیو کرو۔۔پوگو کے ساتھ ہی" میٹرک کے امتحان دو۔۔اسکے بعد میں تمہارا ایڈمشن ہیلتھ اینڈ فوڈ کے کسی کالج میں

کرواؤ نگی۔۔اور کوکنگ کلاسس ابھی سے لیناشروع کرو۔۔فارم لے کر آئی ہوں میں فل اپ کر دینامیں سبمٹ کروادو نگی۔۔اتنا اچھاہنر ہے تمہارے پاس اسے ویسٹ نہیں کرو میری جان۔۔

وہ ان دونوں کو کھلاتی ساتھ خود بھی کھاتی سنجیدگی سے بول رہی تھی۔۔

وہ نم آنکھوں سے اسے تکتی اگلے ہی لمحے اسکے گلے سے لگی۔۔

بیلا کے ہاتھ یکدم ساکت ہو گئے۔۔پوگو بھی حیرانی سے بیلا کے گلے سے لگی فیحا کو دیکھ رہا تھا۔۔

بیلا کی نظریں بے اختیار دروازے کی جانب اٹھیں۔۔دروازے پر کھڑا ابراھیم بھی ہوش میں آیا تھا۔۔وہ حیرانی سے اسے دیکھنے لگی۔۔اسے تو پتہ ہی نہیں چلا وہ کب آیا تھا۔۔اسکے دیکھ لینے پر وہ بھی چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا انکی جانب آگیا۔۔

اسے ساکت دیکھ کر اس نے آنکھوں سے اشارہ کیا تھا۔۔وہ اسکا اشارہ سمجھتی فیحا کو ساتھ لگائے مسکرائی۔۔

"کیا ہوا؟"

کافی دیر بعد وہ مسکراتی ہوئی خود سے الگ کرتی پوچھنے لگی۔۔

تم بلکل مما جیسی ہو"۔۔"

وہ آنسوں صاف کرتی سوں سوں کر کے بولتی اسکی آنکھیں نم کر گئی تھی۔۔

پوگو نے حیرت سے اس لڑکی کی جانب دیکھا۔۔جو اظہار دو سالوں میں وہ نہیں کر سکا تھا وہ اس لڑکی نے چند دنوں میں کر دیا تھا۔۔کتنی آسانی سے وہ بیلا کو بتا چکی تھی۔۔

تم دنوں میرے بچے ہی ہو"۔۔"

وہ مسکرا ان دونوں کے دیکھتی ہوئی بولی۔۔

وہ دونوں نم آنکھوں سے اثبات میں گردن ہلا رہے تھے۔

ابراھیم نے فخر سے اسکی جانب دیکھا۔۔جو تشنگی اسکی آنکھوں میں ہمیشہ رہتی تھی وہ اس حسرت میں دوسروں کو مبتلا ہونے سے محفوظ رکھ رہی تھی۔۔

" ابراھیم بھائی آپ کب آئے؟"

ابراھیم کی موجودگی پر پوگو نے آنکھیں سکیڑ کر پوچھا۔۔

جب آپ لوگ اکیلے چکن فجیتا کھا رہے تھے"۔۔"

وہ مسکراتا ہوا بیلا کی پلیٹ اپنی جانب کرتا اسکے برابر میں بیٹھ چکا تھا۔۔

وہ آنکھوں میں خفگی لئے اسے دیکھتی زبردستی مسکرائی۔۔

"" دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے ""

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ۲۵

www.novelsclubb.com

۔

پوگو۔۔پہلے فیھا کو اسکے گھر تک چھوڑ و اسکے بعد اپنے گھر جانا تم"۔۔"

وہ دونوں ہاتھ سینے پر باندھے کھڑا اسے ان دونوں کے لئے ہلکان ہوتا دیکھ رہا تھا۔۔جو نا جانے کتنی ہی بار پوگو کو یاد دہانی کروا چکی تھی کے فیحا کے ساتھ محافظ کی طرح رہے گا۔۔ سامنے پھولے سرخ گالوں والا باجی کا معصوم پوگو کسی تابعدار بچے کی طرح اثبات میں گردن ہلا رہا تھا۔۔

ان دونوں کو بھیجنے کے بعد وہ اسے صاف نظر انداز کرتی وہ دروازے کے پار رکھے اس باکس کی جانب بڑھی۔۔وہ پھول اب بھی اسے روز ملتے تھے۔۔روزانہ ہی ایک کارڈ۔۔ جس میں اب آیت کے علاوہ بھی کچھ الفاظ لکھے ہوتے تھے۔۔

بیلا کے پھول "اور پھولوں کے ساتھ ایک کارڈ۔۔اسکی توقع کے عین مطابق وہاں " موجود تھے۔۔وہ کھل کر مسکرائی۔۔

ساتھ کھڑا ابراھیم اسکی مسکراہٹ میں کھو رہا تھا۔۔تھوڑی کاوہ گڑھا اسکے ساتھ مسکراتا اسکی تمام تر توجہ کھینچ رہا تھا۔۔

۔

"بیلا چلیں؟"

وہ سنجیدگی سے کہتا اسکے پیچھے آ کھڑا ہوا۔۔وہ اثبات میں سر ہلاتی کارڈ ہاتھ میں لئے دوسرے ہاتھ سے پھول تھامے اسکے ہمراہ چلنے لگی۔۔

۔

بیلا کے پھول۔۔یعنی دوستی کی علامت"۔۔"

چند پلوں کی خاموشی کے بعد ابراھیم نے اسکے ہاتھوں سے پھول لیتے ہوئے کہا۔۔

وہ خاموش رہی۔۔جیسا بھی تھا بہر حال انکے درمیان حلال رشتہ تھا۔۔وہ اسکا شوہر تھا اور یہ بات اسے تسلیم کرنی تھی۔۔ایسے میں وہ دراب کے بھیجے پھول کا کیوں انتظار کرتی ہے وہ خود بھی نہیں جان پا رہی تھی۔۔لیکن وہ ہر دن شدّت سے ان پھولوں کا انتظار کرتی تھی۔۔تمام دن گاہے بگاہے باکس چیک کرتی رہتی تھی۔۔دن یا رات کے کسی بھی پہر اس باکس میں اسکی لاعلمی میں وہ پھول رکھ جاتا تھا۔۔

۔

ہاں دوستی کی علامت"۔۔"

وہ کھوئے کھوئے لہجے میں بولی۔۔

ابراھیم نے گہری نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔چند پل دیکھتے رہنے کے بعد آہستہ سے اسکے گرد حصار باندھ گیا۔۔اس نے کوئی مزاہمت نہیں کی تھی۔۔وہ اسکی جانب نہیں دیکھ رہی تھی۔۔اسکی نظریں تو تارکول کے اس سڑک پر تھی۔۔اس نے بھی مزید کوئی بات نہیں کی۔۔دونوں کے درمیان خاموشی تھی۔۔گہری گھمبیر خاموشی۔۔

یہ خاموشی بھی اسے بھلی لگ رہی تھی۔۔آج سے پہلے تک وہ اس سے چند فیٹ کی دوری پر چلتا تھا۔۔آج وہ اسکے حصار میں تھی۔۔ابراھیم ملک اس وقت خود کو خوش قسمتوں کی فہرست میں سب سے اوپر دیکھ رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

آپ چاہیں تو مجھے بتا سکتی ہیں اس سے متعلق"۔۔"

اس نے نرمی سے کہا۔۔

میں نہیں چاہتی۔۔"

وہ سادہ سے لہجے میں بولی تھی۔۔ابراھیم ملک اس کے لئے اتنا اہم نہیں ہوا تھا کے وہ اپنی زندگی کے راز اس کے آگے کھول دیتی۔۔دوسری جانب ابراھیم غیر محسوس طرح سے خود سے ہی جلن کا شکار ہو رہا تھا۔۔

گھر پہنچ کر ابراھیم تو اپنے کمرے میں چلا گیا تھا جبکے وہ کچن میں آگئی تھی۔۔اسکے جانے بعد وہ ٹیبل پر بیٹھتے اس نے کارڈ کھول کر دیکھا۔۔

تمہاری مے فروش آنکھیں"

مجھے گھائل کر رہی ہیں،

میں تمہاری نگاہوں سے اوجھل رہو

! ساحرہ

تمہارے خمار میں مخبوط ہو کر

!میں دیوانہ بھی ہو سکتا ہوں

www.novelsclubb.com

(منقول)

اسکے ہاتھ بے اختیار اپنی آنکھوں تک گئے۔۔دل عجب لے پر دھڑک رہا تھا۔۔نجانے کیوں لیکن اسے اپنے اور ابراھیم کے رشتے کا احساس ہو رہا تھا۔۔وہ کسی کے نکاح میں تھی اسکی بیوی تھی۔۔انکار شتہ جیسا بھی ہو لیکن تھا تو۔۔وہ اس بات سے انکاری نہیں ہو سکتی تھی۔۔

میں بے ایمانی نہیں کر سکتی"۔۔"

وہ زیر لب بڑبڑائی۔۔وہ بیلا افضل ملک تھی اپنے رشتوں کے ساتھ حد سے زیادہ مخلص۔۔یہ الفاظ اسے پریشان کر رہے تھے۔۔نیچے ہمیشہ کی طرح ایک نام جگمگا رہا تھا۔۔

دراب"۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ جو کوئی بھی تھا اسکے احساسات پڑھ لیتا تھا۔۔اسکی روح میں اترا ہوا محسوس ہوتا تھا۔۔غیر شناسائی کے باوجود بھی اسکی رگ سے رگ سے واقف تھا۔۔لیکن وہ کون تھا۔۔اتنا کچھ کیسے جانتا تھا۔۔یہ سوالات اب اسے بے چین کر رہے تھے۔

کچھ دیر کے بعد وہ فریش ہو کر آیا تو وہ کارڈ ہاتھ میں تھامے ٹیبل پر بیٹھی تھی۔۔وہ باغور اسکے تاثرات دیکھتا اسکے سامنے آ کھڑا ہوا۔۔

۔

"تمام رات یہاں مذاکرات کرنے کا ارادہ رکھتی ہیں؟"

وہ سنجیدہ سا کہتا اسکی جانب جھکا۔۔

اسکی آواز پر ہوش میں آئی تھی۔۔خاموشی سے اٹھ کر کمرے کی جانب بڑھ گئی۔۔نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔۔کمفرٹر میں لپٹی وہ چھت کو گھور رہی تھی۔۔

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا بیڈ کے دوسرے کنارے پر آیا۔۔

اسے خاموشی سے چت لیٹے دیکھ کر وہ ہلکا سا مسکراتے اسکی جانب جھکا۔۔

ہولے سے اسکی پیشانی پر لب رکھے۔۔وہ آنکھیں میچ گئی۔۔

وہ مسکراتا ہوا اپنی جگہ پر اسکی جانب رخ کئے لیٹ گیا۔۔

نظروں کی تپش محسوس کرتے بیلا نے اسکی جانب دیکھا۔۔وہ اسکی جانب رخ کئے اسے تک رہا تھا۔۔

"کیا پرابلم ہے؟"

وہ چڑ کر بولی۔۔یہی شخص تھا اسکی پریشانی کی وجہ۔۔ناوہ اسکے قریب آنے کی کوشش کرتا نا اسے یہ محسوس ہوتا کے دراب کے کارڈ کا انتظار کرتی۔۔اسکے باتوں کو سوچتی وہ انکے رشتے سے بے ایمانی کر رہی ہے۔۔

۔

میں نے کیا کیا ہے؟"

وہ مظلومیت سے بولا۔۔

www.novelsclubb.com

ابراھیم ملک آپ کی یہ سستی حرکتیں میری زندگی ڈسٹرب کر رہی ہیں۔۔"

وہ جھنجھلا کر بولی۔۔

۔

"تو مطلب آپ میری سستی حرکتوں کے متعلق سوچتی ہیں؟"

وہ نچلا لب دبائے مسکرایا۔۔اسکی دلکش مسکراہٹ پر وہ پہلو بدل کر رہ گئی۔۔

۔

اب اگر آپ مسکرائے تو میں آپ کو کمرے سے نکال دونگی"۔۔"

وہ تپ کر بولی۔۔یہ شخص کہیں نا کہیں سے اپنے مطلب کی بات نکال لیتا تھا۔۔

۔

کیوں۔۔آپ کو اپیل کر رہی ہے میری مسکراہٹ۔۔"

مزید دلکشی سے مسکراتے اسکی جانب دیکھنے لگا۔۔بیلا کے دل نے اعتراف کیا تھا اسکی مسکراہٹ واقعی پیاری تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

مر جائیں میری بلا سے۔۔"

وہ اسکی جانب پشت کئے سونے کی کوشش کرنے لگی۔۔

آپ ہر وقت میرے مرنے کے ہی بارے میں سوچتی رہتی ہیں۔۔"

بیلا کو اسکی آواز میں کرب محسوس ہوا۔۔وہ غیر محسوس سے انداز میں اسکی جانب گھومی۔۔

اگر آپ کہہ دیں کے میری موت آپ کی خوشی کا باعث ہے تو آپ کی خوشی پر میری" جان صدقے۔۔سو بار صدقے۔۔

جاں نثار ہوتی نظروں سے اسے تکتے وہ محبت سے بول رہا تھا۔۔بیلا کا دل ایک پل کو کانپ سا گیا۔۔نجانے کیوں لیکن وہ اسے بتانا چاہتی کے اسکی موت اسکی خوش کا باعث نہیں بنے گی۔۔کبھی نہیں۔۔

۔

www.novelsclubb.com

محبتیں رسوا کر دیتی ہیں ابراھیم"۔۔"

وہ تھکے تھکے لہجے میں بولی۔۔

ابراھیم ملک محبت نہیں عشق کرتا ہے آپ سے۔۔آپ میری سانسیں بھی چھین لیں نا" تو میں آپ کو اپنی محبت کے صدقے وہ بھی دے دوں۔۔آپ میں ہی تو سانسیں بستی ہیں میری۔۔دل آپ کو دیکھ کر دھڑکتا۔۔آپ ابراھیم ملک کی زندگی میں نہیں تو ابراھیم ملک کا وجود ہی نہیں"۔۔

وہ اسکی جانب نہیں دیکھ رہا تھا۔۔وہ خاموشی سے اسے دیکھتی نیند کی وادیوں میں گم ہونے لگی۔۔ گرم سانسوں کی آواز پر ابراھیم نے اسے دیکھا۔۔

اسے نیند میں بے خبر دیکھ کر مسکرا اٹھا۔۔

۔

میری زندگی میں وہ دن بھی آئیگا جب آپ میری موت کا سوچ کر کانپ اٹھینگی۔۔مجھے " شدّت سے اس دن کا انتظار ہے"۔۔

www.novelsclubb.com

کمفرٹر اس پر درست کرتے وہ دوبارہ اسکی جانب رخ کر کے لیٹ گیا۔۔اسکے چہرے کا ہر نقش حفظ کرنا اسکا بہترین مشغلہ بن گا تا تھا۔۔

—

اگلے دن وہ شیریں کے ریگولر چیک اپ کے لئے اسے لیکر ڈاکٹر کے پاس موجود تھا۔۔

اسکے چیک اپ کے بعد وہ اب رپورٹ کے انتظار میں ڈاکٹر کے روم میں موجود تھا۔۔

-

"کیا ہوا کیوں پریشان ہو رہی ہیں؟"

اسکے سر دپڑھتے ہاتھوں کے ہاتھ میں لئے وہ نرمی سے پوچھ رہا تھا۔۔

وہ لب کاٹتی نفی میں گردن ہلانے لگی۔۔ڈاکٹر کے روم میں داخل ہونے اور وہ انکی جانب متوجہ ہو گیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

-

میڈیسنز کے ساتھ آپ کو کریم بھی دی تھی ایک شیریں۔۔ہیوی سٹریس آوٹ ہونے" کی صورت میں۔۔یا سینے میں درد ہونے کی صورت میں استعمال کے لئے۔۔اسکے علاوہ "بھی ریگولر استعمال کے دی تھی۔۔آپ استعمال کر رہی تھیں وہ؟

ڈاکٹر کی بات اور زوار نے گہری نظروں سے اسے دیکھا۔۔انکے نکاح کو ایک ہفتہ ہونے کو آگیا تھا۔۔وہ اسکے کمرے میں تھی اس نے تو اسے کبھی کوئی میسجنگ کریم استعمال کرتے نہیں دیکھا تھا۔۔

وہ ڈاکٹر کی بات پر آنکھیں میچ گئی۔۔زوار کے سامنے وہ اب جھوٹ بھی نہیں بول سکتی تھی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

" نن نہیں۔۔اب ابھی استعمال نہیں کر رہی"

وہ آنکھیں میچ کر جلدی سے بولی۔۔زوار نے لب بھینچ کر اسے دیکھا۔۔

وہ استعمال کرنی تھی شیریں۔۔وہ ضروری ہے آپ کے لئے"۔۔"

ڈاکٹر نے رسانیت سے اسے سمجھایا۔۔وہ اثبات میں سر ہلا گئی۔۔

۔

آپ مجھے دے دیں پریسکرپشن۔۔اور انکی ڈائٹ اور تمام میڈیسنز کے متعلق بھی پوری" تفصیل سے بتائیں۔۔

وہ جتاتی نظروں سے شیریں کی جانب دیکھتے بول رہا تھا۔۔وہ نظریں جھکائے لب کاٹ رہی تھی۔۔

۔

چلیں ابھی تو انجکشن دے دیا ہے۔۔یہ اب باقائدگی سے استعمال کریں۔۔نیکسٹ" وزٹ میں ہم شیریں کی میڈیسنز چینج کرینگے"۔۔

www.novelsclubb.com

وہ مکمل تفصیل سے اسے تمام باتیں بتانے کے بعد مسکرا کر مخاطب ہوئیں۔۔

وہ بھی رسمی سا مسکراتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔

فرنٹ سیٹ پر بیٹھی وہ کن آنکھیوں سے اسے دیکھ رہی تھی جو سنجیدہ سا لب بھینچے ڈرائیونگ کر رہا تھا۔

گھر پہنچ کر بنا اسکی جانب دیکھے وہ مضبوطی سے اسکا ہاتھ تھامے کمرے کی جانب بڑھا تھا۔۔ اسکی تنی رگوں کو دیکھتی وہ دل ہی دل میں ڈاکٹر کو کوس رہی تھی۔۔

کمرے میں داخل ہو کر ڈور لاک کر کے اسے بیڈ پر بیٹھاتا وہ سنجیدگی سے میڈیسنز میں سے کچھ ڈھونڈھ رہا تھا۔۔

۔

زززاوی۔۔"

اس نے ہمّت کر کے اسے پکارا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

خاموشی سے لیٹیں۔۔"

اسکی شال اتار کر سائیڈ پر رکھتے وہ سختی سے بولا۔۔ وہ بلک کر رونے لگی۔۔

۔

خاموش ہو جائیں۔۔"

اسکی سختی پر اسکے رونے میں مزید اضافہ ہو رہا تھا۔۔

۔

فار گاڈ سیک شیریں۔۔ایک ہفتے سے آپ یہ استعمال نہیں کر رہی ہیں۔۔جبکے آپ اچھی طرح واقف ہیں کے یہ کتنی ضروری ہے۔۔کیوں نہیں بتایا آپ نے مجھے پھر؟" وہ غصّے سے پاگل ہونے والا ہو رہا تھا۔۔اسکی آواز کافی بلند تھی۔۔وہ جو پہلے ہی کمرے کا دروازہ بند کئے جانے پر سہمی ہوئی تھی۔۔اسکے اس انداز پر نفی میں گردن ہلاتی رو رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"کیوں نہیں بتایا آپ نے مجھے؟"

وہ سرخ آنکھوں سے اسے تکتا قدرے جھک کر پوچھ رہا تھا۔۔

جواب دیں مجھے"۔۔"

اسکا انداز کسی بھی قسم کی نرمی سے عاری تھا۔۔

۔

پپ پلیز۔۔اس طرح نن نہیں۔۔"

وہ ہچکیوں کی زد میں بامشکل بولنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

کوئی صفائی نہیں چاہیئے مجھے۔۔صرف جواب چاہیئے۔۔"

وہ اسے رعایت دینے کے موڈ میں نہیں تھا۔۔

۔

لیٹی رہیں ایک قدم بیڈ سے نیچے نہیں رکھیں گی آپ ورنہ انجام کی ذمہ داری میری نہیں ہو گی"۔۔"

اسکے سنگین لہجے پر وہ بے جان مورت کی مانند بیڈ پر ٹک سی گئی تھی۔۔

اسکے رونے سسکنے کو نظر انداز کرتے وہ ڈاکٹر کی ھدایت کے مطابق مساج کر رہا تھا۔۔وہ لرزتی کانپتی مکمل اسکے رحم و کرم پر تھی۔۔

تکلیف کے آثار اسکے چہرے پر واضح نظر آرہے تھے۔۔

اپنے کام سے فارغ ہو کر ایک نگاہ اسکے لرزتے سراپے پر ڈالتا وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔

وہ ہنوز اسی طرح لیٹی سسک رہی تھی۔۔

اٹھیں پانی پی لیں۔۔"

بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر اسے بیٹھاتے شال اسکے شانوں پر ڈال کر پانی کا گلاس لبوں سے لگایا۔۔بنا کسی مزاہمت کے دو گھونٹ بھرتے اس نے نفی میں گردن ہلائی۔۔

وہ اب بھی سسک رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

بسس۔۔"

ہولے سے اسے ساتھ لگاتے وہ نرم لہجے میں بولا۔۔

وہ سینے سے لگی بری طرح رونے لگی تھی۔۔

ووہ کریم مم ممالگاتی تھیں۔۔شادی کے دنوں میں ممابزی تھیں۔۔ببب بیلا بھی کیفے میں بزی تھی۔۔مم ممانے مجھے ڈانٹا بھی تھا۔۔اس اس لئے مم میں نے نہیں کہا۔۔تت تم مجھ پر شاؤٹ نہیں کرو۔۔پپ پلیز زاوی۔۔اس طرح نہیں ککک کرو۔۔

زوار نے خوش گواریت سے اسکی جانب دیکھا۔۔آج وہ ڈر سہم کر خاموش نہیں ہوئی تھی۔۔آج وہ اپنے مسائل اس سے شیئر کر رہی تھی۔۔

۔

میری پوزیشن بھی تو سمجھیں نا میری جان۔۔آپ کی یہ لاپرواہی میرا بڑا نقصان کر دیگی" شیریں"۔۔

اسے خود میں بھینچے وہ بے بسی سے بول رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

بس کریں۔۔"

۔

آپ ٹھیک ہیں؟"۔۔"

اسکے کسمسانے پر خود سے الگ کرتے اسکا بھیگا چہرہ صاف کرتے نرمی سے سوال کیا۔۔وہ خاموش رہی۔۔

۔

یاراب بس کریں نا۔۔اپنی خفگی۔۔"

سرخ ہوتی ناک کی نوک پر پیار کرتے اس نے پیار سے پوچھا۔۔اسکی خفگی پر وہ مسکرا اٹھا۔۔اس انداز میں اسکے ہی سامنے ہوتی تھی۔۔دونوں ہاتھوں کی پشت سے آنسوں صاف کرتی وہ اسے بہت پیاری لگی تھی۔۔

۔

"کافی بھی نہیں ملے گی؟"

www.novelsclubb.com

چمکتی لونگ کو انگلی سے چھوتے وہ شرارت سے بولا۔۔

۔

"ممم میں بنا دیتی ہوں؟"

وہ جلدی سے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

وہ قہقہا لگا کر ہنس پڑا۔۔

"""" دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے """"

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ٢٦

شام کے ڈھلتے سائے میں افق پر گلال سی ابھر رہی تھی۔۔پرندے اپنی منزل کی جانب گامزن تھے۔۔کھڑکی کھلی ہونے کی وجہ سے سرد ہوا کمرے میں داخل ہو رہی تھی۔۔وہ کھڑکی کے اس پار کھڑی آسمان کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔نیلے آسمان پر جگہ جگہ ہلکورے لیتے سرمئی بادل اور سورج کی اختتامی سرخی قدرت کا یہ حسن اسے مسمرائز کر رہا تھا۔۔ایک اور دن ختم ہونے کو تھا۔۔کتنی تیزی سے دن گزر رہے تھے۔۔اور اتنے ہی

بے کیف سے۔۔چار ماہ ہو گئے تھے انکی شادی کو چار ماہ میں زوار نے اسے اتنی محبت دی تھی کے وہ خود اپنی قسمت پر حیران تھی۔۔وہ اسکا ہر کام خود کرتا تھا۔۔اسکے معاملے میں اسے سدرہ بیگم پر بھی بھروسہ نہیں تھا۔۔اسکی میڈیسنز۔۔مساج۔۔ڈاکٹر کا وزٹ۔۔ اپنی ٹف شیڈول کے باوجود بھی وہ اسکی جانب سے لاپرواہی نہیں برتتا تھا۔۔۔کسی چھوٹے بچے کی مانند وہ اسکا خیال رکھتا وہ ہر کام کے لئے اسے اپنا عادی کر چکا تھا۔۔

۔

سرخ اور سیاہ کے امتیزاج کا گرم سوٹ پہنے سرخ رنگ کی شال اپنے گرد ڈالے وہ سوچوں میں گم بے خبر سی کھڑی تھی۔۔وہ شاید کچھ دیر پہلے ہی نہا کر نکلی تھی۔۔ہلکے نم بال کمر پر بکھرے ہوئے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

۔۔

کب کبھی چھوڑ کر نہیں گیا۔۔عادی بنایا اور اب دو دن سے شکل بھی نہیں دکھائی۔۔"

نوکری کو بیوی بنالیا ہے۔۔اور یہاں بیوی انکے انتظار میں مر رہی ہے۔۔

-

وہ نم آنکھوں سے بڑبڑائی۔۔دو دن پہلے رات کو ایمر جنسی کال پر زوار گیا تھا۔۔وہ سو رہی تھی تو وہ سدرہ بیگم کو اسکے پاس چھوڑ گیا تھا۔۔اسکے جاگنے پر سدرہ بیگم نے بتایا کے کسی ایمر جنسی میں ضرورت ہونے کی صورت اسے جانا پڑا تھا۔۔وہ دل مسوس کر رہ گئی۔۔کل ہی اس نے ابراھیم کو کال کی تھی کے ایک دن مزید وہ گھر نہیں آسکے گا۔۔

وہ اپنی حالت خود بھی نہیں سمجھ پا رہی تھی۔۔چار ماہ وہ پاس تھا تو احساس ہی نہیں ہوا۔۔دو دن سے وہ نہیں تھا تو کمرہ کاٹ کھانے کو دوڑ رہا تھا۔۔

چار مہینوں وہ اسکی عادی ہو گئی تھی۔۔اسکی نرمی کا ہی اثر تھا کے وہ اسے اپنے مسائل بتانے لگی تھی۔۔بنا ڈرے اس سے باتیں کرنے لگی تھی۔۔انکے رشتے میں پہلے جیسی بے تکلفی نا صحیح لیکن کافی حد تک تکلف کی دیوار گر چکی تھی۔۔اس نے کہا تھا وہ اسے وقت دیگا تو پچھلے چار مہینوں سے خود پر ضبط کئے وہ اسکی دلی آمادگی کا منتظر تھا۔۔

-

وہ کمرے میں داخل ہوا تو سب سے پہلی نظر اس دشمنِ جاں پر گئی۔۔ ساتھ ہی معصوم سا شکوہ بھی سماعت کی نذر ہوا۔۔ موبائل۔۔ گن۔۔ گاڑی کی چابی سائیڈ ٹیبل پر رکھتا وہ تکلیف کے باوجود اسکے شکوے پر مسکرا اٹھا۔۔

اسکی آنکھیں مسکرا اٹھیں۔۔ تمام تھکان کہیں دور جا سوئی تھی۔۔

۔

بات بھی نہیں کرو نگی میں۔۔ دو دن ہو گئے۔۔ سب کو کال کرتا ہے۔۔ مم مجھے کال" نہیں کی۔۔ مجھ سے بات نہیں کی۔۔ ایسے محبت نہیں ختم ہوتی۔۔ زبردستی اپنے سینے پر سلا کر عادت خراب کر دی میری۔۔ نیندیں حرام کر دی ہیں"۔۔

وہ اب کھڑکی سے باہر دیکھتی اپنی بھڑاس نکال رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

لب دبائے قہقہار وکتا وہ اسکے پیچھے آ کھڑا ہوا۔۔ یہ انداز۔۔ یہ لاڈ۔۔ اسکی شیریں کے اسکے ہی آگے تو کھلتے تھے۔۔

۔

ناراض ہو جاتا ہے وائفی"۔۔ شوہر کی برائی کرنے والی بیویوں سے اللہ"

اسکے بالوں کی خوشبو نتھوں میں اتارتے وہ خمار آلود لہجے میں بولا۔۔

وہ اچھل ہی پڑی۔۔

۔

مم مجھے کوئی بات نہیں کرنی اپنے شوہر سے"۔۔"

وہ جھنجھلا کر بولی۔۔ ساتھ ہی اس سے دور ہوتی خفگی سے اسے دیکھنے لگی۔۔

۔

بات تو آپ ویسے بھی کوئی نہیں کرتیں اپنے شوہر سے۔۔ دو دنوں میں اتنے شکوے جمع" کر لئے میرے خلاف؟"۔۔

www.novelsclubb.com

محبت سے اسکے نکھرے نکھرے چہرے کو دیکھتے اسکی ناک کو سہلایا جو ٹھنڈ کی وجہ سے سرخ ہو رہی تھی۔۔ سلونے سے چہرے پر کھڑکی کے درزوں سے پڑھتی سورج کی الوداعی دھوپ اسے سنہرہ سا روپ بخش رہی تھی۔۔

آنکھوں میں نمی چمکتے دیکھ اس نے ہاتھ بڑھا کر نرمی سے اپنے قریب کیا۔۔

کسی قیمتی متاع کی مانند اسے بھینچتا وہ ہولے ہولے اسکے بالوں میں انگلیاں پھیر رہا تھا۔۔ صرف دو ہی دن تو اسے دیکھے بغیر گزارے تھے۔۔ وہ اسے کیا بتاتا کے یہ دو دن کتنے بھاری گزرے اس پر۔۔

وہ بنا کسی مزاہمت کے اسکے سینے سے لگی کھڑی تھی۔۔ یہی شدّت۔۔ یہی محبت تو دونوں سے اسے تڑپا رہی تھی۔۔

"مس کیا مجھے؟"

ناک کی نوک پر پیار کرتے اس نے مسکاتے لہجے میں پوچھا۔۔

زور شور سے نفی میں گردن ہلاتی وہ دوبارہ اسکے سینے پر رکھ گئی۔۔ سختی سے دونوں ہاتھ اسکے گرد باندھ رکھے تو گویا گرفت نرم کی تو وہ پھر کہیں چلا جائیگا۔۔ وہ بھرپور انداز میں قہقہا لگا کر ہنس پڑا اسکا ہر ہر عمل ظاہر کر رہا تھا کے وہ دونوں میں ہر لمحے اسے یاد کرتی رہی ہے۔۔

۔

میڈیسنز لیتی رہیں ہے ناوقت پر۔۔اور مساج لیا؟امّاں جان سے کہ کر گیا تھا میں۔۔کتنی" "کمزور لگ رہی ہیں،ڈائٹ صحیح نہیں لی نا میرے پیچھے؟

نرمی سے اسکے نازک وجود کو تھامے بیڈ تک آتے وہ ایک ایک چیز کا حساب لے رہا تھا۔۔وہ خاموشی سے اسکے ساتھ لگی سن رہی تھی۔۔اسے محسوس ہو رہا تھا وہ کتنا ضروری ہو گیا تھا اسکی زندگی میں۔۔

۔

تم نے مجھے کال بھی نہیں کی۔۔رات سب سے بات کی مم مجھ سے نہیں کی۔۔میں اکیلی" سو رہی تھی روم میں،مجھے نیند نہیں آ رہی تھی۔۔مم مجھ سے مل کر نہیں گئے۔۔میں سو رہی تھی تو مجھے جگا کر مجھ سے مل کر جا سکتے تھے نا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ لبوں پر مسکراہٹ لئے اسکے تمام شکوے سن رہا تھا۔۔

آہستہ سے اسکا چہرہ اٹھاتے چمکتی لونگ پر لب رکھتے گویا اسکے لبوں پر قفل لگا گیا تھا۔۔وہ لرزتی ہوئی لب بھینچ گئی۔۔

۔

اور بھی کوئی شکایت ہے؟"۔۔"

نرمی سے گال سہلاتے اس نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔

"کک کوئی شکایت نہیں ہے"

لرزتی آواز پر وہ مسکراتا ہوا پیچھے ہٹا۔۔

۔

چلیں۔۔اپنے ہاتھوں کی مزے دار سی کافی پلا دیں مجھے۔۔"

اسکے گریز پر وہ نرمی سے بولا۔۔

نیوز دیکھی آپ نے؟"۔۔"

اسکی بات پر اس نے نفی میں گردن ہلائی۔۔نیوز دیکھنے میں اسے کوئی خاص دلچسپی نہیں تھی۔۔

چلیں پھر کل رات آپ کے لئے ایک سرپرائز ہے"۔۔"

وہ مسکراتا ہوا بولا۔۔

۔

مم میرے لئے؟"۔۔"

وہ آنکھیں پھیلائے اسے دیکھنے لگی۔۔وہ جو وارڈراپ سے کپڑے نکال رہا تھا۔۔اسکی بڑی بڑی آنکھوں کو مزید بڑی ہوتے دیکھ قریب آیا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

یوں تو ضبط کا امتحان نا بنا کریں"۔۔"

آنکھوں اور لب رکھتے وہ اسے لرزتا چھوڑ کر وہ باتھ روم میں گھس گیا۔۔

شام کا اندھیرا پھیلتے۔۔ سفید چاندنی میں ڈوباوہ کیفے چاندنی کی مانند کی دمک رہا تھا۔۔ دوسری جانب کیفے کے دوسرے حصّے کا کام بھی زوروں پر تھا۔۔ یہ نیا کنٹریکٹر واحد تھا جسکا کام بیلا باجی کو بھا گیا تھا۔۔ وہ کیفے بلکل اسکی امیجینیشن کے مطابق تیار ہو رہا تھا۔۔ باہر درختوں پر سفید اور سنہری رنگت کی فینسی لائٹز سے چمک رہی تھیں۔۔ شیشے کے دروازے پر کالے کارڈ پر سنہری رنگت سے لکھا۔۔

وی آر اوپن"۔۔ "

چمک رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

آس پاس لڑکے۔۔ لڑکیاں کام میں لگے ہوئے تھے۔۔ لکڑی کے میزوں کے بیچوں بیچ رکھے "بیلا کے پھولوں کی خوشبو پورے کیفے میں بسی ہوئی تھی۔۔

۔۔

فیھا۔۔کل کچھ جلدی آکر کپ کیکس تیار کر لینا۔۔میں بھی آنے کی کوشش کرونگی۔۔"

لیکن کل مجھے یونی جانا ہے۔۔کل ہفتہ ہے تم جانتی ہو نا میری کلاسز ویک اینڈز پر ہوتی ہیں۔۔

وہ بیٹر سے مہارت سے انڈے پھینٹتی فیھا سے مخاطب تھی۔۔

۔

میں آجاؤنگی تم بے فکر رہو۔۔ابھی ذرا یہ ڈوبنا دو گی۔۔"

وہ مصروف سے انداز میں سر ہلا گئی۔۔

۔

ویسے بیلا ابراھیم بھائی آج نہیں آئے ابھی تک تمہیں لینے"۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ مصروف انداز میں بول رہی تھی انداز میں واضح شرارت تھی۔۔

چار مہینے کے اس عرصے میں رات کے وقت اسکے کیفے آنا انکے معمول میں شمار ہو گیا تھا۔۔شروع کے دنوں میں اس نے بہت احتجاج کیا لیکن اب اسکی موجودگی پر وہ خاموش

رہتی تھی۔۔وہ روز کیفے آتا تھا۔۔اس وجہ سے فیھا اور پوگو سے بھی اسکی خاصی دوستی ہو گئی تھی۔۔

۔

پوگو۔۔ٹیبل نمبر چھ۔۔دو کلب سینڈوچز۔۔چار بلیک فارسٹ کیک۔۔جلدی کرو۔۔"

اسکی بات کو نظر انداز کرتی بیلا نے کوکنگ ایریا سے ہی آواز لگائی۔۔اسکی کمی تو وہ تو آج خود بھی محسوس کر رہی تھی۔۔ان چار ماہ میں وہ عادی ہو گئی تھی واپس سنسان سڑک پر ابراھیم ملک کے ہاتھوں میں قید اپنے ہاتھ دیکھنے کی۔۔وہ روز واپسی پر اسکا ہاتھ تھام لیا کرتا تھا۔۔اسکے قدم سے قدم ملا کر چلتا خاموشی سے اپنی موجودگی کا احساس دلاتا تھا۔۔ کبھی اپنی قاتل مسکراہٹ سے اسے پہلو بدلنے پر مجبور کر دیتا۔۔ کبھی اسکی کسی ادا پر خود پہلو بدل لیتا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

نیستی پوگو۔۔جلدی آرڈر لے جاؤ۔۔تیار پڑا ہے۔۔"

ٹیبل پر چڑھی فیحا نے بھی ہانک لگائی۔۔

۔

باجی یہ ٹیبل نمبر چار پر کون لوگ ہیں۔۔"

پوگو روہانسا سا اندر آیا تھا۔۔ بیلا کے ساتھ فیحا نے بھی ٹھٹھک کر اسے دیکھا۔۔

اسکے ایپرن پر کافی گری ہوئی تھی۔۔ چہرے پر پاستا لگا ہوا تھا۔۔ ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے کسی نے بھری پلیٹ اسکے منہ پر ماری ہے۔۔

۔

کیا ہوا؟" یہاں میرے پاس آؤ۔۔ کوئی بات ہوئی ہے؟"۔۔"

ہاتھ صاف کرتی وہ اسکی جانب آئی۔۔ وہ آنسوں پیتا اسکے بیگ میں چہرہ رگڑنے لگا۔۔

"پوگو۔۔ میرے بچے بتاؤ مجھے۔۔ بلکے چلو میرے ساتھ۔۔ کس نے کیا ہے یہ؟"

وہ سنجیدگی سے کہتی ایپرن اتارنے لگی۔۔ سٹال اس وقت اس نے اتار رکھا تھا۔۔

پوگو کا ہاتھ تھامے وہ تیش میں باہر آئی۔۔

۔

"کس نے کیا یہ؟"

اس ٹیبل کے قریب آتی وہ سنجیدگی سے بولی۔۔جہاں ایک الٹرا ماڈرن لڑکی کے ساتھ ایک سوٹ بوٹ میں ملبوس مرد بیٹھا تھا۔۔

آس پاس ٹیبلز کے لوگ بھی اٹھ کھڑے ہوئے تھے۔۔اسکے ریگولروزٹرز اسکے غصّے سے اچھی طرح واقف تھے۔۔

۔

اچھا ہوا آپ آگئیں بیلا صاحبہ۔۔کیسے بندے رکھے ہیں آپ نے۔۔انہیں پتہ ہی نہیں" چیزیں کس طرح پیش کی جاتی ہیں۔۔آپ کے اس جاہل پنڈو ملازم نے میرا اتنا ایکسپینسو ڈریس خراب کر دیا۔۔یہ جانتا نہیں کتنی کوسٹ ہے اسکی۔۔

اسے دیکھتے ہی وہ لڑکی آپے سے باہر ہوتی اس پر برس پڑی تھی۔۔

۔

کیا آپ جانتی ہیں کے عزت انمول ہوتی ہے۔۔یہ ملازم نہیں اس کیفے کی اونر کا بیٹا" ہے۔۔آپ کو ہماری سروسز سے پرابلم تھی آپ نے مجھے کہنا تھا۔۔آپ ہمارے فیڈبیک پر کمپلین کرتیں۔۔یہ میرے بچے کے ساتھ جو حرکت آپ نے کی ہیں اس سے تو آپ کی جہالت واضح ہو رہی ہے۔۔

وہ اطمینان سے کہتی ٹیبل پر جھکی تھی۔۔

اگلے ہی لمحے اس لڑکی کے کچھ سمجھنے سے پہلے وہ سامنے رکھا سلیش اسکے چہرے پر الٹ چکی تھی۔۔ٹھنڈا سلیش چہرے پر پڑتے ہی وہ بلبلا اٹھی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

یو بلڈی بچ۔۔ہاؤ ڈائر یو۔۔"

وہ چیختی ہوئی اس پر جھپٹنے لگی تھی۔۔

۔

نانا!! یہ غلطی نہیں کرنا۔۔یہ بیلا افضل ملک کا کیفے ہے۔۔یہاں گیو اینڈ ٹیک کا اصول" ہے۔۔ابھی تو میں نے کافی کا ہی بدلہ لیا ہے جو تم نے میرے بچے پر ڈالی ہے۔۔مزید یہاں اپنی سستی ادائیں تم نے دکھائی تو پاستا کا بدلہ میں تمہیں نہاری میں نہلا کر لونگی۔۔

اسکے ہاتھوں کو مضبوطی سے تھام کر مڑورتی وہ مسکرا کر بولی۔۔

حیران کن بات سامنے بیٹھے شخص کی خاموشی تھی۔۔وہ اطمینان سے اسے یہ کرتے دیکھ رہا تھا۔۔دوسرے لفظوں میں کافی لطف اندوز ہو رہا تھا۔۔اس شخص نے بالوں سے اپنے ایک جانب کا چہرہ چھپایا ہوا تھا۔۔دوسری جانب جلا ہوا نشان تھا۔۔بیلا نے تو غور نہیں کیا لیکن دوسری جانب کھڑی فیحا اس پورے معاملے کے دوران اس شخص کا ہی جائزہ لے رہی تھی۔۔جو مسکراتی نظروں سے بیلا کو دیکھ رہا تھا۔۔چہرہ بھلے ہی چھپا ہوا تھا لیکن آنکھوں کی یہ چمک اسے خاصی جانی پہچانی سی لگی تھی۔۔

۔

اوہ ہیرو صاحب۔۔اب یہاں بیٹھے پوری فلم فری میں دیکھنے کا ارادہ رکھتے ہو کیا۔۔؟ لے کر جاؤ اس سستے آئٹم کو۔۔"

لڑکی کو جھٹکے سے سامنے بیٹھے شخص پر تقریباً پھینکتی ہوئی وہ پوگو کا ہاتھ تھامے اسے واش بیسن کی جانب لے گئی۔۔

۔

یوول پے فار اٹ۔۔"

وہ چیختی ہوئی بولی تھی۔۔

۔

نوٹ ایون اسنگل روپی۔۔"

وہ رخ موڑے بنا ہی بول کر جا چکی تھی۔۔

وہ شخص اس بکتی جھکتی لڑکی کو تقریباً گھسیٹ کر وہاں سے لے کر جا رہا تھا۔۔فیحا کی ڈیٹیکٹیو نظروں نے اسکا دور تک پیچھا کیا۔۔

وہ فرسٹ ایڈ باکس ٹیبل پر رکھتے شیشے میں زخم کا جائزہ لینے لگا۔۔ کل آپریشن کے دوران گولی کندھے کو چھو کر گزری تھی۔۔ بروقت ٹریٹمنٹ کی وجہ سے کوئی نقصان تو نہیں ہوا تھا۔۔ لیکن اس حالت میں وہ شیریں کے آگے نہیں جا سکتا تھا۔۔

اسے کافی کے بہانے نیچے بھیج کر اب وہ شرٹ اتارے بنیان میں ملبوس بینڈج تبدیل کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔

زاوی وہ مما کہہ رہی ہیں نیچے آجاؤ پہلے ڈنر کر۔۔"

وہ جو اپنے ہی دھن میں بولتی ہوئی اندر آئی تھی۔۔ آئینے کے سامنے اسے یوں کھڑا دیکھ وہ سرعت سے اسکے قریب آئی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

یہ کک کیا۔۔ کیا ہوا؟"۔۔"

وہ لرزتی آواز میں کہتی قریب آئی تھی۔۔کندھے پر لگا گہرا گھاؤ وہ دیکھ چکی تھی۔۔

"شیریں۔۔آپ کیوں آ گئیں یار۔۔یہ بس چھوٹا سا زخم ہے میری جان۔۔وہ تو ابھی ہاتھ لیا تو بینڈیج گیلی ہو گئی۔۔

وہ نرمی سے اسے سمجھاتا ٹاول ڈال گیا۔۔

۔

"یہ چھوٹا سا زخم ہے۔۔"

اسکے کندھے سے ٹاول ہٹاتی وہ غصّے سے بولی۔۔آنسوں لڑیوں کی صورت اسکا چہرہ بھگو رہے تھے۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"شیریں میری جان۔۔کچھ نہیں ہوا۔۔یار آپ روئیں تو نہیں کچھ بھی نہیں ہوا دیکھیں آپ کے سامنے کھڑا ہوں۔۔

وہ نرمی سے بولتا اسے قریب کرنے آگے آیا۔۔

۔

ہٹو۔۔نن نہیں آؤ میرے قریب۔۔کیوں نہیں بتایا مجھے۔۔"

وہ روتی ہوئی پیچھے ہوئی۔۔پتہ نہیں نہیں کونسا احساس رلا رہا تھا اسے۔۔اسکا لمحہ بالمحہ خیال کرنے والا شوہر تکلیف میں رہا تھا اور اسے خبر بھی نہیں ہوئی۔۔

___ آجائیں شیریں"

وہ بیڈ پر اسکی جانب پشت کئے اسکا منتظر تھا۔۔

اسے ہنوز وہیں کھڑی دیکھ کر وہ روئی میں میڈیسن لئے زخم صاف کرنے لگا۔۔

وہ روتی ہوئی کچھ دیر اسے دیکھتی رہنے کے بعد آگے آئی۔۔اسکے ہاتھ سے کاٹن لیکر زخم صاف کرنے لگی۔۔کانپتے ہاتھوں سے زخم صاف کرتی مرہم لگانے لگی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

___ شیریں"

اسے خاموشی سے جاتے دیکھ اسے کلائی سے تھام کر ساتھ لگایا۔۔

اتنی زیادہ لگی ہے۔۔"

وہ سسکتی ہوئی بولی۔۔

میں ٹھیک ہوں یار۔۔مجھے نہیں پتہ تھا میری شیریں مجھ سے اتنی محبت کرتی ہیں"۔۔"

اسکا چہرہ ہاتھوں میں بھرے وہ نرمی سے بولا۔۔

۔

میں کھانا لے آتی ہوں۔۔پھر کافی پی لینا۔۔"

ہاتھوں کی پشت سے آنسوں صاف کرتے وہ سوں سوں کرتی ہوئی بولی۔۔

وہ سر کو خم دیتا بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھ گیا۔۔

کچھ ہی دیر میں وہ ٹرے میں کھانا سجائے کمرے میں داخل ہوئی۔۔

یہ کھالو۔۔پھر یہ گرم دودھ بھی پی لو۔۔اور میڈیسن بھی۔۔"

وہ دھیرے سے بولتی اسکے سامنے آ بیٹھی۔۔

آپ کھلا دیں نا"۔۔"

وہ چہرے پر تکلیف دہ تاثر لئے بولا۔۔

درد ہو رہا ہے۔۔"

اسکی آنکھیں ایک بار بھیگنے لگی۔۔اس نے خاموشی سے نوالہ اسکی جانب بڑھایا۔۔وہ مسکراتا ہوا آنکھوں میں محبت لئے اسکے ہاتھ سے کھانے لگا۔۔

"""" دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے """"

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ۲۷

۔

www.novelsclubb.com

میری بات سنو پوگو۔۔دنیا کو کبھی یہ حق نہیں دینا کے وہ تمہاری جگہ، تمہاری حیثیت کا" تعین کرے۔۔تم کیا ہو یہ دنیا نہیں تمہیں بتائیگی، یہ باجی کا پوگو دنیا کو بتائے گا کے اسکی حیثیت کیا ہے۔۔ سمجھ رہے ہو میں کیا کہنا چاہ رہی ہوں؟"۔۔

اسکے جھکے سر کو ہاتھ سے اٹھاتی وہ سنجیدگی سے سمجھا رہی تھی۔۔

۔

باجی وہ آپ کے بارے میں غلط کہہ رہی تھیں۔۔مجھے اچھا نہیں لگا"۔۔"

وہ سر جھکائے اعتراف کر رہا تھا۔۔

۔

تم نے جان کر کیا؟"۔۔"

www.novelsclubb.com

فیحا نے حیرت سے پھٹی نگاہوں کو اسے دیکھا۔۔جو چہرے پر سنجیدگی لئے زور شور سے اثبات میں گردن ہلا رہا تھا۔۔

___پوگو"

بیلا نے گہری سانس لے کر اسکی جانب دیکھا۔۔اسکے تو وہم و گماں میں نہیں تھا کے وہ اس طرح بدلہ لیگا۔۔

۔

اچھا چلو۔۔اب گھر کے لئے نکلو۔۔رات بہت ہو رہی ہے۔۔غربت کی مشین بھی آج" غائب ہے۔۔

وہ سنجیدگی سے بولی۔۔لیکن اسکے لہجے کی وہ اداسی پوگو نے محسوس کی تھی۔۔اور شدّت سے کی تھی۔۔تو کیا اسکی باجی ابراھیم ملک کے نا آنے پر اداس تھی۔۔وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگا۔۔جو اپنا بڑا تھیلے نما بیگ اٹھائے اب نکلنے کی تیاری کر رہی تھی۔۔

لاک صحیح سے لگاؤ"۔۔"

www.novelsclubb.com

مصروف انداز میں اسے ھدایت کرتی وہ اس باکس کے قاریب آئی۔۔وہ پھول آج بھی وہاں موجود تھے۔۔وہ چاہتی تھی وہ پھول نا آئیں لیکن کارڈ کو کھولنے سے بھی خود کو روک نہیں پاتی تھی۔۔

ہمیشہ کی طرح آج بھی "بیلا کے پھولوں" کے ساتھ وہ کارڈ تھا۔۔

کالے حرفوں میں آیت جگمگا رہی تھی۔۔

سٹال اس نے آج بھی لے رکھا تھا۔۔وہ شاید اس نور کی تلاش میں تھی جسکا ذکر دراب نے کیا تھا۔۔یہ آیت اسے اپنی زندگی کا ایک مثبت پہلو لگنے لگیں تھیں۔۔وہ چاہ کر بھی دراب کے بھیجے کارڈز کو نظر انداز نہیں کر پا رہی تھی۔۔پچھلے ڈھائی سالوں سے یہ سلسلہ جاری تھا۔۔

وہ عادی تھی ان آیتوں کو پڑھنے کی جو دراب اسے بھیجتا تھا۔۔لیکن اب ابراھیم سے اپنے رشتے کی حقیقت جاننے کے بعد وہ عجب کشمکش میں مبتلا تھی۔۔

-

www.novelsclubb.com

°وَھُوَ مَعَکُم اَینَ مَا کُنتُم

"""وہ (اللہ) تمھارے ساتھ ہے جہاں بھی تم ہو"""

-

کالے حرفوں میں خوبصورت لکھائی میں لکھے وہ الفاظ موتیوں کی مانند چمک رہے تھے۔۔

وہ آج ایک بار پھر حیران تھی۔۔وہ جو کوئی بھی تھا وہ اسکا اپنا آپ جانتا تھا۔۔وہ جانتا تھا وہ کس وقت کیا سوچتی ہے۔۔وہ کب کب پریشان ہے۔۔

اسکے ساتھ ہے۔۔ وہ اسے بتا رہا تھا کے اللہ

وہ کون تھا جو اسکی ذات کو اس سے زیادہ جانتا تھا۔۔

اس نے نیچے لکھا وہ نام پڑھا۔۔

" دراب"

وہی ایک لفظ جو ایک سوالیہ نشان بن کر رہ گیا تھا۔۔

-

www.novelsclubb.com

باجی چلیں"۔۔"

پوگو کی آواز پر وہ ہوش میں آئی۔۔

-

ہاں۔۔ چلو۔۔"

کارڈ ہاتھ میں لے کر پھول اسی باکس میں واپس چھوڑ کر وہ انہیں ساتھ لئے سڑک کی جانب بڑھ گئی۔۔ پچھلے چار مہینوں سے وہ پھول واپس اسی باکس میں رکھ دیتی تھی۔۔ دوسرے لفظوں میں اسے بتا رہی تھی کے وہ اسکی دوستی قبول نہیں کر رہی۔۔

لیکن وہ کارڈ۔۔اس معاملے میں وہ بے بس تھی۔۔

سر آپ مجھے بس یہ بتائیں کے مجھے کب تک مس رشنہ کو برداشت کرنا ہو گا۔۔"

وہ بلیو توتھ کانوں میں لگائے اپنی چادر درست کرتا گاڑی میں بیٹھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

بیلا میڈم کے کیفے چلیں بابا"۔۔"

ڈرائیور کو اسکے کیفے چلنے کا کہ کر وہ اگلی جانب سے ہونے والی گفتگو سن رہا تھا۔۔

میں مزید برداشت نہیں کر سکتا اس عورت کو سر۔۔وہ آپ کی کلائنٹ ہے میری نہیں"

"۔۔

سنجیدگی سے کہتا وہ بے چین سا محسوس ہو رہا تھا۔۔

۔

بیٹا۔۔بیلا بیٹی کا کیفے تو بند ہے"۔۔"

انکی بات پر اس نے بے چینی سے کیفے کا لاک دروازہ دیکھا جہاں

وی آر کلوز "کا بورڈ آویزہ تھا۔۔"

وہ پریشانی سے پیشانی مسلتا کچھ سوچ کر چادر درست کرتا ڈرائیور کو جانے کا کہہ کر خود گھر تک جانے والی سڑک کی جانب چل دیا۔۔

www.novelsclubb.com

دل نجانے کیوں سو طرح کے وسوسوں میں گھر رہا تھا۔۔

پچھلے چار ماہ سے وہ اس وقت اسکے ساتھ ہوتا تھا۔۔دو سالوں سے وہ اس سے چند فیٹ کی دوری پر رہ کر اسکا تحفظ کیا کرتا تھا۔۔آج پہلی بار ایسا ہوا تھا کے اسکی واپسی پر وہ اسکے ساتھ نہیں تھا۔۔

۔

میری زندگی اپنی حفاظت میں رکھ"۔۔ اللہ"

زیر لب بولتا وہ تیزی سے اسکی روٹ کی جانب بڑھ رہا تھا۔۔وہ جانتا تھا اسکی بیوی شارٹ کٹس لیتی ہے۔۔

---

www.novelsclubb.com

پوگو اور فیھا کے اپنی روٹ پر نکل جانے کے بعد وہ گھر کی جانب جانے والی لمبی سنسان سڑک کی جانب چل دی۔۔ پچھلے چار مہینوں سے اس وقت ابراھیم اسکے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلتا تھا۔۔زبردستی اسکا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھامے۔۔اس نے غیر محسوس

انداز میں اپنے خالی ہاتھ کی جانب دیکھا۔۔ لمبی ویران سڑک کے دونوں اعتراف جھاڑیاں نما جنگل تھا۔۔ رات کی تاریکی میں وقفے وقفے سے کتوں کے بھونکنے کی آواز ماحول کی سنگینی میں اضافہ کا باعث بن رہی تھی۔۔

وہ پہلے بھی اکیلے جاتی رہی تھی۔۔ آج نجانے کیوں پہلی بار اسے یوں اکیلے چلنا اچھا نہیں لگ رہا تھا۔۔

وہ اپنے خیالوں میں گم سڑک پر چل رہی تھی بائیک کی ہیڈ لائٹ کی روشنی پر آنکھوں پر ہاتھ رکھے چہرہ جھکائی۔۔ وہ روشنی سیدھی اسکی آنکھوں میں چبھ رہی تھی۔۔

ہائے حسینہ۔۔ کہاں جا رہی ہو۔۔"

اپنے سامنے لوفر قسم کے لڑکوں کو دیکھ کر اس نے غصّے سے انکی جانب دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

کیا بدتمیزی ہے یہ۔۔ ہٹو راستے سے۔۔"

ایک نظر سنسان سڑک پر ڈال کر وہ دبے دبے غصّے سے مضبوط لہجے میں بولی۔۔

۔

ہٹ جائینگے اتنی بھی کیا جلدی ہے۔۔منزل تک چلو راستے سے ہٹ جائینگے"۔"

وہ کمینگی سے مسکراتا ہوا کہتا اسکے سامنے آیا۔۔

۔

_"ہٹو سامنے سے ذلیل انسان"

وہ ہزیانی انداز میں چیختی ہوئی بولی۔۔وہ جتنی بھی مضبوط صحیح لیکن دو ہٹے کٹے مردوں کے سامنے کمزور ہی تھی۔۔وہ انہیں ھر گز بھی قابو نہیں کر سکتی تھی۔۔دل نے شدّت سے اسے پکارا تھا۔۔کتنے نرمی سے وہ اسے تحفظ دیتا تھا بنا اسے احساس دلائے۔۔غیر محسوس انداز میں اسکی گرفت گلے میں پہنے مفلر نما سٹال پر مضبوط ہوتی جا رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

___ذلالت بھی دیکھ لو گی حسینہ آؤ تو صحیح"

اسکے ہاتھ بڑھانے پر اس نے بنا سوچے اسکے چہرے پر تھپڑ جڑ دیا تھا۔۔انکی جانب دیکھے بغیر وہ پوری طاقت سے بھاگ رہی تھی۔۔بیگ ہاتھوں سے چھوٹتا دور جا گرا تھا۔۔

وہ سرپٹ دوڑ رہی تھی لیکن بائیک پر ہونے کی وجہ سے انکی رفتار اس سے زیادہ تھی۔۔ان میں سے ایک نے اسے جھپٹ لیا تھا۔۔

___" ہم سے بھاگ رہی ہے تو"

اسکے نرم گال پر تھپڑ جڑتے وہ بکتا اسے گھسیٹنے لگا تھا۔۔اتنے زوردار تھپڑ پر اسکے حواس شل ہو گئے تھے۔۔ہوش تو انکے گھسیٹنے پر آیا تھا۔۔

۔

___اب۔۔ابراھیم"

www.novelsclubb.com

لبوں سے بے اختیار اسکے نام کی پکار نکلی تھی۔۔اگلے ہی لمحے وہ پوری طاقت سے اسے پکار رہی تھی۔۔

وہ جو تیزی سے گھر کی جانب آتی سڑک پر اسے تلاش کر رہا تھا۔۔اسکی بلند ہوتی پکار پر سرعت سے آواز کی سمت آیا۔۔

سامنے کا منظر دیکھ کر اسکی آنکھوں میں لہو اتر آیا تھا۔۔

زوردار دھموکا اس پر تقریباً جھکے شخص کے چہرے پر مارتا جھٹکے سے اسے دور پھینکا۔۔وہ دوسرا لڑکا اسے یہاں موجود دیکھ کر ہی بھاگ چکا تھا۔۔

وہ بے آواز سسکتی زیر لب اسکا نام پکار رہی تھی۔۔

وہ ایک جنوں کی کیفیت میں اس لڑکے کو مار رہا تھا۔۔اس نے ایک بار بھی بیلا کی جانب نہیں دیکھا تھا۔۔

ہاتھ کیسے لگایا۔۔چھوا کیسے۔۔ابراھیم ملک کی بیوی ہے وہ۔۔چھوا کیسے اسے"۔۔"

www.novelsclubb.com

سنسان سڑک پر ابراھیم ملک کی دھاڑ کے ساتھ اس لڑکے کی چیخیں بھی گونج رہی تھی۔۔

ہاتھ کیسے لگایا۔۔میری بیوی ہے وہ"۔۔"

اسکی آواز بھیگ رہی تھی۔۔وہ لڑکا ادھ موا ہو رہا تھا۔۔وہ اب بھی جنوں کی کیفیت میں اسے مار رہا تھا۔۔اسکی سانسیں ختم ہوتے دیکھ اسکے چہرے پر اپنا پیر رکھتے تقریباً مسل ہی ڈالا تھا۔۔اس لڑکے کو ایک ٹھوکر مارتے وہ خاموش کھڑی بیلا کی جانب آیا۔۔جو آنکھوں بے یقینی لئے ساکت سی کھڑی تھی۔۔

اسکی آستین پھٹ چکی تھی۔۔سٹال گلے سے پھندے کی مانند لٹک رہا تھا۔۔

سفید کرتی جگہ جگہ سے سرخ ہو گئی تھی۔۔

۔

انتظار نہیں کر سکتیں تھیں آپ میرا۔۔جب روز آتا ہوں میں تو آج بھی آنا ہی تھا میں" نے۔۔کچھ دیر انتظار نہیں ہوا آپ سے۔۔یا آپ کو شوق ہے ابراھیم ملک کی جان سولی پر لٹکانے کا۔۔پاگل تو نہیں ہوں میں کے آپ سے بکواس کرتا رہتا ہوں اکیلی نا آیا کریں رات میں۔۔ایک دن اگر میں وقت پر نہیں پہنچ پایا تو آپ خود چلی آئیں آپ کو لگا مر گیا ابراھیم ملک۔۔

سرخ آنکھوں سے اسکے بکھرے سراپے کو تکتا وہ دھاڑ رہا تھا۔۔اگر اسے آنے میں چند لمحے مزید لگ جاتے تو کیا ہوتا یہ سوچ کر ہی اسکا دل لرز اٹھا تھا۔۔

غصّے کے باوجود دور گری اپنی چادر اٹھاتا اس تک آیا۔۔

وہ ضبط کھوتی اسکے سینے سے لگتی زار و قطار رونے لگی۔۔چادر اسکے سر پر ڈالتے ابراھیم کے ہاتھ ساکت ہو گئے۔۔وہ ساکن سا اپنے ساتھ لگی اپنی بیوی کو سسکیاں بھرتے دیکھ رہا تھا۔۔

جس شخص سے وہ اعلانیہ نفرت کا اظہار کرتی رہی تھی آج اسکے ہی سینے سے لگی اسکے وجود میں پناہ تلاش کر رہی تھی۔۔دکھ، ملال، شدّت کیا کچھ نہیں تھا۔۔وہ تو اسکے عمل پر ہی پگھل گیا تھا۔۔اس پر جو غصّہ تھا جھاگ کی طرح بیٹھتا چلا گیا۔۔

www.novelsclubb.com

بنا کچھ جتائے۔۔بغیر کچھ کہے وہ آج بھی اسے سمیٹ گیا تھا۔۔اس نے پچھلی باتوں کا حوالہ نہیں دیا۔۔

چشمیں ویراں سے بہتے ہوئے آنسو، ہونٹوں پر لرزتی ہوئی دعائیں جن سے لب زخمی ہو چکے تھے۔۔ٹوٹے ہوئے حوصلے بدن کو تھکا چکے تھے۔۔وحشت زدہ تنہائی اور ترستی ہوئی سماعتیں طول پکڑ چکی تھیں۔۔

وہ اسکے وجود میں چھپنے کی کوشش کرتی بری طرح سسک رہی تھی۔۔

جیسے جانتی ہو کے وہ اسکا سایہ ہے جو اس پر دھوپ نہیں پڑنے دیگا۔۔وہ اسکا سائباں ہے نے اسکے تحفظ کے لئے چنا ہے۔۔وہ اس بات سے انکاری نہیں تھی کے ابراھیم جسے اللہ ملک اسکی ڈھال بن گیا تھا۔۔

۔

بیلا___ ہنی میں ہوں نا آپ کے پاس کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا آپ کو۔۔"

www.novelsclubb.com

اپنی چادر میں چھپے اسکے نازک وجود کو ساتھ لگائے وہ نرم لہجے میں بول رہا تھا۔۔

۔

وووہ۔۔ان لوگوں نے۔۔"

وہ سسکتی ہوئی بولنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

_" کچھ نہیں ہوا بیلا___ کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا آپ کو میری جان"

وہ چادر کے اوپر سے ہی اسکی پیشانی پر لب رکھے آہستہ سے بولا۔۔

وہ کسی صورت اس سے الگ ہونے پر تیار نہیں تھی۔۔

گاڑی لے کر آئیں۔۔جی لنک روڈ کے سٹریٹ پر"۔۔"

فون پر کسی کو گاڑی لانے کا حکم دیتے اس نے نرمی سے چادر اسکے گرد صحیح سے کوور کیا۔۔

کچھ ہی دیر میں انکے سامنے سفید رنگ کی چمچماتی گاڑی آ کھڑی ہوئی تھی۔۔وہ حواس میں ہوتی تو غربت کی اس مشین سے ضرور سوالات کرتی لیکن اس وقت وہ مکمل اسکے رحم و کرم پر تھی۔۔

www.novelsclubb.com

___"آجائیں"

نرمی سے اپنے حصار میں لئے اس نے بیک سیٹ کا ڈور اوپن کیا۔۔

وہ اسکے وجود میں چھپتی ہچکیوں کی زد میں مسلسل نفی میں گردن ہلا رہی تھی۔۔

میں ساتھ ہوں بیلا۔۔اب کوئی نہیں ہے۔۔یقین کریں میرا میرے ہوتے ہوئے کوئی"

___" میری بیوی کو نقصان نہیں پہنچا سکتا

گھر پہنچنے تک بھی وہ اسکے حصار میں سسک رہی تھی۔۔

رات زیادہ ہو جانے کی وجہ سے کوئی جاگ نہیں رہا تھا۔۔وہ اسے لئے کمرے میں آیا۔۔

ابراھیم___ کیا ہوا بیلا کو؟"۔۔"

اسکے دروازہ بند کرنے سے پہلے ہی سدرہ بیگم فکر مند سی کمرے میں داخل ہوئیں۔۔

ابراھیم نے لب بھینچ کر انہیں دیکھا۔۔وہ کیسے بھول گیا کے وہ جب تک جاگتی تھیں جب تک بیلا گھر نہیں آجاتی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

___ بیلا"

بیڈ پر بیٹھی سسکتی ہوئی بیلا پر نظر پڑھتے ہی وہ تڑپ کر آگے آئیں۔۔

"ابراھیم کیا ہوا میری بچی کو۔۔؟"

اسکا بکھرا سراپا انہیں جو سوچنے پر مجبور کر رہا تھا وہ یقین نہیں کرنا چاہتی تھیں۔۔

بیلا۔۔ مما کو بتاؤ میری جان کیا ہوا۔۔ یہ حالت کک کیسے ہوئی۔۔ مجھے بتاؤ ابراھیم کیا ہوا۔۔ میرا دل بند ہو جائے گا"۔۔

اسکا چہرہ ہاتھوں میں بھرے وہ اسکے لبوں سے رستے خون کو دیکھ کر بولیں۔۔

ایکسیڈنٹ تھا اماں جان۔۔"

وہ لب بھینچ کر اسے دیکھتا دھیرے سے بولا۔۔

۔

مم مما۔۔"

وہ سسکتی ہوئی بولی تھی۔۔

مما کی جان۔۔ بولو میرا بچہ۔۔ میری جان۔۔ کیا ہوا مجھے بتاؤ۔۔ مما کو بتاؤ۔۔"

اسے ساتھ لگائے وہ بے قراری سے پوچھ رہی تھیں۔۔ اس وقت وہ افضل ملک کی بیوی نہیں تھیں۔۔ اس وقت وہ صرف ماں تھیں۔۔ جو سگی، سوتیلی نہیں ہوتی۔۔ صرف ماں

ہوتی ہے۔۔اس وقت وہ افروز احمد کو بھول گئیں تھیں۔۔انہیں یاد تھا تو بس اتنا کے سامنے بیٹھی وہ لڑکی انکی بیٹی ہے۔۔اسے پیدا کسی نے بھی کیا ہو، لیکن وہ بیٹی انکی ہے۔۔ اسکی حفاظت کی دعا وہ ہر نماز میں کرتی ہیں۔۔ جس پر آیتیں پڑھ پڑھ کر وہ غائبانہ حصار کرتی ہیں۔۔ جسے وہ سب سے زیادہ چاہتی ہیں۔۔ لیکن اسکا اظہار انہوں نے آج تک نہیں کیا تھا۔۔

۔

مما وووہ انہوں نے مجھے تھپڑ مارا۔۔ مم میرا دوپٹہ یہ سٹال چھین رہے تھے۔۔ددد دیکھیں" ککک کیا کیا۔۔

وہ کسی چھوٹے بچے کی مانند ان سے لگی انہیں ایک ایک بات بتا رہی تھی۔۔

وہ رو رہی تھی اس تکلیف پر نہیں۔۔ گزشتہ تمام زخموں پر۔۔ تمام تکلیفوں پر۔۔

جو انہیں بتا نہیں سکی تھی۔۔ابراھیم خاموشی سے کمرے سے نکل گیا۔۔

۔

___ کچھ۔۔کچھ غلط تو نہیں"

وہ لرزتی آواز میں اسکے چہرے کو ہاتھوں میں لئے بولیں۔۔وہ نظریں جھکائے نفی میں گردن ہلا گئی۔۔چادر اس پر سے ہٹا کر وہ اسکے بازو دیکھ رہی تھیں جس پر گھسیٹنے کی وجہ سے خراش پڑھ گئی تھی۔۔

جاؤ چینج کر کے آؤ"۔۔"

کافی دیر اسے ساتھ لگائے رکھنے کے بعد وہ نرمی سے بولیں۔۔

وہ نفی میں گردن ہلاتی مزید سمٹ کر ان کی گود میں سما گئی۔۔بیس سالوں کی تشنگی تھی چند گھنٹوں میں کیسے پوری ہوتی۔۔اسے یہ سب خواب کی مانند لگ رہا تھا۔۔اسکے مما اسے اپنے سینے سے لگائی بیٹھیں تھیں۔۔دل کہ رہا تھا وقت تھم جائے وہ ہمیشہ یونہی انکی آغوش میں انہیں محسوس کرتی رہے۔۔

www.novelsclubb.com

جاؤ کپڑے بدل لو۔۔دودھ لا رہی ہوں میں پین کلر بھی ساتھ لے لو"۔۔"

-

"آآپ آئینگی نا ابھی؟"

وہ خوفزدہ تھی۔۔

وہ ایک نظر اسکی حالت پر ڈال کر اثبات میں سر ہلا کر اسے پیار کرنے لگیں۔۔

جب تک وہ چینج کر کے کمرے میں آئی وہ دودھ کا گلاس لئے بیٹھیں تھیں۔۔وہ انہیں بتا نہیں سکی کے وہ دودھ نہیں پیتی۔۔انکے ہاتھ سے تو وہ زہر بھی پی لیتی۔۔

یہ پین کلر لے لو۔۔پھر دودھ ختم کرو میرے سامنے۔۔"

وہ اثبات میں گردن ہلاتی ایک بار میں ہی گلاس خالی کر گئی۔۔اسے لیٹا کر اس پر کمفرٹر درست کرنے لگیں۔۔

مما___میرے پاس رہیں پلیز"۔"

www.novelsclubb.com

انکا کمفرٹر درست کرتا ہاتھ پل بھر کو تھما۔۔

سو جاؤ۔۔یہیں ہوں میں۔۔"

وہ گہری سانس لیتی اسکے سرہانے بیٹھ گئیں۔۔نرمی سے اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرنے لگیں۔۔کچھ ہی دیر میں وہ نیند کی وادیوں میں گم ہو گئی تھی۔۔

۔

تمہیں محفوظ رکھے"۔۔ اللہ"

نرمی سے اسکی پیشانی چوم کر وہ کمرے سے نکل گئیں۔۔

۔

رات کا نجانے کون سا پہر تھا نجانے احساس سے اسکی آنکھ کھلی۔۔

___زاوی"

www.novelsclubb.com

بیڈ پر اسے موجود نہیں پا کر وہ اسے پکارتی ہوئی اٹھ بیٹھی۔۔کمرے میں نیم اندھیرا ہو رہا تھا۔۔بالکنی میں کسی کی موجودگی محسوس کرتی وہ شال درست کرتی اس جانب بڑھی۔۔

وہ کمرے سے منسلک بالکنی میں ٹہلتا سموکنگ کر رہا تھا۔۔

ٹھنڈی ہوا کے ساتھ ہی سگریٹ کی سمیل بھی اسکے نتھوں سے ٹکرائی تھی۔۔وہ بری طرح کھانسنے لگی۔۔

___شیریں"

اسکی موجودگی محسوس کرتا وہ سگریٹ پیروں تلے مسلتا سرعت سے اسکی جانب آیا۔۔جو کھانستی ہوئی دوہری ہو رہی تھی۔۔

تت تم سموکنگ کک کر رہے تھے۔۔"

اسکے شانے سے سر ٹکاتی وہ وہ بامشکل بولی۔۔

آپ یہاں کیوں آگئی شیریں"۔۔"

وہ اسے سہارا دیتے کمرے میں آیا۔۔بیڈ پر اسے بیٹھا کر موتھ فریشر لیتا وہ اسکی میڈیسن لئے اسکے پاس آیا۔۔

۔

آپ جانتی ہیں نا یہ دھواں آپ کے لئے زہر ہے۔۔کیوں آگئیں تھیں آپ وہاں۔۔"

طبیعت کچھ بحال ہونے پر وہ نرمی سے بولا۔۔

۔

سب کے لئے زہر ہے تم کیوں کر رہے تھے سموکنگ"۔۔"

خفگی سے اسے گھورتی وہ غصّے سے بولی۔۔زوار مسکراہٹ دباتا اسے دیکھنے لگا۔۔وہ آج اسے پہلی والی شیریں لگی تھی۔۔

۔

"آپ چاہتی ہیں میں نا کروں سموکنگ؟"

اسکے سامنے بیٹھتا وہ مسکراتے ہوۓ پوچھنے لگا۔۔وہ نفی میں گردن ہلانے لگی۔۔

۔

میری عادت ہے وہ وائفی۔۔"

وہ معذرت خواہانہ انداز میں بولتا اسکی جانب جھکا۔۔

عادتیں ختم بھی تو ہو سکتی ہیں"۔۔"

وہ اب بھی خفا خفا سی تھی۔۔

ہاں بدلے میں کوئی انعام بھی ملے تو سوچا جا سکتا ہے"۔۔"

ناک کی چمکتی لونگ کو چھوتے وہ شرارت سے بولا۔۔

۔

تت تم چھوڑ دو تو مل جائے گا انعام"۔۔"

وہ نظریں چرا کر بولتی کمفرٹر تان کر لیٹ گئی۔۔

پھر تو آپ خیر منائیں شیریں۔۔انعام مجھے اپنی پسند کا چاہیئے"۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ شرارت سے کہتا ہنس پڑا۔۔

وہ بھی تمام خوف کو جھٹکتی کھل کر مسکرائی۔۔

ایک بائیک کا پلیٹ نمبر بھیج رہا ہوں۔۔ساری ڈیٹیلز نکالو اسکی۔۔اور لنک روڈ پر ایک "
بندہ ہے زخمی ہے اسے ہسپتال لے کر جاؤ علاج کرواؤ۔۔مہمان ہے وہ اپنا"۔۔

وہ فون کانوں سے لگائے دھیمے مگر مضبوط انداز میں بولا۔۔

نہیں۔۔کوئی ہاتھ نہیں لگائے گا۔۔میں خود آؤنگا وقت ملتے ہی۔۔"

اگلی جانب سے نجانے کیا کہا گیا تھا کے وہ غرا کر بولا۔۔

سدرہ بیگم کو اپنی جانب آتے دیکھ اس نے فون بند کیا۔۔

www.novelsclubb.com

سو گئی ہے وہ۔۔خیال رکھنا اسکا"۔۔"

وہ دھیرے سے بولتیں اسکے سر پر ہاتھ پھیر کر اپنے کمرے میں چلی گئیں۔۔

انکے جانے کے بعد وہ کمرے میں آیا۔۔

وہ بیڈ کے درمیان میں لیٹی سو رہی تھی۔۔دایاں گال سرخ ہو رہا تھا۔۔انگلیوں کے نشان واضح نظر آ رہے تھے۔۔ نچلا ہونٹ ایک جانب سے پھٹ گیا تھا۔۔

وہ ضبط سے آنکھیں میچ گیا۔۔اسکی تمام تر بد تمیزیوں کے باوجود بھی اس نے کبھی اس پر اس حد تک سختی نہیں کی تھی۔۔وہ تو اپنی گرفت کی سختی پر بھی شرمندہ ہوتا تھا۔۔

نرمی سے پیشانی پر بکھرے بال ہٹاتے اس نے لب رکھے۔۔

ہاتھ کی پشت سے گال سہلاتے وہ اسکی تکلیف خود پر محسوس کر رہا تھا۔۔

کتے کی موت ماروں گا جس نے آپ پر ہاتھ اٹھایا ہے"۔۔"

دھیرے سے گال پر لب رکھتے وہ بولا۔۔ضبط کے باوجود بھی دو آنسوں اسکے گال پر گرے۔۔اسے اس حالت میں دیکھ کر ابراھیم ملک کا دل کانپ رہا تھا۔۔اس پر تو کسی کی نظریں اس سے برداشت نہیں تھیں۔۔کوئی ہاتھ اٹھا کر چلا گیا تھا۔۔

۔

مما"___وہ سسکی۔۔"

www.novelsclubb.com

۔

بیلا۔۔ہنی۔۔"

وہ اس کی جانب جھکتا بے تابانہ انداز میں اسے پکار رہا تھا۔۔

اسکی آواز پر وہ آنکھیں کھولے اسے دیکھنے لگی۔۔وہ ہلکا سا مسکرایا۔۔

وہ یک ٹک اسے دیکھ رہی تھی۔۔سارا منظر واضح ہوتا چلا گیا۔۔اپنی بے اختیاری یاد آنے پر چہرہ سرخیوں میں گھلا۔۔

_" شوہر ہوں آپکا"

وہ بغور اسکے تاثرات دیکھ رہا تھا چہرے کی بدلتی رنگت اسکی نظروں سے مخفی نہیں رہی تھی۔۔ہولے سے پیشانی پر لب رکھتے وہ بولا تو اسکے لہجے میں واضح استحقاق تھا۔۔وہ جیسے اسے احساس دلا رہا تھا کے اسے شرمندہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔

کتنے لوگ تھے وہ؟"۔۔"

اسے خود سے لگاتے وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

دو تھے"۔۔وہ آہستہ سے بولی۔۔"

ان میں سے ہاتھ کس نے اٹھایا آپ پر۔۔آپ پہچان لینگی؟"۔۔"

گال کے نشان پر لب رکھتے وہ اب بھی سنجیدہ سا پوچھ رہا تھا۔۔وہ کسمسا کر دور ہوئی۔۔

آج کے بعد کچھ بھی ہو جائے آپ اکیلی واپس نہیں آئینگی۔۔میں واپسی پر پک کرونگا" آپ کو۔۔کتنی بھی دیر ہو جائے آپ وہاں سے اکیلی نہیں نکلینگی۔۔

وہ اثبات میں گردن ہلا گئی۔۔وہ غلط نہیں کہ رہا تھا آج پہلی بار اسے احساس ہوا تھا کے وہ ابراھیم ملک کے ساتھ محفوظ تھی۔۔وہ اسکا محافظ تھا۔۔

۔

جانتی ہیں آپ کی پکار سن کر کتنا ڈر گیا تھا میں۔۔اور جب اپنی بیوی کو انکی گرفت میں" دیکھا۔۔میرا دل دھڑکنے سے انکار کر رہا تھا۔۔کسی کی نظر بھی آپ پر اٹھے مجھے گوارا نہیں ہے۔۔آپ نہیں جانتی کس اذیت سے گزرا ہوں میں آج۔۔بار بار یہ خیال آرہا تھا کے کیا ہوتا اگر میں بروقت نہیں پہنچتا۔۔اسے التجاء سمجھ لیں یا حکم، بیلا! آج کے بعد آپ

کبھی بھی میرے بغیر کیفے سے نہیں نکلینگی۔۔کچھ بھی ہو جائے میں آؤنگا آپ کو پک کرنے۔۔آپ نے بس یقین رکھنا ہے۔۔

وہ سختی سے اسے خود میں بھینچے کہہ رہا تھا۔۔لہجے سے واضح خوف جھلک رہا تھا۔۔

وہ فیصلہ نہیں کر پائی کہ ابراھیم ملک کے الفاظ اسے اپنی جانب کھینچ رہے تھے یا اس کا استحقاق سے بھرپور محبت اور چاشنی بھرا لہجہ!!____

بس وہ اتنا محسوس کر رہی تھی کہ اس کی آواز اسے پر سکوں رکھنے والی ان تمام وجوہات میں سے ایک وجہ تھی___

ایسا سکوں جو وہ بیان نہیں کر سکتی تھی اور وہ اس کا کبھی تصور بھی نہیں کر سکتا تھا!!اسکے تو وہم و گماں میں بھی نہیں تھا کے بیلا افضل ملک آہستہ آہستہ اسکے عشق پر ایمان لانے لگی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"""" دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے """"

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ۲۸

-

جانے اس زلف کی موہوم گھنی چھاؤں میں،

ٹمٹماتا ہے وہ آویزہ ابھی تک کے نہیں،

آج پھر حسنِ دل آرا کی وہی دھج ہو گی،

___ وہی خوابیدہ سی آنکھیں، وہی کاجل کی لکیر

(فیض احمد فیض)

www.novelsclubb.com

-

رات اندھیری نے کب سویرے کا سفر طہ کیا اسے خبر ہی نہیں ہوئی۔۔ نیند تو آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔۔یوں بھی پہلوِ یار میں پلکیں جھپکنا بھی محال تھا۔۔بے خبر سوئی ہوئی وہ لڑکی جانتی ہی نہیں تھی کے کوئی صرف اسے دیکھنے کے لئے رات آنکھوں میں کاٹ سکتا ہے۔۔وہ پلکیں بھی بامشکل جھپک رہا تھا۔۔اسکا ہر نقش آنکھوں کے ذریعے دل میں اتارتا وہ کوئی دیوانہ معلوم ہو رہا تھا۔۔صرف اسے دیکھنے کے لئے ہی تو وہ اس وقت بھی اسکے کمرے میں جاتا تھا جب وہ اس حقیقت سے بے خبر تھی۔۔آج تو پھر وہ انجان بھی نہیں تھی۔۔وہ پورے حق سے اپنی نظروں کی تشنگی دور کر سکتا تھا۔۔

وہ شاید اب بھی خوفزدہ تھی۔۔وقفہ وقفہ سے سسکیاں بھرتی سدرہ بیگم کو پکار رہی تھی۔۔نرمی سے اسکے بال سہلاتے وہ اسے پر سکون کر رہا تھا۔۔کافی حد تک کامیاب بھی ہو چکا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اندھیرے میں بھی اسکی گردن کی زینت بنا وہ ہرا پتھر چمک رہا تھا۔۔اس نے اسکا دیا تحفہ پہن رکھا تھا وہ ہلکا سا مسکرا کر اسے بھینچ گیا۔۔

وہ کسمسا کر اسکے سینے پر سر مارنے لگی۔۔

میری جنگلی بلی"۔۔"

وہ ہلکا سا ہنسا۔۔

۔

آپ محبت کی حسین دلیلوں میں سے ایک دلیل جیسی ہیں، آپ کے چہرے کو دیکھنا """

،"میرے لیے باعث سکون جیسا ہے

اسکے ادھ کھلے لبوں کو انگلیوں سے بند کرتا وہ اسکے بے خبر وجود سے مخاطب تھا۔۔

،"آپ میری سیاہ زندگی میں اُجلے چاند کی طرح روشن ہیں"

اسکا چاند سا چہرہ ہاتھوں میں لئے وہ اعتراف کر رہا تھا۔۔وہ جو کچھ بھی تھا اسکی وجہ کہیں نا کہیں بیلا افضل ملک ہی تھی۔۔اسکی حفاظت تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

___" میری بیٹی تم تمہارے حوالے ہے ابراھیم۔۔اسکی حفاظت کرو گے تم"

کانپتی ہوئی ایک کمزور سی آواز اسکے سماعت سے ٹکرائی۔۔

کرونگا۔۔"

وہ آج بھی اسی طرح معصومیت سے بولا جس طرح بیس سال پہلے بولا تھا۔۔آنکھوں میں عزم لئے۔۔معصوم مگر مضبوط آواز۔۔

پانچ سال کی عمر میں بھی وہ جانتا تھا اسکے نام کے ساتھ جڑے وجود کی حفاظت اسکے ذمہ ہے۔۔جو وعدہ ابراھیم ملک نے اس رات کیا تھا، وہ وعدہ آج تک نہیں بھولا تھا۔۔افروز احمد نے جو کہا تھا، غلط نہیں کہا تھا۔۔

افروز احمد کی بیٹی ابراھیم ملک کا عشق بن گئی تھی"۔۔"

ابھی سے نہیں، بچپن کی لاشعوری سے ہی،

اسکی تو بچپن کی خواہش۔۔جوانی کا خواب۔۔ساری خواہشیں۔۔تمام خواب۔۔بیلا"

"افضل ملک پر ختم ہوتے تھے

۔

!!" آپ کی پیشانی میرے دو ہونٹوں کی حسین آماجگاہ ہے"

www.novelsclubb.com

اسکے ماتھے کو چومتا وہ سنجیدگی سے بولا۔۔وہ اب بھی بے خبر ہی تھی۔۔اسے رشک آیا اسکی بے خبری پر۔۔

بے خبری نعمت ہوتی ہے بیلا۔۔ہوش کی منزلیں تو انسان کو ناجینے لائق چھوڑتی ہیں نا " مرنے لائق۔۔آپ بہت سی باتوں۔۔بہت سے رازوں سے بے خبر ہیں۔۔

آپ پر سکون ہیں۔۔اور آپ کے چہرے کے اس اطمینان کے لئے تو دراب ابراھیم اپنا چین۔۔اپنا سکون وار سکتا ہے"۔۔

اسکے لہجے میں کرب تھا۔۔ایک خوف تھا۔۔

سچائی جان بھی جائیں تو مجھ سے نفرت نہیں کیجیے گا ہنی۔۔آپ کی آنکھوں میں اب کی بار بے اعتباری دیکھی تو دل دھڑکنے سے انکار کر دیگا۔۔مر جائے گا ابراھیم ملک" ___

www.novelsclubb.com

اسکے گال کو نرمی سے سہلاتا وہ سرگوشی میں بول رہا تھا۔۔

بیلا" ___

اسے کسمساتے دیکھ وہ ہوش میں آیا۔۔

اذان ہو گئی؟"۔۔"

وہ آہستہ سے بولی۔۔ نچلا لب کافی زیادہ سوج گیا تھا۔۔ گال میں سوجن در آئی تھی۔۔

ابھی کچھ دیر پہلے ہوئی ہے۔۔ آجائیں وضو کروادوں"۔۔"

سنجیدگی سے کہتے وہ اسے بیٹھا چکا تھا۔۔

میں ٹھیک ہوں"۔"

کچھ دور ہوتے دھیرے سے کہتی وہ باتھ روم کی جانب بڑھ گئی۔۔ وہ لب بھینچ کر دور کھڑا ہو گیا۔۔

وہ خود بھی وضو کر کے جائے نماز پر آ کھڑا ہوا وہ شاید اسکے انتظار میں ہی کھڑی تھی۔۔ نماز ادا کرنے کے بعد وہ خاموشی سے اپنی چادر میں چھپے اسکے وجود کو دیکھ رہا تھا۔۔ آج یہ چادر اس نے خود لی تھی۔۔ چار مہینے سے روز وہ اسکی ہی چادر میں نماز ادا کرتی تھی لیکن پہنانے والا ابراھیم ملک ہوتا تھا۔۔

ہلکے زرد رنگ کی لوز ٹراؤزر اور کرتی کے ساتھ اسکی کالی چادر میں ملبوس وہ خاموش سی گلاس ونڈو پر آ کھڑی ہوئی تھی۔۔

آپ قرآن پڑھتے ہیں نا؟"

اسکی آواز اس قدر دھیمی تھی کے وہ بامشکل ہی سن پایا۔۔

مم میں نے بھی پڑھا تھا کک کچھ دن پہلے۔۔"

۔

"اِنَّ اللّٰہَ یُدٰفِعُ عَنِ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ کُلَّ خَوَّانٍ کَفُوۡرٍ"

سن رکھو! یقیناً سچے مومنوں کے دشمنوں کو خود اللہ تعالیٰ ہٹا دیتا ہے کوئی خیانت کرنے والا ناشکرا اللہ تعالیٰ کو ہرگز پسند نہیں

www.novelsclubb.com

۔

ابراھیم نے گہری سنجیدگی سے اسے دیکھا۔ یہ آیت بھیجنے والا وہ خود ہی تھا۔۔ بھلا اسے کیسے نہیں یاد ہوتی۔۔ حیران تو وہ اس بات پر تھا کے بیلا کو وہ آیت یاد تھی۔ تو کیا وہ آیتیں یاد کرتی تھی۔۔

وہ کچھ نہیں بولا۔۔ خاموشی سے اسکے پیچھے آ کھڑا ہوا۔۔

۔

خائن کو پسند نہیں کرتا ابراھیم۔۔ وہ بلکل پسند نہیں کرتا۔۔ خیانت لفظوں میں اللہ کو پسند نہیں ہے۔۔ لیکن جو جان کر نہیں ہو۔۔ عمل میں ہو۔۔ یا رشتوں میں۔۔ اللہ انہیں تو معاف کر دیتا ہو گا نا۔۔ ان سے تو ناراض نہیں ہوتا ہو گا"۔۔ کرتے اللہ

وہ کھڑکی سے باہر دیکھتی نم لہجے میں معصومیت سے پوچھ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

_"یہاں آئیں"

اسکا ہاتھ تھامے وہ بیڈ تک آیا۔۔ وہ بنا کسی مزاہمت کے اسکے ساتھ کھینچی چلی آئی۔۔

"کیا بات پریشان کر رہی ہے آپ کو؟"

اسے بیڈ پر بیٹھا کر خود اسکے سامنے کارپیٹ پر بیٹھتا اسکے سرد ہاتھ اپنے مضبوط ہاتھوں میں لئے وہ نرم لہجے میں بول رہا تھا۔۔

وہ نفی میں گردن ہلاتی پلکیں جھپک کر آنسوں چھپانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔۔

مجھ سے یہ آنسوں نہیں چھپائیں بیلا۔۔مجھے بتائیں کیا بات پریشان کر رہی ہے آپ کو"۔۔

پلکوں کی جھالر پر چمکنے والے آنسوں انگلی کی پوروں پر چنتے وہ نرمی سے بولا۔۔

ہاتھ لگانے۔۔ چھونے کا حق تو شوہر کا ہوتا ہے نا۔۔ووہ ان لوگوں نے مم مجھے چھوا۔۔" مم مجھے گھن آرہی ہے۔۔میں میں یہ ہاتھ۔۔یہ کلائی اپنے وجود سے الگ کر دینا چاہتی ہوں۔۔یہ دوپٹہ۔۔ مم میں نہیں اتارنا چاہتی ابراھیم۔۔یہ یہ نور ہے۔۔یہ مجھے نور دیگا۔۔ کک کل جب ان انہوں نے یہ کھینچنا چاہا تو مجھے محسوس ہوا جیسے میری جان جا رہی ہو۔۔

www.novelsclubb.com

میں میں نے انکا ہاتھ اس تک نہیں پہنچنے دیا ابراھیم۔۔میں نے اُسے تھپڑ مارا۔۔میں بھاگ جاتی۔۔میں بھاگنا چاہ رہی تھی۔۔

میں کچھ بھی کروں۔۔آپ مم مجھے جیسا بھی سمجھیں پر پر میں ایسی تو نہیں ہوں نا۔۔مم میں نے کبھی کسی کو حق نہیں دیا کے میرے قریب آئے یا مم مجھ سے بات کرے۔۔آ آپ کے ساتھ جیسا بھی رشتہ ہو لیکن آپکا حق کب کبھی کسی کو نہیں دیا۔۔مم میں ایسی ننن نہیں۔۔نہیں ہہ ہوں۔۔

وہ ہچکیوں کی زد میں بے ربط سا بول رہی تھی۔۔لیکن اسکا لفظ لفظ ابراھیم ملک کو نئی اذیت سے دوچار کر رہا تھا۔۔اسکی بیوی نے کتنی مشکل سے خود کو محفوظ رکھا تھا اسے شدّت سے احساس ہو رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

ششش___ بسس۔۔میں جانتا ہوں میری بیوی کا کردار کیا ہے۔۔مجھے صفائی نہیں" چاہیئے بیلا۔۔جو ہوا اس میں آپ کی غلطی نہیں تھی میری جان"_

شدّت سے اسے خود میں بھینچتے وہ سنجیدگی سے بول رہا تھا جو بری طرح سسک رہی تھی۔۔کل رات کے واقعے کو نجانے وہ کس حد تک سوچنے لگی تھی۔۔

اسکی خاموشی کی وجہ سمجھ آتے اسکا دماغ گھوم گیا تھا۔۔

۔

"مم میں نہیں ہوں ای ایسی۔۔مم میں نہیں ہوں ابراھیم۔۔مم میں نے خیالوں میں بب بھی کب کبھی آپ کے ساتھ۔۔ہم ہمارے رشتے کے ساتھ خیانت نہیں کی۔۔مم میں مم مجھ سے ناراض نہیں۔۔پپ نے نہیں۔۔میں خائن نہیں ہوں اب ابراھیم۔۔اللہ پلیز۔۔مم میں نہیں ہوں خائن۔۔

وہ بے ربط سا بولتی سسک رہی تھی۔۔وہ سمجھ گیا تھا وہ کیا کہنا چاہ رہی ہے۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"ششش۔۔بس رونا بند کریں۔۔غور سے میری بات سنیں۔۔

دلوں کے حال سے بھی واقف خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا لیکن وہ اللہ اللہ"
ہے بیلا۔۔وہ رب ہے وہ جانتا ہے آپ کے خیالوں کو۔۔آپ کی نیت کو۔۔دل میں پوشیدہ
باتوں سے واقف ہے۔۔جو زبان پر ہے، جو دل میں ہے وہ سب جانتا ہے۔۔وہی تو مالک
کل جہان ہے بیلا۔۔آپ نے خیانت نہیں کی وہ واقف ہے۔۔وہ کیسے اتنی پیاری لڑکی سے
ناراض ہو سکتا ہے بیلا جو اسکی ناراضگی کے خوف سے اس قدر رو رہی ہے۔۔یہ آنسوں
بے مول نہیں ہے۔۔یہ اسکے قرب کی خواہش ہے میری جان۔۔اگر وہ آپ سے ناراض
ہوتا تو آپ اسکے لئے رو نہیں رہی ہوتیں۔۔

ناراض ہو ان سے اپنے قرب کی خواہش میں رونے کا حق چھین لیتا ہے بیلا جن سے اللہ"
"۔

جن سے ناراض ہو ان سے اپنا قرب چھین لیتا ہے بیلا۔۔آپ کے دل میں تو اس نے اللہ"
اپنے قرب کی خواہش ڈالی ہے۔۔وہ کیونکر آپ سے خفا ہو گا"۔۔

نرم گھمبیر لہجے میں بولتے نرمی سے آنسوں سے بھیگا چہرہ صاف کیا۔۔

۔

میں نے خیانت نہیں کی۔۔"

وہ دھیرے سے بولی۔۔

نہیں۔۔خائن کے دل پر قرآن اثرانداز نہیں ہوتا۔۔آپ نے خیانت نہیں کی یہی وجہ" ہے آپ قرآن کا پیغام سن رہی ہیں۔۔ سمجھ رہی ہیں۔۔قرآن خائن سے مخاطب نہیں ہوتا۔۔وہ جھوٹے لوگوں کے دلوں پر نہیں اترتا۔۔

وہ مضبوط لہجے میں بولا۔۔وہ ہاتھوں کی پشت سے گال رگڑنے لگی۔۔

۔

"درد ہے؟"

www.novelsclubb.com

اسکے نرمی سے پوچھنے پر وہ اثبات میں سر ہلا گئی۔۔

وہ لب بھینچے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

"میں دیکھ لوں؟"

اجازت طلب نظروں سے اسکی جانب دیکھتا وہ بولا وہ زور سے نفی میں گردن ہلاتی اسے مسکرانے پر مجبور کر گئی۔۔

اچھا یہ لگا لیں گال پر"۔۔"

اس گال پر وہ نشان اسے اذیت دے رہے تھے۔۔ کریم اسکی جانب بڑھاتے وہ التجائیہ لہجے میں بول رہا تھا۔۔

___" ابراھیم"

وہ جو اس پر کمفرٹر درست کر کے خود دوسری جانب لیٹ رہا تھا اسکی پکار پر استفار کرتی نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

آئی ایم سوری۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ کمفرٹر میں چھپتی دھیرے سے بولی۔۔

فار واٹ؟"۔۔"

وہ حیران ہوا۔۔

میں نے آپ پر ہاتھ اٹھایا تھا نا"۔۔"

اسکی آواز مزید دھیمی ہو گئی تھی۔۔ابراھیم نے اچھنبے سے اسکی جانب دیکھا۔۔اس وقت اس سے اس بات کی توقع وہ نہیں کر رہا تھا۔۔ لیکن وہ بیلا افضل ملک تھی۔۔ کسی بھی وقت کچھ بھی کہہ کر کسی کو بھی حیران کر سکتی تھی۔۔وہ تو پھر ابراھیم ملک تھا۔۔جی جان سے اس پر مر مٹنے والا۔۔

۔

اٹس اوکے"۔۔"

رسمی سی معذرت کا جواب بھی اگلی جانب سے رسماً ہی دیا گیا تھا۔۔

"آپ کو برا لگا تھا نا؟"

www.novelsclubb.com

وہ اب بھی کمفرٹر کے اندر سے ہی بولی تھی۔۔

"نہیں"___

یک لفظی جواب دے کر وہ خاموش ہو گیا۔۔اسے کیا بتاتا کے وہ طمانچہ اسکی محبت کو پڑا تھا، اسکی روح کو زخمی کر گیا تھا۔۔وہ جانے انجانے میں کتنی ہی بار اسے شدید اذیت سے دوچار کر گئی تھی۔۔۔اسے کیا بتاتا۔۔

۔

مجھے برا لگ رہا ہے۔۔"

وہ خود ہی بولی۔۔اسکی آواز بھیگی ہوئی تھی۔۔

ابراھیم نے لب بھینچ کر اسکے چہرے سے کمفرٹر ہٹایا۔۔

میں نہیں سوچ رہا اس بارے میں۔۔آپ بھی نہیں سوچیں۔۔اس رات غلطی میری" تھی۔۔

www.novelsclubb.com

نرم مگر سنجیدہ لہجے میں کہتے دھیرے سے ماتھے کو چھوا۔۔

آپ کیوں اتنے اچھے بن رہے ہیں۔۔آپ مجھ سے بدلہ لے لیں نا اس تھپڑ کا۔۔اور پھر" یہ سب ختم کریں"۔۔

وہ جھنجھلا کر بولی۔۔وہ اسے بتا نہیں پا رہی تھی کے اسے ڈر ہے وہ اسکی محبت کے آگے ہار جائے گی۔۔اسے ڈر ہے کے اس سے دور بھاگتے قدم اب اسکا ساتھ نہیں دے رہے۔۔ دل بغاوت پر اتر آیا۔۔اس مغرور شہزادی کو اپنی سلطنت میں دل کی بغاوت نہیں بھا رہی۔۔

مجھے سختی پر مجبور نہیں کریں بیلا۔۔کیا ختم کروں میں___ ہمارا رشتہ ؟آپ ایک ہی بار" جان لے لیں نا میری۔۔یوں قسطوں میں کند چھوری میری گردن پر پھیر کر کون سی تسکین حاصل کرتی ہیں آپ۔۔جب مجھے لگتا ہے کے ہمارے رشتے میں کچھ بہتر ہو رہا ہے۔۔آپ میری محبت سمجھ رہی ہیں۔۔آپ مجھے حقیقت میں لا پٹختی ہیں۔۔کہ ابراھیم ملک تم دنیا ادھر سے ادھر کر دو لیکن اپنی بیوی کی نظروں میں مشکوک ہی رہو گے۔۔

وہ دبے دبے غصے سے چیخا۔۔اسکی حالت سختی کی اجازت نہیں دے رہی تھی۔۔لیکن اس لڑکی نے عہد کر رکھا تھا ہر حال میں اسے زچ کرنے کا۔۔

۔

آپ اتنے اچھے نہیں ہیں جتنا آپ شادی کے بعد سے خود کو ظاہر کر رہے ہیں۔۔"

وہ منمنائی۔۔

۔

___بیلا"

وہ بے بسی سے اسے دیکھ کر رہ گیا۔۔

۔

تیسری جنگ عظیم ہونے لگے نا تو آپ نے اسکا الزام بھی میرے سر ہی دھرنا ہے کے"

ابراھیم ملک تمہاری ہی کسی کارستانی کی وجہ سے یہ جنگ شروع ہوئی ہے"۔۔

وہ جل کر بولتا کمرے سے ہی نکل گیا۔۔ہر ایک بات کو اسکی بیوی کھینچ تان کر اسکی ذات پر لے آتی تھی۔۔اسکی نظر میں دنیا میں جو کچھ بھی برا ہوتا،اسکا ذمہ دار کہیں نا کہیں ابراھیم ملک ہی ہوتا تھا۔۔

۔

ناظرین آپ کو بتاتے چلیں اندرون شہر میں واقع اس زیر تعمیر بلڈنگ سے بھاری مقدار" میں ڈرگز اور اسلحہ برآمد ہوئے ہیں۔۔مقامی افراد کا کہنا ہے سالوں سے یہ بلڈنگ زیر تعمیر تھی۔۔البتہ یہاں کیا ہوتا ہے اسکی خبر کسی کو نہیں۔۔سندھ پولیس نے ایک آپریشن کے دوران یہاں سے نا صرف اسلحہ اور ڈرگز برآمد کیا بلکہ ملزمان کے ایک گروہ کو بھی گرفتار کیا ہے۔۔

نیوز اینکر حسب معمول گلا پھاڑ کر ایک خبر کو تیسری بار دوہرا رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

پتہ نہیں بابا انکا شور کیسے برداشت کر لیتے ہیں"۔۔"

وہ ناشتہ کے لئے ٹیبل سیٹ کرتی منہ ہی منہ بڑبڑائی۔۔افضل ملک عموماً رات میں نیوز سنتے تھے۔۔آج نجانے کون سی ایسی خبر تھی کے صبح صبح بھی چل رہی تھی۔۔

جی ناظرین یہ کامیاب آپریشن انسپیکٹر زوار ملک اور انکی ٹیم کی لگن اور ملک سے محبت کا" منہ بولتا ثبوت ہے۔۔

۔

انسپیکٹر۔۔زززوار ملک۔۔"

وہ زیر لب بڑبڑاتی جوس تقریباً ٹیبل پر پٹخ کر لاؤنج میں آئی تھی۔۔

سامنے ہی دیوار پر نصب ایل ای ڈی میں اسکی تصویر جگمگا رہی تھی۔۔پولیس کی وردی میں ملبوس سنجیدگی سے میڈیا سے بات کرتا وہ اس زاوی سے بہت الگ رہا تھا جو گھر پر اسکے لاڈ اٹھاتے نہیں تھکتا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

افضل ملک نے مسکرا کر اسکی جانب دیکھا وہ سب تو یہ خبر پہلے ہی سن چکے تھے۔۔اس وقت نیوز آن کرنے کا مقصد ہی اسے اطلاع دینا تھا۔۔

وہ مبہوت سی سکرین پر نظر آتے زوار ملک کو دیکھ رہی تھی۔۔جواب ایک ایک اسلحہ اٹھا کر میڈیا کو شو کر رہا تھا۔۔یہ خبر کل کی تھی۔۔کل سے ہی پورے میڈیا پر زوار ملک چھایا ہوا تھا۔۔

۔

کل آپ کے لئے ایک سرپرائز ہے وائفی"۔۔"

اسکی بھاری سرگوشی نما آواز سماعت سے ٹکرائی۔۔تو کیا وہ یہی بتانا چاہتا تھا۔۔اسکے کندھے پر وہ گھاؤ بھی یقیناً اسی آپریشن کے دوران ہوا تھا۔۔

۔

زوار جلدی نکل گیا آج شیریں؟"۔۔"

www.novelsclubb.com

سدرہ بیگم کی آواز پر وہ ہوش میں آتی اثبات میں گردن ہلا گئی۔۔

مم میں سو رہی تھی۔۔"

وہ دھیرے سے بولی۔۔

۔

خیال رکھا کرو اسکا بیٹا۔۔شوہر ہے وہ۔۔تمہاری ذمہ داری ہے اسکا خیال رکھو جس طرح" وہ تمہارا رکھتا ہے۔۔

انکی بات پر اسے بھی افسوس ہوا۔۔وہ میڈیسن لے کر سوتی تھی تو بامشکل ہی صبح جلدی اٹھتی تھی۔۔اکثر ہی وہ اسے جگائے بغیر ہی نکل جاتا تھا۔۔

۔

جج جی مما۔۔"

دھیمی آواز میں بولتی وہ دوبارہ اپنے کام میں مشغول ہو گئی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

بیلا کے لئے ناشتہ ٹرے میں سجا کر مجھے دے دو۔۔اسکی طبیعت ٹھیک نہیں تھی رات۔۔" میں کروا دیتی ہوں اسے ناشتہ۔۔

وہ سنجیدگی سے بولتی افضل ملک کو چائے کا کپ پکڑا رہی تھیں۔۔وہاں بیٹھے تینوں نفوس نے حیرانی سے انکی جانب دیکھا۔۔

جی بلکل۔۔لے جائیں آپ سدرہ۔۔"

سب سے پہلے ہوش اطہر ملک کو آیا تھا۔۔شیریں کو اشارہ کرتے انہوں خوش گواریت سے کہا۔۔

کیا ہوا بیلا کو۔۔آپ نے مجھے کیوں نہیں بتایا۔۔رات سے طبیعت خراب ہے اسکی آپ" اب ذکر کر رہی ہیں"۔۔

افضل ملک اپنے ازلی انداز میں ان سے مخاطب تھے۔۔

۔

www.novelsclubb.com

میں تھی رات میں اسکے پاس۔۔اب بھی جا رہی ہوں۔۔"

انکی بات کو نظر انداز کرتیں وہ شیریں کے ہاتھوں سے ناشتہ لے کر بیلا کے کمرے کی جانب بڑھ گئیں۔۔

-

تم کہیں جا رہی ہو؟"۔۔"

وہ آئینے کے سامنے کھڑی بالوں کی پونی ٹیل بنا رہی تھی۔۔انکی آواز پر مسکراتی ہوئی انکی جانب مڑی۔۔

-

میں آ رہی تھی ٹیبل پر۔۔کیفے کے لئے نکلو نگی۔۔"

انکے ہاتھوں میں موجود ٹرے دیکھ کر وہ مسکرا کر بولی۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں آج نہیں جاؤ کیفے "۔۔"

وہ قطعیت سے بولتیں ٹیبل پر ناشتہ رکھ کر اسکی جانب آئیں۔۔

-

مما میرا جانا ضروری ہے۔۔اور اب ٹھیک ہوں میں۔۔ان جانوروں کے ڈر سے اب" میں اپنا کام چھوڑ کر گھر تو نہیں بیٹھ سکتی نا۔۔

وہ بیگ میں سامان ڈالتی مصروف سی بولی۔۔

۔

میں نہیں کہ رہی کے کام چھوڑ دو۔۔بس ابھی نہیں جاؤ۔۔"

وہ اسکا چہرہ ہاتھوں میں لئے بے بسی سے بول رہی تھیں۔۔رات جس حالت میں وہ تھی وہ صحیح معنوں میں خوفزدہ ہو گئیں تھیں۔۔

"کچھ لگایا اس پر؟"

نرمی سے گال کو سہلاتیں وہ کھوئے کھوئے انداز میں بولیں۔۔

www.novelsclubb.com

۔

ابراھیم نے کریم دی تھی۔۔"

وہ آہستہ سے بولی۔۔اسکے نام کے ساتھ ہی صبح کا اپنا رویہ یاد آتے اسے تاسف نے آ گھیرا۔۔وہ اسکے چہرے پر آتے رنگ دیکھتی طمانیت سے مسکرا اٹھیں۔۔

-

دن ڈھلے وہ اپنے کمرے میں آئی تو سیل کا سکرین بلنک ہوتے دیکھ سرعت سے اس جانب آئی۔۔زوار کی ڈھیروں مس کالز دیکھ کر اس نے حیرانی سے موبائل کی جانب دیکھا۔۔ موبئل ایک بار پھر زور شور سے آواز بلند کر رہا تھا۔۔

اس نے جلدی سے کال کٹ کی۔۔

www.novelsclubb.com

-

کال اٹینڈ کریں شیریں"۔۔"

اسکا وائس میسج تھا۔۔ساتھ ہی ایک بار پھر موبائل چنگھارنے لگا۔۔وہ کینہ توز نظروں سے اسکی جانب دیکھنے لگی جیسا سارا قصور ہی بیچارے موبائل کا ہو۔۔

مرتا کیا نہیں کرتا کے مصداق کال اٹینڈ کرتے سیل کان سے لگایا۔۔

۔

اتنی دیر سے کالز کر رہا ہوں میں آپ کو شیریں۔۔طبیعت ٹھیک ہے آپ کی"۔۔"

فون پر اسکی بھاری آواز گونجی تھی۔۔

۔

ٹھیک ہوں۔۔لاؤنج میں تھی مما کے ساتھ اس لئے۔۔"

وہ آہستہ سے بولی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

اچھا۔۔کبرڈ میں آپ کے سائیڈ ایک بیگ رکھا ہے۔۔اس میں ڈریس اور کچھ چیزیں"

ہیں۔۔شام میں ریڈی رہیے گا۔۔

اسکے کچھ کہنے سے پہلے ہی کال ڈسکنیکٹ ہو گئی تھی۔۔

۔

مم میرے لئے"

وہ بڑبڑاتی ہوئی ڈریسنگ روم میں گئی۔۔اسکی سائیڈ پر ایک شاپنگ بیگ موجود تھا۔۔ مہرون کلر کی ساڑھی جسکے بارڈر پر مہرون ہی سٹون ورک ہوا تھا۔۔ساتھ نازک سی میچنگ جیولری بھی موجود تھی۔۔اسکی نظریں تو چوڑیوں پر ٹکی تھیں۔۔اس نے کبھی ساڑھی نہیں پہنی تھی۔۔وہ حیرانی سے ان چیزوں کو دیکھ رہی تھی۔۔

فون ایک بار پھر بلنک ہوا۔۔

وناسی یوان دس وائفی۔۔سی یو ایٹ ایوننگ"۔۔"

www.novelsclubb.com

ایک جملے کے اس میسج نے اسکے چہرے کو لمحوں میں گلنار کر دیا تھا۔۔

"""" دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے """"

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ۲۹

۔

وہ لان میں اپنی مخصوص جگہ ناریل کے اس بوڑھے پیڑ کے نیچے بیٹھی تھی۔۔

جب سورج ڈوبے سانجھ بہئے اور پھیل رہا اندھیارا ہو

کسی ساز کی لے پر چھنن چھنن

کسی گیت کا مکھڑا جاگا ہو۔۔

وہ پیر جھلاتی ابن انشاء کی نظم گنگنا رہی تھی۔۔آنکھیں موندے دھیمی آواز میں۔

وہ جو غصّے کو کنڑول کرتے گھر کے داخلی دروازے سے داخل ہو رہا تھا۔۔اسے یوں دیکھ کر سارا غصّہ کہیں دور جا سویا تھا۔۔

کوئی مجھ سے میری آخری خواہش کی بابت سوال کرے تو میں کہوں،، آخری دیدار بھی"
آپکا کرنا چاہتا ہوں۔۔آنکھوں میں آپ کی صورت لئے چین سے موند لینا چاہتا ہوں، بیلا
"

اسکا سندر مکھڑا آنکھوں میں بسائے وہ خود ہی خود بڑبڑایا۔۔

۔

جب سورج ڈوبے سانجھ بہئے اور پھیل رہا اندھیارا ہو

کسی ساز کی لے پر چھنن چھنن

کسی گیت کا مکھڑا جاگا ہو۔۔

ہو چاروں اوٹ سو گھند بسی یوں منظر پہنا گجرا ہو

یہ عنبر کے مکھ کا آنچل, اس آنچل کا رنگ اودا ہو۔۔

ایک گوٹ دو پیلے تاروں کی

اور بیچ سنہرا چندا ہو۔۔

پاس آنے پر اسکی مدھر سرگوشی نما آواز سماعت میں رس گھولتی محسوس ہو رہی تھی۔۔

اسکے چہرے پر خوشی کے یہ رنگ وہ پہلی بار دیکھ رہا تھا۔۔اور پھر وہ نظم۔۔اسکی میٹھی آواز۔۔وہ گنگناتی بھی تھی۔۔وہ ہلکا سا ہنسا۔۔

۔

اس سندر شیتل شام سے ,ہاں بولو بولو پھر کیا ہو؟

اسکی سرگوشی کچھ بلند ہوئی۔۔پاس کھڑے ابراھیم کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔۔

"اس سندر شیتل شام سے ,ہاں بولو بولو پھر کیا ہو؟"

وہ اسکی جانب جھکتا گھمبیر لہجے میں بولا۔۔

بھاری مردانہ آواز پر وہ جھٹکے سے سیدھی ہوئی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

ہٹیں۔۔مجھے جانا ہے۔۔"

سپاٹ لہجے میں بولتی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔وہ اب بھی اسی طرح کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔۔

پیچھے سے اسکی کلائی تھامتا دھیرے سے بولا۔۔

اس سندر شیتل شام سے ،ہاں بولو۔۔بولو پھر کیا ہو؟

اس نظم کا آخری مصرع بولتے وہ سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھ رہا تھا۔۔

ابراھیم"۔۔"

بیلا نے کچھ کہنا چاہا۔۔پیشانی پر لب رکھتے وہ اسے کہنے سے روک چکا تھا۔۔

وہ جس کا ملنا ناممکن،"

"وہ مل جائے تو کیسا ہو؟

اسکی بھاری آواز میں واضح کرب تھا۔۔وہ ہل بھی نہیں سکی۔۔

چادر لے لیں۔۔اور میرے ساتھ آئیں۔۔"

کچھ لمحے بعد وہ خود ہی پیچھے ہوا۔۔اسکا دایاں گال نرمی سے سہلاتا وہ سنجیدگی سے اسکی جانب دیکھتے بولا۔۔

"کہاں؟"

بیلا نے الجھ کر اسے دیکھا۔۔

کوئی کام بنا سوال کئے بھی کر لیا کریں بیلا"۔۔"

وہ اس وقت واقعی سنجیدہ تھا۔۔

۔

چادر نہیں ہے میرے پاس۔۔سب تو آپ واپس لے لیتے ہیں"۔۔"

وہ مزے سے سارا الزام اسکے سر دے چکی تھی۔۔وہ اسے یہ نہیں بتا پائی کے اسکا اپنی چادر اپنے ہاتھوں سے پہنانا اسکی عادت بن چکا ہے اور شاید پسند بھی"___

ابراھیم نے آنکھیں چھوٹی کئے اسے گھورا جو شرارت سے مسکراہٹ دبائے کھڑی تھی۔۔تھوڑی وہ گڑھا اسکی اٹھتی تھوڑی پر مزید گہرا ہوئے سنگ مسکرا رہا تھا۔۔

بلآخر وہ خود بھی مسکرا اٹھا۔۔

کبھی کبھی اظہار کر کے مقابل کو بھی خوشی محسوس ہونے دیتے ہیں مسز ابراھیم ملک "

"۔۔

اپنے کاندھوں سے چادر اتارتے اسکے سر پر سجا کر شانوں کو ڈھکتے وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتا سنجیدگی سے بولا تھا۔۔

وہ اسکی خوشبو کے حصار میں گھری نظریں چرا گئی۔۔

ایسا کیسے ہو سکتا تھا کے ابراھیم ملک اسکی آنکھوں کی زبان نہیں سمجھ سکتا۔۔وہ تو اسکی دل کی خواہش زبان پر لانے سے پہلے پوری کر دینا جانتا تھا۔۔

۔

وہ اسے بتانا چاہتی تھی کے اسکی خوشبو کی عادی ہو گئی ہے۔۔اسکی خوشبو میں اسے تحفظ کا احساس ہوتا ہے۔۔اسکے آس پاس ہونے کا احساس ہوتا ہے۔۔

لیکن بتا نہیں سکی۔۔اسے بتانے کی شاید ضرورت بھی نہیں تھی۔۔

www.novelsclubb.com

اسکے چہرے کی کھلتی رنگت میں دوڑتی سرخیاں۔۔ تھوڑی کے اس گڑھے کا اسکے لبوں کے ساتھ مسکرانا۔۔اٹھتی گرتی پلکوں کی چلمن سب واضح کر رہی تھی۔۔

وہ نچلا لب دبائے مسکرایا۔۔ جیسے اسکی دل کی حالت سے محظوظ ہوا ہو۔۔

اسکی جانب دیکھتی بیلا رخ پھیر گئی۔۔

غربت کی مشین۔۔ مسکراتا اتنا پیارا ہے۔۔ سستا آدمی۔۔"

وہ بڑبڑاتی ہوئی تیز قدموں سے آگے بڑھی تھی۔۔

وہ مزید دلکشی سے مسکراتا اسکے تعاقب میں بڑھا۔۔

---

www.novelsclubb.com

وہ پوری توجہ ڈرائیونگ پر مرکوز کئے گاڑی سنسان سڑک پر گامزن تھی۔۔انجان رستے دیکھتی بیلا کن آنکھیوں سے اسے دیکھ رہی تھی جسکے چہرے کے تاثرات یکسر مختلف تھے۔۔گاڑی ایک انڈر کنسٹرکشن فیکٹری کے باہر رکی تھی۔۔

"ابراھیم یہ کون سی جگہ ہے؟"

وہ مسلسل الجھتی سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھ رہی تھی جو اسکا ہاتھ تھامے پر سیڑھیاں چڑھ رہا تھا۔۔

سیڑھیاں ختم ہوتے وہ اب ایک زیر تعمیر کمرے میں موجود تھے۔۔ جہاں ہینڈ کف کے ذریعے بندھے دیوار کے ساتھ کھڑے وہ دو لڑکے تھے۔۔ بیلا کو پہچاننے میں وقت نہیں لگا یہ وہی دو لڑکے تھے جنہوں نے کل رات اس سے بدتمیزی کی تھی۔۔

انکی حالت سے اندازہ ہو رہا تھا کے ان پر خاصا تشدد ہوا ہے۔۔

ساتھ ہی ایک لمبے قد کا مضبوط جسامت والا آدمی ان سے کچھ دوری پر کھڑا تھا۔۔ ابراھیم کی جانب دیکھتا ہلکا سا جھک کر سر کو خم دیا۔۔ وہ ہاتھ کے اشارے سے اسے منع کرنے لگا۔۔ بیلا کا دھیان اس وقت ان دو لڑکوں پر تھا۔۔ انکی حالت دیکھ لینے کے بعد اسے تھوڑا بہت تو اندازہ ہو گیا تھا۔۔

ان میں سے کس نے ہاتھ اٹھایا تھا بیلا"۔۔"

نرمی سے اسکا ہاتھ تھامے وہ انکے آگے آ کھڑا ہوا۔۔بیلا نے ایک نظر ان پر ڈالی جنکی حالت اس وقت قابل رحم لگ رہی تھی۔۔

ہاتھ کس نے اٹھایا تھا بیلا"۔۔"

وہ ایک بار پھر اپنا سوال دوہرا رہا تھا۔۔اسکی آواز خاصی بلند تھی۔۔

وہ بولی پھر بھی کچھ نہیں۔۔اسکی نظریں بے اختیار اس لڑکے کی جانب اٹھیں۔۔اسکی نظر کے تعاقب میں دیکھتا ابراھیم لب بھینچ گیا۔۔اسکی آنکھوں میں خون اتر آیا۔۔

بیلا کو پیچھے ہٹاتے وہ اس لڑکے پر پل پڑا۔۔اسے یوں مارتے دیکھ بیلا کی آنکھوں پہلی بار خوف کی لہر دوڑی۔۔ابراھیم کا یہ روپ اس نے کبھی نہیں دیکھا تھا۔۔

میری بیوی کو ہاتھ لگایا۔۔جسکو میں نے آج تک سخت نظروں سے نہیں دیکھا اس پر ہاتھ" اٹھایا۔۔

وہ اسکے زخمی ہاتھ پر مسلسل مکے برسا رہا تھا۔۔وہ لڑکا درد کی شدّت سے بلبلا رہا تھا۔۔لیکن اسکا جنون کم ہونے میں نہیں آ رہا تھا۔۔دیوار پر بندھے اسکے ہاتھوں میں مارنے کی وجہ

سے اسکے اپنے ہاتھ بھی زخمی ہو رہے تھے۔۔ بیلا نے اس لمبے قد والے آدمی کی جانب دیکھا جو سر جھکائے یوں کھڑا تھا جیسے موجود ہی نا ہو۔۔

۔

ابراھیم وہ مر جائے گا۔۔ چھوڑ دیں اسے"۔۔"

اسکے شانے پر ہاتھ رکھتے وہ خوفزدہ سی بولی۔۔ لیکن وہ تو جیسے اسے سن ہی نہیں رہا تھا۔۔ اسکے چہرے پر ان انگلیوں کے نشان وہ کل سے آج تک کیسے برداشت کر رہا تھا وہی جانتا تھا۔۔ اسکا غصّہ کسی صورت کم نہیں ہو رہا تھا۔۔

۔

پیچھے ہٹیں بیلا۔۔ گاڑی میں بیٹھیں میں آ رہا ہوں۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ سنجیدگی سے بولتا اب ڈرل مشین کی جانب بڑھا تھا۔۔ اسکے ہاتھ میں موجود مشین دیکھ کر اس لڑکے کے ساتھ بیلا کی آنکھوں میں بھی خوف اترا۔۔

ابراھیم نہیں۔۔ یہ نہیں کریں۔۔ پلیز۔۔"

وہ جلدی سے آگے آتی اسکے ہاتھ تھامتی ہوئی بولی۔۔

۔

سمجھ نہیں آرہی آپ کو گاڑی میں بیٹھیں جا کر۔۔"

اسکی دھاڑ پر وہ دو قدم پیچھے ہوئی۔۔وہ کب اس انداز میں اس سے مخاطب ہوتا تھا۔۔ آنکھوں میں ضبط کے باوجود بھی نمی چمکی۔۔

۔

نہیں ہو رہی میں پیچھے۔۔ماریں مجھے بھی۔۔"

روندھی آواز میں بولتی وہ ڈٹ کر کھڑی ہو گئی۔۔سر جھکائے شخص نے حیرت سے اس لڑکی کی جانب دیکھا جو ابراھیم ملک کے آگے چڑیا سی دکھتی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

___ بیلا"

اسکی آنکھوں میں نمی چمکتی دیکھ وہ لب بھینچ کر غصّہ ضبط کر گیا۔۔

بیلا جائیں ہنی۔۔"

اب کی بار نرمی سے بولا۔۔

نہیں۔۔۔ چھوڑ دیں اسے۔۔اس طرح نہیں کریں۔۔ سزا دے دی ہے آپ نے وہی کافی ہے"۔۔"

وہ سنجیدگی سے بولتی آنکھوں میں مان لئے اسے دیکھنے لگی۔۔اسکا کہا کہاں ٹالتا تھا وہ۔

اب تک صرف آپ کو ہاتھ لگانے کی سزا ملی ہے انہیں۔۔ابراھیم ملک کی عزت پر ہاتھ ڈالنے کی کوشش کی۔۔میری محبت پر ہاتھ اٹھانے کی اتنی سزا کافی نہیں ہے۔۔اب آپ جائیں گاڑی میں بیٹھیں۔۔مجھے مجبور نہیں کریں کے میں دوسرا طریقہ اپناؤں۔۔"

اسکی آنکھوں میں آئی نمی سے نظریں چراتے اس نے سنجیدگی سے کہا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

نہیں جا رہی میں۔۔جو کرنا ہے میرے سامنے کریں۔۔میں بھی یہی کھڑی دیکھو نگی۔۔"

وہ بھی ضدی انداز میں بولتی اسکے قریب آ کھڑی ہوئی۔۔ابراھیم اسے انکار رہا تھا۔۔شاید یہ پہلی بار تھا کے ابراھیم ملک اسے انکار رہا تھا۔۔وہ تو اسے اپنے آگے سر تسلیم خم کرتے دیکھتی آئی تھی۔۔اسکا انکار برداشت کہاں ہو رہا تھا۔۔

۔

عقیلہ میڈم کو گاڑی تک لے جاؤ"۔۔۔"

وہ بلند آواز میں پکارتا اس لڑکے کی جانب جھکا۔۔

بیلا نے اسکے تعاقب میں دوسری جانب دیکھا جہاں سے طاقتور سی قدرے کرخت چہرہ لئے عورت آئی تھی۔۔وہ اسکی جانب آتی اسے کسی چیز کی طرح اٹھا کر کندھے پر ڈالتی سیڑھیوں کی جانب بڑھ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

ابراھیم۔۔۔چھوڑو مجھے موٹی عورت۔۔ابراھیم اسے کہے مجھے چھوڑے۔۔"

وہ بے یقینی سے ابراھیم کو دیکھتی اپنے ہاتھ پیر مار رہی تھی۔۔

ابراھیم ملک میں آپ کی جان لے لونگی۔۔اس کو کہیں مجھے چھوڑے۔۔"

اسکی آوازیں اب بھی آرہی تھی۔۔

وہ عورت کان لپیٹے اسے لئے گاڑی تک آئی تھی۔۔

آپ یہاں رہیں میڈم"۔۔"

اسے گاڑی میں بیٹھا کر وہ عورت گاڑی لاک کئے چلی گئی تھی۔۔

میں چھوڑونگی نہیں غربت کی اس مشین کو۔۔"

وہ غصّے سے آنسوں پی کر رہ گئی۔۔اسے اب بھی یقین نہیں آرہا تھا کے ابراھیم نے اسے اس طرح بھیجا ہے۔۔

انگریشن میں موجود چابی موجود دیکھ کر اسکی آنکھیں چمکی۔۔

اب آنا پیدل۔۔سستا ولن۔۔ہیرو تو ہے ہی نہیں یہ۔۔غریب آدمی۔۔"

اسے صلواتے سناتی وہ گاڑی سٹارٹ کرتی نکل چکی تھی۔۔

نیلگوں آسمان سُرخیوں کی زد میں ہے

, آخر ہو بھی کیوں نا

دھرتی پر موجود ایک خوبرو دوشیزہ گل احمرین نے

سُرخ پوشاک کو زیب تن کیا ہے

جس کی تابناکی نے دھرتی تو دھرتی آسماں پر موجود

بادلوں تک کو اپنے رنگ میں رنگ دیا ہے

فضائیں لال رنگ کے خلیوں میں رچی بسی ہوئی ہیں

دور پار مندروں میں پوجا کرتے ذی روح

سندور کے لیے لائے لال رنگ سے محروم ہو چکے ہیں

کیونکہ وہ لال رنگ ہواؤں میں خوشی سے دیوانہ وار

جھوم رہے ہیں

باغات میں لال گلاب جلن اور حسد کے مارے مرجھانا

شروع ہو چکے ہیں

سرخ رنگ رکھنے والی تتلیاں اپنے جمال سے محروم

ہو کر بطور احتجاج سینہ کوبی کر رہی ہیں

کوقاف کی پریاں سرخ پوشاک میں زیب تن دیکھ کر

اس کے لیے خوشی سے جھوم رہی ہیں

اور پکار رہی ہیں دیکھو دیکھو آج دھرتی محبت سے

سرشار ہو گئی ہے

آج اس حسینا نے دھرتی کو دلہن کی طرح خوبصورت

..بنادیا ہے

(منقول)

۔

ممایہ میں نہیں کر سکتی کیری۔۔دیکھیں ایک قدم نہیں چل پا رہی ہوں میں۔۔میں کچھ " اور پہن لیتی ہوں نا۔۔آپ زاوی سے بات کر لیں نا۔۔

وہ آئینے میں نظر آتے اپنے عکس کو دیکھتی روہانسی ہوتی اپنا جائزہ لے رہی تھی۔۔

کچھ نہیں ہوا مما کی جان۔۔دیکھو کتنی پیاری لگ رہی ہو۔۔اب اپنی شکل سدھارو۔۔" اس طرح روتی بسورتی نہیں رہا کرو۔۔شوہر ہے تمہارا۔۔ایک چیز اس نے اپنی پسند سے تمہارے لئے لی ہے تو اسکا مطلب یہی ہے نا کے وہ تمہیں اس میں دیکھنا چاہتا ہے۔۔ہر طرح سے تمہارا خیال کرتا ہے زوار۔۔اب یہ تمہارا بھی فرض ہے شیریں کے تم اسکی نے تم سے اونچا رکھا خواہشات کا احترام کرو۔۔عمر کے فرق سے باہر نکلو۔۔اسکا رتبہ اللہ ہے میری جان۔۔تمہارا سائبان ہے وہ۔۔

www.novelsclubb.com

وہ ساڑھی سیٹ کرتیں سنجیدگی سے اسے سمجھا رہی تھیں۔۔

۔

چلو اب باقی کی تیاری کر لو تم۔۔ تمہارے بابا آنے والے ہیں میں ذرا ڈنر کی تیاری دیکھ لوں"۔۔

وہ اسکا ماتھا چومتی اسے ھدایت کر کے کمرے سے نکل گئیں۔۔

انکے جانے کے بعد اس نے آئینے میں نظر آتا اپنا عکس دیکھا۔۔اس نے کبھی اس طرح کی ڈریسنگ نہیں کی تھی۔۔آج زوار کا پہلا آفیشل ڈنر تھا۔۔اس نے اس سے پہلے اس طرح کے ایونٹس اٹینڈ نہیں کئے تھے۔۔وہ نروس سی لب کاٹتی ڈریسنگ مرر میں نظر آتے اپنے عکس کو گھور رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

یکدم ہی آئینے میں دروازہ کھول کر اندر آتے زوار کا عکس بھی ابھرا۔۔وہ بے اختیار رخ موڑے اسے دیکھنے لگی۔۔

بلیک ڈنر سوٹ میں ملبوس وہ عجلت میں داخل ہوا تھا۔۔ لیکن اسے دیکھنے کے بعد پر سکون سی سانس فضا کے سپرد کرتے مسکراتا ہوا اسکی جانب آیا۔۔

اسکی پسند کی ساڑھی میں ملبوس اسکا نازک سراپا اسکی تمام تر توجہ اپنی جانب مبذول کر رہا تھا۔۔ سلونی سی رنگت کی حامل وہ نازک لڑکی زوار ملک کو چار و شانے چت کر گئی تھی۔۔ لمبے بال کمر پر بکھرے ہوئے تھے۔۔ تیکھی ناک میں چمکتی لونگ۔۔

اسکے لئے تو یہ دو سنگھار ہی کافی تھے۔۔

اسکی نظروں کی تپش سے وہ سرخیوں میں گھلتی کانپتے ہاتھوں سے جلدی جلدی بال سلجھانے لگی۔۔

بب بس ہو گئی ہوں میں ریڈی۔۔"

www.novelsclubb.com

اسے خود کو یوں تکتے دیکھ وہ دھیرے سے بولی۔۔ بالوں کو کمر پر ڈالتی نیچرل شیڈ کی لپسٹک لگانے لگی۔۔

یہ لگالیں"۔۔"

اسکے قریب ہوتا وہ سنجیدگی سے اسکی جانب ڈارک شیڈ کی لپسٹک بڑھا کر بولا۔۔وہ اسکے ہاتھوں سے لیتی اسکی بات پر عمل کر گئی۔۔۔

۔

بہت پیاری لگ رہی ہیں آپ۔۔ سموکنگ آج سے ہی چھوڑنے کا ارادہ کر لیا میں نے۔۔"

انعام کے بارے میں کیا خیال ہے وائفی"۔۔

وہ گھمبیر لہجے میں بولتا اسکے قریب ہوا۔۔نرمی سے اسکا رخ اپنی جانب کیا۔۔

۔

زززاوی۔۔"

وہ کانپتے لہجے میں اسکا نام پکارتی خود بھی لرز رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

مگر آج وہ دور نہیں ہوا تھا۔۔

۔

بالوں کو کھلا نہیں چھوڑیں۔۔"

سنجیدگی سے کہتا وہ ڈریسنگ ٹیبل سے جیولری باکس اٹھا چکا تھا۔۔

یہ میں نے آپ کے لئے ہی لیا ہے"۔۔"

وہ لب کاٹتی اسکے ہاتھ سے باکس لیتی جیولری پہننے لگی۔۔

بالوں کو جوڑے کی شکل دے کر اس نے اسکی جانب ایسے دیکھا جیسے کہ رہی ہو اور کوئی حکم۔۔

اسکی ناک کی نوک پر لب رکھتے مسکراہٹ دبائے اسے دیکھنے لگا جو ہولے ہولے لرزتی آنکھیں بند کئے کھڑی تھی۔۔

آجائیں"۔۔"

اپنی پرفیوم اس پر سپرے کرتے اسے اپنی خوشبو میں مہکانے کے بعد وہ گاڑی کی چابی اٹھاتا نرمی سے بولا۔۔

زززاوی۔۔"

وہ ہاتھوں میں ایک باکس لئے دھیمے لہجے میں اسے پکار رہی تھی۔۔

جی"۔۔"

وہ اسکی جانب متوجہ ہوا۔۔

وہ خوبصورت پیکنگ میں لپٹا کوئی باکس اسکی جانب بڑھا رہی تھی۔۔زوار نے بھنویں اچکا کر اسکی جانب دیکھا۔۔

تمہارا گفٹ ہے۔۔تت تم نے کہا تھا تمہیں انعام چاہئیے"۔۔"

اسکی جانب دیکھتی وہ دھیرے سے بولی۔۔

وہ محظوظ ہوتا مسکرا اٹھا۔۔

___" میں نے یہ بھی تو کہا تھا کہ انعام مجھے اپنی پسند کا چاہئیے"

آ تجھے لمس کی حدت سے, مکمل کر دوں

میں نے اِک عمر اِسی فن کی ریاضت کی ہے۔۔

اسکی لونگ کو چھیڑتے وہ مسکراہٹ دبا گیا۔۔اسکی شیریں آج بھی اسے بچہ سمجھ رہی تھیں۔۔

تم تمہاری پسند کک کا ہی ہے"۔۔"

وہ ادھر ادھر دیکھتی اب بھی اسکی جانب وہ باکس بڑھائے کھڑی تھی۔۔

آپ کچھ بھی دینگی مجھے پسند آئیگا"۔۔"

اسے قریب کرتے وہ کھولنے کا اشارہ کرنے لگا۔۔اپنی پسند کا پرفیوم دیکھ کر اسکے لب مسکراہٹ میں ڈھلے۔۔وہ اسکی پسند ناپسند سے اچھی طرح واقف تھی۔۔

"تت تمہیں پسند آیا؟"

وہ اس کی جانب دیکھتی پوچھنے لگی۔۔

ہمم بہت۔۔"

وہ ہولے سے مسکراتا آنکھوں میں شرارت لئے اسے تک رہا تھا۔۔

اسکی نظروں میں مخفی مطلب سمجھتے وہ ناظریں چرا گئی۔۔

"""" دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے """"

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ۳۰

۔

وہ حیران سی روشنیوں میں ڈوبی اس رنگا رنگ تقریب کو دیکھ رہی تھی۔۔اس نے اس طرح کے ایونٹس پہلے کبھی اٹینڈ نہیں کئے تھے۔۔اسکی پریشان صورت دیکھ کر زوار نے نرمی سے اسے اپنے حصار میں لیا۔۔

"کیا ہوا؟"

نرم لہجے میں سوال کرتا وہ لبوں پر مسکراہٹ لئے اسے لئے ہی آگے بڑھا تھا۔۔

شیریں نے ایک سہمی ہوئی نظر اطراف میں ڈالی۔۔اگلی نظر زوار پر ڈالی جو آنکھوں میں محبت لئے اسے دیکھ رہا تھا۔۔ نظروں ہی نظروں میں اسے اطمینان دلاتے اس نے بڑھنے کا اشارہ کیا۔۔وہ آہستہ سے سر ہلاتی مسکرا اٹھی۔۔

پہلی بار اسکی آنکھیں محبت سے چمکی تھیں۔۔لبوں پر مسکان آٹھہری تھی۔۔

زوار نے محبت سے یہ منظر دیکھا۔۔سلونی سی یہ مسکراہٹ اسے کس قدر اپیل کر رہی تھی وہ اس وقت بتانے کی پوزیشن میں نہیں تھا۔۔

وہ اسے لئے فخر سے اپنے سینئرز سے انٹروڈیوز کروا رہا تھا۔۔وہ اسکے ساتھ کھڑی کتنے ہی لوگوں کے نظروں حصار میں تھی۔۔بھورے بال اوپر کی جانب سیٹ کئے۔۔لبوں پر دلکش مسکراہٹ لئے۔۔سرخ و سفید رنگت کا حامل وہ شہزادوں سا شخص۔۔بھوری آنکھوں میں محبتوں کا جہاں آباد کئے اسے بے خودی سے تک رہا تھا۔۔یہ منظر بہت سے دلوں پر اوس کی مانند گر رہا تھا۔۔

اسٹیج پر اسکے نام کی پکار ہونے پر وہ سب سے ایکسیوز کرتا کوٹ درست کرتا ایک مسکراہٹ شیریں کی جانب اچھال کر پر اعتماد چال چلتا اسٹیج پر گیا۔۔

ڈائس پر کھڑا وہ نجانے کیا کچھ کہہ رہا تھا۔۔وہ تو آنکھوں میں نمی لئے بس اسے تک رہی تھی۔۔لوگ اسکے لئے تالیاں بجاتے اسے داد دے رہے تھے۔۔

۔

بہت سے لوگ مجھ سے پوچھتے ہیں کے سی ایس ایس میں ٹاپ کرنے کے بعد میں نے" سول سروس ہی کیوں جوائن کی۔۔اور بھی آپشنس تھے میرے پاس۔۔بے شک تھے۔۔لیکن مجھے وردی میں دیکھنا کسی کی سب سے بڑی خواہش تھی۔۔جنکی ہر خواہش پوری کرنا میری سب سے بڑی خواہش ہے۔۔

ہال میں ہلکا سا قہقہا گونجا۔۔

اس نے نظروں کا رخ سامنے بیٹھی شیریں کی جانب کیا۔۔اسکی نظروں کے ساتھ ساتھ کتنی ہی نظریں اسکی جانب اٹھی تھیں۔۔وہ تو بس نم آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔اسکے نام پکارنے پر ہوش میں آئی۔۔

www.novelsclubb.com

لرزتی قدموں سے کھڑی ہوئی تھی۔۔وہ سر کو خم دیتا اسکی جانب آیا۔۔

وہاں موجود کتنے ہی لوگ اس عام سی صورت کی لڑکی کو دیکھ رہے تھے۔۔جو اس شہزادے کی نظروں میں سب سے خاص تھی۔۔اس محفل میں سب سے خاص تھی۔۔ وہ تو اسے کائنات کی سب سے خوبصورت شہ لگتی تھی۔۔

یہ ہے آپکا آج کا سرپرائز۔۔یہ پارٹی آپ کے شوہر کے اعزاز میں رکھی گئی ہے۔۔"

یعنی میری شیریں کے لئے۔۔جو ہوں آپ کے لئے ہوں۔۔

وہ اسکی جانب جھکتا دلکشی سے سرگوشی میں بولا۔۔

وہ ارد گرد سے بے خبر اسکی جانب دیکھی گئی۔۔وہ اسے آس پاس کے تمام لوگوں سے بے نیاز کر گیا تھا۔۔

انعام اب تو پسند کا ملے گا ناوائفی۔۔"

www.novelsclubb.com

اسے حصار میں لئے اپنے پہلو میں بیٹھاتا وہ بولا تو لہجے کی شرارت پر وہ سمٹ سی گئی۔۔

دد دے دیا میں نے انعام۔۔"

وہ لڑکھڑاتے لہجے میں بولی۔۔

مجھے میری پسند کا چاہئیے۔۔آج کوئی بہت پیارا لگ رہا ہے۔۔اسکی مسکراہٹ بہت حسین" لگ رہی ہے۔۔میں محسوس کرنا چاہتا ہوں اس مسکراہٹ کو۔۔کسی کی آنکھوں میں ستاروں سی چمک تھی آج مجھے اسٹیج پر دیکھ کر۔۔ان ستاروں کو چننا چاہتا ہوں۔۔انعام میں ___" یہ حق چاہئیے مجھے

وہ لبوں پر مسکراہٹ لئے سرگوشی میں بولتا ارد گرد سے گزرتے لوگوں کی مبارک باد سر کو خم دیتے وصول کرتے اسے مزید سمٹنے پر مجبور کر رہا تھا۔۔

۔

بب بس اب چلتے ہیں نازاوی۔۔"

وہ دھیرے سے بولی۔۔

www.novelsclubb.com

بلکل۔۔آپ کو دیکھنے کے بعد میں تو آنا ہی نہیں چاہتا تھا"۔"

اسکی آنکھوں میں ناچتی شرارت دیکھ کر اسے اندازہ ہوا تھا کے وہ غلط وقت پر غلط بات کر گئی ہے۔۔

نن نہیں۔۔یہاں بہت اچھا لگ رہا ہے۔۔"

وہ جلدی سے بولی۔۔وہ اسکی چالاکی پر مسکرا اٹھا۔۔

کیا واقعی؟"۔۔"

وہ اسکی جانب جھکتا دھیرے سے بولا۔۔شیریں کو اپنی ساری تاویلیں آج دم توڑتی محسوس ہو رہی تھیں۔۔

اچھا آپ کچھ دیر رکیں میں سر کو انفارم کر کے آتا ہوں۔۔یہاں کا کھانا آپ نے ویسے" _" بھی نہیں کھانا۔۔ہم ڈنر گھر پر ہی کرینگے

وہ سنجیدہ سا ہوتا نرمی سے بولا تو وہ سر ہلا گئی۔۔اچھی طرح جانتی تھی وہ کھانا اسے باہر نہیں کھانے دیتا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اسکی دور ہوتی پشت کو مسکراتی ہوئی دیکھ رہی تھی جب ایک درمیانی عمر کی خاتون کے ساتھ ایک ماڈرن سی لڑکی اسکے ساتھ آ بیٹھی۔۔

تو آپ وائف ہیں زوار ملک کی"۔۔"

انجان آواز پر اس نے الجھ کر اس جانب دیکھا۔۔بلیک سٹائلش سی سلیولیس شرٹ میں ملبوس وہ خوبصورت سی لڑکی سر سے پیر تک اسکا ناقدرانہ جائزہ لیتی عجیب سی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

ججج جی۔۔"

وہ دھیرے سے بولی۔۔

تم وہی کزن ہو ناز وار ملک کی جسکی منگنی ٹوٹ گئی تھی۔۔کیوں ٹوٹ گئی تھی تمہاری منگنی۔۔؟"

اس لڑکی کے ساتھ آئی خاتون نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔وہ پلکیں جھپک کر آنسوں ضبط کرتی بامشکل خود کو سنبھالے وہاں بیٹھی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ کتنے آرام سے ایک شادی شدہ لڑکی سے سوال کر رہی تھیں کے شادی سے پہلے اسکی منگنی کیوں ٹوٹ گئی تھی۔۔

زوار تو شاید چھوٹے بھی ہیں نا آپ سے۔۔"

وہ لڑکی پھر بولی۔۔

جی۔۔"

وہ آنسوں ضبط کرتی دھیرے سے بولی۔۔

شیریں۔۔۔"

زوار جو دور سے ہی اسکی پریشان صورت دیکھ چکا تھا۔۔اسکی جانب آتا نرمی سے اسے پکارا۔۔اسے آنسوں ضبط کرتے دیکھ وہ تھوڑا بہت تو سمجھ ہی گیا تھا۔۔

جی فرحین میری وائف سے ملیں آپ۔۔یہ شیریں ہیں میری بچپن کی محبت۔۔اور اب الحمداللہ میری بیوی بھی۔۔"

دھیرے سے اسے اپنے حصار میں لیئے وہ جتاتے لہجے میں بولا تھا۔۔

اجازت دیں اب ہمیں۔۔"

اسے یونہی حصار میں لئے وہ آسانی سے انکے درمیان سے نکل گیا۔۔

۔

اب آئیگا مزہ غربت کی اس مشین کو۔۔مجھے کسی پارسل کی طرح گاڑی میں بھیجا تھا نا۔۔"

وہ کمرے میں ادھر ادھر چکر لگاتی مزے سے ابراھیم کا ردعمل سوچ رہی تھی۔۔

جو اندازہ وہ آج اسکے دیکھ آئی تھی زیادہ نہیں بھی تو تھوڑا بہت بھی خوف تو دل میں بیٹھ گیا تھا۔۔

کمرے کا دروازہ جھٹکے سے کھلنے پر اس نے حیرت سے اس جانب دیکھا۔۔وہ غصّے میں اسکی جانب بڑھتا اسے بازو سے تھام چکا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"کیا حرکت تھی یہ؟"

اسکے سلگتے لہجے پر بیلا نے حیرانی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

"کیا حرکت تھی؟"

وہ کندھے اچکاتی انجان بنی۔۔

آپ جانتی ہیں میں کس حرکت کی بات کر رہا ہوں بیلا۔۔ عقل نام کی کوئی چیز ہے اوپر" کے خانے میں یا غیر ضروری سمجھ کر ڈونیٹ کر دیا ہے"۔۔

دو انگلی اسکے سر پر بجاتا وہ غصّے سے بول رہا تھا۔۔۔ گرفت میں مزید سختی آئی۔۔

۔

میں آپ کو جواب دہ نہیں ہوں"۔۔"

اپنا ہمیشہ کہے جانے والا جملہ اسکے منہ پر مارتے اس نے جان چھڑانی چاہی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

ہیں آپ مجھے جواب دہ اور مجھے جواب چاہئیے۔۔ کیوں کی آپ نے یہ حرکت۔۔ جب" کے میں نے صاف لفظوں میں کہا تھا کے آج کے بعد آپ اکیلی نہیں جائینگی۔

وہ دبے دبے غصے سے دھاڑا۔

اسکی دھاڑ پر اسکی آنکھوں میں نمی چمکی۔۔وہ اسکے اس لہجے کی عادی نہیں تھی۔۔

نہیں دینا چاہتی میں آپ کو جواب۔۔چھوڑیں مجھے۔۔مجھ پر طاقت آزمانے کی ضرورت" نہیں ہے"۔۔

وہ آنسوں ضبط کرتی دانت پیس کر بولی۔۔ابھی تو اسکا وہ انداز ہی ہضم نہیں ہوا تھا اور وہ یوں جواب دہی کرنے آ پہنچا تھا۔۔

اسکی آنکھوں میں چمکتی نمی دیکھ وہ بے بس ہوا۔۔یہیں آکر تو سارا غصّہ۔۔ساری ناراضگی دم توڑ دیتی تھی۔۔

آپ کو ایسا نہیں کرنا چاہتا تھا ہنی"۔۔"

پلکوں پر چمکتے آنسوں لبوں سے چنتا وہ بے بس سا بولا۔۔

www.novelsclubb.com

دود ہٹیں۔۔خبر دار جو مجھے ان واہیات ناموں سے پکارا۔۔میرا امان تو نہیں رکھا نا آپ" نے۔۔اتنے ظالم بن گئے آپ۔۔میرے کہنے کے باوجود نہیں چھوڑا اسے۔۔وہاں پر بھی

مجھ سے اسی طرح بات کی آپ نے۔۔حد تو یہ کسی پارسل کی طرح مجھے اس ٹریکٹر نما عورت کے حوالے کر دیا کے جاؤ اور گاڑی میں پھینک آؤ"۔۔

وہ پوری طاقت لگا کر اسکی گرفت سے نکلنے کی کوشش کرتی روندھے لہجے میں بولی۔۔

ابراھیم نے خوش گوار حیرت سے اسے دیکھا۔۔تو کیا کنک رشتہ اس حد تک پہنچ گیا تھا کے وہ اس سے شکوے کر رہی تھی۔۔

وہ اسکی کوشش ناکام بناتا اسے ساتھ لگا گیا۔۔

جانتی ہیں آپ کو وہاں موجود نہیں پا کر کتنا پریشان ہوا ہوں میں۔۔کس کس طرح کے " خیالات آ رہے تھے۔۔سانسیں تھمنے لگی تھیں میری"___

وہ سختی سے اسے بھینچے اپنی حالت اسکے گوش گزار کر رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

چھ چھوڑیں مجھے۔۔"

وہ دھیرے سے بولی۔۔وہ مسکراتا ہوا دور ہوا۔۔

"آپ شرما رہی ہیں مجھ سے؟"

نچلا لب دبائے وہ اسکی سرخ ہوتی رنگت دیکھ کر محظوظ ہوا۔۔

انتہائی بے ہودہ انسان ہیں آپ۔۔"

وہ دونوں پیروں سے اسکے پیر پر اچھلتی دانت پیس کر بولی۔۔

تشدد کے کتنے عجیب عجیب طریقے آزماتی ہیں آپ مجھ معصوم پر۔۔"

وہ اسکی بچکانی حرکت پر مزید دلکشی سے مسکرا اٹھا۔۔

انتہائی کوئی سستے ٹھرک انسان ہیں آپ۔۔"

وہ کمبل کے اندر سے ہی بڑبڑائی تھی۔۔

---

www.novelsclubb.com

_____

___" شیریں """

کیا ہوا اس طرح کیوں بیٹھی ہیں؟"۔۔"

وہ بیڈ کے کنارے پر بیٹھی ساکت نظروں سے اپنی چوڑیوں سے سجی کلائیوں کو گھور رہی تھی۔۔ڈریسنگ روم۔سے نکلتا زوار تشویش سے اسکی جانب آیا۔تمام راستے بھی وہ خاموش رہی تھی۔۔زوار نے چھیڑنا مناسب نہیں سمجھا۔۔

اب بھی اسے یوں بیٹھے دیکھ وہ تشویش سے اسکی جانب آیا۔۔

_" شیریں"

اس نے ایک بار اسے پکارا۔۔

___"زاوی"

وہ نم آنکھوں سے اسے دیکھتی قریب آئی۔۔

"کیا ہوا کیوں پریشان ہیں؟"

www.novelsclubb.com

وہ اسکا چہرہ ہاتھوں میں لئے نرم لہجے میں بولا۔۔

مم میرا حوالہ تمہارے لئے شرمندگی کا باعث بنے گا۔۔میں بلکل بھی تمہارے ساتھ " میچ نہیں کرتی زاوی۔۔چار مہینے ہو گئے اب بھی تمہیں سمجھ نہیں آیا۔۔چھوڑ دو مجھے۔۔

کک کسی بہت خوبصورت اپنی عمر کی لڑکی سے شادی کر لو۔۔جو تمہارے ساتھ چلتی اچھی لگے۔۔تمہارے معیار کی لگے۔۔مم مجھے طلا۔۔

اسکی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی وہ اسکا چہرہ جکڑ چکا تھا۔۔

"کیا بکواس کی ہے یہ؟"

اسکے چہرے کو جکڑے وہ سنگین لہجے میں بولا۔۔آنکھوں میں نمی کے ساتھ سرخی بھی اتر آئی تھی۔۔

چار مہینے میری محبت۔۔میرے دئے اعتماد کا یہ نتیجہ نکلا کے ایک دن لوگوں کی چند گھٹیا بکواس پر آپ پھر وہیں آ کھڑی ہوئیں جہاں سے ہم چلے تھے"۔۔.

وہ تکلیف سے سسکتی اسے دیکھ رہی تھی۔۔اسکی آنکھوں میں نمی دیکھ کر اسے شدّت سے اپنے غلط ہونے کا احساس ہوا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

ممم میں تم تمہارے لئے کہ رہی ہوں۔۔"

وہ بامشکل بولی۔۔

کیا میرے لئے شیریں۔۔مجھے تکلیف دینے کے لئے کہ رہی ہیں آپ۔۔چار ماہ۔۔چار" ماہ میری محبت آپ کو یقین نہیں دلا سکی کے آپ کوئی وقتی تسکین کا سامان نہیں میری محبت میری جینے کی وجہ ہیں۔۔

وہ اسے چھوڑتا اب دونوں ہاتھوں سے اپنے بال جکڑے پاگل سا ہو رہا تھا۔۔

زاوی۔۔مم میرا مقصد تمہیں ہرٹ کرنا نہیں۔۔"

مقصد جو بھی ہو آپ مجھے ہرٹ کر چکی ہیں"۔۔"

اسکی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی وہ بولا۔۔وہ بلکنے لگی۔۔

لب بھینچے اسے دیکھتے رہنے کے بعد وہ ڈریسنگ روم کی جانب بڑھا۔۔واپس آیا تو ہاتھ میں سفری بیگ موجود تھا۔۔بیڈ اور پھینکتا وہ اپنے چند جوڑے اس میں ٹھونس رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

زاوی۔۔کک کہاں۔۔زاوی نہیں پلیز۔۔مم میری بات سنو۔۔"

وہ روتی ہوئی اس تک آئی۔۔

۔

مجھ سے دور رہیں اس وقت شیریں۔۔میں نہیں چاہتا اپنے غصّے میں آپ کو کوئی نقصان" پہچاؤں۔۔

وہ سلگتے لہجے میں بولتا اب سائیڈ ٹیبل سے اپنی چابی اور موبائل اٹھا رہا تھا۔۔

۔

ننن نہیں۔۔زا۔۔زاوی۔۔ نہیں پلیز۔۔ نہیں۔۔"

وہ روتی ہوئی اسکے پیچھے لپکی۔۔وہ اسکے رونے سسکنے کو نظر انڈاکئے سیڑھیاں اترتا دروازے سے باہر نکل چکا تھا۔۔

"""دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے"""

از قلم لائبہ ناصر

www.novelsclubb.com

قسط نمبر ۳۱

Mega Episode.... 🎉🎉🎉

۔

___" زاوی"

اسکے لبوں سے سسکی خارج ہوئی تھی۔۔دروازے کے بیچوبیچ کھڑی وہ یقینی سے خالی کمرے کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔

وہ اسے یوں چھوڑ گیا تھا اسے اب بھی یقین نہیں آرہا تھا۔۔سینے میں درد کی لہر اٹھی تھی۔۔ وہ نفی میں گردن ہلاتی بہتی آنکھوں سے اپنے سجے سنورے روپ کو دیکھتی گہری سانسیں لے رہی تھی۔۔

___" مم مجھے چھوڑ گگ گیا وہ"

لبوں سے سسکی خارج ہوئی۔۔

ناک سے خون کی لکیر بہتی اسکے لبوں تک آگئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

زاوی نے مم میری پکار نہیں سنی۔۔"

وہ اب بھی بے یقین تھی۔۔بچپن سے آج تک اسکی بانڈنگ سب سے زیادہ زوار کے ساتھ ہی اچھی تھی اور اس میں پورا ہاتھ زوار کا تھا۔۔وہ اسے ہمیشہ سے عزیز تھا۔۔رشتے

کی نوعیت بدل جانے سے کیا وہ اتنی بے حس ہو گئی تھی کے اسکے بار ہاں یقین دلانے پر بھی وہ اسکے بجائے ان عورتوں پر یقین کر بیٹھی۔۔

آئی ایم سوری۔۔"

وہ سسکی۔۔

مم میں بہت بری ہوں زاوی"۔۔"

پپ پر۔۔تت تم مجھے چھوڑ کر نہیں جاتے"۔۔"

بے دردی سے خون رگڑتی وہ خود اذیتی سے بولی۔۔اس طرح کر کے وہ خود کو سزا دے رہی تھی۔۔انجانے میں اب بھی وہ اسکی تکلیف کا سامان کر رہی تھی۔۔چار مہینوں سے اسکی یہ حالت نہیں ہوئی تھی۔۔چار مہینے میں ایک دن بھی ایسا نہیں تھا جب وہ اسے میڈیسن اور مساج دئے بغیر سویا ہو۔۔وہ ہمیشہ اسکے سو جانے کے بعد سویا کرتا تھا۔۔بیڈ پر بیٹھتے اسے شدّت سے احساس ہوا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اسکے حصار کی عادی ہو گئی تھی۔۔روز رات میں زبردستی اسکا سر اپنے سینے سے لگائے اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرتے اسے سلاتا تھا۔۔وہ نہیں جانتی تھی وہ کب سوتا تھا وہ تو اسکے حصار میں پر سکون سی نیند کی وادیوں میں کھو جاتی تھی۔۔

رونے میں مزید شدّت آگئی تھی۔۔

ناک سے خون اب تیزی سے بہ رہا تھا جسے محسوس کرتی وہ واش روم تک آئی۔۔واش بیسن پر جھکی وہ گہری سانسیں لینے لگی۔۔کافی دیر بعد خون رکنے پر وہ بدحال سی وہیں بیٹھتی چلی گئی۔۔

وہ ہوتا تو اس حالت میں اسے سنبھال لیتا۔۔لیکن وہ ہوتا تو اسکی یہ حالت ہوتی ہی کیوں۔۔؟

www.novelsclubb.com

آنکھوں سے روانی سے سیل رواں تھے۔۔

___" زاوی"

لبوں سے سسکی خارج ہوئی۔۔اگلے ہی لمحے دماغ تاریکیوں میں ڈوبتا چلا گیا۔۔

-

خود پر کسی بھاری چیز کا دباؤ محسوس کرتے اسکی آنکھ کھلی۔۔وہ نیند میں خود کو آزاد کروانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔بھاری گرم سانسیں چہرے پر محسوس کرتے آنکھیں پوری طرح کھل گئی تھیں۔۔

وہ ایک ہاتھ اس پر رکھے اسکے بہت قریب تھا۔۔اس نے غصّے سے اسکی جانب دیکھا۔

ٹھرکی۔۔۔نیند میں بھی ٹھرک سے باز نہیں آتے۔۔"

آنکھیں چھوٹی کئے اسے گھورتی وہ بڑبڑائی۔۔

_" چھوڑیں مجھے"

www.novelsclubb.com

کسمساتے ہوئے اسکا بھاری ہاتھ خود پر سے ہٹانا چاہا۔۔گھیرا مزید تنگ ہو گیا تھا۔۔

لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے ابراھیم ملک"۔۔"

لب سکیڑ کر اسکی جانب دیکھتی وہ خطرناک لہجے میں بولی۔۔

اگلے ہی لمحے ابراھیم کے بال اسکے ہاتھوں میں تھے۔۔پوری طاقت سے دونوں ہاتھوں کا استعمال کرتی اسکے گھنے بال کھینچ رہی تھی۔۔

"بیلا"___کیاہوا؟"

وہ جو گہری نیند میں تھا اس افتاء پر سرخ ہوتی آنکھیں کھولتا نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگا۔۔ صبح صبح اس سے کونسی غلطی سرزرد ہوگئی تھی کے اسکی بیوی اسکے بال پکڑے اسے خونخوار نظروں سے تک رہی تھی اسکی سمجھ سے باہر تھا۔۔

اسکی بات کا جواب دینے کی بجائے وہ اپنا مخصوص ہتھیار استعمال کرتی سر اسکی تھوڑی پر مارنے لگی۔۔

"یار کیوں صبح صبح جنگلی بلی بنی ہوئیں ہیں؟"

www.novelsclubb.com

وہ چہرہ پیچھے کی جانب کرتا مسکین شکل لئے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

آپ سے کہا تھا نا علاقہ غیر میں داخلہ ممنوع ہے۔۔آپ نے رول کی خلاف ورزی کی" ہے۔۔اسکی سزا ملتی ہے"۔۔

وہ آنکھیں سکیڑتی دانت پیس کر بولی۔۔

"رولز توڑنے والے کو سزا ملے گی؟"

وہ سنجیدگی سے بولا۔۔وہ زور سے اثبات میں گردن ہلا گئی۔۔

تو جاناں ذرا پیچھے دیکھیں علاقہ غیر تک کون آیا ہے؟"۔۔"

سنجیدگی میں اب بھی ذرا فرق نہیں آیا تھا۔۔بیلا نے دھیرے سے پیچھے کی جانب دیکھا۔۔

اگلے ہی لمحے وہ خجل سی ہوتی پیچھے ہوئی۔۔وہ پوری طرح اسکی سائیڈ پر موجود تھی۔۔

___"مم میں نیند میں آگئی"

وہ جلدی سے کہتی اپنی سائیڈ پر ہوئی۔۔

سزا تو ملے گی ہنی۔۔آپ نے رول توڑا ہے"۔۔"

وہ نچلا لب دبائے مسکراتا ہوا اسکی جانب جھکا۔۔

پلکوں کی چلمن پر لب رکھتے چند لمحے اسکی میچی آنکھیں دیکھتے وہ اطمینان سے نماز کے لئے

اٹھ کھڑا ہوا۔۔

___" سستا ہیرو"

پیچھے وہ سرخ چہرہ لئے اسکی پشت کو دیکھتی خود بھی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

_

صبح کافی دیر سے اسکی آنکھ کھلی۔۔دکھتے سر کے ساتھ وہ ارد گرد دیکھتی اٹھ بیٹھی۔۔وہ واش روم میں ہی موجود تھی۔۔یعنی رات بھر زوار نہیں آیا تھا۔۔

پلکیں ایک بار پھر بھیگنے لگیں۔۔آنسوں صاف کرتی چہرے پر پانی مارتی وہ ڈریسنگ روم کی جانب بڑھ گئی۔۔وہ ابھی تک کل رات والی ساڑھی میں ملبوس تھی۔۔اس حالت میں اگر سدرہ بیگم یا بیلا اسے دیکھ لیتیں تو پریشان ہوتیں۔۔اب اپنی وجہ سے وہ کسی کو پریشانی میں مبتلا نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔جسکی فکر کی اسے عادت ہو چکی تھی وہ تو اس حد تک ناراض ہو گیا تھا کے اسکی حالت کے متعلق بھی نہیں سوچا۔۔

فریش ہونے کے بعد لباس تبدیل کرتی وہ نیچے آئی تو ابراھیم اور افضل ملک کے علاوہ سب موجود تھے۔۔بیلا حسب معمول جلدی جلدی میں ناشتہ کر رہی تھی۔۔

"زوار نہیں آیا ناشتے پر؟"

زوار کو اسکے ساتھ نہیں پا کر سدرہ بیگم نے سوال کیا۔۔

وہ آفیشل کام کی وجہ سے اسلام آباد گیا ہے کال کی تھی اس نے"۔۔"

اسکے کچھ کہنے سے پہلے ہی اطہر ملک بول اٹھے۔۔اس نے ساختہ گہری سانس خارج کی۔۔

"تمہاری طبیعت ٹھیک ہے شیریں؟"

اسکی زرد ہوتی رنگت پر بیلا نے تشویش سے سوال کیا۔۔

وہ سر ہلا کر رہ گئی۔۔پلکوں کے کنارے بھیگنے لگے تھے۔۔

دن گزر رہے تھے۔۔اسے گئے ایک ہفتہ ہونے کو آ گیا تھا۔۔وہ روز اسے کال کرتی تھی۔۔ سینکڑوں میسجز کر ڈالے تھے۔۔تمام میسجز سین ہوئے تھے یعنی وہ دیکھ کر اسے نظر انداز کر رہا تھا۔۔ایک ہفتے میں وہ روز ہی سدرہ بیگم سے بات کرتا تھا۔۔بیلا سے بھی وہ رابطے میں تھا۔۔ایک ہفتے میں ہر لمحے دل نے شدّت سے اسے دیکھنے کی خواہش کی تھی۔۔وہ تسلیم کر رہی تھی کے وہ زوار ملک کی عادی ہو گئی ہے۔۔ایک دن بھی وہ پر سکون نیند نہیں سو پائی تھی۔۔

آج شام سے ہی اسکی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں تھی۔۔ایک ہفتے سے اس نے کوئی میڈیسن استعمال نہیں کی تھی نا مساج لیا تھا۔۔اندھیرے کمرے میں وہ بیڈ پر بیٹھی خالی خالی نظروں سے موبائل کی سکرین کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔جو بلکل تاریک ہو رہی تھی۔۔

دو آنسوں ٹوٹ کر موبائل کی سکرین پر گرے۔۔

_"زاوی۔۔پلیز ٹالک ٹو می"

کتنی ہی بار سینڈ کیا گیا میسج ایک بار بھر سینڈ کیا۔۔ حسبِ معمول میسج سین ہو گیا تھا۔۔ لیکن کوئی جواب نہیں دیا گیا۔۔

کچھ سوچ کر اس نے ایک بار پھر کال کی۔۔

وہ ہوٹل روم کے ٹیرس پر شفاف آسمان پر نظریں جمائے کھڑا تھا۔۔ایک ہفتہ ہو گیا تھا اس دشمنِ جاں کو دیکھے ہوئے۔۔ بیلا سے روز وہ اسکی خیریت معلوم کرتا تھا۔۔اسلام آباد ہیڈ کوارٹر میٹنگ سے متعلق جب اسے مطلع کیا گیا تھا تو اسکا ارادہ شیریں کو ساتھ لانے کا ہی تھا۔۔ لیکن اس رات واپس آنے کے بعد وہ اسے مزید ایک سرپرائز دینا چاہتا تھا لیکن اسکی ایک بار پھر سے بے تکی بار پر اسکا خون کھول اٹھا تھا۔۔ غصّے میں جو ہاتھ آیا وہ سامان پیک کر کے وہ چلا آیا تھا۔۔اسے یوں روتے سسکتے چھوڑ کر آنے پر دل راضی نہیں تھا لیکن جو بات اس نے کی تھی اس نے بہت مشکل سے خود ہاتھ اٹھانے سے بعض رکھا تھا۔۔اگر چند پل

وہ مزید ٹھہرتا تو اپنے غصّے میں اسے نقصان پہنچا دیتا۔۔یہی وجہ تھی کے وہ رات ہی نکل گیا تھا۔۔

وہ اسے کالز، میسجز کر رہی تھی۔۔وہ جانتا تھا وہ رو رہی ہو گی لیکن اس بار وہ اسے اتنی جلدی معاف نہیں کر سکتا تھا ورنہ وہ ہر بار وہ لوگوں کی باتوں میں آ کر اس سے طلاق کا مطالبہ کرتی رہتی۔۔ایک بار پھر موبائل پر بپ ہوئی۔۔

_" زاوی پلیز ٹالک ٹو می"

ایک سادہ سا جملہ تھا لیکن نجانے کیوں اسکا دل دھڑکا گیا تھا۔۔یہ ایک میسج وہ کتنی ہی بار کر چکی تھی اسے۔۔دل تو کر رہا تھا ابھی جا کر اسے سینے سے لگا لے۔۔لیکن دل کو ڈپٹ کر سلاتا وہ بے حس بنا اسکے پیغامات اگنور کر رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

ایک بار پھر سکرین بلنک ہوئی۔۔سکرین پر اسکی دلہن بنی تصویر جگمگا رہی تھی۔۔جو ریسیپشن پر لی گئی تھی۔۔گہری سانس لے کر اس نے موبائل کی جانب دیکھا۔۔

زززاوی۔۔"

اسکی سسکی ابھری تھی۔۔اس نے آنکھیں میچیں۔۔یہیں تو وہ کمزور پڑتا تھا۔۔

زاوی۔۔پلیز مم میں نہیں رہ پا رہی۔۔"

وہ سسکتی ہوئی بولی تھی۔۔اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔

زاوی۔۔پلیز مجھ سے بات کرو۔۔"

وہ کمرے کے اندھیرے میں سسکتی ہوئی بول رہی تھی۔۔اگلی جانب سے کوئی جواب نہیں دیا گیا۔۔

زاوی۔۔میں مر جاؤ نگی"۔۔"

وہ گھٹی گھٹی آواز میں چیخی۔۔

دوسری جانب موجود زوار تڑپ اٹھا۔بولا اب بھی کچھ نہیں۔۔

وہ گھٹی گھٹی سی رو رہی تھی۔۔

"شیریں۔۔اس طرح کیوں رو رہی ہو؟"

بیلا کی آواز پر اس نے سرعت سے کال ڈسکنیکٹ کی۔۔

شیریں بتاؤ مجھے کیوں رو رہی ہو"۔۔"

وہ اسکے چہرے کو ہاتھوں میں بھرے تشویش سے پوچھنے لگی۔۔شام سے وہ کمرے میں بند تھی۔۔وہ کیفے سے آنے کے بعد سیدھی اسکے کمرے میں ہی آئی تھی۔۔

اسکا سہارا پاتے ہی وہ اسکے ساتھ لگتی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی۔۔ایک ہفتے سے خود پر ضبط کئے ہوئے آنسوں جھرنے کی صورت بہنے لگے تھے۔۔

۔

زاوی۔۔ ممم مجھ سے خفا ہو گیا ہے۔۔وو مم مجھے چھوڑ کر چلا گیا ہے بیلا۔۔زاوی مجھے" چھوڑ کر چلا گیا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ بری طرح سسکتی ایک ہی بات دوہرا رہی تھی۔۔

شیریں۔۔میری جان چھوڑ کر نہیں گیا وہ۔۔آفیشل کام کی وجہ سے جانا پڑا ہے اسے۔۔"

ننن نہیں بیلا وہ مم مجھ سے ناراض ہو کر گیا ہے۔۔اس اس نے کہا میں اسکے قریب نہیں" آؤں۔۔ووہ مجھ سے دور چلا گیا۔۔بب بیلا۔۔ مم میں نہیں رہ سکتی۔۔اسے کہو نا آ جائے۔۔

وہ بری طرح بلکتی ایک ہی بات دوہرا رہی تھی۔۔بیلا پریشان سی اسے یوں ہلکان ہوتے دیکھ رہی تھی۔۔

شیریں مجھے پوری طرح بتاؤ۔۔کیا بات ہے۔۔کوئی بات ہوئی ہے تم دونوں کے" درمیان۔۔کیوں کے زاوی تو تمہیں بھی لے کر جانا چاہ رہا تھا ساتھ۔۔

اسکا چہرہ اوپر کی جانب کرتے وہ سنجیدگی سے بولی۔۔اتنے دنوں سے زوار کی غیر موجودگی اور شیریں کی حالت سے اسے تھوڑا بہت تو اندازہ ہو ہی گیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

جواباً اس نے روتے ہوئے تمام بات اسکے گوش گزار کر دی۔۔

اسکے ساتھ لگی وہ بلکتی ہوئی گہری سانسیں لے رہی تھی۔۔"

شیریں۔۔"

اسکی سانسیں تھمتی محسوس کر کے بیلا نے سرعت سے اسے خود سے الگ کیا۔۔وہ آنکھیں موندے گہری سانسیں لے رہی تھی۔۔ناک اور منہ سے خون فوارے کی صورت باہر آتے دیکھ بیلا نے بے یقینی سے اسے دیکھا۔۔

شیریں۔۔شیریں آنکھیں کھولو۔۔مما۔۔ابراھیم۔۔اب ابراھیم۔۔"

اسکا سر گود میں رکھے وہ روتی ہوئی چیخ رہی تھی۔۔

کیا ہوا۔۔بیلا۔۔"

اسکی چیخ سن کر ابراھیم بھی کمرے میں آ گیا تھا۔۔شیریں کی حالت دیکھ کر سرعت سے انکے قریب آیا۔۔

بیلا ہنی۔۔رونے کا وقت نہیں ہے آپ جانتی ہیں نا طبیعت زیادہ بگڑنے سے پہلے ہمیں" اسے ہسپتال لے کر جانا ہے۔۔اٹھیں شاباش یہ چادر پہنیں۔۔

اپنی چادر اسکی جانب بڑھا کر وہ شیریں کو بازوؤں میں لئے باہر کی جانب بڑھا۔۔

www.novelsclubb.com

اماں جان پلیز۔۔رونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔آپ دعا کریں بس۔۔میں لے کر جا رہا ہوں اسے ہسپتال۔۔آپ بابا کے ساتھ آجائیں۔

سدرہ بیگم کو روتے ہوئے اپنی جانب بڑھتے دیکھ وہ نرمی سے بولا۔۔

۔

پچھلی سیٹ پر بیٹھی بیلا کی گود میں اسے لیٹاتے وہ خود تیزی سے گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا۔۔اسکی یہ حالت چار مہینے بعد اب ہو رہی تھی۔۔زوار باقائدگی سے اسے ریگولر چیک اپ کے لئے لے جاتا تھا۔۔ڈاکٹرز کے مطابق اسکی پراگریس بہت اچھی تھی۔۔اس طرح اچانک اسکی حالت بگڑ جانا ان سب کو تشویش میں مبتلا کر رہی تھی۔۔

زززاوی۔۔زاوی۔۔"

www.novelsclubb.com

خون آلود لبوں سے سسکی خارج ہوئی تھی۔۔بیلا کے ساتھ گاڑی ڈرائیو کرتا ابراھیم بھی چونک اٹھا۔۔اسکی یہ حالت ہیوی سٹریس کے ہی نتیجے میں ہوتی تھی۔۔اسے معملہ سمجھنے میں دیر نہیں لگی تھی۔۔

وہ رات کے اس پہر بھی ٹریس پر کھڑا سگریٹ پھونک رہا تھا۔۔اسکی سسکیاں اسکی سماعتوں میں گونج رہی تھی۔۔اسے اپنی سانسیں تھمتی ہوئیں محسوس ہو رہی تھیں۔۔

"زاوی میں مر جاؤنگی"___

زوار نے کرب سے آنکھیں میچیں۔۔

اندر کمرے میں موجود موبائل چیخ چیخ کر اب خاموش ہو گیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

ابراھیم۔۔وہ کچھ نہیں بول رہی۔۔دد دیکھیں نا۔۔سانس۔۔سانس بھی نہیں آرہی"

اسے۔۔

وہ شیشے کے پار اسکے بے سدھ پڑے وجود کو دیکھتی سسک رہی تھی۔۔

ہر دکھ۔۔ہر تکلیف پر آنسوں ضبط کر لینے والی بیلا اسکی ایسی حالت پر ٹوٹ جاتی تھی۔۔

کچھ نہیں ہوا۔۔صبح تک ہوش آجائے گا اسے۔۔آپ یوں نہیں روئیں پلیز۔۔"

اسے ساتھ لگائے وہ نرمی سے بولا۔۔

شیریں کی حالت کے پیش نظر اسے ایمرجینسی میں شفٹ کر دیا گیا تھا۔۔ابراھیم پچھلے دو گھنٹوں سے زوار سے کنٹیکٹ کرنے کی کوشش کر رہا تھا جو ممکن نہیں ہو پا رہا تھا۔۔

سدرہ بیگم کو اس نے کچھ دیر پہلے زبردستی افضل ملک کے ساتھ گھر بھیجا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

مم میں نہیں دیکھ سکتی اسے اس طرح۔۔"

وہ نفی میں گردن ہلاتی بنا پلکیں جھپکے اسے دیکھ رہی تھی۔۔جو آکسیجن ماسک کے ذریعے مصنوعی سانسیں لیتی بے خبر سی پڑی تھی۔۔

فون پر زوار کا نمبر بلنک ہوتے دیکھ اس نے نرمی سے بیلا کو خود سے الگ کیا۔۔

۔

"کیا کر کے گئے ہو تم شیریں کے ساتھ؟"

چھوٹتے ہی وہ دبے دبے غصّے سے چیخا تھا۔۔

"بھائی کیا ہوا شیریں کو؟"

اسکی پریشان سی آواز ابھری تھی۔۔

طبیعت بگڑ گئی ہے اسکی۔۔ایمرجینسی میں موجود ہیں اس وقت ہم۔۔"

ایک نظر شیشے سے سر ٹکائے کھڑی بیلا پر ڈال کر وہ کچھ دور ہوتا سنجیدگی سے بولا۔۔

دوسری جانب موجود زوار کو لگا جیسے سانسیں تھم گئیں ہوں۔۔

ٹوں ٹوں کی آواز پر ابراھیم نے فون کی جانب دیکھا۔۔

۔

رات بھر وہ اسکے پاس موجود تھے۔۔ تقریباً آٹھ گھنٹے بعد اسے ہوش آیا تھا۔۔

دھیرے سے آنکھیں کھولتی اسکی جانب دیکھتی وہ کچھ بولنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

وہ آجائے گا کچھ دیر میں۔۔"

اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرتی بیلا نرمی سے بولی۔۔ وہ جانتی تھی وہ کس کے متعلق پوچھ رہی ہے۔۔

ابراھیم صوفے پر بیٹھا دونوں بہنوں کی جانب دیکھ رہا تھا۔۔ اسکی بیوی سب سے اتنی ہی محبت کرتی تھی۔۔ جبکے اسکی ذات ابھی تک سوالیہ نشان تھی۔۔ وہ پھیکا سا مسکرا اٹھا۔۔

کچھ دیر میں ڈاکٹر اسے چیک کرنے کے بعد آکسیجن ماسک نکال گئیں تھیں۔۔

"تم مجھے اتنے غصے میں کیوں دیکھ رہی ہو؟"

بیلا کو اپنی جانب خفگی سے دیکھتے پا کر وہ دھیرے سے بولی۔۔

وہ آنکھوں میں آنسوں لئے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔وہ ہلکا سا مسکراتی اسکا ہاتھ تھام کر ساتھ لگا گئی۔۔

"تت تم ہمیشہ میرے ساتھ یہی کرتی ہو۔۔تم جانتی ہو مم میری جان جاتی ہے تمہیں اس طرح دیکھ کر۔۔

وہ اسکے سینے سے لگی کسی چھوٹے بچے کی مانند بول رہی تھی۔۔

"کچھ نہیں ہوتا مجھے۔۔تم ہو نا میرے پاس۔۔

وہ نقاہت کے باعث بہت آہستہ بول رہی تھی۔۔

"اٹھو اب سوپ پی لو۔۔مما دے کر گئیں ہیں۔۔

www.novelsclubb.com

سہارا دے کر اسے بیٹھا کر وہ اسے سوپ پلانے لگی۔۔

بیلا کے ہاتھوں سے سوپ پیتی یونہی اسکی نظریں دروازے کے پار گئیں تھی۔۔سامنے ہی سے وہ پولیس کی وردی میں سنجیدہ سا لب بھینچے اسکے کمرے کی جانب آتا دکھائی دیا تھا۔۔

اسکی آنکھیں بے اختیار چھلک پڑی تھیں۔۔ساتھ ہی تین افسر سر جھکائے دروازے کے باہر کھڑے تھے۔۔اس طرح پورے پروٹوکول میں وہ اسے پہلی بار دیکھ رہی تھی۔۔

وہ دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا۔۔اسے دیکھ ابراھیم بھی اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔وہ اب بھی یک ٹک اسے دیکھتی نگاہوں کی پیاس بجھا رہی تھی۔۔آنکھوں سے آنسوں روانی سے جاری تھے۔۔

ابراھیم کے اشارہ کرنے پر بیلا بھی اسکے ساتھ ہی کمرے سے نکل گئی۔۔

اس نے اب بھی اسکی جانب نہیں دیکھا تھا۔۔نظریں اسکے ہاتھوں پر ٹکی تھیں۔۔دونوں بازوؤں میں نالیاں جکڑی ہوئی تھیں۔۔

نرس کے اندر داخل ہونے پر زوار کچھ دور ہوا۔۔وہ بنا پلکیں جھپکے اسے دیکھ رہی تھی۔۔ایک لمحے کے لئے نگاہیں اس پر سے نہیں ہٹی تھیں۔۔وہ تو انتظار میں تھی کے وہ اسے ساتھ لگائے گا۔۔اسکی جانب دیکھے گا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ جو چار ماہ سے اسکے لاڈ اٹھاتے نہیں تھکتا تھا آج اسے اس حالت میں دیکھ کر اسکے آنسوں صاف کرنے نہیں بڑھا تھا۔۔

وہ اسکے لمس کے لئے تڑپ رہی تھی اور وہ انجان بنا کھڑا تھا۔۔

"سسسسی"___

وہ تکلیف سے سسکی۔۔اسکی جانب دیکھتی وہ بازو ہلا گئی تھی جسکی وجہ سے انجکشن لگاتی نرس کا ہاتھ بھی ہلا تھا۔۔ نتیجتاً انجکشن غلط سائیڈ انجکٹ ہو گیا تھا۔۔

"کیا کر رہی ہیں آپ میری بیوی کے ساتھ۔۔اس طرح ڈیل کرتے ہیں آپ پیشنٹس کو۔۔ کس طرح انجیکٹ کیا ہے آپ نے۔۔

اسکے بازو سے ابھرتے خون دیکھ کر وہ سرعت سے اسکی جانب جھکا غصے سے نرس کو ڈانٹ رہا تھا۔۔

سر میم نے ہاتھ موو کیا اسکی وجہ سے۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ شرمندہ سی ہوتی خون صاف کرتی دوسری سائیڈ انجکشن دینے لگی۔۔شیریں نے بے اختیار دوسرے ہاتھ سے اسکا ہاتھ تھاما۔۔

زاوی۔۔"

وہ دھیرے سے اسے پکارتی اٹھنے لگی۔۔

لیٹی رہیں۔۔"

سنجیدگی سے کہتا وہ اسکی جانب دیکھنے سے گریز برت رہا تھا۔۔

وہ سسکتی ہوئی لیٹ گئی۔۔

رونا بند کریں شیریں۔۔"

وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

تت تم مجھے گھر لے جاؤ۔۔مم مجھے تمہارے پاس رہنا ہے۔۔"

وہ روتی ہوئی بولی۔۔

www.novelsclubb.com

لے جاؤنگا گھر آپ کو۔۔پر میرے ساتھ رہنا کہاں چاہتی ہیں آپ۔۔"

وہ کرب زدہ سی مسکراہٹ لبوں پر لئے آرزدگی سے بولا۔۔وہ لبوں پر ہاتھ رکھتی بری طرح سسکنے لگی۔۔

شیریں خدا کے لئے رحم کریں مجھ پر"۔۔"

اسکے لبوں سے ہتھیلیاں ہٹاتا وہ بے بسی سے بولا۔۔رونے سے اسکی سانسیں مزید اکھڑنے لگتی تھیں۔۔اور یہ لڑکی رونے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتی تھی۔۔

شام تک اسے ڈسچارج کر دیا گیا تھا۔۔تمام گھر والے اسکے پاس ہی موجود تھے۔۔سب کے جانے کے بعد بھی بیلا کافی دیر اسکے ساتھ بیٹھی رہی تھی۔۔زوار اس وقت تک کمرے میں نہیں آیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

شیریں یہ میڈیسن لے لو۔۔پرابلم کیا ہے میڈیسن کیوں نہیں لے رہی تم۔۔"

سدرہ بیگم نے بالآخر سختی سے کہا۔۔وہ کافی دیر سے اسے میڈیسن دینے کی کوشش کر رہی تھیں۔۔بیلا نے زبردستی بھی دینا چاہا لیکن وہ کسی صورت میڈیسن لینے پر تیار نہیں تھی۔۔

آپ جائیں اماں جان میں دیکھتا ہوں انہیں۔۔"

زوار کی آواز پر سدرہ بیگم ایک نظر اسکے لرزتے سراپے پر ڈال کر چلی گئیں۔۔

خیال رکھنا۔۔زیادہ سختی نہیں کرنا میری بہن کے ساتھ پہلے ہی بہت رو چکی ہے تمہاری" جدائی میں وہ۔۔

بیلا اسکے کانوں کے پاس سرگوشی کرتی ہوئی باہر نکل گئی۔۔شیریں اسے تمام تر بات بتا چکی تھی۔۔

اٹھیں میڈیسن لیں۔۔"

www.novelsclubb.com

تمام دوائیں ہاتھوں میں لئے وہ اسکے نزدیک آیا۔۔انداز کسی بھی قسم کے جذبات سے عاری تھا۔۔

وہ خاموشی سے اٹھ بیٹھی۔۔اسکے ہاتھ سے تمام میڈیسنز لینے کے بعد اسے دیکھنے لگی۔۔وہ نرمی سے اسے لیٹا تالب بھینچے اب مساج دے رہا تھا۔۔

اپنے کام سے فارغ ہو کر اس پر کمفرٹر درست کرتے وہ کمرے سے مہلک اسٹڈی کی جانب بڑھ گیا۔۔

وہ لب بھینچے سسکی دبا گئی۔۔

کافی دیر بیڈ پر لیٹی چھت کو گھورتی رہی۔۔بالآخر ہمّت کرتی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

ڈرتے ڈرتے اسٹڈی کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی۔۔وہ کاؤچ پر بے ترتیب سے لیٹا سگریٹ سلگا رہا تھا۔۔اسکی موجودگی محسوس کرتے وہ ایش ٹرے میں سگریٹ مسلتا آنکھیں موند گیا۔۔

www.novelsclubb.com

"کیوں آئی ہیں؟"

اسکی بھاری آواز پر وہ ایک پل کو سہم کر ساکت ہو گئی۔۔پھر ہمّت کر کے قریب آتی دھیرے سے اسکے سینے پر سر ٹکا گئی۔۔

ایک لمحے کے لئے زوار ساکت سا ہو گیا۔۔وہ پہلی بار خود اسکے قریب آئی تھی۔۔اسکے لرزتے وجود سے صاف ظاہر تھا کے کتنی ہمّت کا مظاہرہ کر کے وہ اسکے قریب آئی تھی۔

منع کیا تھا یہ الفاظ کہنے سے؟"۔۔ "

اسکے بالوں کو مٹھی میں جکڑتے وہ سرخ ہوتی آنکھوں سے اسکی جانب دیکھتے بولا۔۔

وہ آنکھیں سختی سے میچیں تکلیف برداشت کرنے کی کوشش میں لب بھینچ گئی تھی۔۔

___ "کیا تھا منع کے یہ الفاظ آپ کے ذہن گماں میں بھی نہیں آنا چاہئیے"

بالوں پر گرفت مزید سخت کرتے وہ سلگتے لہجے میں بولا۔۔

زززاوی۔۔"

گرفت میں مزید سختی محسوس کرتی وہ سسکی تھی۔۔آنسوں لڑیوں کی صورت اسکے چہرے پر گر رہے تھے۔۔

جائیں یہاں سے شیریں۔۔"

اسکی سسکی پر شدّت سے اسکی پیشانی پر لب رکھتے وہ گہری سنجیدگی سے بولا۔۔ساتھ ہی اسے خود سے کچھ دور کیا۔۔

آئی ایم سوری۔۔زاوی۔۔پپ پلیز اس طرح ننن نہیں کرو۔۔"

وہ اسکے سینے سے لگتی سسکی تھی۔۔زوار نے حیرت سے اسکی جانب دیکھا۔۔وہ جو سوچ رہا تھا وہ صرف شرمندہ ہے۔۔وہ صرف شرمندہ نہیں تھی۔۔معاملہ کچھ اور تھا۔۔وہ تنہا مسافر نہیں تھا محبت کی ان گلیوں کا۔۔اسکے سینے سے لگی اس لڑکی کی تڑپ۔۔اسکی سسکیاں گواہ تھیں کے وہ بھی اس راہ پر چل پڑی ہے۔۔

اس نے نرمی سے اسے تھامتے ساتھ لگایا۔۔

روم میں چلیں۔۔

www.novelsclubb.com

نرمی سے اسے حصار میں لئے وہ بیڈ تک آیا تھا۔۔اسکی گرفت میں نرمی محسوس کرتی وہ بری طرح سسکنے لگی۔۔آنسوں تمام بند توڑتے اسکا سینہ بھگو رہے تھے۔۔

بسسس طبیعت ٹھیک نہیں ہے نا۔۔مزید تکلیف ہو گی۔۔بس کریں۔۔"

نرمی سے بال سہلاتا وہ سنجیدہ سا بولا۔۔

ایک ہفتے میں میری بیوی کی کیا حالت بنا دی آپ نے شیریں"۔۔"

اسکی سسکیاں کچھ تھمیں تو دھیرے سے ناک کی نوک پر لب رکھتے وہ مخمور لہجے میں بولا۔۔

وہ پر سکون سی آنکھیں موندے اسکا لمس محسوس کر رہی تھی۔۔یہی لمس۔۔یہی مسیحائی تو تھی جسکے لئے وہ تڑپ رہی تھی۔۔

تم مم مجھ سے خفا ہو گئے ہو"۔۔"

گھٹی گھٹی آواز میں وہ نجانے اس سے پوچھ رہی تھی یا اسے بتا رہی تھی۔۔

تو کیا مجھے نہیں ہونا چاہیے؟"۔۔"

تھوڑی سے چہرہ اونچا کرتے وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

www.novelsclubb.com

ایسے نہیں ہوتے۔۔ مم مجھے چھوڑ کر چلے گئے تم۔۔ مم میرے پاس نہیں تھے۔۔ مجھے " میڈیسن نہیں دی۔۔ مساج بھی نہیں کیا۔۔ سب سے بات کی۔۔ مم مجھے اگنور رہے تھے۔۔ مم میں نے نہیں لی میڈیسن۔۔ کسی سے بھی نہیں لی۔۔

وہ نظریں جھکائے دھیمی آواز میں شکوہ کر رہی تھی۔۔ اس قدر لاڈ کی عادی اس نے ہی بنایا تھا۔۔ اب اسکی تھوڑی سی بھی بے اعتنائی وہ کب برداشت کر سکتی تھی۔۔

آئندہ مجھ سے دور ہونے کی بات کرنے سے پہلے میری جان اپنی ہاتھوں سے لے لیجیے گا " آپ۔۔

اسکی کمر کے گرد گرفت مضبوط کرتا وہ شدّت سے بولا۔۔

زاوی۔۔ "

www.novelsclubb.com

وہ اسکی گرفت میں ادھ موئی سی ہو رہی تھی۔۔ اسکا جھکاؤ محسوس کرتی ہلکان سی ہوتی اسے پکارنے لگی۔۔

زاوی پلیز۔۔ "

کانوں کی لو پر گرم سانسیں محسوس کرتی وہ تڑپ اٹھی تھی۔۔

تت تم نے کہا تھا میری اجازت کے بغیر۔۔۔"

وہ کانپتی ہوئی بات ادھوری چھوڑ گئی۔۔

آپ کے دماغ میں پلتے خرافات نکالنے کے لئے یہ اب ضروری ہو گیا ہے۔۔"

وہ اسکی سننے کے موڈ میں نہیں تھا۔اسے تمام تر مزاہمت دم توڑتی محسوس ہو رہی تھیں۔۔

"""" دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے """"

www.novelsclubb.com

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ۳۲

۔

اگلی صبح روشن اور چمک دار تھی یا اسے ایسا محسوس ہو رہا تھا۔۔اسکا نرم و نازک وجود اپنے حصار میں لئے وہ نا جانے کتنی ہی دیر سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔جو اسکی نظروں سے بے خبر روز کی طرح کمبل میں دبکی اسکے سینے سر رکھے سو رہی تھی۔۔اسکے بکھرے بالوں کو نرمی سے سہلاتے وہ اسکے ریشمی بالوں کی نرمی محسوس کر رہا تھا۔۔اس نے کبھی اسے بتایا نہیں تھا کے اسکے لمبے بال اسے کتنے پسند ہیں۔۔اسکے لمس سے نکھری اسکی خوشبو میں بسی وہ اسکے حصار میں موجود اسے سرشار کر رہی تھی۔۔

نرمی سے اسکی پیشانی پر لب رکھتے قریب کیا۔۔

_" مارننگ ڈئیر وائفی"

اسکے ہر نقش کو اپنے لمس سے معتبر کرتے وہ سرگوشی میں بولا۔۔پلکوں کی لرزش دیکھتے اسکے لبوں پر مسکراہٹ ابھری۔۔وہ سانس روکے لیٹی ہوئی تھی۔۔

"اتنی خوفزدہ کیوں ہیں؟"

چہرے پر آئی لٹوں پر پھونک مارتا وہ نرم لہجے میں بولا۔۔وہ اب بھی کچھ نہیں بولی۔۔مزید سختی سے آنکھیں میچتی لب بھینچ گئی۔۔

میں جانتا ہوں آپ جاگ رہی ہیں"۔۔"

اسکے مسکاتے لہجے پر ہولے سے لرزتی پلکیں وا ں کئے۔۔اسے دیکھنے کی غلطی اب بھی نہیں کی تھی۔۔

تت تم نے وعدہ توڑا ہے"۔۔"

دھیمی آواز میں معصومیت سے کہتی وہ اسے مزید گستاخیوں پر اکسا رہی تھی۔۔

"کونسا وعدہ توڑا میں نے وائفی؟"

وہ سنجیدہ سا بولا۔۔

www.novelsclubb.com

تم نے کہا تھا میری اجازت کے بغیر تت تم کک کچھ ننن نہیں کرو گے"۔۔"

لہجے کی لرزش میں قابو پانے کی کوشش کرتے وہ خفگی سے بولی۔۔

"تو کچھ کیا کیا میں نے؟"

آنکھوں میں شرارت لئے وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

تم نے۔۔"

وہ آنکھیں پھیلائے اسے دیکھتی جواب سوچ رہی تھی۔۔

تم مجھے تنگ کر رہے ہو"۔۔"

اسکی آنکھوں میں ناچتی شرارت دیکھ کر وہ روہانسی ہوتی بھرائے لہجے میں بولی۔۔آنکھوں میں چمکتی نمی دیکھتا وہ سنجیدہ ہوا۔۔

نہیں کر رہا تنگ آپ کو۔۔رونے کا سیشن سٹارٹ نہیں ہو رہا"۔"

انگوٹھے سے اسکی آنکھیں صاف کرتا وہ نرم لہجے میں بولا۔۔

جانتی ہیں کتنا انتظار کیا میں نے اس حسین چہرے پر اپنے نام کی سرخی دیکھنے کے لئے۔۔"

مبہوت سا اسکے چہرے پر حیا کی لالی دیکھتا وہ مخمور لہجے میں بولا۔۔

زاوی۔۔"

وہ دباد باسا چیختی اسکے سینے میں چہرہ چھپا گئی۔۔وہ اسکے نازک وجود کو خود میں سموئے سرشار ساہنس پڑا۔۔اسکی گرفت بہت نرم تھی۔۔وہ اسے چھوتے ہوئے کافی احتیاط برتتا تھا۔۔ لیکن اسکی سختی بھی وہ محسوس کر چکی تھی۔۔

" زاوی"

سوچوں میں گم وہ اسے پکار بیٹھی۔۔

"___ جی"

اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرتا وہ جی جان سے متوجہ ہوا۔۔

تم مم مجھ پر غصّہ نہیں کیا کرو نا"۔۔"

وہ سہمی ہوئی بول رہی تھی۔۔

"میں نے کبھی کیا ہے آپ پر غصہ؟"

www.novelsclubb.com

وہ سنجیدگی سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔ چھوئی موئی سی اسکی بیوی اسکا غصّہ برداشت کرنے کی سکت نہیں رکھتی تھی۔۔ جو زور شور سے اثبات میں سر ہلاتی اپنی بات کی تصدیق کر رہی تھی۔۔

کک کل بال پکڑے تھے۔۔ بب بہت زور سے۔۔ اس دن فیس بھی پکڑا تھا۔۔ نکاح" کے دن بھی بہت غصہ کیا تھا۔۔ اس سے پہلے مم میرے روم کا ٹیبل بھی توڑا تھا"۔۔

وہ اسکے سینے پر انگلیاں پھیرتی اول روز سے اسکی تمام ترسختیاں ایک ایک کر کے یاد دلا رہی تھی۔۔

وہ پوری توجہ سے سن رہا تھا۔۔ اسکے بال پکڑنے کا ذکر سن کر اسے یاد آیا۔۔ کل غصے میں وہ واقعی سختی کر گیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

بنا کچھ کہے نرمی سے کمر کے گرد بازو حائل کر کے اسکا رخ اپنی جانب کرتے بالوں کو سہلاتے دونوں گالوں پر بوسہ دیا۔۔ گویا تمام ترسختیوں کا ازالہ کرنے کی کوشش کی تھی۔۔

اور بھی کبھی سختی کی ہے کیا؟"

ناک کی نوک کو سہلاتے نرمی سے سوال کیا۔۔

_"کک کل میری طرف دیکھا بھی نہیں۔۔میں نے پکارا بھی تھا"

وہ اپنے تمام تر شکوے آج ہی کرنے کا ارادہ رکھتی تھی۔۔

اپنی شیریں کو نالیوں میں جکڑا نہیں دیکھ سکتا میں"۔۔"

اسے خود میں بھینچے دھیرے سے بولا۔۔وہ آنکھیں میچیں آنسوں اندر اتار گئی۔۔

اوہ غربت کی مشین اٹھ جاؤ۔۔"

وہ فجر پڑھنے کے بعد اسکے سر پر کھڑی بڑبڑا رہی تھی۔۔ایسا پہلی بار ہوا تھا کے وہ نماز ک لئے نا اٹھا ہو۔۔

___" ابراھیم"

اسے پھر نہیں جاگتے دیکھ وہ تشویش سے آگے آئی۔۔کل صبح اسکی سائیڈ پر آنے کے بعد سے وہ کافی احتیاط برت رہی تھی۔۔

کہیں سچ میں ایکسپائیر تو نہیں ہو گئی غربت کی مشین؟"۔۔ یااللہ"

اسکے وجود میں کوئی جنبش محسوس نہیں کر کے وہ آگے آئی۔۔وہ ہوش میں ہوتا تو ضرور کہتا اسے واقعی بیوہ ہونے سے خوف نہیں آتا تھا۔۔

ابراھیم اٹھ جائیں۔۔نماز کا وقت ختم ہو رہا ہے۔۔"

اس نے اسے شانے پر ہاتھ رکھا تو چونک اٹھی۔۔وہ بری طرح بخار میں تپ رہا تھا۔۔وہ اسکے چہرے سے چادر ہٹاتی ماتھے پر ہاتھ رکھے دیکھنے لگی۔۔

ابراھیم۔۔اتنا تیز بخار ہو رہا ہے۔۔میں مما کو بتا دیتی ہوں۔۔"

www.novelsclubb.com

ماتھے پر ہاتھ رکھے ہی وہ فکر مندی سے بولی۔۔

نہیں بیلا۔۔امّاں جان کو پریشان نہیں کریں۔۔رات دیر سے سوئیں ہیں وہ"۔۔"

وہ جو اسکے نرم لمس پر جاگا تھا۔۔بخار سے بھاری ہوتی آواز پر بیلا نے حیرانی سے اسے دیکھا۔۔بخار بہت تیز تھا وہ سدرہ بیگم کو بلانے سے بھی منع کر رہا تھا۔۔

بخار بہت تیز ہے"۔۔وہ دھیرے سے بولی۔۔"

ٹھیک ہو جائے گا۔۔اماں جان کو نہیں جگائیں"۔۔"

وہ ماتھے پر انگلیاں مسلتا اٹھ بیٹھا۔۔

میں کچھ کر سکتی ہوں۔۔؟"

ابراھیم نے سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

مطلب انسانیت کے رشتے سے۔۔"

وہ جلدی سے بولی مبادہ وہ کچھ اور ہی نا سمجھ بیٹھے۔۔وہ پھیکا سا مسکرایا۔۔پھر اٹھ کھڑا ہوا۔۔

وہ صوفے پر بیٹھی اسکی تمام کروائی دیکھ رہی تھی۔۔اطمینان سے نماز ادا کر کے وہ اپنی جگہ پر لیٹ گیا تھا۔۔نا اس نے اسے کچھ کہا نا بیلا نے خود اسے چھیڑا۔۔کن آنکھیوں سے اسکی جانب دیکھتی وہ بھی دوسری جانب آ بیٹھی۔۔کیفے جانا آج ضروری تھا لیکن نجانے کیوں

دل اسکے پاس سے اٹھ کر جانے پر راضی نہیں تھا۔۔کچھ ہی دیر میں اسکی بھاری سانسیں کمرے میں گونج رہی تھیں۔۔

وہ آہستہ سے اسکے نزدیک ہوئی۔۔چہرے سے کمفرٹر ہٹا کر ماتھے کو چھوا۔۔بخار مزید شدّت اختیار کر رہا تھا۔۔

بال ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے۔۔کچھ سوچ کر وہ اٹھی۔۔

"ابراھیم کچھ چاہیئے؟"

اسکی کراہنے کی آواز پر وہ سرعت سے قریب آئی۔۔

وہ سرخ ہوتی آنکھوں کو کھولتا نفی میں گردن ہلانے لگا۔۔

ناشتہ لے آرہی ہوں۔۔اسکے بعد میڈیسن لے لیں"۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ اسکی سنے بغیر ہی کمرے سے نکل گئی تھی۔۔ابراھیم نے حیرانی سے اسکی پشت کی جانب دیکھا۔۔

کچھ ہی دیر بعد وہ ٹرے میں ناشتہ سجائے کمرے میں موجود تھی۔۔

اسکے ناشتہ کر لینے کے بعد میڈیسن اسکی جانب بڑھائی۔۔

"بیلا" ___

وہ بخار کی شدّت سے نڈھال ہوتا اسے پکار بیٹھا۔۔

"جی" ___

وہ مدھم لہجے میں بولتی قریب آئی۔۔

سر دبا سکتی ہیں۔۔کچھ دیر پلیز"۔۔"

وہ آنکھیں موندے ہی بولا۔۔اگلے ہی لمحے ماتھے پر اسکا نرم لمس محسوس کرتا وہ مسکرا اٹھا۔۔

وہ سرہانے بیٹھی نرمی سے اسکا سر دبا رہی تھی۔۔وہ بخار کی وجہ سے ایک بار پھر غنودگی میں جا رہا تھا۔۔بیلا کی نظریں بے اختیاری میں اسکے نقوش سے الجھ رہی تھیں۔۔۔کشادہ پیشانی پر گھنے بال بکھرے ہوئے تھے۔۔کھڑی مغرور ناک۔۔گھنی مونچھوں تلے بھینچے لب۔۔وہ آہستہ آہستہ کراہ رہا تھا۔۔

"کیا ہوا کہیں تکلیف ہے؟"

وہ نرمی سے بولی۔۔

وہ ہولے سے اسکی گود میں سر رکھتا دوبارہ اسکے ہاتھ اپنے سر پر رکھ گیا۔۔

وہ ایک لمحے کو ساکت سی ہو گئی۔۔

"شیریں طبیعت کیسی ہے میری بچی کی؟"

اطہر ملک نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے نرم لہجے میں دریافت کیا۔۔

ٹھیک ہوں تایا ابو"_ وہ دھیرے سے بولی۔۔"

www.novelsclubb.com

"میڈیسن لی تھی شیریں؟"

سدرہ بیگم کے سوال کرنے پر وہ سر ہلا گئی۔۔

جی اماں جان ایک ڈوز دی ہے رات کو"۔۔"

وہ ناشتہ کرتا سنجیدگی سے بولا۔۔شیریں کو بری طرح پھندا لگا۔۔

آرام سے شیریں۔۔"

اسکی کمر سہلاتے انہوں نے نرمی سے کہا۔۔وہ سرخ چہرہ لئے خفگی سے اسکی جانب دیکھ رہی تھی۔۔جو انجان بنا ناشتہ کر رہا تھا۔۔

شیریں کمرے میں آئیں۔۔میری فائل نکال دیں"۔۔"

وہ چہرہ صاف کرتا اسکی جانب دیکھ کر بولا جو الجھن بھری نظروں سے اسکی جانب دیکھ رہی تھی۔۔

کافی دیر بعد بخار میں کمی آنے پر وہ آنکھیں وا کئے اسے دیکھتا اٹھ بیٹھا۔۔

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر کے پاس چلے جائیں۔۔بخار اب بھی ہے۔۔"

وہ نظریں چراتی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

اب بلکل ٹھیک ہوں۔۔"

وہ نرم مسکراہٹ اسکی جانب اچھال کر بولا۔۔

زیادہ کچھ فضول سوچنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔"

وہ نروٹھے پن سے بولتی کمفرٹر منہ تک تانتی لیٹ گئی۔۔کیفے سے وہ ویسے بھی لیٹ ہو چکی تھی۔۔

وہ ہولے سے اسکی پیشانی پر لب رکھتے مسکرا اٹھا۔۔بولا کچھ نہیں۔۔

۔

"کک کیا ہوا؟"

وہ دروازے پر ہی کھڑی دھیرے سے بولی۔۔

خیال رکھنا ہے اپنا بہت زیادہ۔۔دوبارہ اپنی بیوی کو اس حالت میں نہیں دیکھنا چاہتا"

میں۔۔۔

ماتھے پر لب رکھتے وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

تت تم نے نہیں رکھا تھا۔۔"

وہ سینے سے لگتی شکوہ کناں لہجے میں بولی تھی۔۔

میں بھی رکھ لونگا۔۔ابھی میری بیوی آپکے پاس میری امانت ہے۔۔"

وہ دھیرے سے سر ہلا گئی۔۔

"""" دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے """"

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ۳۳

-

www.novelsclubb.com

صبح صادق آپ کی آنکھیں کُھلنے کے بعد حسین کرنوں کو جنم دے رہی تھی۔۔مرجھائے ہوئے پیڑوں کی شاخیں نمو پکڑ لیتی ہیں۔۔پرندوں کی آوازوں میں جان پڑ جاتی ہے۔۔ پرندے چہچہانے لگتے ہیں۔۔مشرق و مغرب شمال و جنوب چاروں اطراف صبح کی کرنیں

آسودگی پھیلاتی جاتی ہیں۔۔ حسین صبح تمہارے توسط سے بنجر زدہ چہروں پر ہریالی لانے کا سبب بنتی ہے۔۔ باغات میں لگے پھولوں میں خوشبو کی نئی تازگیاں جنم لینا شروع کر دیتی ہیں۔۔ حقیقت یہی ہے آپکی آنکھیں کُھلنا میرے وجود کو فرحت بخش احساس سے نوازتا ہے۔۔ آپ کے توسط سے صبح پر نکھار چڑھتا ہے اور روشنی کو ضیاع ملتی ہے۔۔ سچ یہی ہے صبح تمہارے وجود سے روشن اور آپ کی آنکھوں سے حسین بنتی ہے۔۔

اسکی آنکھوں پر لب رکھتے وہ زیر لب سرگوشی کر رہا تھا۔۔ دن اسکی سنگت میں حسین تر گزر رہے تھے۔۔ نازک سی یہ لڑکی اسکی زندگی میں بہت اہم ہو گئی تھی۔۔

وہ ہلکا سا کسمساتی کمبل مزید سر تک تان گئی تھی۔۔

اسکے لبوں پر دلکش مسکراہٹ ابھری۔۔ سال ہونے کو آ گئے تھے انکی شادی کو اور اسکی بیوی آج بھی یونہی سہمی سہمی رہتی تھی۔۔

___" زاوی کی جان"

کمبل اس کے چہرے سے ہٹاتا وہ جاندار مسکراہٹ لبوں پر لئے اسکی جانب جھکا۔۔

اٹھ جائیں ناشیریں"۔۔"

ناک کی چمکتی لونگ کو چھیڑتے وہ دھیرے سے بولا۔۔

تم مجھے تنگ کر رہے ہو"۔۔"

نیند کی خمار لئے آنکھیں کھولتی وہ خفگی سے بولی۔۔

ابھی تو کچھ نہیں کیا وائفی"۔۔"

لبوں سے ناک کی نوک چھوتا وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

___" زاوی"

اسکے سینے پر انگلی پھیرتی وہ پیار سے اسے پکار رہی تھی۔۔

___" مم مجھے ریسٹورانٹ لے چلو نا پلیز"

زوار نے بھنویں سکیڑ کر اسکی جانب دیکھا۔۔

آپ جانتی ہیں ناشیریں آپ نے اپنی ڈائٹ کا خیال رکھنا ہے۔۔ باہر کی چیزیں نہیں لے سکتی آپ۔۔"

اسکے گال سہلاتے اس نے نرمی سے سمجھانا چاہا۔۔

"مجھے جانا ہے۔۔۔کچھ بھی اپنی مرضی سے نہیں کر سکتی میں۔۔اس طرح نہیں زندہ رہنا چاہتی میں۔۔سانس سانس کے لئے دواؤں کی محتاج ہو گئی ہوں۔۔دو دن مساج نالوں۔۔

"میڈیسن نالوں تو سانس نہیں لے سکتی۔۔میں کیا کروں زاوی ___

وہ اسکے سینے پر سر رکھتی سسک رہی تھی۔۔وہ لب بھینچے اسے دیکھ کر رہ گیا۔۔اتنی ضدی وہ کبھی بھی نہیں رہی تھی۔۔

"شیریں" ___

www.novelsclubb.com

اس نے سنجیدگی سے اسے پکارا۔۔

"شیریں خاموش ہو جائیں"۔۔"

اسے ہنوز سسکتے دیکھ اس نے کچھ سختی سے اسے پکارا۔۔

۔

ممم مجھے اس طرح نہیں رہنا۔۔میں تھک گئی ہوں اب زاوی۔۔تت تم مم مجھے یوں نہیں چاہو۔۔مم میں نہیں چاہتی میرے دل میں جینے کی خواھش زور پکڑے۔۔"

وہ مزید ضدی انداز میں بولی۔۔

"شیریں کچھ بھی نہیں ہو گا۔۔ٹریٹمنٹ ہے نا۔۔کچھ بھی نہیں ہو گا آپ کو۔۔میں محبت کرتا ہوں آپ سے۔۔یہ نا ختم ہو سکتی ہے اور نا کم۔۔ سمجھ رہی ہیں۔۔"

اسے خود میں بھینچ کر وہ خوفزدہ لہجے میں بولا۔۔یہیں تو وہ کمزور پڑتا تھا۔۔

"ششش۔۔بس مجھے بتائیں کیوں جانا چاہتی ہیں ریسٹورانٹ۔۔کیا کھانا ہے آپ نے۔۔"

آنسوں صاف کرتے وہ سنجیدگی سے بولا۔۔وہ لب کاٹتی اسے دیکھ رہی تھی۔۔وہ ابرو اچکائے اسے دیکھنے لگا۔۔اسکی نظریں خود پر محسوس کرتی وہ مزید بری طرح لب کاٹنے لگی۔۔

"شیریں آپ مجھے مجبور کرتی ہیں کے میں سختی سے پیش آؤں۔۔"

اسکی گرفت میں کچھ سختی محسوس کرتی وہ شکوہ کناں نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔

وووعدہ کیا تھا نن نہیں غصہ کروگے۔۔"

پر شکوہ انداز میں اسے وعدہ یاد کروایا گیا تھا۔۔زوار نے بے بسی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

اسے پوری طرح سختی سے مجبور کر کے وہ اسے وعدہ یاد دلا رہی تھی۔۔

نہیں کر رہا غصہ آپ پر۔۔اب اگر آپ نے میرا کوئی نقصان کیا تو اپنے انداز میں تلافی"

کرونگا میں۔۔

اثبات میں گردن ہلاتے وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

"کلک کیا۔۔کیا کروگے؟"

وہ سہمی ہوئی اسکی جانب دیکھ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

آپ ابھی جاننا چاہتی ہیں؟"۔۔"

وہ مسکراہٹ دبائے سنجیدہ سا بولا۔۔

ممم میرے بال بھی اچھے نہیں رہے۔۔دیکھو ناکک کیسے خراب ہو رہے ہیں۔۔"

لمبی چوٹی اسکے آگے لہراتی وہ روہانسی ہوئی۔۔بیماری کے باعث اسکے بال گر رہے تھے۔۔

_"مم میں بہت پیار کرتی ہوں اپنے بالوں سے زاوی"

وہ آنکھوں میں بے بسی لئے اسکی جانب دیکھ رہا تھا۔۔خود کو اتنا بے بس اس نے کبھی محسوس نہیں کیا تھا جتنا وہ اس وقت محسوس کر رہا تھا۔۔اسکی آنکھوں کے سامنے اسکی محبت زندگی سے دور ہو رہی تھی۔۔

_"تت تمہیں بھی تو پسند ہیں نا زاوی"

اسکی بھرائی آواز پر وہ لب بھینچے اسکی جانب متوجہ ہوا۔۔

شیریں۔۔مجھے آپ پسند نہیں ہیں۔۔آپ بیوی ہیں میری۔۔محبت کرتا ہوں آپ" سے۔۔آپ میرے لئے ہر حال میں خوبصورت ہیں میری جان۔۔

www.novelsclubb.com

اسکی بھیگی آنکھیں چوم کر وہ سنجیدگی سے بول رہا تھا۔۔

۔

"بس رونا نہیں ہے۔۔مجھے بتائیں کیا کھانا ہے میری بیوی نے؟"

بس کچھ اچھا سا کھانا ہے۔۔"

وہ دھیرے سے بولی۔۔

اک پُراسرار جزیرے پہ جب چاند کوئی روشن چمکے گا۔۔

اور گہرے بحر کے پانی پہ کوئی پتہ ٹوٹ کے تیرے گا۔۔

چند بھنورے رقص سے تھک کر جب پھول کی باتیں کر لیں گے۔۔

شجر ہوا سے لڑ کر جب رات کو قاضی مانے گے

اور بپھری لہروں پہ ہچکولے کھاتی کوئی کشتی کنارہ پالے گی

"تب اک انگڑائی لے کر وہ نیند میں کروٹ بدلے گی"

وہ لڑکی

اک اُندلس کی شام ہو جیسے

مست خرام کرنے والا بلوچستان کا جام ہو جیسے

فتح کے بعد کسی سلطنت کا نیا نویلا نام ہو جیسے

وہ کسی ولی کی درگاہ کا اک اونچا مینار ہے سائیں

وہ قدرت کی مصوری کا اک انوکھا شاہکار ہے سائیں

وہ لڑکی عشق سمندر ہے وہ لڑکی پوجا مندر ہے

وہ لڑکی لال قلندر ہے۔۔

۔

ڈھلتی شام میں وہ اسکے کیفے کے باہر کھڑا تھا۔۔گاڑی کے کالے شیشے کے پار سے وہ اسکے کیفے میں آنے جانے والوں کا جائزہ لے رہا تھا۔۔

سر یہ بیلا کے پھول"۔"

آواز پر وہ ہوش میں آیا دوسری جانب ایک لڑکا سر جھکائے کھڑا تھا۔۔

شکریہ۔۔کوشش کرنا کے جس وقت بیلا میم باہر آئیں تم یا کوئی بھی باہر نا ہو۔۔"

وہ کارڈ پر قلم چلاتے سنجیدگی سے بولا۔۔وہ لڑکا سر ہلاتا چلا گیا۔۔

اسکے جانے کے بعد وہ اپنی چادر درست کرتا کیفے کی جانب بڑھا۔۔

۔

فیھا وہ سوسر تو پکڑانا۔۔اور سنو تم آج جلدی ہی چلی جاؤ۔۔تمہیں ہسپتال بھی تو جانا ہے"

نا۔۔مجھے تو یوں بھی واپس اس غربت کی مشین کے ساتھ ہی جانا ہے۔۔

شیشے کے دروازے کے پار وہ بیک میں کچن ایریا میں کھڑی ہاتھ پیچھے کی جانب بڑھائے

مصروف سی فیھا سے بولی۔۔

فیھا کے ہاتھ کے بجائے بالوں سے بھرے مضبوط بازوؤں پر نظریں جانے پر وہ حیران سی

اسکی جانب گھومی۔۔

۔

آپ کی عادت ہے چوروں کی طرح آنے کی۔۔"

سامنے کھڑے ابراھیم کو دیکھ کر اسکا حلق تک کڑوا ہو گیا تھا۔۔

چوروں کی طرح آنے کی مجھے نا تو ضرورت ہے نا میری عادت ہے۔۔"

سو سرا اسکے ہاتھ میں پکڑاتا وہ اپنے مخصوص انداز میں بولا۔۔

کیوں آئیں ہیں اس وقت۔۔"

وہ ناک چڑھاتی تنک کر بولی۔۔

اپنی بیوی کے غربت کے طعنوں سے پریشان ہو گیا ہوں میں۔۔اپنے کیفے میں کوئی"
نوکری ہی دے دیں مجھے۔۔غربت کی مشین کا ٹیگ تو دور کر سکوں۔۔

وہ اطمینان سے بولتا اسکے ہاتھ سے نائف لے چکا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

یہ کیا کر رہے ہیں؟"۔۔"

وہ حیرت زدہ سی اسے دیکھ کر بولی جو مطمئن سا اب پاستا کے لئے سبزیاں کاٹ رہا تھا۔۔

ابراھیم۔۔کیا کر رہے ہیں آپ۔۔"

وہ حیران سی اسے دیکھ رہی تھی جو مہارت سے سبزیاں کٹ کر رہا تھا۔۔اسکی لمبی انگلیاں حرکت کرتی اسکی توجہ اپنی جانب مبزول کر رہی تھیں۔۔

اچھا لگ رہا ہوں تو قریب آ دیکھ لیں۔۔حق رکھتی ہیں آپ۔۔"

وہ مصروف انداز میں سنجیدگی سے بولا۔۔

خوش فہمی کی دکان۔۔سستے ہیرو۔۔اتنے برے دن نہیں آئے بیلا افضل ملک کے۔۔"

وہ غصّے سے بولتی دوسری جانب بڑھنے لگی۔۔اگلے ہی لمحے اسکی کلائی اسکی گرفت میں تھی۔۔

قریب سے دیکھ لیں۔۔یقین کریں برا نہیں لگونگا۔۔۔"

اسکے قریب ہوتا وہ مسکاتے لہجے میں بولا۔۔

www.novelsclubb.com

راستہ دیں۔۔ہٹیں پلیز۔۔"

وہ اپنی حالت سے پریشان ہوتی دھیرے سے بولی۔۔

اگر میں کہوں میں آپ کو دیکھنا چاہتا ہوں قریب سے تو۔۔"

اٹھتی گرتی پلکوں کی جھالر سے محظوظ ہوتا وہ نچلا لب دبائے مسکرایا۔۔

کمبخت مسکراتا بھی اتنا پیارا ہے۔۔"

وہ اپنے دل کی حالت سے پریشان ہوتی پہلو بدل گئی۔۔

اسکے لبوں پر جاندار مسکراہٹ ابھری۔۔اپنی دلکشی سے وہ اچھی طرح واقف تھا۔۔

اچھا سنیں کسی کام سے جانا پڑھ رہا ہے۔۔واپسی پر رات زیادہ ہو جائے گی۔۔آج آپکو"

زاوی پک کر لیگا۔۔

اسکی کلائی آزاد کرتا وہ سنجیدہ ہوتا نرمی سے بولا۔۔

۔

مم مجھے کوئی فرق نہیں پڑھتا۔۔"

وہ جلدی سے بولی۔۔

جانتا ہوں آپکو کوئی فرق نہیں پڑھتا۔۔"

www.novelsclubb.com

اسکی پیشانی پر لب رکھتا وہ مسکرایا۔۔اسکے لہجے کی کمزوری وہ بھانپ گیا تھا۔۔

آپ کی خوشبو آپ کے وجود سے خود میں اتارنا چاہتا ہوں بیلا۔۔"

اپنی چادر اسکی گرد ڈال کر وہ اسے ساتھ لگا گیا۔۔

اگر کوئی مجھ سے پوچھے کہ دنیا کیا ہے۔۔"

تو میں بغیر کسی توقف کے کہ دوں کے دنیا تو آپ کی مسکراہٹ میں سمٹی ہے، آپ کی مسکراہٹ بکھرتی ہے تو آسمان پہ رنگ پھوٹ جاتے ہیں اور آپ کی مسکراہٹ سکڑتی ہے تو میرے اندر کچھ بہت زور سے ٹوٹتا ہے، ایسا لگتا ہے جیسے۔۔پوری دنیا پہ گہری رات چھا گئی ہو۔۔میں نے جب سے محبت کے محل میں قدم رکھا ہے میرے اندر آپ کی مسکراہٹ کی جستجو قطرہ قطرہ اکٹھی ہوتی جا رہی ہے۔۔میں آپ کے تبسم کے سمندر میں ڈوبتا چلا جا رہا ہوں۔۔کیونکہ آپ کے لب مسکراہٹوں سے لبریز رہیں گے تو میری دنیا آباد رہے گی۔۔میری دنیا تو آپ میں ہی بستی ہے بیلا۔۔آپ کائنات ہیں میری۔۔

www.novelsclubb.com

وہ دھیرے دھیرے اسکے بال سہلاتا نرم لہجے میں بول رہا تھا۔۔اسکے لفظ لفظ سے اداسی جھلک رہی تھی۔۔اور نجانے کیوں یہ اداسی بیلا کو اپنے دل میں اترتی محسوس ہو رہی تھی۔۔وہ اس سے پوچھنا چاہتی تھی۔۔اسے روکنا چاہتی تھی لیکن جب بولی تو بس یہ۔۔

چھوڑیں مجھے پلیز۔۔"

اسکے کہنے پر وہ زخمی مسکراہٹ لبوں پر لئے الگ ہوا۔۔

اسکا دل یکدم ہی دھڑکنے سے انکار کرنے لگا جیسے ابراھیم ملک کا الگ ہونا برداشت نہیں ہوا ہو۔۔وہ خود اپنی حالت سے پریشان ہو رہی تھی۔۔وہ چاہتی تھی وہ پوری عمر اسی حصار میں گزارے۔۔

بیلا باجی ایسے کیوں کھڑی ہیں۔۔"

www.novelsclubb.com

پوگو کی آواز پر وہ چونک اٹھی۔۔اسکی تلاش میں نظریں گھومائیں وہ ہوتا تو نظر آتا۔۔وہ کب کا چلا گیا تھا۔۔

باجی چلیں۔۔فیحا کو ابراھیم بھائی نے ڈراپ کر دیا ہے۔۔اور آپکے لئے بھی ڈرائیور آ" گیا ہے۔۔

وہ اسکے زرد پڑھتے چہرے کو دیکھ کر بولا۔۔

غائب دماغی سے سر ہلاتی وہ اسکے ساتھ ہی باہر نکلی۔۔

آج بیلا کے پھول اسکے کاؤنٹر پر ہی رکھے گئے تھے۔۔

ابھی کون آیا تھا کیفے میں پوچھو۔۔کس نے رکھے ہیں یہ پھول۔۔"

اس نے کیفے میں ارد گرد دیکھتے سوال کیا۔۔

بہت سے لوگ تھے باجی۔۔کسی پر نظر نہیں پڑھ سکی۔۔"

وہ خود بھی حیران تھا۔۔وہ کارڈ دیکھتی ہوئی گاڑی کی جانب بڑھ گئی۔۔دور اب اسکی زندگی میں کہیں گم ہوتا جا رہا تھا لیکن ابراھیم ملک اسکے حواسوں پر چھانے لگا تھا۔۔

۔

"""" دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے """"

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ۳۴

۔

موسم سرما کے دنوں کا بارشوں کے ساتھ ایک آغازِ دھوم دار، جس کے ساتھ خزاں کے موسم کی بھی ایک ہلکی سی جھلک اٹھنے لگی تھی۔۔ بارش کے بعد رات کے آخری پہر ان گلیوں اور شاہراہوں کی ایک آنکھوں دیکھی جھلک روح کو سکون مہیا کرنے لگتی ہے، ان دھند بھری گلییوں کی روشنیاں، شہروں کی ایک عجیب سی کیفیت بھرے احساس کی جانب مائل کرنے لگی تھیں۔۔ وہ کمرے کی کھڑکی کے ساتھ لگی کھڑی بارش کی شفاف بوندیں دیکھ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

صبح زوار سے اتنی باتیں کر لینے کے بعد دل اب خود اداس ہو رہا تھا۔۔وہ جانتی تھی اسے تکلیف ہوتی ہے ان باتوں سے پھر بھی انجانے میں وہ اسکی تکلیف کی وجہ بن جاتی تھی۔۔ دو موتی آنکھوں سے ٹوٹ کر گال پر گرے۔۔

منع کیا تھا نا رونے سے"۔۔"

اسکی بھاری آواز پیچھے سے ابھری تھی۔۔

___" نہیں رو رہی"

ہاتھوں کی پشت کو گال پر رگڑتی وہ بھرائی آواز میں بولی۔وہ نفی میں گردن ہلاتا ہاتھ بڑھا کر اسے قریب کر چکا تھا۔۔

مہرون گرم سوٹ میں ملبوس شانوں پر کالی شال ڈالے اسکا نازک سا سراپا اسکی توجہ اپنی جانب مبزول کر رہا تھا۔۔سلونے سے چہرے پر نازک سرخ ہوتی ناک سامنے کھڑے شخص کو اپیل کر رہی تھیں۔۔

اب جھوٹ بولیں"۔۔"

اپنی جانب رخ کرتا وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

مم مجھے رونا آرہا ہے"۔۔"

سر جھکائے وہ جیسے کسی جرم کا اعتراف کر رہی تھی۔۔

چلیں آئیں میرے ساتھ"۔۔"

چہرے پر جھولتی چند لٹوں کو نرمی سے سائیڈ کرتے وہ اب بھی سنجیدہ تھا۔۔

کہاں جج جانا ہے"۔۔"

وہ گہری سانسیں لیتی دھیرے سے بولی۔۔

آپ کے رونے کا علاج ابھی کرتے ہیں آئیں میرے ساتھ۔۔"

وہ بغور اسکے تاثرات جانچتا مسکراہٹ دبائے اسے دیکھ رہا تھا جسکے چہرے پر ہوائیاں اڑی ہوئی تھی۔۔

زززاوی مم میں نہیں رو رہی۔۔پلیز ننن نہیں۔۔"

وہ جلدی سے بولی۔۔

"زاوی"___

وہ اسکی سنے بغیر ہی آرام سے اسکا ہاتھ تھامے نیچے بالکنی کی جانب بڑھ رہا تھا۔۔

زززاوی میں نہیں رو رہی پپ پلیز غصّہ نہیں کرو"۔۔"

اسکی خاموشی کا مطلب خود اخذ کرتی وہ بھرائی آواز میں بولی۔۔

زاوی تم نے وعدہ کیا تھا غصّہ نہیں کک کرو۔۔"

آگے کا منظر دیکھ کر اسکی آواز حلق میں ہی کہیں دب گئ تھی۔۔

بالکنی کو بہت خوبصورتی سے سنہری روشنی سے سجایا گیا تھا۔۔ سنہری روشنی کے بیچ ٹیبل سیٹ تھی۔۔ وہ اسے لئے آگے بڑھا۔۔

www.novelsclubb.com

زاوی یہ۔۔"

۔

ششش کچھ نہیں کہیں۔۔"

انگلی لبوں پر رکھ کر اسے خاموش کروا چکا تھا۔۔

وہ بہتی آنکھوں سے مسکراتی اب تمام ڈشز دیکھ رہی تھی۔۔

آپ کی خواہشیں پوری کرنا میرا حق بھی ہے اور فرض بھی۔۔رویا نہیں کریں شیریں"

___" مجھے تکلیف ہوتی جب آپ روتی ہیں خود کو بے بس محسوس کرتا ہوں میں

اسکے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں وہ محبت سے بولا۔۔وہ ہولے سے مسکرا دی۔۔

"تم نے بنائے ہیں یہ؟"

اپنی پلیٹ میں پاستا نکالتی وہ دھیرے سے بولی۔۔

اسکی اور زاوی کی پسند تقریباً ایک جیسی ہی تھی۔۔وہ اچھی طرح جانتا تھا اسے کس وقت کیا

چیز چاہئیے۔۔

آپ نے کچھ اچھا کھانا تھا نا"۔۔"

وہ سنجیدگی سے بولتا اسکے قریب ہوا۔۔اسکی آنکھوں پر پیار کرتے ناک کی چمکتی لونگ پر جھکتا وہ بے خود سا سرگوشی کی سی آواز میں بولا۔۔

بہت محبت کرتا ہوں میں آپ سے شیریں۔۔آپ کی آنکھوں میں حسرت نہیں دیکھنا" چاہتا میں کبھی۔۔مجھ سے فرمائش کیا کریں۔۔مجھے اپنی خواھشیں بتایا کریں شیریں۔۔

تت تم کھلا دو گے مجھے؟"۔۔"

وہ حلق تر کرتی انگلیاں مروڑتی آہستگی سے بولی۔۔زوار نے خوش گوار حیرت سے اسے دیکھا۔۔

_"میری بیوی مجھ سے دور ہونے کے بہانے ڈھونڈھتی ہیں"

فورک میں سپیگیٹیز لپیٹتے وہ سادہ سے لہجے میں بولا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ لمحوں میں اسکے قریب آئی تھی۔۔وہ دلکشی سے مسکرایا جیسے پہلے ہی جانتا ہو ایسا ہی ہو گا۔۔

محبت زبردستی کا رشتہ نہیں ہے شیریں۔۔یہ اپنا آپ خود منوالیتی ہے۔۔برتری یہ نہیں" کے آپ کسی پر اپنا آپ مسلط کر دیں۔۔برتری یہ ہے کے آپ کی محبت میں اتنی طاقت ہو کے مقابل کو یقین کرتے ہی بنے۔۔

اسے خود میں سمیٹتے وہ نرمی سے بولا۔۔

مم مطلب۔۔"

وہ سرخ ہوتی انجان بنی۔۔

مطلب یہ کے میں جانتا ہوں کوئی مجھ سے بہت محبت کرتا ہے۔۔"

وہ مسکراہٹ دبائے اسکی اڑتی رنگت سے محظوظ ہوا۔۔

ننن نہیں مم میں نہیں۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ نفی میں گردن ہلاتی چہرہ چھپانے لگی۔۔

کوئی میرا انتظار کرتا ہے۔۔"

اسکے بالوں کو سائیڈ کرتا وہ مسکراہٹ دبا گیا۔۔

نہیں مم میں نہیں کرتی۔۔"

وہ جلدی سے بولی۔۔

"میں آپ کی بات تو نہیں کر رہا تھا۔۔ویسے آپ بھی کرتی ہیں کیا؟"

ننن نہیں میں نہیں زاوی۔۔"

وہ نم آواز میں بولتی مسلسل نفی میں گردن ہلا رہی تھی۔۔

"محبت نہیں کرتیں آپ مجھ سے؟"

وہ یکدم ہی سنجیدہ ہوتا ہاتھ اسکے ہاتھوں سے آزاد کرواتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔

___"زاوی"

www.novelsclubb.com

وہ تڑپ کر بری طرح رونے لگی۔۔

شیریں۔۔میں مذاق کر رہا تھا میری جان۔۔شیریں۔۔یار ادھر دیکھیں تو۔۔"

وہ اپنی شرارت پر چار حرف بھیجتا اسکے قریب ہوا۔۔

کب کبھی نہیں کرنا یہ۔۔ کبھی مجھ سے دور نہیں جانا۔۔ مر جاؤنگی میں۔۔"

وہ روتی ہوئی اسکے سینے سے لگی تھی۔۔

کرتی ہوں نا محبت۔۔ بہت کرتی ہوں۔۔ تمہاری اتنی محبت کے بعد بھی میں محبت نہیں" کرتی تو کیا کرتی۔۔

وہ خود بھی نہیں جانتی تھی کے انجانے میں وہ اعتراف کر رہی ہے۔۔ اسکے لبوں پر دلنشیں مسکراہٹ ابھری۔۔

___"آپ میری سانسیں ہیں"

بالوں پر لب رکھتے وہ آہستگی سے بولا۔۔

ننن نہیں کہو۔۔"

اسکی سہمی ہوئی آواز ابھری تھی۔۔

سانسیں تھم جاتی ہیں زاوی۔۔"

اسکے لہجے میں واضح خوف تھا۔۔

www.novelsclubb.com

-

میں رُکے بغیر اگلی صدی تک تمہارے ساتھ باتیں کر سکتا ہوں،

!! شرط یہ ہے کہ تم صرف مجھے تکتی رہو, سُنتی رہو

(گارسیا مارکیز)

!! تیرا عشق۔۔۔۔۔۔

میرے بدن کی سلوٹوں میں تہہ در تہہ پڑا ہے

شب کی پیاس آنسوؤں سے بجھنے والی نہیں

www.novelsclubb.com

ہے کوئی اسمِ اعظم۔۔۔؟

جو سرخ رنگ کے دکھ جان سکے

کہ سرخ اوڑھنیوں کی بُنت میں کتنی کہانیوں کے عنوان چھپے ہیں

چاند کی بڑھیا شب بھر چرخہ کاتتی بڑبڑاتی ہے

!سرخ اوڑھنی والیاں۔۔۔۔

رات کے آخری پہر تک اس سے چہ میگوئیاں کرتی مجھ پر ٹھٹھے لگاتی ہیں

اور پھر جلتے بجھتے ہوئے صبح کا آخری ستارہ بن جاتی ہیں۔۔

۔

رات کی دھند آور یخ بستہ ہواؤں میں بھی وہ ٹیرلیس میں بیٹھنے سے بعض نہیں آئی تھی۔۔

رات کے ڈھائی بج رہے تھے۔۔وہ ابھی تک واپس نہیں آیا تھا۔۔بھاپ اڑاتی کافی آہستہ آہستہ ٹھنڈی ہو رہی تھی۔۔

___" غربت کی مشین"

..وہ نم آواز میں بڑبڑائی

تھک ہار کر کرسی کی پشت پر سر ٹکا گئی۔۔اسکی آنکھوں سے برسات شروع ہو چکی تھی۔۔ گرم کافی اب ٹھنڈے کڑوے مشروب میں بدل چکی تھی۔۔

وہ خود بھی اپنی کیفیت نہیں سمجھ پا رہی تھی۔۔اپنا آپ ابھی بھی اسی حصار میں محسوس ہو رہا تھا۔۔آج پہلی بار اسکا مضبوط حصار اپنے گرد اسے برا نہیں لگا تھا۔۔

پوری طاقت سے کافی کا مگ دیوار پر مار کر اس نے بیدردی سے آنسوں صاف کئے۔۔ ابراھیم ملک اسے اپنے وجود کا عادی کر چکا تھا۔۔

آنسوں ایک بار پھر پوری شدّت سے اسکے گال بھگو رہے تھے۔۔کمرے میں موجود ابراھیم کی ہر چیز اسکے اعتاب کا نشانہ بن رہی تھی۔۔دروازہ کھلنے کی آواز پر اس نے خونخوار نظروں سے دروازے کی جانب دیکھا۔۔وہ حیران پریشان سا کمرے کی حالت دیکھ رہا تھا جب فوٹو فریم اڑتا ہوا اسکے ماتھے کو سلامی دے گیا۔۔

www.novelsclubb.com

"آہ"___

اسکے لبوں سے بے ساختہ کراہ نکلی تھی۔۔

بیلا یہ کیا حرکت۔۔"

اسکی بات ابھی مکمل بھی نہیں ہوئی جب ڈیکوریشن پیس بھی عین اسی مقام پر لگا تھا۔۔

___" بیلا کیوں خود کو بیوہ کرنے پر تلی ہیں ہنی"

وہ ماتھا سہلاتا مظلومیت سے بولا۔۔

سستے انسان۔۔غربت کی مشین۔۔"

وہ آنسوں رگڑتی لگاتار حملے کر رہی تھی۔۔

وہ بامشکل اپنا بچاؤ کرتا اس کے قریب آیا۔۔

وہ خاموشی سے اسکے سامنے آ کھڑا ہوا۔۔

وہ آنسوں پیتی اسے گھور رہی تھی۔۔

سستے انسان۔۔"

www.novelsclubb.com

دونوں ہاتھوں کو اسکے سینے پر بار ساتی وہ بری طرح رو دی تھی۔۔اس نے سنجیدگی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

ہاتھ بڑھا کر اسے قریب کرتے وہ اسے ساتھ لگا چکا تھا۔۔

اسکے ساتھ لگاتے ہی وہ ضبط کے باوجود بھی بری طرح سسک رہی تھی۔۔

کیوں اتنا غصّہ آرہا ہے؟"۔۔

اس نے اس پر غصّہ نہیں کیا تھا۔۔وہ اچھی طرح جانتا تھا اسکی یہ حالت کس وجہ سے ہے۔۔

وہ بنا کوئی جواب دئے اسکے سینے پر سر مار رہی تھی۔۔

"ڈر گئیں تھیں؟"

www.novelsclubb.com

اس نے سنجیدگی سے سوال کیا۔۔

"___ بیلا"

اسکی پکار پر وہ مزید بری طرح سسکنے لگی۔۔

بیلا مصروفیت تھی میری جان۔۔"

نرمی سے اسے خود سے جدا کرتے وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

وہ خجل سی ہوتی اپنی جگہ پر لیٹ کر کمفرٹر تان گئی۔۔

وہ ایک نظر اس پر ڈال کر اپنے کپڑے لے کر ڈریسنگ روم کی جانب بڑھ گیا۔۔

کافی دیر تک جب وہ نہیں بولا تو اس نے دھیرے سے کمفرٹر چہرے سے ہٹا کر اسکی جانب دیکھا۔۔اگلے ہی لمحے وہ کمفرٹر پھینک کر اسکی جانب آئی۔۔

کیا ہوا یہ؟"۔۔"

اسے آئینے کے سامنے کھڑے ماتھے پر آئنٹمنٹ لگاتے دیکھ وہ سرعت سے اسکی جانب آئی۔۔ابراھیم نے ابرو اچکا کر اسے دیکھا۔۔بولا کچھ نہیں۔۔

www.novelsclubb.com

بیٹھیں یہاں۔۔میں لگا دیتی ہوں۔۔"

اسکے شانے پر ہاتھ رکھتے وہ سنجیدگی سے بولی۔۔

___"بیلا اس وقت کسی وقتی ہمدردی کی ضرورت نہیں مجھے۔۔سو جائیں آپ"

ٹیوب رکھ کر کمرے کی بگڑی حالت کچھ حد تک ٹھیک کرتے وہ اسے نظر انداز کر رہا تھا۔۔

وہ کمرے کے درمیان میں کھڑی اسے گھور رہی تھی۔۔آنسوں بامشکل روک رکھے تھے۔۔

اپنے کام سے فارغ ہو کر وہ اسکی جانب متوجہ ہوا۔۔

"میرا انتظار کر رہی تھیں آپ؟"

اسے بیڈ پر بیٹھا کر اسکے سر دہاتھوں کو اپنے گرم ہاتھوں میں لئے نرمی سے دباتا وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

___"جی"

وہ بنا کسی توقف کے اقرار کر گئی۔۔وہ مسکراہٹ دبا گیا۔۔وہ جانتا تھا بیلا جھوٹ نہیں بولتی۔۔

"کیوں؟"

اگلا سوال جھٹ تیار تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"میں نہیں جانتی"

وہ دھیرے سے بولی۔۔

میں جاننا چاہتا ہوں میں آپ کی زندگی میں کہاں ہوں بیلا۔۔ایک سال کم نہیں" ہوتے۔۔ایک سال ہونے کو ہیں ہماری شادی کو جانتی ہیں نا آپ۔۔میری وہ غلطی اتنی بڑی نہیں تھی بیلا جتنی بڑی سزا آپ نے مجھے دی ہے۔۔میں تھکنے لگا ہوں بیلا۔۔آپ سے محبت کر کے نہیں۔۔اپنی زندگی سے۔۔

آپ کی محبت میری رگوں میں خون کی مانند دوڑتی ہے بیلا۔۔میں بیزار نہیں ہو سکتا آپ سے بیلا۔۔نا محبت کرنا چھوڑ سکتا ہوں کیوں کے یہ میرے بس میں نہیں ہے۔۔آپ سے محبت ختم ہوئی تو ابراھیم ملک کی حیات ختم ہو جائے گی۔۔

www.novelsclubb.com

اسکے الفاظ اس پر برف کی مانند گر رہے تھے۔۔

ابراھیم میں۔۔"

نہیں بیلا میری بات سنیں آج۔۔صرف مجھے سنیں۔۔"

وہ آج پہلی بار اسکی بات کاٹ رہا تھا۔۔

آپ رب کی عطاء کردی نعمت ہیں میرے لئے بیلا۔۔ بہترین نعمت۔۔ بھلا نعمتوں کی "
"ناشکری کرنے والوں کو اللہ پسند کرتا ہے؟

نعمتوں کی ناشکری کی جائے تو اللہ نعمتیں واپس لے لیتا ہے۔۔ آپ کو دعاؤں میں مانگا ہے "
میں نے بیلا۔۔ آپ میری دعاؤں کی حاصل ہیں۔۔ آپ کو کھونے کی ہمّت میں خود میں
نہیں پاتا۔۔ آپ کی آواز میسر نا آئی تو میری سماعت ساتھ دینا چھوڑ دیگی بیلا۔۔ آپ کا لمس
مجھے زندگی بخشتا ہے۔۔ میری سزا ختم کردیں بیلا یا پھر میری جان لے لیں"۔۔

بڑھ کر اسے ساتھ لگاتے وہ سرگوشی میں بولا۔۔

زندگی آپ کے وجود سے قائم ہے میری"۔۔"

www.novelsclubb.com

۔

___" اب کی بار میرا اعتبار ٹوٹا تو میں خود ٹوٹ جاؤنگی

وہ بے بسی سے بولی۔۔ ابراھیم کے دل کو کچھ ہوا۔۔

اب میرا اعتبار ٹوٹا تو آپ اپنے ہاتھوں سے میری جان لے لیجیے گا"۔۔"

وہ خود سپردگی کے سے انداز میں اسکے سینے پر سر ٹکاتی آرزردگی سے بولی۔۔اس نے تشکر کے سے انداز میں اوپر کی جانب دیکھا۔۔لبوں پر دلنشیں مسکراہٹ ابھری تھی۔۔

۔

وہ بہت کمزور ہو رہی ہیں۔۔میڈیسنز سے ریکوور نہیں کر پا رہیں وہ۔۔"

وہ اسے ریگولر چیک اپ کے لئے ہسپتال لے کر آیا تھا۔۔ڈاکٹر اندرا سکا چیک اپ کر رہی تھیں۔۔وہ باہر اسکے دوسرے ڈاکٹر سے بات کر رہا تھا۔۔دن بادن شیریں کی گرتی ہوئی صحت اسکی نظروں سے مخفی نہیں تھی۔۔

www.novelsclubb.com

زوار"

Non Small Cell Lung Cancer (NSCLC)

کو ٹریٹ کرنے کے لئے سب سے بہترین طریقہ سرجری ہی ہے۔۔لیکن شیریں کی فزیکل ہیلتھ سرجری کی اجازت نہیں دے رہی۔۔کینسر ابھی جس اسٹیج پر ہے وہ سرجری یا ریڈیئشنز کے ذریعے باآسانی ٹریٹ کیا جا سکتا ہے۔۔لیکن اسکے لئے شیریں کا فزیکلی ہیلتھی ہونا ضروری ہے"۔۔

انہوں نے اسے بیماری کی نوعیت سے آگاہ کیا۔۔

۔

شیریں کو روم میں داخل ہوتے دیکھ وہ خاموش ہوئے۔۔

اس نے زوار کی جانب دیکھا جو حد سے زیادہ سنجیدہ تھا۔۔

"کیسی ہیں شیریں۔۔خیال رکھ رہی ہیں اپنا؟"

www.novelsclubb.com

زوار پر ایک نظر ڈال کر وہ شیریں سے مخاطب ہوئے۔۔

جی۔۔جی ٹھیک ہوں۔۔"

وہ الجھ کر زوار کی جانب دیکھتی غائب دماغی سے جواب دے رہی تھی۔۔

شیریں آپ کی ٹریٹمنٹ کے لئے بہت ضروری ہے کے آپ فزیکلی ہیلتھی ہوں۔۔"

سمجھ رہی ہیں۔۔

انکی بات پر اس نے اثبات میں سر ہلایا۔۔

وہ تو زوار کی ہی جانب متوجہ تھی۔۔

۔

___"زاوی"

وہ خاموشی سے ڈرائیونگ کر رہا تھا جب اس سے نرمی سے اسکے شانے پر ہاتھ رکھا۔۔

جی۔۔"

اس نے احتیاط سے اسکا ہاتھ تھاما۔۔

"کک کیوں پریشان ہو تم۔۔؟"

اس نے ڈرتے ڈرتے پوچھا تھا۔۔

شیریں ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے آپ کو"۔۔"

وہ اسکی جانب دیکھے بغیر بھی اسکے لہجے میں خوف بھانپ گیا تھا۔۔

"تم کیوں خفا ہو؟"

وہ اس شانے پر سر ٹکاتی دھیرے سے بولی۔۔

کیسی خفگی میری جان۔۔"

وہ اسکے ہاتھ کو لبوں سے لگاتا نرمی سے بولا۔۔

"ڈاکٹر نے کیا کہا ہے زاوی؟"

وہ دھیرے سے بولی۔

" ٹھیک ہو جائینگی آپ"

وہ یکدم ہی سنجیدہ ہوا تھا۔۔وہ تلخی سے مسکرائی۔۔

www.novelsclubb.com

میں جانتی ہوں زاوی۔۔اپنی حالت سے اپنی بیماری کی شدّت کا اندازہ میں کر سکتی"

ہوں۔۔

وہ تلخ حد تک حقیقت پسند ہوئی تھی۔۔

کچھ بھی نہیں ہو گا آپ کو۔۔"

اسکی آواز کے ساتھ گرفت میں بھی سختی در آئی تھی۔۔

وہ سہمی نہیں تھی۔۔وہ جانتی تھی یہ سختی وہ دانستہ طور پر نہیں کر رہا اس پر۔۔

۔

"""دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے"""

www.novelsclubb.com

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ۳۵

۔

دور دھندلکے آسمان پر چاند بادلوں تلے چھپ رہا تھا۔۔ ننھی بوندیں سبزے پر چمک رہی تھی۔۔اوس کی ننھی قطرے سبزے پر محوئے رقص تھی۔۔فضاء میں پھولوں کی خوشبوں رچی بسی تھی۔۔رنگ برنگے پھولوں سے سماں سجا ہوا تھا۔۔اس مہکتی فضاء میں وہ شبنمی قطروں پر قدم رکھتے سرخ گلاب ہاتھوں میں لئے وہ کمرے میں داخل ہوا۔۔ سامنے ہی ہلکے گلابی رنگت کے شب خوابی کے لباس میں ملبوس وہ پری پیکر محوئے خواب تھی۔۔

وہ دیوانہ وار اسکا ہر ہر نقش آنکھوں کے ذریعے دل میں اتار رہا تھا۔۔اس نے اسے اعتبار سونپ دیا تھا وہ اب بھی بے یقین تھا۔۔بند آنکھوں پر سایہ فگن لمبی خم دار پلکیں اس کی تمام تر توجہ اپنی مبذول کر رہی تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

___" آپ بہت خوبصورت ہیں"

وہ دھیرے سے بولتا اسکی جانب جھکا تھا۔۔

ان پلکوں کی نرمی اپنی انگلیوں کی پوروں پر محسوس کرتے اس لبوں سے چھوا۔۔

گلابی رنگت میں دوڑتی سرخیاں اس کے لئے امتحان ثابت ہو رہا تھیں۔۔

___" میری جنگلی بلی"

اسکے گال پر چٹکی بھرتے اسکی تھوڑی پر پیار کیا۔۔

وہ صرف نقوش و نگار کی ہی خوبصورت نہیں تھی۔۔اسکے پاس دل کی خوبصورتی تھی۔۔

اسکا قلب خوبصورت تھا۔۔جو اسے منفرد بناتا تھا۔۔

___"بیلا"

اسنے نرمی سے پکارتے چھوٹی سی گستاخی کی۔۔

نماز کا وقت ہو رہا ہے ہنی۔۔"

اسکی اگلی پکار پر وہ آنکھیں بند کئے ہی اٹھ بیٹھی تھی۔۔

نماز پڑھ لیں۔۔"

اسکے ماتھے کو چومتے وہ گال تھپتھپا کر بولا۔۔

"جی" ___

وہ نظریں چراتی لرزتے پیروں میں سلیپر اڑستی باتھ روم کی جانب بڑھ گئی۔۔

"جی؟؟؟"

وہ اسکے انداز پر بے یقین سا زیر لب کہتا باتھ روم کا بند دروازہ دیکھ رہا تھا۔۔

کافی دیر کے بعد وہ نم نم سا وجود لئے کمرے میں داخل ہوئی تو صوفے پر بیٹھا زیر لب کچھ پڑھ رہا تھا۔۔اس نے کن انکھیوں سے اسکی جانب دیکھا۔۔ابراھیم نے بامشکل اپنا قہقہا ضبط کیا تھا۔۔اس قدر نروس وہ کبھی نہیں نظر آئی تھی جتنی اس وقت محسوس ہو رہی تھی۔۔

وہ آنکھوں میں محبت لئے اسے نماز ادا کرتے دیکھ رہا تھا۔۔جائے نماز فولڈ کر کے رکھتے دیکھ وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔

www.novelsclubb.com

اسکے نزدیک آ کر اسکی نم پیشانی کو چوم کر زیر لب کچھ پڑھ کر اس پر حصار باندھا۔۔آرام سے اسکا دوپٹہ سر سے ہٹا کر بھیگی زلفوں میں انگلیاں پھیرتا وہ نرمی سے بولا۔۔

ایک خواھش پوری کر سکتی ہیں میری؟"۔۔"

وہ اسکی آنکھوں میں نمودار ہونے والی خوبصورت چمک دیکھتی نظریں چرا گئی۔۔

کہیں۔۔"

کوشش کے باوجود بھی وہ اپنے لہجے کی لرزش پر قابو نہیں پا سکی تھی۔۔

"یہ ڈریس پہن سکتی ہیں آج؟"

ایک شوپنگ بیگ اسکے ہاتھوں میں تھماتے وہ محبت سے بولا۔۔وہ ہلکا سا سر کو خم دیتی تھام گئی۔۔جب اسکی ذات کو قبول کر چکی تھی تو اسکی خواھش بھی پوری کر سکتی تھی۔۔وہ کھل کر مسکرایا۔۔

اپنی شال کا ایک سرا اس پر پھیلاتا اسے ساتھ لگا گیا۔۔

www.novelsclubb.com

___" شکریہ"

اسکے بالوں پر لب رکھے وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

وہ اسکے سینے پر سر ٹکائے مسکرائی۔۔بولی کچھ نہیں۔۔

مجھے صرف آپ چاہئیے ہیں بیلا۔۔صرف آپ کی ذات مجھے میسر ہوں تو میں یہ سارا" جہاں چھوڑ دوں۔۔میں نے کہیں پڑھا تھا کے عشق کی بارگاہ میں جا کر عشق خود کو بھی بھول جاتا ہے۔۔میری زبان صرف ایک ہی ورد کرتی ہے بیلا۔۔میرا دل صرف ایک ہی نام پکارتا ہے۔۔آپ کا نام۔۔آپ کی محبت کی طلب نہیں ہے مجھے کیوں کے میں آپ سے عشق کرتا ہوں۔۔لیکن اعتبار کا طالب ہوں۔۔کیوں کے اپنا عشق آپ کے حوالے کر رہا ہوں۔۔

اسکے لفظوں کی صداقت کی گواہی اسکا دل دے رہا تھا۔۔

ہر بار ٹوٹ کر جڑنا بہت مشکل ہوتا ہے ابراھیم۔۔بہت اذیت ناک۔۔بہت تکلیف" دہ۔۔اب کی بار کسی بھی وجہ سے میرا اعتبار ٹوٹا تو ٹوٹ جاؤنگی۔۔میں مر جاؤنگی _"ابراھیم

www.novelsclubb.com

نہیں ٹوٹنے دونگا میں آپ کا اعتبار۔۔ لیکن بہت سی باتیں ایسی ہیں بیلا۔۔ جو ویسی بلکل "

_ "نہیں ہیں جیسی نظر آتی ہے۔۔ آپ کا اعتبار مجھ پر مضبوط ہونا چاہئیے

اسے خود میں بھینچتا سنجیدگی سے بولتا وہ کسی گہری سوچ میں مبتلا تھا۔۔

اسکا اعتبار قائم رکھنا چاہتا تھا لیکن ان رازوں کا کیا کرتا جو اس سے پوشیدہ تھے۔۔

شیریں یہ پورا ختم کریں۔۔ اس طرح نہیں چلے گا"۔۔"

وہ ایک اور بوئلڈ ایگ اسکی جانب بڑھاتے سختی سے بول رہا تھا۔۔

تم زبردستی کر رہے ہو"۔۔"

وہ جھنجھلا کر بولی۔۔

www.novelsclubb.com

جی میں زبردستی کر رہا ہوں اور فلحال بہت طریقے سے کر رہا ہوں شیریں۔۔ مجھے مجبور "

نہیں کریں کے کوئی اور طریقہ آزماؤں۔۔

وہ سنجیدگی سے کہتا اس کے لبوں سے دودھ کا گلاس لگا گیا۔۔

چلیں اٹھ جائیں۔۔واک خود کر لیں۔۔میں لیٹ ہو رہا ہوں نا"۔۔"

اسے آہستہ سے کھڑا کرتے وہ عجلت میں تھا۔۔

میں کر لونگی۔۔"

وہ اثبات میں سر ہلا گئی۔۔

اماں جان انہیں میڈیسن دے دیجیے گا۔۔"

وہ گاڑی کی چابیاں اٹھاتا سدرہ بیگم سے مخاطب ہوا۔۔جو خاموشی سے بیلا کے آگے ناشتہ رکھ رہی تھیں۔۔

کھلی کھلی سی رنگت لئے بیلا اسے مسکرانے پر مجبور کر گئی۔۔اس نے دل سے اسکی خوشیوں کے دائمی ہونے کی دعا کی تھی۔۔وہ اسے صرف ابراھیم کے حوالے سے ہی عزیز نہیں تھی۔۔بھابی سے پہلے وہ اسکی چھوٹی بہن تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

تمہاری بیوی کا خیال میں رکھ لونگی۔۔اب چلے بھی جاؤ تم"۔۔"

اسکی بار بار کی یاد دہانی کروانے پر بیلا چڑ کر بولی۔

ابراھیم نفی میں گردن ہلاتا مسکرایا۔۔

بابا۔۔اپنے ہاتھوں سے کھلا دیں پلیز"۔۔"

ناشتے کی پلیٹ افضل ملک کی جانب کھسکاتی وہ لاڈ سے بولتی ابراھیم ملک کو امتحان میں ڈال رہی تھی۔۔

بابا کی چڑیا۔۔آجائیں نا میرا بچہ۔۔"

..وہ محبت سے اسکی جانب دیکھتے مسکرائے

لاڈ سے فرمائشیں کر کے ایک ایک چیز افضل ملک کے ہاتھوں سے کھاتی وہ کھلکھلا کر ہنستی کوئی چھوٹی سی گڑیا لگ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

کچن کاؤنٹر پر کھڑی سدرہ بیگم اسکی جانب دیکھتی مسکرائیں۔۔ان سے اس نے کبھی کوئی فرمائش نہیں کی تھی یا شاید انکے رویہ۔۔انکے اندازنے کرنے نہیں دیا تھا۔۔

آج وہ کیفے نہیں گئی تھی۔۔سب اپنے اپنے کمروں میں آرام کر رہے تھے۔۔شام آہستہ آہستہ ڈھل رہی تھی۔۔وہ کمرے میں ادھر ادھر ٹہل رہی تھی جب اسکی نظریں بیڈ پر رکھے اس شاپنگ بیگ پر گئی۔۔لبوں پر بے اختیار مسکراہٹ ابھری۔۔باکس کے ساتھ ایک کارڈ بھی تھا۔۔

یہ آپ صرف میرے سامنے پہن سکتی ہیں۔۔آج پہنینگی تو مجھے اچھا لگے گا"۔۔"

کارڈ پڑھ کر وہ کچھ الجھ سی گئی۔۔وہ رائٹنگ اسے الجھا رہی تھی۔۔پر وہ بلکل ویسی نہیں تھی جیسی وہ سوچ رہی تھی۔۔

باکس میں موجود نیوی بلیو کلر کی میکسی دیکھ کر اسکی آنکھیں حیرت اور خوشی سے چمکی۔۔ ساتھ نازک سی جیولری باکس بھی موجود تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"آف شولڈرز؟"

نیوی بلیو کلر کی سلور نگوں والی وہ میکسی اپنی قیمت آپ بتا رہی تھی۔۔جسکے صرف گلے پر کام تھا۔۔نیٹ کی آستین کے اوپری جانب کام تھا جب کے باقی آستین سادی تھی۔۔

وہ چاہ کر بھی اپنی خوشی نہیں چھپا پائی تھی۔۔

اس نے کبھی آف شولڈر کپڑے نہیں پہنے تھے لیکن اسکی سب سے بڑی خواھش تھی آف شولڈر پہننا۔۔

تو کیا اب وہ اسکی خواہشوں کو بھی جاننے لگا تھا۔۔

وہ کچھ سوچ کر ڈریسنگ روم کی جانب بڑھی۔۔کچھ دیر کے بعد وہ اس میکسی میں ملبوس نکلی تھی۔۔نیوی بلیو کلر پر اسکی گلابی رنگت کھل رہی تھی۔۔بنا کسی میک اپ کے بھی وہ گلابی صورت اپنا اسیر کرنے کی صلاحیت رکھتی تھی۔۔

آئینے کے آگے کھڑی وہ اپنا آپ دیکھتی خود ہی شرما گئی تھی۔۔اسکے سامنے یوں جانے کا تو تصور بھی نہیں کر سکتی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

_" بہت خوبصورت لگ رہی ہیں"

وہ جو میکسی تبدیل کرنے سے متعلق سوچ رہی تھی مردانہ گھمبیر آواز پر آنکھیں میچ گئی۔۔

وہ مبہوت سا سامنے کھڑی اس پری وش کو دیکھ رہا تھا۔۔

"کہاں جا رہی ہیں؟"

اس سے پہلے کے وہ ڈریسنگ روم میں داخل ہوتی وہ شانوں سے تھام کر اسکا رخ اپنی جانب کر چکا تھا۔۔

"مجھ سے چھپ رہی ہیں آپ؟"

اسکے ماتھے پر لب رکھتے وہ نرمی سے بولا۔۔

میں نے کچھ چرایا ہے آپ کا۔۔میں کیوں چھپنے لگی آپ سے۔۔"

وہ لہجے کی لرزش پر قابو پاتی دھیرے سے بولی۔۔

آپ نہیں جانتیں آپ نے کیا کیا چرایا ہے۔۔"

اسکے گلے میں موجود اس ہرے پتھر کو لبوں سے چھوتے وہ دھیرے سے بولا۔۔اسکی گردن میں چمکتا وہ پتھر بھی اسکی توجہ کھینچتا تھا۔۔

۔

رنگا رنگ لفظوں کی آڑھ میں"

میں ایک دھن تخلیق کرتا ہوں۔۔

ہر چیز تمہارا عکس لیے گنگناتی ہے

بکھرے ورق، دھیمی روشنی اور یہ در و دیوار

قدم تمھارے لیے جھومتے ہیں اور

میں ایک دھن تخلیق کرتا ہوں۔۔۔

۔

وصل_قرب، ہجر_جدائی سب ایک سا لگتا ہے

آنکھیں بند میں بھی دل سنگ ہی رہتا ہے

غم آنکھوں سے نہیں بہتا، خوشی لبوں سے نہیں چھلکتی

میں تمہیں موسیقی میں امر کرتا ہوں

! میں ایک دھن تخلیق کرتا ہوں

(منقول)

اسکے لفظوں سے وہ مومی گڑیا دھیرے دھیرے پگھل رہی تھی۔۔

"آپ نہیں جانتیں آپ کس کس طرح مجھے گھائل کرتی ہیں بیلا۔۔آپ کی یہ آنکھیں۔۔یہ پلکیں۔۔

وہ کہتا ہوا اسکی مڑی مڑی پلکوں کو انگلیوں سے سہلا رہا تھا۔۔

"یہ رخسار جو اس وقت میرے نام کی سرخی لئے میرا ضبط آزما رہے ہیں۔۔یہ گڑھا جس میں میرا دل ڈوبتا جا رہا ہے۔۔

ہولے سے اسکی تھوڑی چومتے وہ مزید بولا۔۔

"آپ کے وجود پر سج کر تو پتھر بھی ہیرا بن جاتا ہے بیلا۔۔

اسکی گردن میں سجے ہرے پتھر کو لبوں سے چھوتے وہ مخمور لہجے میں بولا۔۔

"آف شولڈرز پہننا چاہتی تھی نا آپ۔۔

مسکراہٹ دبائے وہ آنکھوں میں محبت لئے اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔بیلا نے حیرت سے اسکی جانب دیکھا۔۔

لیکن اسکے ہاتھوں میں موجود سیاہ جلد والی ڈائری نے اسے ٹھٹھکنے پر مجبور کر دیا تھا۔۔یہ اسکی وہی ڈائری تھی جو سال بھر پہلے اسکے کمرے سے غائب ہوئی تھی۔۔تو کیا یہ ابراھیم کے پاس تھی۔۔

سستے انسان۔۔حد ہے مطلب غریب ہی نہیں چور بھی ہے"۔۔"

منہ ہی منہ بڑبڑاتی وہ اپنی ڈائری الٹ پلٹ کر دیکھنے لگی۔۔

سستے تو آپ تھے ہی چور کب سے ہو گئے۔۔"

دوسری جانب موجود ابراھیم نے مصنوعی خفگی سے اسے گھورا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"میری ڈائری میرے کمرے سے آپ نے چوری کی تھی؟"

اسکے جواب دینے سے پہلے ہی وہ سخت تیور لئے بولی تھی۔۔

استغفار بیلا۔۔وہ تو میں نے یونہی۔۔"

وہ تو چور کہلائے جانے پر ہی حیران تھا۔۔

۔

کیوں چوری کی آپ نے میری ڈائری۔۔"

اس کے ہاتھوں سے ڈائری لیتی وہ خفگی سے بولی۔۔

میں نے چوری نہیں کی تھی بیلا۔۔میں آپ کی خواھشیں جاننا چاہتا تھا۔۔"

۔

اور پھر۔۔"

وہ آنکھیں چھوٹی کئے اسے دیکھتی ہوئی بولی۔۔

پھر انہیں پوری کرنا چاہتا ہوں۔۔"

وہ بھی اسی کے انداز میں بولا۔۔

اگر میں کہوں میری خواہش آپ بن گئے ہیں تو۔۔"

وہ اسکے شانے سے چادر اپنے ہاتھوں میں لیتی اسکے گرد پھیلا کر اسکے سینے سے لگتی اپنے گرد بھی پھیلا چکی تھی۔۔وہ دلنشین مسکراہٹ لبوں پر لئے اسے دیکھنے لگا۔۔

_" تو ابراھیم ملک آپ پر سو جان سے صدقے میری جان"

اسے خود میں بھینچتا وہ محبت سے بولا۔۔

-

ڈاکٹرز نے شیریں کی سرجری کی ڈیٹ دی ہے۔۔پندرہ دن بعد کی۔۔"

اس وقت وہ اطہر ملک اور افضل کے ہمراہ اسٹڈی میں موجود تھا۔۔

"شیریں کو معلوم ہے اس سے متعلق؟"

سوال افضل ملک کی جانب سے آیا تھا۔۔

نہیں۔۔چاچو ابھی نہیں بتایا شیریں کو۔۔"

اس نے سنجیدگی سے کہا۔۔

میں بتا دونگا انھیں چاچو۔۔اس وقت ڈری ہوئیں تھیں کچھ۔۔"

اسے یاد تھا اس دن ہسپتال سے واپسی پر وہ اچھی خاصی سہمی ہوئی تھیں۔۔

ڈاکٹرز نے کیا کہا ہے زوار؟"

اطہر ملک نے اسکی جانب دیکھتے پوچھا۔اسکے چہرے پر لکھی تحریر وہ اچھی طرح پڑھ سکتے تھے۔۔

وہ کہتے ہیں سرجری کے لئے شیریں کا فزیکلی سٹرونگ ہونا ضروری ہے۔۔شیریں ویک ہیں بابا بہت۔۔آج کل یوں بھی انھیں وومیٹنگ رہتی ہے۔۔سانس لینے میں پرو بلم رہ رہی ہے۔۔"

وہ آہستہ سے بولا۔۔

"وہ ٹھیک ہو جائینگی نا بابا؟"

اسکے لہجے میں اذیت تھی۔۔خوف تھا۔۔

اللہ بہتر کرے گا بیٹا۔۔"

افضل ملک نے ضبط سے سرخ ہوتی آنکھوں سے اسے دیکھتے کہا تھا۔۔

وہ کمرے میں داخل ہوا تو کافی دیر ہو چکی تھی۔۔

وہ جائے نماز پر بیٹھی دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے بیٹھی تھی۔۔

وہ خاموشی سے چلتا اسکے پیچھے آ بیٹھا۔۔

۔

آپ کے سوا کون ہے جو اس بیماری کو جان سکے جو مجھے دیمک کی طرح چاٹ رہا ہے۔۔"

مجھے مرنے سے ڈر نہیں لگتا اللہ پاک۔۔اسکی آنکھوں میں بے موت مرتی زندگی کو دیکھنے سے ڈرتی ہوں۔۔میں جانتی ہوں میری سانسیں تھم گئیں تو اسکی بھی سانسیں تھم جائینگی۔۔محبت کے جو بیج وہ مجھ میں بو چکا ہے وہ تو تناور درخت بن گیا ہے اللہ جی۔۔عشق

کا وہ جادوئی منتر پھونکا ہے کے وہ تو دنوں میں پروان چڑھ گیا ہے۔۔۔اسکی محبت کی جڑیں میرے اندر پھیل چکی ہیں۔۔ کبھی سوچوں کے اپنے سامنے کیسے اسے ٹوٹتے۔۔ بکھرتے دیکھو نگی تو یہی محبت کی جڑیں چبھنے لگتی ہیں اور بعض اوقات تو چبھن اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ سہی نہیں جاتی۔۔ یا مجھے شفا عطاء کر دیں یا اسے صبر اللہّ پاک۔۔

۔

اسکی ہچکیاں بندھ گئی تھیں۔۔ ہولے ہولے لرزتی وہ ایک ہی جملہ دوہرا رہی تھی۔۔

یا مجھے شفا عطاء کر دیں یا اسے صبر۔۔"

۔

شیریں۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ ضبط سے لب بھینچتے اسکا رخ اپنے جانب کرتے اسکا نام پکار بیٹھا۔۔اس سے زیادہ وہ اسے نہیں سن سکتا تھا۔۔

وہ اسکے سینے سے لگتی چہرہ چھپا گئی تھی۔۔

میری شیریں بہت بہادر ہیں۔۔"

وہ ضبط سے اسکا سر سینے سے لگائے محبت سے بولا۔۔

میں جانتی ہوں پندرہ دنوں بعد میری سرجری ہے۔۔"

وہ اسکے سینے پر چہرہ رگڑتی چہرہ اٹھائے مسکرا کر بولی۔۔

"کیسے جانتی ہیں آپ؟"

زوار نے آہستہ سے اسکے ماتھے پر لب رکھے۔۔

رپورٹس دیکھی تھیں نا میں نے۔۔تو اسکے ساتھ سرجری کی ڈیٹ بھی۔۔"

وہ معصومیت سے بولی۔۔

www.novelsclubb.com

ڈر تو نہیں رہیں آپ۔۔"

اسکی ناک پر چٹکی بھرتے وہ دھیرے سے بولا تو وہ مسکراتی ہوئی نفی میں گردن ہلا گئی۔۔

تمہارے ہوتے ہوئے مجھے ڈرنا چاہئیے۔۔"

وہ مان سے اسکی جانب دیکھتی ہوئی بولی۔۔

"""" دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے """"

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ۳۶

۔

رات کے آخری پہر ہونے کو تھا وہ اب تک کمرے میں نہیں آئے تھے۔۔ایسا اکثر ہی ہوتا تھا کے انکی راتیں اسٹڈی میں گزرتی تھی یہ انکے لئے کوئی نئی بات نہیں تھی۔۔ لیکن دل کا کیا کرتیں جو ہر بار اسی طرح تڑپتا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

زندگی ایک داستان بن گئی ہے سدرہ افضل ملک کی۔۔ جس میں درد اور ہجر کے سارے " قصّے میرے ہی حصّے میں آئے ہیں۔۔ تم تو کل بھی خوش بخت تھی آج بھی سرخرو ہو افروز

احمد۔۔افضل ملک کی محبت کا ہر باب تم سے شروع ہو کر تمہارے عشق پر ختم ہوا ہے۔۔"۔

وہ آنکھوں کے گیلے گوشے صاف کرتیں اسٹڈی کا دروازہ کھولتی اندر داخل ہوئیں۔۔وہ ہمیشہ کی طرح آنکھوں پر نظر کا چشمہ لگائے ایزی چیئر پر آنکھیں موندے بیٹھے تھے۔۔ سینے پر دھری کتاب سے واضح ہو رہا تھا کے پڑھتے پڑھتے نیند کی وادیوں میں گم ہو چکے تھے۔۔

انہوں نے آہستگی سے انکے ہاتھوں سے کتاب لے کر رکھنے لگیں تھیں کے نظریں بے اختیار اس کتاب کے ورق کے درمیان میں رکھی تصویر پر گئی تھیں۔۔

سمندر جیسی آنکھوں میں محبت لئے افضل ملک کی جانب دیکھتی افروز احمد تھی۔۔وہ دونوں مسکراتے ہوئے ایک دوسرے کی جانب دیکھ رہے تھے۔۔ایک مکمل منظر تھا جو نجانے کتنی کی زندگیوں کو نامکمل کر گیا تھا۔۔

۔

یہ کتاب وہ ہمیشہ افضل ملک کے ہاتھوں میں دیکھتی آئی تھیں۔۔وہ کتاب نہیں پڑھتے تھے۔۔

وہ تو روزماضی کے اس داستان کی ورق گردانی کرتے تھے جو انہوں نے اپنے سینے میں " دفن کیا ہوا تھا"۔۔

دل میں درد کا ایک طوفان اٹھا تھا۔۔کتاب انکے ہاتھ سے گری تھی۔۔آہٹ پر افضل ملک بھی اٹھ بیٹھے تھے۔۔

لبوں پر دونوں ہاتھ رکھے سسکتی ہوئی سدرہ اور زمین پر گری کتاب کے درمیان افروز کی تصویر انھیں تمام معملہ سمجھا گئی تھی۔۔

فقط کچھ لمحے زندگی کے اپنے لئے نکالتا ہوں میں۔۔جب یہاں اس اسٹڈی میں آتا" ہوں۔۔ان لمحوں میں اپنی زندگی جیتا ہوں میں سدرہ بیگم۔۔آپ سے گزارش کی ہے ان پلوں کے درمیان نا آیا کریں۔۔میری اذیت بڑھ جاتی ہے۔۔تکلیف حد سے سوا ہو جاتی ہے۔۔میں نہیں چاہتا آپ کو اپنے لفظوں یا عمل سے کوئی تکلیف دوں۔۔خدارا دور رہا

کریں۔۔رات کا یہ پہر میرا اور ان لمحوں کا ہے جن میں میں نے اپنی زندگی جی ہے۔۔

_" انکے درمیان آکر بھی کچھ حاصل نہیں ہوگا سدرہ

وہ بے بسی سے بولتے زمین پر پڑھی کتاب ہاتھوں میں اٹھاتے اسٹڈی سے نکل گئے تھے۔۔

پیچھے شل سی کھڑی انکی کہی باتوں میں چھپے مطلب کو سمجھتی لبوں پر ہاتھ جمائے اپنی سسکیاں دبا رہی تھیں۔۔

-

-

زاوی تم ہمیشہ لیٹ کرتے ہو۔۔سب انتظار کر رہے ہیں جلدی۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ اپنے دھن میں بولتی ہوئی اندر داخل ہوئی تھی۔۔اندر کا منظر دیکھ کر سرخ ہوتی رخ پھیر گئی۔۔

زاوی۔۔تت تم بے شرم ہو۔۔"

وہ جو ابھی ہاتھ لے کر آیا تھا تاول سے پانی کے قطرے خشک کر رہا تھا اسکی گھبرائی ہوئی آواز پر ہنس پڑا۔۔

"کیوں میں نے کیا کیا وائفی؟"

وہ معصوم بنتا اسکا رخ اپنی جانب کر گیا۔۔

تت تم شرٹ لیس ہو۔۔"

وہ سر جھکائے معصوم سے لہجے میں بولی۔۔

اچھا پھر۔۔"

وہ سمجھنے کے سے انداز میں سر ہلا کر اسے بولنے کا اشارہ کر رہا تھا جو سرخ ہوتی نظریں جھکائے کھڑی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

آپ شرما رہی ہیں شیریں۔۔"

وہ مسکراہٹ دبائے اسکی نوز پن کو چھیڑتے سنجیدگی سے بولا۔۔

نن نہیں میں تو نہیں شرما رہی۔۔ "

وہ آنکھیں میچ کر جلدی سے بولی۔۔

اچھا۔۔"

وہ سنجیدگی سے بولتا قریب ہوا۔۔

زاوی پلیز نہیں۔۔"

وہ لرزتی ہوئی آنکھیں میچ گئی تھی۔۔

کھول لیں آنکھیں یار پہن لی ہے شرٹ۔۔"

اسکی مسکراتی آواز پر وہ آنکھیں کھولتی خفگی سے اسے گھورنے لگی۔۔جواب اسکے ہاتھ تھامتا بٹن بند کرنے کی جانب اشارہ کر رہا تھا۔۔

وہ اسکا اشارہ سمجھتی دھیمے سے مسکراتی بٹن بند کرتی اسے اپنی جانب متوجہ کر رہی تھی۔۔

محبتوں کے سفر میں رفاقتوں کی راہوں پہ چلتے وہ دونوں ایک دوسرے کے لئے لازم و مظلوم ہو گئے تھے اور اس بات کا دونوں کو ہی باخوبی اندازہ تھا۔۔

وہ محبت سے اسے تکتا کانوں میں سجے جھمکوں کو چھیڑ رہا تھا۔۔

وہ ہمّت کرتی بامشکل اسکے مقابل کھڑی تھی۔۔

یہ جھمکے بھی اب صرف میری محبتوں کی سرگوشیاں کریں گے"۔۔"

اسکی سرگوشی پر خود میں سمٹتی ادھ موئی سی ہونے لگی۔۔آواز حلق میں ہی کہیں دب سی گئی تھی۔۔

جلدی آجانا پلیز۔۔"

کافی دیر بعد وہ دھیرے سے بولی تھی۔۔

میں جانتا ہوں میری بیوی میرا انتظار کرتی ہیں۔۔"

وہ اسکے ہاتھوں میں ہیئر برش تھما تا دلکشی سے مسکرایا تو وہ چھینپ گئی۔۔

نہیں وہ تو ویسے ہی۔۔"

www.novelsclubb.com

پنجوں کے بل اونچی ہوتی اسکے بالوں کو اسکے مخصوص سیٹ کرتی وہ منمنائی۔۔

کوشش کرونگا اپنی شیریں کو انتظار کی کوفت میں مبتلا ہونے سے بچالوں۔۔"

پرفیوم اس پر سپرے کر کے اسے خود میں بھینچتا وہ سنجیدگی سے بولا۔۔وہ مسکرا دی جیسے جانتی ہو اسکا کہا لفظ لفظ سچ ہے۔۔

باجی۔۔باجی۔۔چھوڑیں سب ادھر دیکھیں نا۔۔"

وہ جو تیزی سے آرڈرز پلیس کر رہی تھی پوگو کے اس طرح اندر داخل ہونے پر آنکھوں میں الجھن لئے اسے دیکھتی اندر کی جانب بڑھی۔۔

چند مہینے پہلے ہی پوگو اور فیحا نے میٹرک کے امتحانات دئے تھے۔۔بیلا کو انکے رزلٹ کا انتظار تھا تاکے وہ کسی اچھے کالج میں دونوں کا داخلہ کروا سکے۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"پوگو۔۔باجی کا بچہ بولو کیا بات ہے؟"

وہ ہاتھ صاف کرتی اسکی جانب متوجہ ہوئی جو موبائل ہاتھوں میں لئے منتظر کھڑا تھا۔۔

باجی۔۔یہ دیکھیں مم میری پوزیشن بنی ہے بورڈ میں۔۔نام دیکھ دیکھیں۔۔"

فرط جذبات سے اسکی آواز بھرا سی گئی تھی۔۔بیلا نے نم آنکھوں سے موبائل کی جانب دیکھا جہاں نیوز پر پوزیشنز ہولڈرز کے نام آناؤس ہو رہے تھے۔۔

"مم میں نے کر لیا باجی۔۔میں آپ کا پوگو ہوں۔۔میں فخر سے لوگوں کو بتا سکتا ہوں میں اپنی باجی کا پوگو ہوں۔۔

وہ اسکے چہرے پر بکھری شفقت بھری مسکراہٹ دیکھتا خوشی سے پر لہجے میں بولا تھا۔۔وہ نم آنکھوں سے مسکراتی اثبات میں سر ہلا گئی۔۔

"پر بیلا پوزیشن تو کسی پرویز کوثر کی بنی ہے۔۔"

فیحا نے نا سمجھی سے بیلا کی جانب دیکھا۔۔اسکا بھی آج ریزلٹ اوٹ ہوا تھا۔۔اسکے تمام سبجیکٹس کلیئر تھے اور وہ اسی میں خوش اور مطمئن تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"وہ پرویز کوثر میں ہی ہوں۔۔"

وہ فخر سے سینہ تانے اسکے آگے آ کھڑا ہوا۔۔

"ہاہاہا۔۔پرویز کوثر۔۔یہ یہ کیسا زنانہ نام ہے۔۔"

وہ تو اصل نام سن کر ہی ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہی تھی۔۔

نام بھی مردوں والا ہے اور کام بھی۔۔ تم تو جلتی ہی رہنا مجھ سے ٹیڈی۔۔"

وہ منہ بگاڑ کر بولا۔۔

بیلا تمہارا یہ معصوم سوہنا چھوٹا سا پوگو نا کسی دن قتل ہو جائے گا میرے ہاتھوں۔۔"

بیلا باجی بولو۔۔ میری باجی کا نام نا لیا کرو۔۔"

بیلا کے کچھ بولنے سے پہلے ہی وہ بول اٹھا۔۔

بس کرو دونوں۔۔ آج کا کام ختم کرو۔۔ رات ہم اپنے پوگو کی کامیابی سیلبریٹ"
کرینگے۔۔

وہ مسکراتی ہوئی بولی۔۔

www.novelsclubb.com

اور پوگو میرے بچے۔۔ یہ پہلی کامیابی ہے۔۔ یہ منزل نہیں ہے۔۔ منزل ابھی بہت دور"
ہے۔۔ آج کی کامیابی کی خوشی آج ہی منالو میرے بچے۔۔ کل یہ ماضی ہو جائے گا اسکے

بعد تم نے اس سے متعلق سوچنا بھی نہیں ہے۔۔اسکے بعد مستقبل کی کامیابیوں کے لئے محنت شروع کرنی ہے۔۔

پوگو کو پیار کرتے وہ سنجیدگی سے بولی۔۔

"خوش ہیں آپ؟"

کیفے سے واپسی پر اسکا ہاتھ تھامے سڑک پر چلتے وہ محبت سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولا۔۔ معمول کی بنسبت آج اچھی خاصی رات ہو چکی تھی۔۔پوگو کی خوشی سیلبریٹ کرتے رات کافی ہو گئی تھی۔۔

ہمیشہ کی طرح وہ آج بھی اسکی چادر کے حصار میں تھی۔۔

www.novelsclubb.com

بہت زیادہ خوش ہوں۔۔خوشی بہت چھوٹا لفظ ہے ان احساسات کے لئے جو میں محسوس" کر رہی ہوں۔۔میرا بچہ۔۔میرا چھوٹا سا سوہنا بچہ آج پورے اعتماد کے ساتھ میڈیا سے بات کر رہا تھا۔۔اپنے سٹرگلز کے متعلق بتا رہا تھا۔۔اپنی باجی کا سر فخر سے بلند کر کے کتنا

خوش تھا وہ ابراھیم۔۔میں نے کبھی نہیں سوچا تھا میرا پوگو اپنی باجی کے لئے اتنی محنت کرتا ہے۔۔

وہ اسکے ساتھ قدم قدم سے ملا کر چلتی محبت سے بول رہی تھی۔۔

دروازہ کھولتا وہ مسکرا دیا۔۔یہی تو اسکی خوبی تھی وہ اپنی ذات سے زیادہ محبت اپنے رشتوں سے کرتی تھی۔۔خود سے منسلک لوگوں سے کرتی تھی۔۔

پوگو کی باجی بھی تو اتنی محبت کرتی ہیں اس سے۔۔"

اسکا ماتھا چومتا وہ نرمی سے بولا۔۔

بات کرتے ہوئے وہ لاؤنج میں داخل ہوئے تو سدرہ بیگم کو منتظر پایا۔۔

کھانا ہم نے کھا لیا ہے اماں جان۔۔بیلا کافی بنا لیں ہم سب کے لئے۔۔"

سدرہ بیگم سے پیار لیتا وہ کمرے کی جانب بڑھا۔۔

کچھ ہی دیر میں وہ کافی تیار کر چکی تھی۔۔کافی کا مگ انکی جانب بڑھاتی وہ انکے ساتھ ہی بیٹھ گئی۔۔

مما جانتی ہیں آج میں بہت۔۔"

۔

مما نہیں کہا کرو مجھے بیلا۔۔"

وہ جو اپنی خوشی ان سے شیئر کرنے جا رہی تھی انکی بات پر الجھ کر انھیں دیکھنے لگی۔۔جو اسکی سنے بغیر ہی اپنے کمرے میں چلی گئی تھیں۔۔

۔

"بیلا۔۔اماں جان کہاں گئیں۔۔؟"

وہ کپڑے تبدیل کرنے کے بعد واپس آیا تو اسے غائب دماغی سے کھڑے دیکھ کر تشویش سے پوچھا۔۔

www.novelsclubb.com

کک کچھ نہیں۔۔"

وہ آنسوں چھپاتی تیزی سے سیڑھیاں پھلانگتی کمرے میں بند ہوئی۔۔

۔

"""" دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے """"

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ۳۷

۔

وہ غائب دماغی کی سی حالت میں اپنے کمرے میں آئی تھی۔۔بے یقینی سی بے یقینی تھی۔۔

_" مجھے ممانا کہا کرو بیلا"

انکی آواز ایک بار پھر اسکی سماعت سے ٹکرائی۔۔

"ممانا کہوں؟"

وہ منہ ہی منہ بڑبڑائی۔۔آنسوں ٹوٹ کر گالوں پر پھسلے۔۔

ماں کو ماں نا کہوں؟"۔۔"

کمرے کی خاموشی میں اسکی سسکی گونجی تھی۔۔

ککک کیسے۔۔"

گھٹی گھٹی سسکیاں اب رونے کے بلند آواز میں تبدیل ہو رہی تھیں۔۔

"بیلا۔۔ ہنی کیا ہوا۔۔ بیلا کیا بات ہے؟"

اندھیرے کمرے میں گونجتی اسکی سسکیاں ابراھیم کا دل دہلا رہی تھیں۔۔ اسکی اس حالت کی وجہ وہ سمجھ گیا تھا۔۔ کچھ دیر پہلے وہ اس قدر خوش تھی۔۔

"بیلا کیا ہوا مجھے بتائیں؟ اماں جان سے کوئی بات ہوئی ہے؟"

اسکا چہرہ ہاتھوں میں بھرے وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

"ککک کوئی ماں کیسے کہہ سکتی ہے کے اسے ماں کہہ کر نا پکارا جائے؟"

وہ خالی خالی نگاہوں سے اسکی جانب دیکھتی بھرائی آواز میں بولی۔۔ ابراھیم ملک کو ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے کسی نے اسکا دل مٹھیوں میں مسل دیا ہو۔۔

ابراھیم آآپ کو تو کبھی منع نہیں کیا مما نے کے انھیں ماں نا کہیں۔۔ مم مجھے کیوں۔۔"

بہتی نگاہوں سے اسکی جانب دیکھتی وہ اسے تڑپا گئی تھی۔۔

بتائیں نا مجھے کک کیوں۔۔مجھے کیوں ابراھیم؟"۔۔"

وہ تڑپ کر روتی اسکے سینے پر سر مار رہی تھی۔۔

"ممم مجھے کہا ممانا کہوں۔۔کک کیا کہوں؟"

بے بسی سے اپنی گرفت میں تڑپتی اپنی زندگی کو دیکھتا وہ لب بھینچ گیا تھا۔۔وہ جو اسکی ہر خواہش پوری کرنے کی چاہ رکھتا تھا اسکے دل میں پنپتی سب سے بڑی حسرت جان کر پوری نہیں کر سکتا تھا۔۔

۔

"___ بیلا"

ضبط سے بھاری ہوتی آواز میں اس نے دھیرے سے اسے پکارا۔۔

"کککک کیوں؟"

وہ اسکی سن ہی کب رہی تھی۔۔

وہ خود سے لگائے بے بسی سے اسے یوں تڑپتے سسکتے دیکھ رہا تھا۔۔کافی دیر بعد اسکی سانسیں بھاری ہوتی محسوس ہونے پر اسے بیڈ پر صحیح سے لیٹا کر کمفرٹر اس پر درست کیا۔۔

ممم مجھے کہا مما نہیں کہوں۔۔"

وہ نیند میں بھی انکی کہی باتیں نہیں بھولی تھی۔۔واحد رشتہ جہاں بیلا افضل ملک اپنی عزت نفس۔۔اپنی انا بھول کر صرف محبت کی چاہ میں قدم بڑھاتی تھی وہاں بہت بے دردی سے اسکی عزت نفس روند دی جاتی تھی۔۔ صحیح کہتا تھا ابراھیم انسان اپنی انا ہر شخص کے آگے نہیں ہارتا۔۔

وہ انا زادی جسے ابراھیم ملک نے سینچ سینچ کر سینے سے لگائے رکھا تھا اسکی انا پر ضرب نہیں لگنے دی تھی۔۔وہ اسکے سامنے بکھر رہی تھی۔۔ٹوٹ رہی تھی اور وہ بے بس تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

رَبَّنَآ اِنَّکَ تَعۡلَمُ مَا نُخۡفِیۡ وَمَا نُعۡلِنُ ؕ وَمَا یَخۡفٰی عَلَی اللّٰہِ مِنۡ شَیۡءٍ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾

اے ہمارے رب! ہم جو کام چھپ کر کرتے ہیں، وہ بھی آپ کے علم میں ہیں، اور جو" کام علانیہ کرتے ہیں، وہ بھی۔ اور اللہ سے نہ زمین کی کوئی چیز چھپی ہوئی ہے، نہ آسمان کی " کوئی چیز

(سورۃ ابراھیم-آیت نمبر ۳۸)

۔

تو تو جانتا ہے نا اللہ۔۔ تو تو سب رازوں سے واقف ہے۔۔ ان سے بھی جو ہم نے ڈھانپ" رکھے ہیں۔۔ تو ہر راز سے واقف ہے یارب۔۔ میری زندگی تیرے حوالے۔۔ اسکی تکلیف تو کم کر سکتا ہے۔۔ میں تو بے بس ہوں۔۔ دیکھ کر تڑپ سکتا ہوں۔۔ تجھ سے مانگ سکتا ہوں۔۔ عطاء کرنے والا تو تو ہے۔۔ جو بنا مانگے بھی عطاء کرتا ہے۔۔

ایک نگاہ نیند میں سسکتی اپنی بیوی پر ڈال کر وہ کھڑکی کی کھلی درزوں سے نظر آتے آسمان کی جانب دیکھتے بے بسی سے بولا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ انسان تھا بے بس ہو سکتا تھا۔۔ لیکن وہ تو اللہ ہے۔۔ وہ تو رب ہے۔۔ اسکے لئے تو کچھ " مشکل نہیں۔۔ وہ تو سب پر قادر ہے۔۔ قدرت رکھتا ہے۔۔ دلوں میں چھپے بھید بھی جانتا ہے اور درد بھی۔۔ اس درد کا مداوا بھی اسی کے پاس ہے۔۔

۔

ساری رات وہ اسکے سرہانے بیٹھا اسے سسکتے تڑپتے دیکھتا رہا تھا۔۔ ٹھکرائے جانے کا درد بہت تکلیف دہ ہوتا ہے۔۔ چاہے کسی بھی رشتے کی جانب سے ہو۔۔ اور وہ اس تکلیف سے گزشتہ اکیس سال سے گزر رہی تھی۔۔

اسکی روح کا حصّہ تھی وہ۔۔ وہ تڑپتی تھی تو پر سکون وہ بھی نہیں رہتا تھا۔۔

اذان کی آواز پر وہ ہوش میں آیا۔۔

www.novelsclubb.com

بیلا۔۔ اٹھیں نماز ادا کریں۔۔"

نرمی سے اسکے گال تھپتھپاتے اس نے سنجیدگی سے اسے پکارا۔۔وہ پہلی پکار پر ہی اٹھ بیٹھی تھی۔۔اسکی آنکھوں میں دوڑتی سرخی کو دیکھتی وہ ایک پل کو خوفزدہ سی ہوئی تھی۔۔

اٹھ جائیں۔۔"

وہ وضو کر کے آیا تو اسے ہنوز بیڈ پر بیٹھے دیکھ کچھ سختی سے بولا۔۔اس نے نگاہیں اٹھا کر اسکی جانب دیکھا جو آستین کہنیوں سے نیچے کرتے جائے نماز بچھا رہا تھا۔۔

وہ خود بھی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔یکدم ہی چکرا کر گرنے لگی تھی کے سائیڈ ٹیبل تھام گئی۔۔

وضو کر کے آئی تو اب بھی نماز ادا کر رہا تھا۔۔وہ جانتی تھی وہ نماز بہت اطمینان سے ادا کرنے کا عادی تھا۔۔

www.novelsclubb.com

سلام پھیر کر ابراھیم نے اسکی جانب دیکھا جو اسکی چادر کو اپنے گرد لپیٹے اسکی جانب دیکھ رہی تھی۔۔اسے اپنی جگہ پر آنے کا اشارہ کرتا وہ خود ایک کنارے ہوا۔۔

زیر لب کچھ پڑھتا وہ بغور اسکی جانب دیکھ رہا تھا جو دعا کئے بغیر ہی جائے نماز فولڈ کر چکی تھی۔۔

_" بدنصیب ہوتے ہیں وہ جو اپنے رب سے نہیں مانگتے"

اسکے ماتھے کو روز کی طرح چومتا وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

_" ایک کی خواہش ہے۔۔وہ پوری نہیں ہو رہی مزید کچھ مانگنے کی چاہ نہیں ہے"

وہ سرد انداز میں بولتی اسکے حصار سے نکل گئی تھی۔۔

"اللہّ سے مانگتے رہا کریں بیلا۔۔خود کو اس سے مانگنے کا عادی بنالیں۔۔زندگی بعض اوقات ایسے مقام پر لا کھڑا کرتی ہے جہاں ساتھ نہیں ہوتا۔۔دنیا روٹھ جاتی جاتی۔۔وہاں اللہّ ساتھ ہوتا ہے۔۔ہمیشہ رہنے والی اسکی موجودگی اس وقت انسان محسوس کرتا ہے۔۔ بہت شدّتوں سے کرتا ہے۔۔لیکن اس وقت جب اپنی کوئی بہت قیمتی چیز ہاتھوں سے ریت کی مانند پھسل رہی ہوتی ہے۔۔اللہّ سے تڑپ کر مانگنے کا دل چاہتا ہے۔۔اسکے آگے رونے کو دل کہتا ہے۔۔خود کو عادی بنالیں بیلا۔۔

www.novelsclubb.com

پیچھے وہ اپنے خالی ہاتھ دیکھتے بے بسی سے بولا۔۔

میری زندگی میں اور کچھ قیمتی نہیں ہے ابراھیم جسے کھونے کا مجھے خوف ہو"۔۔"

وہ دروازے پر رک کر بے بسی سے بولی تھی۔۔درد کی انتہا پر پہنچتی وہ خود بھی ظالم ہی تو بن گئی تھی۔۔

قیمتی چیزیں ہوں یا انسان جب تک پاس ہوں انکی اہمیت کا اندازہ نہیں ہوتا بیلا۔۔کھونے سے پہلے انسان جان لے کے قیمتی کیا تھا تو کبھی کھونے ہی نہیں دے"۔۔

وہ دھیرے سے مسکرا کر بولا۔۔وہ تو عادی تھا اس درد کا جو نا کردہ گناہ کی سزا کے طور پر وہ اسے دے جاتی تھی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

محبت کرتا تھا گناہ گار ہی تو تھا۔۔محبت تو وہ بھی کرتی تھی اس سے۔۔لیکن کیا کرتی اس محبت کا جو سدرہ افضل ملک سے کرتی تھی۔۔اس محبت کے آگے وہ اکثر ابراھیم ملک کی

محبت فراموش کر جاتی تھی۔۔ جس طرح وہ اسکے آگے اپنی ذات فراموش کر دیتا تھا۔۔ان میں سے ہر کسی کی محبت اپنی محبت پر مقدم تھی۔۔ نہیں تھی تو وہ جسکا حق تھا۔۔

" اللہ کی محبت "

پھر بھلا کیونکر انھیں محبت ملتی؟۔۔دل کیسے سکوں پاتا،

جبکے اس میں بسنے والا اسکا اصل مکین نہیں تھا۔۔

۔

بیلا۔۔ناشتہ تو کرتی جاؤ۔۔"

لاؤنج سے گزرتی بیلا کو دیکھ کر وہ بے ساختہ اسے پکار بیٹھی تھیں۔۔ٹیبل پر اس وقت ابراھیم کے علاوہ سب ہی موجود تھے۔۔

۔

"آپ نے بنایا ہے ناشتہ میرے لئے؟"

اسکے لہجے میں کچھ ایسا تھا کے وہ سب ہی ہاتھ روک کر اسے دیکھنے لگے تھے۔۔

انہوں نے ایک نظر اس پر ڈالی جسکی سوجی ہوئی گلابی آنکھوں نے انھیں تمام تر کہانی کہ سنائی تھی۔۔

۔

بتائیں نا مسز افضل آپ نے بنایا ہے ناشتہ میرے لئے؟"

لبوں پر زخمی مسکراہٹ لئے وہ انکے سامنے آ کھڑی ہوئی۔۔

۔

_" بیلا۔۔بچے یہ کیا طریقہ ہے ماں سے مخاطب ہونے کا"

اطہر ملک نے سنجیدگی سے اسے ٹوکا۔۔

کچھ دیر تایا جان۔۔بس کچھ دیر مجھے صرف میری ماں سے پوچھنا چاہتی ہوں میں۔۔"

وہ آنسوں پیتی اب بھی سدرہ بیگم کی جانب ہی دیکھ رہی تھی۔۔سیڑھیوں سے اترتے ابراھیم نے بے بسی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

" سب کے لئے میں نے بنایا ہے بیلا"

انہوں نے سنجیدگی سے کہا تھا۔۔

"کس رشتے سے؟"

وہ بے تاثر سے انداز میں بولی۔۔

انہوں نے زخمی نگاہوں سے اسکی جانب دیکھا جو سراپا سوال بنی کھڑی تھی۔۔اسکی نگاہیں جواب طلب کر رہی تھیں۔۔

_"جاؤ بیلا"

زخمی نظروں سے افضل ملک کی جانب دیکھتیں وہ قطعیت سے بولیں۔۔

کیوں جاؤں میں مما مجھے بتائیں۔۔"

www.novelsclubb.com

ناچاہتے ہوئے بھی آنسوں پلکوں کی باڑھ توڑتے رخسار پر بہ نکلے تھے۔۔

بیلا میری جان۔۔"

شیریں نے تڑپ کر اسے ساتھ لگانا چاہا۔۔

نہیں شیریں۔۔اس وقت کوئی نہیں چاہیئے مجھے۔۔صرف مما سے جواب چاہتی ہوں" میں۔۔

اسکا حصار توڑتی وہ تڑپ کر بولی تھی۔۔

مجھے بتائیں مما کیا کیا میں نے ایسا کے آج تک آپ کے لمس کے لئے تڑپ رہی ہوں" میں۔۔ بچپن سے مما کہنے کے لئے ترستی رہی ہوں۔۔کیوں مما۔۔کیا غلطی ہے میری؟ کیوں آپ مجھے اسی طرح پیار نہیں کر سکتیں جس طرح شیریں سے کرتی ہیں۔۔کب کبھی میرے سر پر ہاتھ نہیں پھیرا آپ نے جس طرح آپ ابراھیم اور زوار کے سروں پر پھیرتی ہیں۔۔محبت بھرے آپ کے لمس کے لئے ہر طریقہ آزمایا میں نے۔۔آپ کی بات مان کر۔۔آپ کی بات کی نفی کر کے۔۔کسی طرح تو آپ میری جانب متوجہ ہو نگی۔۔ کبھی تو آپ مجھے پیار کرینگی۔۔ ممم مجھے بتائیں کیوں نہیں کہوں میں مما آپ کو۔۔ماں کو ماں نہیں کہوں تو کیا کیا کہوں مما۔۔

وہ بری طرح تڑپ کر روتی ہر سوال کی جواب دہی کر رہی تھی۔۔اپنے ساتھ ہوئی ہر زیادتی اسے یاد تھی۔۔

۔

بیلا بس کرو۔۔پلیز جاؤ۔۔میرا ضبط نہیں آزماؤ۔۔خدارا چلے جاؤ۔۔"

وہ آنسوں پیتی بے بسی سے بولیں۔۔

۔

ایک بار۔۔صص صرف ایک بار کہہ دیں میں آپ کی بیٹی ہوں۔۔ایک بار مجھے سینے سے لگالیں مما۔۔آپ جان لے لیں میری۔۔پپ پر اپنے لمس کے لئے نہیں تڑپائیں مجھے۔۔ مم مجھ سے نہیں ہوتا مما۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ تڑپ کر روتی انکے قریب ہونے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

۔

بیلا جاؤ یہاں سے۔۔ابراھیم اسے کمرے میں لے کر جاؤ۔۔"

وہ اسکی بکھرتی حالت سے نگاہیں چراتیں ابراھیم سے بولیں۔۔

۔

_آپ کے ساتھ ہوئی زیادتی میں اس معصوم کا کیا قصور اماں جان؟"

اسے ساتھ لگاتے وہ پہلی بار انکے آگے بولا تھا۔۔اور بولا بھی تو کیا۔۔ضبط سے آنکھوں کے کنارے سوج گئے تھے۔۔سرخ ڈورے واضح نظر آرہے تھے۔۔

۔

قصور کسی کا نہیں تھا لیکن سزا ہر ایک کا مقدر بنی ہے ابراھیم۔۔"

وہ خود ہی جانے لگی تھیں۔۔اس سے زیادہ سکت نہیں تھی ان میں اسے روتے بلکتے دیکھنے کی۔۔

www.novelsclubb.com

بیلا۔۔بابا کے پاس آئیں میری جان۔۔آپ بابا کی سانسیں ہیں۔۔بابا آپ سے پیار" کرتے ہیں نا۔۔

وہ بے بسی سے تڑپتی ہوئی اپنی اس بیٹی کو دیکھ رہے تھے۔۔وہ واقعی انکی سانسیں تھی۔۔وہ نہیں ہوتی تو جینے کی تو کوئی وجہ ہی نہیں بچی تھی۔۔

۔

نہیں۔۔میں انکی بیٹی ہوں۔۔انہیں کہیں بابا۔۔ممم میں مما کہونگی۔۔مم مجھے ان سے" پیار چاہئیے۔۔انہی سے چاہئیے۔۔

وہ روتی ہوئی ضدی انداز میں کہتی سدرہ بیگم کا ہاتھ تھام چکی تھی۔۔

نہیں ہو میری بیٹی تم۔۔افروز احمد کی بیٹی ہو تم۔۔نہیں کہہ سکتی تمہیں اپنی بیٹی میں۔۔" کبھی اپنا ظرف اتنا بڑا نہیں کر سکتی میں بیلا۔۔تم صرف میری ذمہ داری تھی جسے میں نبھا چکی ہوں۔۔سوکن کی بیٹی کو قبول کر سکتی تھی میں لیکن اپنے شوہر کی ناجائز اولاد کوئی عورت قبول نہیں کر سکتی بیلا۔۔کم از کم مجھ میں تو یہ ظرف نہیں ہے۔۔تمہاری صورت ہر پل ہر لمحے مجھے میری بے بسی۔۔میری تڑپ یاد دلاتی ہے بیلا۔۔جب مجھے لگتا ہے تمہارے ساتھ زیادتی کر گئی ہوں جب مجھے میری تڑپ یاد آتی ہے۔۔تم ہو بہو ویسی ہی

ہو۔۔تمہاری صورت میں افروز احمد دکھتی ہے بیلا۔۔میں چاہ کر بھی تمہیں سینے سے نہیں لگا پاتی۔۔

۔

وہ اور بھی نجانے کیا کچھ کہہ رہی تھیں۔۔لیکن بیلا تو انکے ایک لفظ پر ہی ٹھہر گئی تھی۔۔

اس ایک لفظ نے بیلا ابراھیم ملک کی شخصیت کی عمارت کو پوری اونچائی سے پستی میں دھکیلا تھا۔۔اسکی سماعتوں میں تو بس وہ ایک لفظ گونج رہا تھا۔۔

۔

نن ناجائز۔۔مم میں ناجائز۔۔"

وہ زیر لب بڑبڑائی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

امّاں جان خدارا بس کریں۔۔"

وہ بے بسی سے بولا تھا۔۔یہ حقیقت اس طرح بیلا کے سامنے آئیگی اس نے تصور بھی نہیں کیا تھا۔۔شیریں بے یقینی سے افضل ملک کی جانب دیکھتی بیلا کو تک رہی تھی۔۔جسکا رنگ زرد ہو رہا تھا۔۔زوار کی حالت بھی مختلف نہیں تھی۔۔

۔

ماضی میں جو بھی ہوا اس میں بیلا کی تو کوئی غلطی نہیں تھی۔۔آپ کے ساتھ ہوئی زیادتی" میں بیلا کا کردار کہاں ہے اماں جان۔۔

وہ بے بسی سے بولا تھا۔۔

آپ جانتے تھے۔۔آپ بھی سب جانتے تھے۔۔"

وہ بے یقینی سے نفی میں گردن ہلاتی بہتی آنکھوں سے اسکی جانب دیکھ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

بیلا۔۔میری بات سنیں۔۔بیلا ایسا کچھ نہیں ہے۔۔بیلا میری جان۔۔"

وہ بے بسی سے بولتا اسکی جانب بڑھ رہا تھا۔۔

خب خبر دار۔۔کک کوئی نہیں۔۔کوئی میرے قریب نہیں آئیگا۔۔ممم میرا وجود گندہ ہے۔۔ککک کوئی۔۔کوئی نہی قریب۔۔

وہ قدم قدم پیچھے ہوتی بے ربط سے جملے ادا کر رہی تھی۔۔

بیلا۔۔بابا کو کچھ کہنے کا موقع تو دیں میری جان۔۔ایک بار بابا کی بات سن لیں میرے بچے۔۔آپ کے بابا گناہ گار ہیں آپ کے میری بچی۔۔

لمحہ لمحہ پیچھے اس کے پیر انکے دل پر پڑ رہے تھے۔۔

۔

ننن نہیں۔۔آآپ نہیں گناہ گار بابا۔۔میں گناہ ہوں۔۔ممم میری ذات۔۔میں گناہ ہوں۔۔

www.novelsclubb.com

وہ کسی کی نہیں سن رہی تھی۔۔

_"ککک کوئی نہیں۔۔کک کسی سے رشتہ نہیں میرا۔۔کوئی نہیں آئیگا"

اسکے لہجے میں ٹوٹے کانچ کی کرچیوں جیسی چبھن تھی۔۔وہاں موجود ہر شخص تڑپ اٹھا تھا۔۔

ابراھیم تیزی سے اسکے پیچھے بھاگا۔۔

اسکے دروازہ بند کرنے سے پہلے ہی وہ کمرے میں داخل ہو چکا تھا۔۔

سامنے کا منظر دیکھتے وہ سرعت سے اسکے قریب آیا تھا۔۔اسکے ہاتھ میں آج بھی وہی نائف موجود تھی۔۔

بیلا پاگل ہو گئیں ہیں۔۔چھوڑیں اسے۔۔"

۔

میرے قریب نہیں آنا۔۔سب جانتے تھے۔۔آآپ بھی سب جانتے تھے۔۔ہمدردی" میں اپنایا مجھے۔۔ترس کھا کر نکاح کیا نا مجھ سے۔۔کسی کے گناہ کی نشانی کو کون اپنا نام دیتا۔۔تت تو آپ نے دے دیا ہاں۔۔اس لئے مم مجھے نہیں بتایا نا کلک کے کیوں ہوا آپ سے نکاح۔۔مم مجھے ضرورت نہیں ہے کسی کی ہمدردی کی ابراھیم ملک۔۔

وہ ہذیانی انداز میں چیختی اپنا ہاتھ آزاد کروانے کی کوشش کر رہی جو ابراھیم کی گرفت میں تھا۔۔

۔

_" بیلا۔۔میں کہ رہا ہوں چھوڑیں نائف"

وہ اس کے ہاتھ کو جھٹکتا دھاڑا۔۔وہ بلند آواز میں روتی بے قابو ہوتی چھوری اپنے جسم کے مختلف حصّوں پر مارنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔ابراھیم پوری طاقت لگا کر اسے ضرب لگنے سے محفوظ رکھے ہوئے تھا۔۔

۔

بیلا خدا کے لئے ہوش میں آئیں۔۔"

www.novelsclubb.com

۔

چھوڑیں مجھے۔۔دور ہٹیں۔۔ننن نہیں چاہ"

پوری طاقت لگا کر اپنی کلائی آزاد کروانے کی کوشش کرتی وہ اپنی گردن زخمی کر چکی تھی۔۔خون فوارے کی صورت ابلتا ابراھیم ملک کے ضبط کا پیمانہ لبریز کر گیا تھا۔۔یہی لمحہ تھا جب ابراھیم کا ہاتھ اٹھا تھا۔۔لگاتار تین تھپڑ کی گونج سے ماحول میں یکدم ہی سناٹا طاری ہو گیا تھا۔۔

وہ گال پر ہاتھ رکھے بے یقینی سے اسکی جانب دیکھ رہی تھی۔۔بھاری مردانہ ہاتھوں کے اس قدر شدید تھپڑ پر وہ کچھ دور زمین پر جا گری آنسوں ٹوٹ کر گال پر بکھرنے لگے تھے۔۔لبوں پر قفل لگ گیا تھا۔۔اس تھپڑ کا جواب آنسوں کے سوا اور ہو بھی کیا سکتا تھا۔۔

خودکشی کرنے جا رہی تھیں۔۔حرام موت کو گلے لگانے جا رہی تھیں آپ؟اپنے ہاتھوں" سے گلا گھونٹ دونگا آپ کا میں۔۔

www.novelsclubb.com

۔

غصّے سے دیوار پر گھونسا جڑتے اس جھٹکے سے اسے کھڑا کیا۔۔ گردن پر سختی سے انگلیاں جمائے خون روکنے کی کوشش کرنے لگا۔۔وہ کب اسکی سخت گرفت کی عادی تھی۔۔اس تو بات بھی سختی سے نہیں کرتا تھا۔۔ بھلا کب ابراھیم ملک کا غصّہ برداشت کرنے کی سکت رکھتی تھی۔۔ہوش وحواس سے بیگانہ ہوتی لہرا کر اسکے بازوؤں میں گری تھی۔۔

"""" دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے """"

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ۳۸

-

www.novelsclubb.com

Mega Episode..🎉🎉🎉

بابا ایسا کیسے کر سکتے ہیں۔۔ببب بیلا۔۔وووہ کتنی تکلیف میں تھی۔۔مم میری بہن وہ کتنی "

_" تکلیف میں تھی

وہ زیر لب بولتی اپنی ہتھیلیوں پر نظریں جمائے بیٹھی تھی۔۔ابراھیم نے سختی سے تاکید کی تھی کے کوئی بیلا کے سامنے نہیں آئیگا۔۔وہ بھی اسی وقت سے اپنے کمرے میں بیٹھی ہوئی تھی۔۔

یہ کیسا انکشاف ہوا تھا آج۔۔اس کے لئے یقین کرنا مشکل ہو رہا تھا۔۔افضل ملک۔۔اسکے بابا اسکے لئے دنیا کے بہترین شخص تھے۔۔اور آج کے اس انکشاف کے بعد بھی اسکے خیال میں کوئی تبدیلی نہیں آئی تھی۔۔

-

www.novelsclubb.com

"میڈیسن لی آپ نے اپنی؟"

زوار کی آواز پر وہ ہوش میں آئی۔۔نفی میں گردن ہلاتی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

"کہاں جا رہی ہیں آپ شیریں؟"

اسے کمرے سے باہر جاتے دیکھ وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

۔

_" بابا کے پاس"

وہ اسکا جواب سنے بغیر ہی نکل گئی تھی۔۔وہ سرعت سے اسکے پیچھے گیا۔۔

۔

کمرے میں واپس جائیں۔۔اس وقت کسی کے پاس جانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔"

اس کا لہجہ کسی بھی قسم کے جذبات سے عاری تھا۔۔

وہ الجھ کر اسے دیکھنے لگی۔۔

اپنے بابا کے پاس جا رہی ہوں میں"۔۔"

اسکے انداز میں دبا دبا سا احتجاج تھا۔۔جو زوار اس وقت برداشت کرنے کے موڈ میں نہیں تھا۔۔

میں جانتا ہوں آپ اپنے بابا کے کمرے میں جانا چاہ رہی ہیں۔۔ لیکن میں کہ رہا ہوں اس" وقت آپ اپنے کمرے میں رہیں۔۔ کیا اس سے زیادہ واضح لفظوں میں سمجھانے کی ضرورت ہے مجھے۔۔

اسکا رخ اپنی جانب کئے وہ ہر لفظ پر زور دے کر بولا۔۔ لفظوں کے ساتھ اسکی گرفت میں بھی خاصی سختی تھی۔۔

_" مجھے بات کرنی ہے بابا سے"

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتی وہ دھیرے سے بولی۔۔

۔

_"شیریں آپ جانتی ہیں میں اپنی بات دوہرانے کا عادی نہیں ہوں"

www.novelsclubb.com

اسے ہنوز یونہی کھڑی دیکھ کر وہ سنگین لہجے میں بولا۔۔ گرفت میں مزید سختی بڑھ گئی تھی۔۔

_" مم مجھے جانا ہے۔۔ مجھے بات کرنی ہے بابا سے"

اسکی سختی پر بھی وہ اپنی ضد پر قائم تھی۔۔

_" ددرد ہو رہا ہے"

شانوں پر بڑھتا دباؤ برداشت سے باہر ہونے پر وہ سسک اٹھی۔۔

جائیں کمرے میں۔۔مزید ایک لفظ نہیں۔۔ایک ایک کر کے ان سے جواب طلبی نا"
کریں۔۔بہت کچھ ایسا ہے جو آپ نہیں جانتیں۔۔بہتر ہے فلوقت ان معاملات سے دور
رہیں۔۔ساری بات جانے بغیر کسی کو قصوروار ٹھہرانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔

اپنی گرفت قدرے نرم کرتا ہوا سنجیدگی سے بولا تو اس کا گلا خشک ہونے لگا۔۔

_"اتنا ڈرتی ہیں تو مجبور نا کیا کریں سختی پر"

اسکی زرد ہوتی رنگت پر نظر ڈال کر وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

www.novelsclubb.com

شام کا جمود اب چھانے لگا تھا۔۔پرندے اپنی منزل کی جانب گامزن تھے۔۔کمرے کی آسیب زدہ خاموشی اب حاوی ہونے لگی تھی۔۔احساس ذلت تھا یا ایک ساتھ تین تھپڑوں کا اثر شام تک وہ بخار میں پھنک رہی تھی۔۔

۔

ماما۔۔مما میں آپ کی بیٹی ہوں۔۔مما میں صرف آپ کی بیٹی۔۔مم میں نہیں۔۔" میں۔۔پپ پلیز مما۔۔

وہ غنودگی میں تکیہ پر سر پٹختی مسلسل زیر لب بول رہی تھی۔۔بند آنکھوں سے آنسوں ٹوٹ ٹوٹ کر ابراھیم کے ہاتھوں پر گر رہے تھے۔۔ڈاکٹر کے انجکشن دینے پر وہ آہستہ آہستہ پر سکون ہونے لگی۔۔وہ ضبط سے مٹھیاں بھینچے اسے اس حالت میں دیکھ رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

کوشش کریں انہیں سٹریس سے دور رکھیں۔۔ایسی حالت میں اتنا سٹریس ان کے لئے " ٹھیک نہیں ہے۔۔

ڈاکٹر کی بات پر اس نے الجھ کر انکی جانب دیکھا۔۔پاس کھڑا زوار بھی حیرت سے انکی جانب دیکھ رہا تھا۔۔اس وقت کمرے میں بیلا کے علاوہ وہ دونوں ہی موجود تھے۔۔

۔

"کیا مطلب۔۔کیسی حالت؟"

بیلا کی جانب دیکھتے وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

۔

شی از ایکسپیکٹنگ مسٹر ملک۔۔"

انکے اگلے جملے پر وہ کتنے ہی لمحے سن کھڑا بیلا کو تک رہا تھا۔۔اتنی بڑی خوش خبری ان حالات میں ملے گی ایسا تو کبھی تصور بھی نہیں کیا تھا اس نے۔۔اسکی بیوی اسکے سامنے بے سدھ پڑی تھی۔۔وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا اسے خوش ہونا چاہیئے یا قسمت کی ستم ظریفی پر افسوس کرنا چاہیئے۔۔

ڈاکٹر کے جانے کے بعد وہ کتنی ہی دیر بے یقینی سے بیلا کی جانب تکتا رہا تھا۔۔اسکا کیا ری-ایکشن ہو گا اس خبر پر۔۔ کہیں وہ پھر سے خود کو نقصان پہنچانے کی کوشش نا کرنے لگے۔۔ آج اگر وہ خود کو مزید نقصان پہنچانے میں کامیاب ہو جاتی تو اسکے ساتھ اسکا بچہ بھی۔۔اس سے زیادہ اس میں سوچنے کی ہمّت تھی نا سکت۔۔آج کے اسکے عمل کے بعد وہ خوفزدہ ہو گیا تھا۔۔اسکی شدّت پسندی انکا کتنا بڑا نقصان کر سکتی تھی آج۔۔

۔

مت آزمائیں مجھے اتنا۔۔میں بھی انسان ہوں بیلا۔۔میں بھی ضبط کھو سکتا ہوں۔۔"

اسکی نرم و نازک کلائی اپنی گرفت میں لیتے آنکھوں سے لگاتے وہ بے بسی سے بولا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

گلابی رنگت بخار کی تمازت سے سرخ پڑھ گئی تھی۔۔بکھرے بال۔۔مڑی مڑی وہ پلکیں جو ابراھیم ملک کی سانسوں سے الجھ جایا کرتی تھیں اس وقت آنسوؤں سے بھیگی اسکی دل کی دنیا تہس نہس کر رہی تھیں۔۔سرخ انگارہ ہوتے گال۔۔جبکے دائیں گال پر اسکی انگلیوں

کے نشان واضح نظر آرہے تھے۔۔ گردن پر سفید پٹی بندھی ہوئی تھی جو کچھ دیر پہلے ہی ڈاکٹر نے کی تھی۔۔ بائیں بازو پر ڈرپ لگی ہوئی تھی۔۔

اسکی تمام تر ضد۔۔ تمام تر بدتمیزیوں کے باوجود بھی ابراھیم ملک نے اسے سر آنکھوں پر بیٹھار کھا تھا۔۔ آج تک اس سے سختی سے بات بھی نہیں کی تھی ہاتھ اٹھانا تو دور کی بات تھی۔۔

غصّے میں وہ کبھی اسکے سامنے نہیں آتا تھا۔۔ وہ جانتا تھا وہ اسکا غصّہ برداشت نہیں کر سکتی۔۔ وہ نہیں چاہتا اسے کبھی سرد و گرم ہوا بھی چھو کر گزرے۔۔

۔

آپ خود کو نقصان نہیں پہنچاتی تو میرا ہاتھ کبھی نا اٹھتا آپ پر بیلا۔۔"

www.novelsclubb.com

اس کے نرمی سے گال سہلانے پر وہ تکلیف سے سسکی تھی۔۔ وہ ضبط سے آنکھیں میچ گیا تھا۔۔ اسکے مارے گئے تھپڑ کی وجہ سے اسے تکلیف ہوئی تھی یہ بات اسکے لئے ہر گز قابل برداشت نہیں تھی۔۔

۔

ششش۔۔بسس۔۔"

اسکی پلکوں کو لبوں سے چھوتا وہ نرم سی سرگوشی میں بولا۔۔

۔

مما مم سے کہیں۔۔مم میں ہوں۔۔انکی بیٹی ہوں۔۔پپ پلیز مما مما سے کہیں۔۔کہیں" نا۔۔پپ پلیز کہ دیں۔۔

اسکے نرمی سے پکارنے پر وہ مزید بکھر رہی تھی۔تکیے پر سر مارتی وہ بری طرح رو رہی تھی۔۔سفید پٹی میں خون ابھرتے دیکھ اس نے دھیرے سے اسے ساتھ لگایا۔۔اسے سمجھ نہیں آرہی تھی وہ کس طرح اسے پرسکون کرے۔۔

www.novelsclubb.com

۔

بیلا۔۔بسسس۔۔بس کریں۔۔ریلیکس کریں۔۔آپ ہیں مما کی ہی بیٹی ہیں۔۔"

دھیرے دھیرے نرمی سے سرگوشی میں بولتے وہ کافی حد تک کامیاب ہو گیا تھا۔۔وہ جانتا تھا اس وقت وہ ہوش میں نہیں تھی اگر ہوش میں ہوتی تو آج کے اس تھپڑ کے بعد ابراھیم ملک اسکے قریب آنے کا حق کھو چکا ہوتا۔۔

نجانے کتنی ہی دیر وہ بخار پھنکتی رہی تھی۔۔وہ مسلسل ٹھنڈے پانی کی پٹیاں رکھ رہا تھا۔۔

بخار میں کچھ کمی آئی تو اسکا سن ہوا جسم اب اپنی پہلی سی حالت میں لوٹنے لگا تھا۔۔دکھتی سرخ آنکھیں وا کئے وہ غائب دماغی سے اسے دیکھنے لگی۔۔جو اسے ہوش میں آتے دیکھ ایک بار پھر سنجیدگی کا لبادہ اوڑھ چکا تھا۔۔

وہ یک ٹک اسے دیکھ رہی تھی۔۔آخری منظر یاد آتے ہی اس نے گال پر ہاتھ پھیرا۔۔اسکا یہ عمل ابراھیم کی نظروں سے مخفی نہیں تھا۔۔مطلب وہ اب بھی بے یقین تھی کے ابراھیم نے اس پر ہاتھ اٹھایا ہے۔۔دیکھتے دیکھتے آنسوں آنکھوں کے کنارے سے بہتے تکیہ میں جذب ہونے لگے تھے۔۔وہ جو منتظر تھا کے اب وہ چیخے گی۔۔اسے برا بھلا کہے گی۔۔اسکی خاموشی پر تڑپ اٹھا تھا۔۔

۔

_" ڈرپ لگی ہوئی ہے۔۔لیٹی رہیں ابھی"

نرمی سے انگلیوں کی پوروں پر آنسوں چنتے وہ سنجیدگی سے بولا۔۔اسکی بات کو نظرانداز کرتی وہ دکھتے سر کو تھامتی اٹھ بیٹھی۔۔

وہ لب بھینچے چند لمحے اسے دیکھتا رہا۔۔اس لڑکی کی ضد بعض اوقات اسے زچ کر دیتی تھی۔۔

وہ آنسوں پیتی نظریں چرا رہی تھی۔۔ابراھیم بے بسی سے اسے دیکھ کر رہ گیا۔۔

ہاتھ اٹھانے کے لئے معافی نہیں مانگوں گا میں آپ سے بیلا۔۔مجھے تکلیف ضرور ہوئی"

_"اپنے عمل پر لیکن ملال بلکل نہیں ہے۔۔آپ اپنی جان لینے جا رہی تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

اسکے آنسوں لبوں سے چنتے وہ سنجیدہ سا بولا۔۔

۔

آپ مانگ بھی لیں معافی تو اس سے کوئی فرق نہیں پڑھتا۔۔میرا مان تو ٹوٹ چکا۔۔"

ابراھیم ملک جو کہتا ہے کے وہ میرے عشق میں میرا خادم ہے وہ تو اپنی برتری دکھا گیا

" آج۔۔

وہ اذیت ناک لہجے میں کہتی اسے تڑپا گئی تھی۔۔اسکی بات پر وہ تڑپ کر اسے تھام گیا تھا۔۔

۔

باخدا آپ وہ چاقو میرے سینے کے پار کر دیتیں میں افف نہیں کہتا بیلا۔۔میرے ماتھے"

پر ایک شکن نہیں آتی۔۔لیکن آپ نے خود کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی اس سے۔۔

اگر آپ آئندہ بھی خود کو اس طرح نقصان پہنچائینگی تو اس سے شدید تھپڑ کے لئے تیار

رہیں۔۔

وہ انگلی کی مدد سے اسکے گال سہلاتا سنگینی سے بول رہا تھا۔۔وہ درد سے لب بھینچ گئی۔۔

اسکے چھونے سے اسے تکلیف ہو رہی تھی لیکن وہ بیلا تھی اپنی تکلیف کسی پر عیاں نہیں

کرنے والی۔۔وہ تو اسکے کہے بغیر سمجھتا تھا اسکی ہر بات۔۔اسکی ہر تکلیف۔۔وہ جانتی تھی اسے معلوم ہے اسے تکلیف ہو رہی ہے۔۔

وہ جو بغور اسکے تاثرات جانچ رہا تھا۔۔آنسوں سے چہرے پر چپکے بال نرمی سے ہٹاتے سنجیدگی سے اسکی جانب دیکھنے لگا۔۔وہ پھر بھی کچھ نہیں بولی۔۔سر درد سے پھٹ رہا تھا۔۔وہ ساکت سی نگاہوں سے چلتے پنکھے کو گھور رہی تھی۔۔ان سب میں بس ایک خواہش تھی کے وہ آغوش کسی طرح میسر آجائے۔۔

اسکا یہ ٹوٹ کر بکھرا روپ ابراھیم ملک کے دل پر گھونسے کی مانند پڑھ رہا تھا۔۔

وہ جو بغور اسکی جانب دیکھ رہا تھا۔۔بنا کچھ کہے اسے تھامتا سینے سے لگا گیا۔۔

_"محبتوں کو اناؤں کی بھینٹ نہیں چڑھاتے ہنی"

www.novelsclubb.com

وہ دکھتی سرخ آنکھوں کو موند کر سسکی تھی۔۔ابراھیم ملک جیسے شخص کے قابل تو نہیں تھی وہ جو ہر حال میں اسکی عزت اسکی انا کا پاس رکھتا تھا۔۔

رشتوں کے درمیان انا آجائے تو انا جیت جاتی ہے بیلا رشتے ہار جاتے ہیں۔۔میں کبھی" ہمارے رشتے کی ہار نہیں دیکھ سکتا۔۔ہاتھ اٹھایا ہے آپ پر اسکے لئے آپ جو چاہیں سزا دے دیں مجھے"_

وہ آرزدہ سا بول رہا تھا۔۔

" مجھ سے دور رہیں"_

وہ آنکھیں میچ کر بھرائی آواز میں بولی۔۔

" جان لے لیں میری آپ"_

وہ بے بسی سے بولتا اسے مزید قریب کر گیا۔۔اسکے گال پر لب رکھے وہ نجانے کون سی مسیحائی کر رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

ددد دور رہیں۔۔دور رہیں رہیں مجھ سے۔۔اب ابراھیم۔۔"

وہ زیر لب بولی تھی۔۔ابراھیم نے زخمی نگاہوں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

"ابراھیم کی جان"_

اس نے کچھ کہنا چاہا تھا۔۔

جج جائیں پیپ پلیز۔۔میرے قریب نہیں آئیں۔۔پلیز چلے جائیں۔۔"

وہ بلند آواز میں چیختی بری طرح روتی اپنے چہرے پر تھپڑ مارتی ابراھیم ملک کا ضبط آزما رہی تھی۔۔

_" میں جا رہا ہوں۔۔بیلا جا رہا ہوں۔۔بس کریں۔۔خدارا نا کریں بیلا"

اسکی سسکیاں۔۔اسکی آہیں ابراھیم ملک کے کانوں میں پگھلے سیسے کی مانند الٹ رہی تھیں۔۔ڈرپ کی سوئی سے خون کی لکیر ابھرتی اسکی کلائی سے گرتی سفید بیڈ شیٹ سرخ کر رہی تھی۔۔

وہ اسکی اذیت پسندی پر تڑپ اٹھا تھا۔۔ستم تو یہ اسے روک بھی نہیں پا رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

پلیز۔۔پلیز چلے جائیں"۔۔"

وہ حلق کے بل چیختی آخر میں بے بسی سے رونے لگی تھی۔۔

وہ دل گرفتہ سا اسے تڑپتے دیکھ رہا تھا۔۔اسکے مزید چیخنے پر کمرے سے نکل گیا۔۔

۔

پلیز جائیں ابراھیم۔۔پلیز۔۔مم میں آآپ کے لائق ننن نہیں نہیں۔۔پپپ پلیز۔۔"

وہ ہچکیوں کے درمیان بے ربط سے جملے ادا کرتی گھٹنوں میں سر دیے رونے لگی۔۔

وہ صوفے کی پشت سے سر ٹکائے آنکھیں موندے بیٹھا ہوا تھا۔۔اسکی تڑپتی آہیں۔۔ سسکیاں اسکی سماعت میں گونج رہی تھی۔۔دل میں ایک ڈر سا بھی تھا کے پھر خود کو نقصان پہنچانے کی کوشش نا کرے۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"_ بھائی"

نسوانی آواز پر اس نے سرخ ہوتی آنکھوں سے اسے دیکھا جو اسکی آنکھوں میں دوڑتی سرخی سے خوفزدہ سی ہوتی سہمی ہوئی اسکی جانب دیکھ رہی تھی۔۔

۔

"بب بیلا۔۔بیلا کے پاس چلی جاؤں؟"

ابراھیم کو اپنی جانب اس طرح تکتے دیکھ وہ مزید خوفزدہ ہوئی تھی۔۔یوں بھی زوار کے صبح اسکے ساتھ رویہ اسے خاصا سہم چکا تھا۔۔

"شیریں کیا ہوا بچے؟"

وہ خود کو پر سکون کرتا نرمی سے بولا۔۔وہ اس سے ایک سال ہی چھوٹی تھی۔۔لیکن وہ ہمیشہ سے اسے چھوٹی بہن کی حیثیت سے ہی ٹریٹ کرتا تھا۔۔

۔

_"بیلا کے پاس جانا چاہتی ہوں"

وہ سر جھکائے آہستہ سے بولی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

اس وقت وہ کسی کو اپنے ارد گرد برداشت نہیں کر رہیں شیریں۔۔آپ اس وقت نہیں" جائیں انکے سامنے۔۔

وہ اسے یہ نہیں بتا سکا کے وہ اسے بھی کمرے سے نکال چکی ہے۔۔

۔

_" اسے ضرورت ہے ہماری۔۔وووہ تکلیف میں ہے"

وہ بھرائی آواز میں بولی۔۔

۔

میں ہوں انکے پاس۔۔آپ فکر نا کریں۔۔انکی حالت کچھ بہتر ہو جائے تو اپنی بیوی کو" لے کر شفٹ ہو جاؤ نگا میں۔۔جتنی اذیت میں وہ اس وقت ہیں اسکا ذمہ دار کہیں نا کہیں میں بھی ہوں۔۔

سنجیدگی سے بولتا وہ کسی حد تک تلخ ہوا تھا۔۔

۔

ممم میں ملنا چاہتی ہوں اس سے پپ پلیز۔۔"

وہ پلکیں جھپک کر نمی چھپاتی التجائیہ انداز میں بولی۔۔وہ اسے بیلا کے پاس جانے کی اجازت دیتا اسٹڈی کی جانب بڑھ گیا تھا۔۔

پیچھے وہ شل سی کھڑی اسکے جملے پر غور کر رہی تھی۔۔وہ بیلا کو یہاں سے لے کر چلا جائے گا یہ سوچ کر ہی اسکی سانسیں تھم رہی تھیں۔۔

جس وقت سے میں زندگی بھر ڈرتا رہا وہ پورے قد سے سر اٹھائے میرے سامنے آ کھڑا" ہوا افروز۔۔مجھے معاف کر دیں۔۔آپ کے راز کی حفاظت نہیں کر سکا میں۔۔معاف کر دیں مجھے۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اپنی مخصوص جگہ بیٹھے بھیگے لہجے میں اپنے ناکردہ گناہ کی معافی مانگ رہے تھے۔۔وہ لب بھینچ کر اس مضبوط مرد کو ٹوٹتے دیکھ رہا تھا۔۔جو اس وقت بھی مضبوط دیوار کی مانند افروز احمد کے آگے کھڑا رہا تھا جب ساری دنیا اسکے کردار کو داغ دار کر رہی تھی۔۔وہ تو ماضی

کے ورق سے واقف تھا۔۔ہر اس راز سے واقف تھا جو افضل ملک اپنے سینے میں دفن کے ہوئے تھے۔۔

۔

اس راز کی حفاظت کے لئے آپ نے اپنی زندگی لگادی۔۔افروز احمد کا کردار بچانے کے " لئے آپ نے اپنے کردار کو داغ دار بنالیا۔۔دراب ابراھیم گواہ ہے اس عشق کا جو افضل ملک نے افروز احمد سے کیا ہے۔۔اپنی ذات مٹادی آپ نے اس عشق میں۔۔میں گواہ ہوں چاچو۔۔ابراھیم ملک گواہ ہے آپ کے عشق کا بھی۔۔اور آپ کے محافظ ہونے کا بھی۔۔

وہ انکے گھٹنوں پر ہاتھ رکھے کسی ہارے جواری جیسے انکے سامنے آ بیٹھا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں ایک دوجے کے رازوں سے واقف تھے۔۔

۔

ہار گیا میں ابراھیم۔۔افضل ملک ہار گیا۔۔افروز کی نشانی تھی وہ۔۔میری افروز کی" نشانی۔۔اسکی آنکھوں میں بیگانگی دیکھ کر آج افضل ملک ہار گیا۔۔ساری دنیا کی طرح وہ بھی یہی سوچے گی کے اسکا باپ بد کردار تھا۔۔

وہ اسکے ہاتھوں پر سر رکھے پھوٹ پھوٹ کر روئے تھے۔۔بلکل ویسے ہی جیسے اٹھارہ سال پہلے افروز احمد کی وفات پر پانچ سالہ ابراھیم کے گلے لگ کر روئے تھے۔۔

ابراھیم ملک کی آنکھ سے دو آنسوں انکے بالوں میں جذب ہوئے تھے۔۔اس نے اسی طرح انکے گرد بازو پھیلائے جس طرح اس روز پھیلائے تھے۔۔آج وہ بازو کسی چھوٹے معصوم بچے کے نہیں تھے۔۔وہ مضبوط توانا مرد کا سہارا تھا جو سنبھالے ہوئے تھا۔۔

میں بتاؤ نگا نا انھیں۔۔میں انھیں بتاؤ نگا کے قصوروار کوئی نہیں تھا۔گناہ کسی نے نہیں" کیا۔۔میں بتاؤ نگا انھیں کے افضل ملک کے آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں وہ۔۔ابراھیم ملک کا عشق ہیں۔۔وہ کمزور نہیں ہیں۔۔

افروز سے کیا وعدہ نہیں نبھا سکا۔۔وہ اس قدر تکلیف میں ہے میں اسے سینے سے لگانے" کے قابل بھی نہیں رہا۔۔میری بیٹی۔۔میری افروز کی نشانی ہے وہ ابراھیم۔۔اس کے حصّے میں بھی اپنی ماں کی طرح صرف درد ہی آئیں ہیں"_

-

ابراھیم ملک کا عشق ہیں وہ۔۔وہ افروز احمد نہیں ہیں۔۔وہ بیلا ہیں۔۔"بیلا ابراھیم ملک" "اور میری محبت ہی کافی ہے انھیں دنیا جہاں کی خوشیاں دینے کے لئے۔۔میں سنبھال لونگا انھیں۔۔لیکن اب میں یہاں نہیں رکھونگا اپنی بیوی کو چاچو۔۔میں نہیں چاہتا یہاں رہ کر وہ مسلسل اذیت میں رہیں۔۔

وہ قطعیت سے بولتا اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ بیڈ پر اوندھی لیٹی سسک رہی تھی۔۔اپنا آپ اتنا ارزاں اسے کبھی محسوس نہیں ہوا تھا۔۔اسے خود سے گھن آرہی تھی۔۔

ممم میں نہیں ہوں ننن ناجائز۔۔"

وہ سسکتی ہوئی بچوں کی مانند بولی تھی۔۔درد تھا جو بڑھتے ہی جا رہا تھا۔۔تکلیف تھی جو کم ہی نہیں ہو رہی تھی۔۔گھٹن اس قدر بڑھ گئی تھی کے اس سے سانس لینا محال ہو رہا تھا۔۔

گھٹن برداشت سے باہر ہونے پر وہ لرزتے قدموں سے باتھ روم کی جانب بڑھی۔۔ کپڑوں سمیت شاور کے نیچے آ کھڑی ہوئی تھی۔۔خود کو بری طرح رگڑتی وہ نجانے وہ کونسی غلاظت صاف کر رہی تھی۔۔

وہ کمرے میں داخل ہوا تو بیڈ پر اسے موجود نہیں پا کر وہ کچھ دیر باتھ روم کا بند دروازہ تکتا رہا۔۔اندر سے پانی گرنے کی آواز آ رہی تھی۔۔

"بیلا"___

www.novelsclubb.com

وہ سرد آہ بھرتے اس نے دروازہ پر دستک دی۔۔

دروازہ بند نہیں تھا۔۔دروازہ کھلتے ہی وہ سرعت سے اسکی جانب آیا۔۔وہ کپڑوں سمیت نجانے کب سے شاور کے نیچے کھڑی تھی۔۔

خون منجمد کر دینے والی سردی میں اسے ٹھنڈے پانی کے نیچے یوں کھڑے دیکھ وہ سرعت سے اسکے قریب آیا۔۔

بیلا۔۔ کیا کر رہی ہیں یہ۔۔ بیلا میری جان۔۔"

شاور بند کرتے اسکی جانب دیکھتے بے بسی سے بولا جو شدّتوں سے روتی اپنا آپ رگڑ رہی تھی۔۔

۔

ببب بہت گھٹن ہے۔۔ مجھے سانس ننن نہیں آ رہی ہے۔۔ جیسے کوئی ی میرے ہونٹوں" پر زور سے ہاتھ رکھے سانس روک رہا ہو میرا پل پل اذیت میں گزر رہا ہے میری ہر سانس بھاری ہو رہی ہے ابراھیم۔۔ مم میں سانس۔۔ ننن نہیں نہیں لے پا رہی۔۔ سانسوں کا بوجھ جسم پر حاوی ہو گیا ہے۔۔ مم میں کیا کروں۔۔

وہ تڑپ کر روتی نفی میں گردن ہلا رہی تھی۔۔ گھٹن تھی جو ختم ہی نہیں ہو رہی تھی۔۔

۔

ممم مجھے مار دیں ابراھیم۔۔میری جان لے لیں۔۔ ممم میں ننن نہیں رہ سکتی۔۔میں نہیں رہنا چاہتی"_

اسکے دونوں ہاتھوں کو اپنی زخمی گردن پر رکھتی وہ اذیت کی انتہا پر تھی۔۔

ابراھیم کو محسوس ہو رہا تھا جیسے اسکی رگیں پھٹ جائینگی۔۔اسکے بھیگے چہرے پر بھی وہ اسکے روانی سے بہتے آنسوں کو دیکھ سکتا تھا۔۔

لبوں سے اسکے آنسوں چنتے وہ اسے ساتھ لگا گیا۔۔

۔

ممم میں آپ کے قابل نہیں ہوں۔۔ ممم میں نہیں ہوں آپ کے لائق۔۔ ممم میں جانتی ہوں آپ نے ببب بابا کک کی وجہ سے ترس کھا۔۔"

www.novelsclubb.com

ششش۔۔ خبردار جو اپنے متعلق کوئی بھی ایسا لفظ نکالا آپ نے۔۔ محبت کرتا ہوں آپ سے۔۔ سمجھ رہی ہیں نا۔۔ محبت کرتا ہوں آپ سے۔۔ترس یا ہمدردی میں نہیں اپنایا آپ کو۔۔

اسکے بھیگے بالوں پر لب رکھے وہ شدّت سے اسے بھینچ گیا۔۔

ممم میں گندی۔۔ مم میرا وجود گگ۔۔"

اسکے لبوں سے مزید کوئی لفظ نکلنے سے پہلے ہی وہ اسے خاموش کروا گیا تھا۔۔

_"ساری حقیقت بتاؤنگا میں آپ کو۔۔ لیکن آپ نے تحمل سے سننا ہو گا"

_" شیریں کو بھیج رہا ہوں میں کپڑے تبدیل کریں"

اسے نرمی سے تھامے وہ کمرے میں آیا۔۔اسے ہیٹر کے آگے بیٹھاتا شیریں کو کمرے میں بھیجنے کا کہتا وہ کمرے سے نکل گیا تھا۔۔۔

کچھ دیر کے بعد اپنے کپڑے تبدیل کر لینے کے بعد سٹرونگ کافی لے کر وہ کمرے میں آیا تو وہ اسکی گرم شرٹ میں ملبوس شیریں کے گود میں چہرہ چھپائے لیٹی ہوئی تھی۔۔

اسے آتے دیکھ شیریں کمرے سے نکل گئی تھی۔۔

-

وہ کچھ دیر بیڈ کے کنارے کھڑا اسے دیکھتا رہا۔۔ پھر نرمی سے اسکا سر دہاتھ اپنے ہاتھوں میں لئے اسکے ساتھ بیٹھا۔۔

"اس قدر زخمی کر لیا ہے خود کو۔۔ کیوں اتنی اذیت دے رہی ہیں مجھے بیلا؟"

آستین کہنیوں سے اونچی کرتے کلائی اور بازو میں پڑی خراش دیکھ کر وہ زخمی لہجے میں بولا۔۔

ممم میں آآپ کے قابل ننن نہیں۔۔"

وہ ادھ موئی سی ہوتی اس کے زانوں پر سر رکھ گئی تھی۔۔

_" آپ کس قابل ہیں یہ میں جانتا ہوں بیلا"

وہ محبت سے بولتا اسکا ماتھا چوم کر بولا۔۔

www.novelsclubb.com

تمام زخموں پر مرہم لگاتے ایک لمحے کے لئے بھی اسکی نظریں اسکے چہرے سے نہیں ہٹی تھیں۔۔

_" یہ کافی پی لیں"

کپ اسکے لبوں سے لگاتے وہ نرمی سے بولا تو وہ گھونٹ بھر گئی۔۔

ممم مجھے ککک کسی کے پاس نہیں جانا ہے۔۔ مما مجھے بیٹی نہیں تسلیم نہیں کرتیں۔۔" ششش شیریں۔۔ بھی تو اب مجھے بہن نہیں مانے گی نا۔۔

_" آپ میری بیوی ہیں۔۔اور یہ ایک رشتہ کافی ہے آپ کی پہچان کے لئے بیلا"

اسے خود میں سموتا وہ قطعیت سے بولا۔۔

"""" دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے """"

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ۳۹(سیکنڈ لاسٹ ایپیسوڈ)

-

Mega Episode..

۔

دھوپ کی مدبھری روشنی اُسکے چہرے پر پڑ رہی تھی۔۔وہ ساری رات یونہی اسکے سرہانے بیٹھا رہا تھا۔۔وہ اب بھی اسی انداز میں اسکے گود میں سر رکھے سو رہی تھی۔۔رات بہت دیر تک وہ اسکی سسکیاں سنتا رہا تھا۔کسی چھوٹے بچے کی مانند وہ اس سے اصرار کرتی رہی تھی کے اسے مما کے پاس جانا ہے۔۔وہ خاموشی سے لب بھینچے اسکی سسکیاں۔۔اسکی آہیں سنتا رہا تھا۔۔

وہ اپنے ساتھ کا یقین دلانے والوں میں سے نہیں تھا۔۔ابراھیم ملک اپنے عمل سے ثابت کرتا تھا۔۔دھیمے سے اسکے رخسار کو چھو کر اس نے بخار چیک کیا۔۔چہرہ اب بھی بخار کی تمازت سے سرخ ہو رہا تھا۔۔اسکا لمس محسوس کرتی وہ اسکے سینے میں سر چھپانے لگی۔۔

۔

"جاگ رہی ہیں؟"

انگلی کی مدد سے اس کا چہرہ اونچا کرتے وہ نرمی سے بولا۔۔جو ساری دنیا سے چھپ کر اسکی آغوش میں پر سکون سی سو رہی تھی۔۔

اسکے ماتھے پر ہمیشہ کی طرح لب رکھ کر اس گردن پر لگے زخم کا جائزہ لیا۔۔

وہ ہلکا سا کسمسا کر اٹھ بیٹھی۔۔سارا منظر واضح ہوتے ہی جھٹکے سے اس سے دور ہوئی۔۔اس وقت وہ پوری طرح ہوش میں تھی۔۔اسکا یوں دور ہونا اسے شدّت سے محسوس ہوا تھا۔۔

۔

"کیسی طبیعت ہے اب؟"

خود پر قابو پاتے اس نے ہاتھ کی پشت سے اسکے گال کو چھوا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

کہا ہے نا دور رہیں مجھ سے۔۔"

وہ حلق کے بل چیخی۔۔

سب جانتے ہوئے مجھ سے حقیقت چھپائی آپ نے ابراھیم ملک۔۔دھوکہ دیا ہے"
مجھے۔۔دور رہیں مجھ سے۔۔

طبیعت کی وجہ سے اسکی آواز بھی ٹھیک نہیں نکل رہی تھی۔۔

۔

چاچو نے کل سے اسٹڈی کا دروازہ نہیں کھولا ہے بیلا۔۔آپ ایک بار بات کر لیں ان "
سے۔۔

اس نے سنجیدگی سے کہا۔۔

میرا ان سے کوئی رشتہ نہیں ہے۔۔جس طرح انکی بیوی نے آج مجھے ذمہ داری سمجھا اسی"
طرح انکے لئے بھی مجبوری ہی ہوں میں۔گناہ ہوں میں انکا۔۔آپ چاہتے ہیں ہمارا رشتہ
سلامت رہے تو یہ سمجھ لیں کے بیلا ابراھیم ملک لاوارث ہے۔۔میرے غم خوار
ڈھونڈنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔

وہ تلخی سے بولتی کمرے سے نکلتی چلی گئی۔۔

ابراھیم ملک کا اندازہ غلط نہیں تھا۔۔ہوش میں آتے ہی وہ ہر رشتے سے انکاری ہو گئی تھی۔۔

وہ لب بھینچ کر چند لمحے اسے دیکھتا رہا۔۔پھر خاموشی سے کمرے سے نکل گیا۔۔اس وقت اسے کچھ بھی سمجھانا بیکار تھا۔۔

_____

۔

تمام رات کمرے میں موجود دونوں ہی نفوس جاگتے رہے تھے۔۔ایک سال کے عرصے میں یہ پہلی رات تھی جب زوار نے اسے سینے سے نہیں لگایا تھا۔۔تمام رات ناوہ خود اسکے قریب آئی تھی ناز اوار نے خود پیش قدمی کی تھی۔۔کھڑکی کے درزوں کے پار ابھرتی روشنی پر زوار نے اسکی پشت کی جانب دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

_" شیریں جاگ جائیں۔۔ناشتہ کر کے میڈیسن لیں"

اسکی بھاری آواز پر وہ گہری سانس لیتی اٹھ بیٹھی۔۔

"رات جاگتی رہی ہیں آپ؟"

آنکھوں کے سرخ کنارے دیکھتے وہ بغور اسکا ستا چہرہ دیکھ کر بولا۔۔

شیریں نے پر شکوہ نگاہوں سے اسکی جانب دیکھا جیسے کہ رہی ہو کیا تم نہیں جانتے۔۔

کیا فرق پڑتا ہے"۔۔"

پیروں میں سلیپر اڑھستی وہ دھیرے سے بولی۔۔وہ اسکی پشت دیکھ کر رہ گیا۔۔

چند منٹ کے بعد وہ بھیگا چہرہ لئے کمرے میں آئی۔۔ڈریسنگ ٹیبل کے قریب آتی وہ خواہ مخواہ ہی بالوں میں برش پھیرنے لگی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اسکے پیچھے کھڑا ہوتا دھیرے سے اسکا رخ اپنی جانب کر گیا۔۔

"اب کہیں۔۔کیا کہہ رہی تھیں۔۔کسے فرق نہیں پڑتا؟"

اسکا رخ اپنی جانب کرتے شانوں پر دباؤ ڈال کر وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

مجھے درد ہو رہا ہے۔۔تت تم پھر بھی اسی طرح پکڑ رہے ہو۔۔"

وہ اپنے پیروں پر نظریں جمائے شکوہ کناں لہجے میں بولی۔۔

زوار گہری سانس بھر کر سر پر ہاتھ پھیرتے گرفت نرم کر گیا۔۔

۔

_" غلط کیا میں نے۔۔آئندہ نہیں ہو گا"

نرمی سے اس پر حصار کرتے وہ خندہ پیشانی سے اپنی غلطی تسلیم کر گیا تھا۔۔

بابا کے پاس جا رہی تھی میں کل۔۔تت تم نے اتنی بری طرح سے بات کی مجھ سے۔۔"

ممم میں نے ککک کچھ نہیں کیا تھا۔۔ممم میری غلطی نہیں تھی۔۔

ناچاہتے ہوئے بھی اسکی آواز بھرا گئی تھی۔۔

۔

وائفی۔۔اس وقت آپ کا جانا مناسب نہیں تھا میری جان۔۔آپ بے جا ضد کر رہی تھیں"۔۔

اس نے نرمی سے اسے سمجھایا۔۔

۔

" میں جاننا چاہتی ہوں۔۔ مما نے کیوں کہا بیلا کو اس طرح"

زوار اسکے سوال پر لب بھینچ کر اسے دیکھنے لگا۔۔پھر کچھ سوچ کر اسکا ہاتھ تھامتا کمرے سے ملحق اسٹڈی کی جانب بڑھا۔۔

اسے کھڑا کر کے وہ فائلز کے بیچ کچھ ڈھونڈ رہا تھا۔۔

واپس آیا تو ہاتھ میں ایک پرانی تصویر تھی۔۔

شیریں نے حیرانی سے اس تصویر کی جانب دیکھا۔۔جہاں ایک خوبصورت سی لڑکی کی گود میں بیلا میں بیٹھی تھی۔۔ساتھ ہی پانچ سالہ ابراھیم کھڑا تھا۔۔

یہ بھائی اور بیلا کی نکاح کی تصویر ہے۔۔اور یہ افروز آنٹی ہیں۔۔بیلا کی مما۔۔اور افضل "

_" چاچو کی سیکنڈ وائف

وہ سپاٹ لہجے میں بول رہا تھا۔۔

تت تو بیلا۔۔۔"

" آپ کے تمام سوالوں کے جواب دونگا میں آپ کو"

اسکے بولنے سے پہلے ہی بول پڑا۔۔

وہ آہستہ سے اسٹڈی کا دروازہ واں کرتی اندر داخل ہوئی تھی۔۔آج دوسرا دن تھا اسکا سامنا افضل ملک یا سدرہ بیگم دونوں میں سے کسی سے نہیں ہوا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اندر داخل ہو کر اس نے چاروں اطراف نگاہیں دوڑائیں۔۔

وہ اندھیرے کونے میں آنکھیں موندے بیٹھے تھے۔۔جب آہٹ پر آنکھیں واں کئے۔۔

_" بیلا"

انکے لب سرگوشی میں ہلے۔۔

_" بابا کا بیٹا۔۔میری جان۔۔میری چڑیا"

اسکے ماتھے پر لب رکھتے وہ دیوانہ وار اسے چوم رہے تھے۔۔

"بابا کو معاف کر دیں میری جان"

۔

میں بس اپنی ماں کو دیکھنا چاہتی ہوں۔۔کہاں ہیں وہ۔۔مجھے بتائیں۔۔"

ان کے ہاتھ خود پر سے دور ہٹاتی وہ سپاٹ لہجے میں بولی۔۔

_" بیلا"

وہ بے یقینی سے اسکی جانب دیکھتے بولے۔۔

کیوں دیکھ رہے ہیں اس طرح مجھے؟میں تو ایک گناہ ہوں بابا آپ کا۔۔"

وہ تلخ حد تک بے رحم ہوئی تھی۔۔

بیلا۔۔بابا کی جان"

۔

نہیں۔۔نہیں ہوں میں آپ کی جان۔۔میں گناہ ہوں۔۔صرف گناہ ہوں آپ کا۔۔"

بچپن سے آج تک آپ کی بیوی مجھے ترحم بھری نگاہوں سے دیکھتی آئی ہیں۔۔ذمہ داری سمجھ کر۔۔میری ذات صرف ایک ذمہ داری بن کر رہ گئی صرف آپ کی وجہ سے بابا۔۔ ککک کیوں آپ کے کئے گناہ کی سزا مجھے ملی۔۔بتائیں مجھے۔۔

۔

_" بیلا خاموش ہو جائیں"

ابراھیم کی دھاڑ پر بھی وہ خاموش نہیں ہوئی تھی۔۔وہ بیلا کو اسٹڈی میں داخل ہوتے دیکھ اسکے پیچھے آیا تھا۔۔وہ جانتا تھا وہ افضل ملک سے جواب دہی کرنے آئی تھی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

کیوں خاموش ہو جاؤں میں۔۔آپ کو اندازہ ہے اس اذیت کا جس میں میں مبتلا رہی" ہوں۔۔ماں کی محبت کے لئے ترستی رہی یہ جانے بغیر کے انجانے میں انکی اذیت کا باعث ہوں میں۔۔مجھے ان سے کوئی شکایت نہیں ہے۔۔شکایت تو ان سے ہے۔۔انہوں نے کیوں چھپایا مجھ سے۔۔اور آپ۔۔آپ بھی تو جانتے تھے نا۔۔سب جانتے تھے۔۔آپ نے کیوں نہیں بتایا مجھے۔۔آپ کو بھی تو انکی عزت عزیز تھی نا۔۔آپ کی جھوٹی انا۔۔ آپ کے خاندان کا جھوٹا وقار ٹوٹ جاتا نا ابراھیم ملک۔۔آپ کو کیا فرق پڑتا ہے کے کوئی ٹوٹ کر بکھر جائے۔۔انکا کا وقار بلند ہے۔۔بہت بلند ہے۔۔کیا فرق پڑتا ہے اگر میں ٹوٹ گئی ہوں تو۔۔

۔

بولتے بولتے اسکی آواز رندھ گئی تھی۔۔چہرہ آنسوؤں سے تر تھا۔لیکن وہ بول رہی تھی۔۔

۔

کوئی گناہ نہیں کیا چاچو نے بیلا۔۔ محبت کی افروز احمد سے۔۔اور اس محبت کی سزا آج تک "

_" بھگت رہے ہیں

اسکے برداشت سے باہر ہو رہا تھا اب۔۔

_" گناہ کو۔۔ نفس کی تسکین کو۔۔ محبت کا نام نہیں دیتے ابراھیم ملک "

وہ ہذیانی انداز میں چیختی روتی ہوئی بولی۔۔

افضل ملک نے ضبط سے آنکھیں میچیں۔۔دل میں شدید درد اٹھا تھا۔

۔

تم جاؤ ابراھیم۔۔بیلا کو کہ لینے دو۔۔جو وہ کہنا چاہتی ہیں۔۔"

وہ نحیف سی آواز میں بولے۔۔ کبھی نا کبھی تو یہ وقت آنا تھا۔۔اس کے لئے تو وہ ہمیشہ سے

تیار تھے۔۔

نہیں چاچو۔۔انکا حق ہے ساری سچائی جاننے کا۔۔ جس انسان کو یہ نفس کا غلام کہ رہی "

ہیں انہیں پتہ چلے کے وہ انسان دوسروں کے گناہوں کو ڈھانپنے والا ہے۔۔

وہ بازو سے اسے تھام کر انکے آگے آیا۔۔

آپ نہیں روکیں مجھے۔۔انہیں جاننے دیں۔۔انکا جاننا ضروری ہے۔۔"

وہ ساکت سی اسکی جانب دیکھ رہی تھی جو کتنے ہی رپورٹس۔۔کتنی ہی تصویریں اسے تھما رہا تھا۔۔اسے لگ رہا تھا جیسے وہ پوری عمارت اسکے سر پر آ گری ہو۔۔یہ حقیقت جو اس وقت اس پر کھل رہی تھی آنکھیں یقین کرنے سے انکاری تھیں۔۔

افروز احمد"۔۔"

وہ بس نام ہی پڑھ پائی تھی۔۔

مما۔۔"

وہ بے اختیار ان تصویروں پر ہاتھ پھیر رہی تھی۔۔دل میں ایک ہوک سی اٹھی۔۔لبوں سے بے ساختہ سسکی نکلی تھی۔۔

وہ ہو بہو اس جیسی تھیں۔۔گلابی رنگت۔۔کالی آنکھیں۔۔کالے بال۔۔اور گلابی لبوں پر بکھری مسکراہٹ۔۔کچھ خاص تھا اس مسکراہٹ میں۔۔

وہ روانی سے بہتے آنسوں کے درمیان انکی تصویر دیکھ رہی تھیں۔۔

وہ عورت جسے آج پہلی بار دیکھ رہی تھی وہ اسکی ماں تھی۔۔لیکن دل اس بات سے انکاری تھا۔۔آنکھیں اس چہرے کو دیکھتی نہیں تھک رہی تھیں۔۔

_" ممم میری مما"

اسکے لبوں سے سسکی خارج ہوئی۔۔

___"مما"

ممم مما۔۔مم مجھے جججج جانا۔۔جانا ہے۔۔ مما مجھے آآپ کک کے پاس۔۔"

اسٹڈی اسکی چیخوں سے گونج رہی تھی۔۔ان تصویروں کے بیچ بیٹھی تڑپ کر رو رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

_

___ ماضی

اوائل دسمبر کی ٹھٹھرا دینے والی ٹھنڈ میں صبح صبح وہ ہوسٹل سے نکل تو آئے تھے لیکن اب اس منحوس گھڑی کو کوس رہے تھے۔۔یہ انکے پڑھائی کا آخری سال تھا یعنی انکی آزادی کا آخری سال۔۔اوائل جوانی کے دن تھے۔۔وہ یوں بھی خاصے لاپرواہ قسم کے تھے۔۔ بائیک کی سپیڈ مزید تیز کرتے وہ اپنی سوچ پر وہ خود ہی مسکرائے۔۔اپنی آزادی انھیں کافی عزیز تھی۔۔

وہ اپنی سوچ میں گم ہواؤں کی دوش پر سوار تھے جب نسوانی دلخراش چیخ پر وہ ہوش میں آئے۔۔لیکن جب تک بائیک قابو کھو چکی تھی وہ خود بھی دور جا گرے تھے۔۔

کتنے ہی لمحے سن ہوتے دماغ کو تھامے بیٹھے رہے۔۔

۔

www.novelsclubb.com

بیڑا غرک جائے تیرا۔۔اندھے۔۔کمینے۔۔"

ہوش تو جب آیا جب کچھ دوری پر گری وہ لڑکی زور شور سے روتی انھیں گالیاں دینے لگی۔۔

انہوں نے ناگواری سے گردن گھما کر اس جانب دیکھا۔۔وہ نازک سی لڑکی تھی جو خود سے زیادہ بڑا تھیلا نما بیگ لئے ہوئی تھی۔۔ گرنے کے باعث بیگ بھی دور پھینکا یا تھا۔۔

وہ ہاتھ پیر جھاڑتے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔وہ لڑکی ہنوز رو رہی تھی۔۔

آئی ایم سوری۔۔"

وہ اپنی جان سے عزیز بائیک کو اٹھاتے اسکی خیریت دریافت کرتے معذرت کر رہے تھے۔۔جسے دیکھ کر وہ لڑکی مزید گلا پھاڑ کر رونا شروع ہو چکی تھی۔۔۔

بائیک کھڑی کرنے کے بعد کچھ سوچ کر احساس مروت کے تحت اسکے قریب آئے۔۔

۔

"ہو گیا آپ کا؟"

www.novelsclubb.com

گھٹنوں کے بل اسکے آگے بیٹھتے وہ سنجیدگی سے کہتے ایک گہری نظر میں اسکا جائزہ بھی لے چکے تھے۔۔

زرد رنگت کے کھدر کے سادہ سے جوڑے میں ملبوس معصوم سی دکھنے والی وہ لڑکی اپنے بے پرواہ حسن سے افق پر اڑتے پرندوں کو دیوانہ خُو کرنے کی صلاحیت رکھتی تھی۔۔ماہ رو چہرا، چنچل سی، سوہنی مورت جسکی تان کانوں کو بھلی لگتی۔۔

لیکن وہ افضل ملک تھے۔۔آدم بیزار شخص۔۔

۔

اگر کہیں جانا ہے تو بتادیں۔۔میں ڈراپ کر دونگا۔۔اس سے زیادہ فیور میں نہیں دے سکتا۔۔"

گھڑی پر ایک نظر ڈالتے وہ سنجیدگی سے بولے۔۔

۔

www.novelsclubb.com

_" نہیں جانا چاہتیں؟ چلیں کوئی نہیں پھر بیٹھ کر رونے کا شغل جاری رکھیں"

اطمینان سے کہتے وہ اٹھ کھڑے ہوئے۔۔

ہہ ہم اٹھ نہیں پا رہے۔۔"

اسکی روہانسی آواز پر انکے قدم تھمے۔۔

"کیا مطلب آپ لنگڑی ہیں؟"

وہ ابرو اچکا کر اسکی جانب دیکھتے بولے۔۔

اگلے سوال پر وہ رونا بھول کر انکی جانب دیکھنے لگی۔۔

ہمیں چوٹ لگی ہے اندھے انسان۔۔تم تمہاری وجہ سے ہمیں اتنی تکلیف ہو رہی ہے۔۔"

تت تم ہمیں لنگڑی کہ رہے ہو۔۔

وہ جھنجھلا کر شروع ہو گئی تھی۔۔افضل کو پہلی بار اس پر ترس آیا۔۔

اب میں کیا مدد کر سکتا ہوں خاتون آپ کی۔۔آپ کو دیکھ کر سڑک پار کرنا تھا نا۔۔"

میرے پاس گاڑی تو ہے نہیں کے میں آپ کو اس میں ہسپتال تک لے جاؤں۔۔اس

حالت میں جب آپ سے اٹھا بھی نہیں جا رہا میں اپنی بائیک میں آپ کو ہسپتال بھی نہیں

لے جا سکتا۔۔

وہ سنجیدگی سے بولتے اسکے سامنے آ کھڑے ہوئے۔۔

کچھ دیر اسے آنسوں بہاتے دیکھتے رہے۔۔

کیا آپ بلکل نہیں چل سکتیں۔۔آپ تھوڑی سی ہمّت کر لیں تو میں آپ کو قریبی ہسپتال لے چلتا ہوں۔۔

انکے ہاتھ بڑھانے پر وہ چند لمحے کے توقف کے بعد انکا ہاتھ تھام گئی۔۔

اسے سہارا دے کر بڑی مشکل سے وہ قریبی ہسپتال لے آئے تھے۔۔اسکی مرہم پٹی کے بعد وہ ہسپتال کا بل پے کر کے نکل گئے تھے۔۔

یہ افروز احمد سے انکی پہلی ملاقات تھی جس میں انہوں نے اس لڑکی کا نام تک جاننے کی زحمت نہیں کی تھی۔۔یہ جانے بغیر کے کبھی یہ لڑکی انکی زندگی کا ناختم ہونے والا باب بن جائے گی۔۔

www.novelsclubb.com

افروز۔۔اوہ افروز۔۔کہاں مر جاتی ہے یہ لڑکی۔۔

وہ جو اپنے کمرے میں آئینے کے آگے کھڑی تیار ہو رہی تھی۔۔روز کی طرح بھابی کی آواز پر برا سا منہ بنا کر رہ گئی۔۔

ماں باپ تو بچپن میں ہی وفات پا گئے تھے۔۔بھائی اسی بات پر یقین کرتے تھے جو بھابی کہ دیتی تھی۔۔پڑھائی کے ساتھ ساتھ کالج لائبریرین کے ساتھ بطور اسسٹنٹ کام بھی کر رہی تھی۔۔ صبح سے شام تک کالج میں کام کرنے کے بعد گھر پر بھی سارے کام اسکے ہی ذمہ تھے۔۔

۔

زندگی عذاب بن کر رہ گئی ہے۔۔اعمال اس قدر برے نہیں ہوتے تو آج ہی موت آ" جائے اللہّ۔۔

لمبے بالوں کو جیسے تیسے جوڑے کی شکل دیتی وہ بیگ اٹھا کر اس کمرے سے نکلی تھی۔۔

۔

بناؤ سنگھار سے فرصت ملے تو گھر کے کاموں میں اپنی بھابی کا ہاتھ بٹا دیا کرو۔۔اکیلی لگی" ہوتی ہے۔۔

باہر نکلتے نکلتے بھائی کی آواز پر وہ آنسوں ضبط کر کے رہ گئی۔۔

اسے نہیں یاد تھا کوئی ایسا دن جب بھائی نے اسے ساتھ لگا کر پوچھا ہو کے اسے کسی چیز کی ضرورت تو نہیں ہے۔۔

یہ آخری بار ہے حمزہ کے میں تیرے کہنے پر اس ریسٹورانٹ آیا ہوں۔۔"

اپنے دوست کو گھرکتے ہوئے وہ اس ریسٹورانٹ میں داخل ہوئے۔۔ہوسٹل کے قریب ہونے کی وجہ سے وہ اکثر ہی اس ریسٹورانٹ آتے تھے۔۔

آرڈر کرنے کے بعد وہ ادھر ادھر کی باتیں کر رہے تھے جب شور کی آواز انہوں نے سرسری سی نظر اس جانب ڈالی۔۔جہاں وہ لڑکی کھڑی مینیجر سے لڑ رہی تھی۔۔

۔

میم آپ اس طرح بنا بل پے کیے یہاں سے نہیں جا سکتیں۔۔یہ رولز کے خلاف ہے۔۔"

مینیجر فلوقت بہت تمیز کا مظاہرہ کر رہا تھا۔۔

تو ہم آپ سے کیا کہہ رہے ہیں۔۔ہمارا پرس کہیں رہ گیا ہے۔۔ہمیں جانے دینگے تو ہم" آپ کی پیمنٹ کرینگے نا۔۔

وہ نازک سی لڑکی تھی جسکی پشت انکی جانب تھی۔۔وہ سر جھٹک کر دوبارہ اپنے کھانے کی جانب متوجہ ہو گئے تھے۔۔اگلے ہی لمحے وہ اس لڑکی کی جانب گئے تھے۔۔یہ آواز۔۔یہ وہی آواز تھی جو پچھلے ماہ سے انکی راتوں کی نیند اڑائے ہوئے تھی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

یا تو آپ ہماری یہ چین رکھیں۔۔ہم کل پیمنٹ کر کے یہ لے جاؤنگی۔۔"

وہ اب اپنی گردن سے ایک پرانی چین اتار کر اسکے حوالے کر رہی تھی۔۔وہ اسکی آواز میں چھپا کرب انھیں نجانے کیوں شدّت سے محسوس ہوا تھا۔۔

_" چل یار افضل۔۔یہ یہاں اکثر لگا رہتا ہے"

حمزہ انکی توجہ اس لڑکی میں محسوس کر کے حیران سا انکی جانب چلا آیا۔۔

تو جا میں آتا ہوں۔۔"

وہ اسکی جانب دیکھے بغیر جیب سے وولیٹ نکالنے لگے۔۔

_" یہ لیں انکا بل"

اپنے پیچھے سے آنے والی بھاری مردانہ آواز پر حیران سی مڑی۔۔

پانچ پانچ ہزار کے دو نوٹ مینیجر کی جانب بڑھاتے وہ سپاٹ لہجے میں بولے۔۔"

اسکا بل پے کر کے وہ جیب میں ہاتھ ڈالے بنا اسکی جانب دیکھے باہر کی جانب چل دے تھے۔۔افروز کی آنکھوں میں شناسائی کی رمق ابھری تھی۔۔

وہ سرکتی ہوئی چادر سنبھالتی جلدی سے اس لڑکے کی جانب بھاگی۔۔

اسے وہ کیسے بھول سکتی تھی جو اس روز اسے ہسپتال میں چھوڑ کر بنا اسکی حالت کی پرواہ کے چلا گیا تھا۔۔

۔

سنیں۔۔ سنیں۔۔رک جائیں ہم مزید نہیں بھاگ سکتے۔۔"

وہ پیچھے سے آنے والی اسکی آواز نظر انداز کرتے ناک کی سیدھ میں چل رہے تھے۔۔اسکے ہانپنے پر تیوری چڑھا کر اسکی جانب مڑے۔۔

اب کیا پرو بلم ہے خاتون آپ کے ساتھ۔۔"

جیب میں ہاتھ ڈالے ہی وہ اسکی جانب دیکھ رہے تھے۔۔

۔

قرض نہیں مانگ رہے آپ سے۔۔ نمبر دے دیں ہمیں تا کے پیسے لوٹا سکیں۔۔"

www.novelsclubb.com

۔

وہ تنک کر بولی۔۔اس شخص کی نگاہوں میں شناسائی کی ایک رمق تک نہیں تھی۔۔کالج سے واپسی پر قریبی ریسٹورانٹ سے آنے والی اشتہار انگیز خوشبو پر اسکی سوئی ہوئی بھوک

پھر سے جگا گئی تھی۔۔یہ جانے بغیر کے صبح بھابی کی باتوں میں الجھ کر پرس تو وہ گھر پر ہی بھول آئی تھی۔۔

"دیکھیں محترمہ۔۔آپ کو ضرورت تھی میں نے مدد کر دی۔اس نیت سے نہیں کی کے آپ مجھے پیسے لوٹائیں۔۔آپ اب جان چھوڑیں میری۔۔لیٹ ہو رہا ہوں میں۔۔

اب کی بار وہ جھنجھلا کر بولے۔۔

ہلکے گلابی رنگت کے لباس میں ملبوس وہ لڑکی خود بھی لباس کی ہم رنگ ہی معلوم ہو رہی تھی۔۔کالی آنکھیں اور ان پر پہرہ دیتی مڑی مڑی سی پلکیں انھیں الجھانے کا باعث بن رہی تھیں۔۔گلابی لب حرکت کرتے نجانے کیا کچھ مزید کہہ رہے تھے۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"یہ چین ہماری امی کی ہے۔۔صبح ہم پرس گھر بھول آئے تھے۔۔وہ منحوس مینیجر اگر ہمیں مجبور نہیں کرتا تو۔۔۔خیر آپ جتنے بھی کھروس ہوں آپ نے ہماری بہت مدد کی ہے اسکے لئے شکریہ۔۔

انہوں نے بھنویں سکیڑ کر اسکی جانب دیکھا جو اپنی گردن میں موجود پرانی سی اس چین پر انگلیاں پھیرتی وہ انھیں پہلی بار بہت معصوم لگی۔۔

۔

"اسی طرح گھومتی پھرتی رہتی ہیں آپ۔۔؟"

وہ جیب میں ہاتھ ڈالے ایک بار پھر چلنے لگے تھے۔۔

نہیں۔۔ لنچ کے لئے آئے تھے ہم یہاں۔۔ قریب کالج میں سٹوڈنٹ ہیں۔۔ وہیں جاب بھی کرتے ہیں۔۔"

وہ پاس بکھرے سوکھے پتوں پر چلتی چرچر کی آواز سے محفوظ ہوتی آنکھیں میچ کر مسکراتی انھیں تفصیل سے اپنے متعلق بتا رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

انکے لبوں پر مسکراہٹ بکھر کر معدوم ہوئی۔۔ افضل ملک جو اپنے ماں باپ سے بھی ضرورت کے تحت بات کرتے تھے اس لڑکی بچکانہ باتوں اور حرکتوں سے محظوظ ہو رہے تھے۔۔

"گھر پر کون کون ہوتا ہے آپ کے ؟"

اس کے بے ریا چہرے پر نگاہیں جمائے وہ بولے۔۔ نجانے کیوں لیکن وہ اس لڑکی کو سنتے رہنا چاہتے تھے جس سے پہلی ملاقات پر وہ اسکے بولنے پر تنگ ہوئے تھے۔۔

۔

بھائی اور بھابی۔۔"

اسکی آواز کی کھنک یکدم ہی دھیمی پڑی تھی۔۔

انکا دل یکدم ہی اسکے لئے اداس ہوا۔۔

آپ لیٹ نہیں ہو رہے۔۔"

اسکے بولنے پر انہوں نے حیرانی سے اس پاس دیکھا۔۔ ریسٹورانٹ کی پارکنگ بہت دور رہ گئی تھی۔۔ وہ اس لڑکی کی باتوں میں یوں گم ہوئے تھے کے انکا دھیان ہی نہیں رہا۔۔

وہ سر پر ہاتھ پھیرتے مسکرائے۔۔ جواباً وہ خود کھلکھلا کر ہنس پڑی۔۔

وہ لبوں پر مسکراہٹ لئے اسے یوں ہنستے دیکھ رہے تھے۔۔اس ہنسی کی کھنک دل کو اس قدر بھلی لگ رہی تھی کے تمام عمر اس ہنسی میں گم رہنے کو جی چاہتا تھا۔۔۔

--

اس رات دیر تک ہوسٹل کے کمرے میں لیٹے وہ اس لڑکی کو سوچتے رہے تھے۔۔آنکھوں میں کرب لئے لبوں سے مسکراتی وہ مومی گڑیا انکے لبوں پر مسکراہٹ بکھیر گئی تھی۔۔

اسکے بعد انہوں نے اس لڑکی کو ہر جگہ ڈھونڈا۔۔اسے نا ملنا تھا وہ نہ ملی۔۔ان کے امتحانات ختم ہو گئے تھے۔۔اگلے دن انھیں گھر کے لئے نکلنا تھا۔۔موسم شام سے ہی ابر آلود تھا۔۔رات تک گرج چمک کے ساتھ بارش شروع ہو چکی تھی۔۔انکے کمرے کی کھڑکی ہوسٹل کے پچھلے جانب سنسان سڑک پر کھلتی تھی۔۔غیر ارادی طور پر ہوسٹل کے روم کے کھڑکی پر آ کھڑے ہوئے تھے۔۔رم جھم برستی بارش میں کھڑکی پر پڑی دھند کے

باوجود انھیں بھاگتا ہوا کوئی ہیولہ نظر آیا۔۔انھیں سمجھنے میں دیر نہیں لگی تھی کے وہ ایک لڑکی تھی اور اسکے پیچھے چار پانچ لڑکے بھاگ رہے تھے۔۔ایک لمحے میں وہ ساری کہانی سمجھ گئے تھے۔۔اگلے ہی لمحے وہ تیزی سے دروازے کی جانب بھاگے تھے۔۔بارش کی پرواہ کئے بغیر وہ بھاگتے ہوئے ہوسٹل سے نکلے تھے۔۔

پچھلی جانب نکلتی گلی سے انھیں وہ لڑکی بھاگتی ہوئی نظر آئی تھی۔۔

۔

_" پیپ پلیز ہمیں بچالیں"

انہیں سامنے سے آتے دیکھ وہ لڑکی انکے پیچھے آچھپی تھی۔۔وہ تو ساکت سے اس لڑکی کو دیکھ رہے تھے جسے پچھلے تین ماہ سے ڈھونڈ رہے تھے وہ ملی بھی تھی تو اس حالت میں۔۔

www.novelsclubb.com

وہ بارش میں پوری طرح بھیگ چکی تھی۔۔بکھرے بالوں کے ساتھ بارش میں پوری طرح بھیگی وہ کانپ رہی تھی۔۔اسکی چادر ان لڑکوں کے ہاتھوں میں تھی۔۔انکی آنکھوں

میں یکدم ہی مرچیں سی بھر گیں تھیں۔۔وہ جنوں کی سی حالت میں ان لڑکوں کو مار رہے تھے۔۔وہ چار پانچ لڑکے تھے ان پر بھاری پڑ رہے تھے۔۔

وہ بری طرح روتی انہیں تک رہی تھی۔۔پہچان تو وہ بھی چکے تھے۔۔۔

ان لڑکوں کے بھاگ جانے کے بعد وہ اپنے ہونٹ سے نکلتا خون صاف کرتے اسکی جانب آئے۔۔

دوسروں کی نہیں تو اپنی عزت کا تو خیال کر لیتیں۔۔زندگی۔۔عزت۔۔مذاق ہے آپ" کے لئے۔۔جانتی ہیں اگر ابھی میں نہیں آتا تو وہ لڑکے آپ کے ساتھ کیا کرتے۔۔اندازہ ہے آپ کو کیا ہو سکتا تھا آپ کے ساتھ۔۔

وہ اس پر ہی برس پڑے تھے جو حیران سی انکی آنکھوں کے سخت تاثرات دیکھ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

نیوی بلیو کلر کے لباس میں اسکی گلابی رنگت مزید گلابی لگ رہی تھی۔۔بکھرے بال۔۔

لبوں سے نکلتا خون۔۔انکا ضبط آزما رہا تھا۔۔

اس لمحے انکا دل چیخ چیخ کر انہیں بتا رہا تھا کے یہ لڑکی پوری شان سے دل کی سلطنت پر قابض ہو چکی ہے جسکا وہ نام تک نہیں جانتے۔۔

۔

_"اب یہاں کھڑی روتی رہینگی کیا؟ ساتھ آئیں میرے"

بنا اسکی جانب دیکھے وہ اسے ساتھ آنے کا اشارہ کرتے ہوسٹل کی جانب بڑھے۔۔اسکے پاس اس وقت انکے ساتھ چلنے کے علاوہ کوئی راستہ نہیں تھا۔۔وہ خاموشی سے سر جھکائے انکے پیچھے چل رہی تھی۔۔

_" یہ بوئیز ہوسٹل ہے۔۔آپ یہاں کھڑی رہیں۔۔میں ابھی آتا ہوں"

بھاری رعب دار آواز پر وہ اثبات میں گردن ہلا گئی۔۔

www.novelsclubb.com

یہ پہن لیں۔۔"

چند لمحے بعد وہ اپنا ہڈ لئے واپس آئے تھے۔۔اس کے وجود سے نظریں چراتے وہ ہڈ اسکی جانب بڑھائے بولے۔۔

وہ نظریں چراتی انکے ہاتھوں سے وہ تھام گئی۔۔

وہ خود بھی پوری طرح بھیگ گئے تھے۔۔

"کیوں پیچھے آئے تھے وہ آپ کے۔۔اتنے رات میں کیا کر رہی ہیں آپ یہاں؟"

اسے پوری طرح اپنے ہڈ میں چھپی دیکھ کر وہ سنجیدگی سے بولے۔۔

ہہ ہم۔۔ہم۔۔لیٹ ہو گئے تھے۔۔"

ٹھنڈ کے باعث وہ کچھ نہیں کہ پا رہی تھی۔۔

مجھ پر بھروسہ کر سکتی ہیں آپ۔۔میرے دوست کی گاڑی ہے یہ۔۔آجائیں میں آپ کو"

ڈراپ کر دوں۔۔

www.novelsclubb.com

انکے کہنے پر وہ گاڑی کی جانب بڑھ گئی۔۔

۔

"ہاتھ اٹھایا ہے انہوں نے آپ پر؟"

اسکے گاڑی میں بیٹھنے کے بعد وہ سنجیدگی سے بولے۔۔

وہ جھٹکے سے سر اٹھائے انھیں دیکھنے لگی۔۔وہ اسکی جانب نہیں دیکھ رہے تھے۔۔وہ اثبات میں گردن ہلا گئی۔۔

ہمیں اگلے اسٹاپ تک ڈراپ کر دیں آپ۔۔"

وہ بھرآئی آواز میں بولی۔۔

اسٹاپ پر گاڑی روک کر اس نے انکی جانب دیکھا جو سپاٹ چہرہ لئے بیٹھے تھے۔۔وہ خاموشی سے گاڑی کا دروازہ کھولتی باہر نکل گئی۔۔

---

www.novelsclubb.com

اگلے دن وہ گھر کے لئے نکل گئے تھے۔۔جہاں انکی ماں نے انکے لئے لڑکی ڈھونڈ کر بات پکی کر رکھی تھی۔۔اس لڑکی کی محبت جسکا وہ نام بھی نہیں جانتے تھے اور ماں کی محبت میں افضل ملک نے ماں کی محبت کو چنا۔۔

چھ مہینے بعد سدرہ بیگم انکی زندگی میں شامل ہو گئیں تھیں۔۔بظاہر تو انکا رشتہ پروان چڑھنے لگا تھا لیکن دل تو وہ دو سال بھر پہلے ہی کسی کے نام کر چکے تھے۔۔جسکا وہ خود نام تک نہیں جانتے تھے۔۔

سدرہ اور انکے درمیان ہمیشہ سے ایک دیوار رہی تھی جسے نا انہوں نے پاٹنے کی کوشش کی نا سدرہ نے اپنی محبت سے اس دیوار کو گرانے کا سوچا۔۔سمندر کے دو کناروں کی مانند وہ جیتے رہے۔۔سدرہ کو انہوں نے ہر آسائش دی تھی سوائے محبت کے۔۔وہ محبت جو انکے پاس تھی ہی نہیں وہ کس طرح دیتے۔۔

شیریں کے پیدائش کے بعد سدرہ پوری طرح اس میں مصروف ہو چکی تھیں۔۔

اور پھر انکی زندگی میں وہ رات آئی جو انہیں عمر بھر کا روگ سونپ گئی۔۔اس رات بھی بارش گرج چمک کے ساتھ جاری تھی۔۔وہ سپاٹ چہرہ لئے ڈرائیونگ کر رہے جب کوئی انکی گاڑی سے ٹکرایا۔۔

وہ جو کوئی بھی تھا زوردار جھٹکے سے دور جا پھینکا یا تھا۔۔

وہ سرعت سے گاڑی سے نکل آئے۔۔

وہ کوئی لڑکی تھی جس نے چادر سے اپنا وجود چھپا رکھا تھا۔۔وہ لڑکی پریگنینٹ تھی۔۔

انہوں نے دھیرے سے اسے سیدھا کیا۔۔اگلے ہی لمحے انکا وجود زلزلوں کی زد میں آگیا تھا۔۔

جو لڑکی پچھلے دو سالوں سے رات کے اندھیرے میں انکی نظروں میں آسماتی وہ اس حال میں اس طرح انھیں ملے گی یہ تو انکے گمان میں بھی نہیں تھا۔۔

www.novelsclubb.com

پیپ پلیز۔۔ نہیں۔۔بب بس کریں ابراھیم۔۔ببب بس کریں۔۔"

وہ بری طرح تڑپ کر رو رہی تھی۔۔ حقیقت تو کچھ اور ہی نکلی تھی۔۔ سامنے کھڑا انسان جس نے اکیس سال سے اسے باپ کی طرح پیار دیا تھا وہ اسکا باپ نہیں تھا۔۔

ابراھیم اچھی طرح جانتا تھا یہ سب جاننے کے بعد اسکی بیوی کس حال کو پہنچے گی۔۔ لیکن آج اگر وہ افضل ملک کے حق میں نہیں بولتا تو ساری زندگی بیلا انھیں قصوروار سمجھتی رہتی۔۔

وہ بھاگتی ہوئی اسٹڈی سے نکل گئی تھی۔۔

ابراھیم بھی اسکے پیچھے نکلا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"کیوں چھپ رہی ہیں۔۔ کس سے چھپ رہی ہیں آپ؟"

وہ بازو سے اسے تھامتا زبردستی انگشت سے اسکا چہرہ اٹھاتا سنجیدگی سے بولا۔۔

وہ آنسوں ضبط کرتی دوبارہ سر جھکا گئی تھی۔۔

۔

بیلا۔۔ سر جھکانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔مجھے وہی بیلا چاہیئے جو کل سے پہلے تھی۔۔"

"آپ بیلا ابراھیم ملک ہیں۔۔کیا یہ پہچان کافی نہیں ہے؟

اس نے محبت سے سوال کیا۔۔وہ اب بھی خاموش ہی رہی تھی۔۔

بیلا۔۔یہ نا کریں۔۔خدا کے لئے یہ نا کریں۔۔خاموش نہیں رہیں خدارا۔۔آپ کی یہ" خاموشی ابراھیم ملک کی جان لے لیگی۔۔

وہ تڑپ کر اسکے سینے سے لگی تھی۔۔آنسوں تواتر سے ابراھیم ملک کا سینہ بھگو رہے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

اندر ربب بہت شور ہے۔۔یہ خاموشی اندر کک کیوں نہیں اتر رہی۔۔اا اندر کیوں نہیں" اتر رہی خاموشی۔۔اس شور سے میرا دم گھٹ رہا ہے۔۔مجھے گھٹن ہو رہی ہے۔۔بب بہت گھٹن ہو رہی ہے ابراھیم۔۔یہ شور میری جان لے رہا ہے۔۔

وہ لب بھینچ کر اسکے گرد بازو پھیلائے اسے سن رہا تھا۔۔

۔

_" آآپ مم مجھ سے محبت ننن نہیں کریں"

وہ بچوں کی مانند ضدی انداز میں بولی۔۔

کیوں نہیں کروں۔۔"

وہ دھیرے سے بولا۔۔

ممم میں نے بابا کک کو۔۔بابا نہیں۔۔"

وہ روتی ہوئی کچھ بولنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

آپ انکی ہی بیٹی ہیں۔۔افروز احمد کی نشانی انکے لئے انکی زندگی سے بڑھ کر ہے۔۔"

وہ اسکا ماتھا چوم کر نرمی سے بولا۔۔

_" میرے پاس رہیں"

وہ مزید چہرہ چھپاتی دھیرے سے بولی۔۔

آپ کے پاس ہی ہوں"۔"

اسکے لبوں پر پل بھر کو مسکراہٹ بکھری۔۔اس نے نرمی سے اسکے گال کو لبوں سے چھوا۔۔

_" آپ نے تھپڑ مارے ہیں مجھے"

اسکی مسیحائی پر ایک بار پھر اسکے زخم تازہ ہوئے۔۔اسکے گال پر نیل کے ساتھ سوجن بھی در آئی تھی۔۔

_" جانتا ہوں میں"

وہ انگوٹھے کی مدد سے گال سہلاتے بے تاثر لہجے میں بولا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ پلکیں جھپک کر آنسوں ضبط کرنے لگی۔۔تو کیا اسے کوئی فرق نہیں پڑا۔۔

۔

_"رو لیں۔۔اپنے آنسوں نا چھپائے مجھ سے۔۔کیوں کے آپ چھپا نہیں سکتیں"

وہ اسکی آنکھوں کے کنارے لبوں سے چھو رہا تھا۔۔یہ شخص واقعی سمجھ سے باہر تھا۔۔درد دے کر اس طرح بے پرواہ۔۔ کبھی ایک آہ پر تڑپ جانے والا۔۔

وہ آنکھیں میچ گئی۔۔سچ ہی تو کہہ رہا تھا وہ۔۔وہ آنسوں چھپا نہیں سکتی تھی اس شخص سے۔۔ آنسوں لڑیوں کی صورت گالوں پر بکھرے۔۔

_" درد ہوا تھا مجھے"

وہ بھرائی آواز میں ناچاہتے ہوئے بھی جتا گئی۔۔

جانتا ہوں درد ہوا تھا"_وہ اب بھی بے تاثر سے انداز میں اسکی جانب دیکھ رہا تھا۔۔"

بھاری مردانہ ہاتھوں کے اس قدر شدید تھپڑوں نے اسکے گالوں پر کتنا شدید اثر کیا ہو گا وہ جانتا تھا۔۔اسکا گلہ جائز تھا۔۔

www.novelsclubb.com

_" مارا اس لئے ہی تھا تا کے اثر ہو"

اسکے گالوں کی نرمی محسوس کرتے وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

وہ آنکھوں میں شکوہ لئے اسکی جانب دیکھ رہی تھی۔۔بولی کچھ نہیں۔۔

آپ کی غلطی پر مارا ہے۔۔اور اس طرح کی غلطی دوبارہ ہوئی تو مجھ سے کسی قسم کی نرمی"

_" کی امید نہیں رکھیں

"پھر سے تھپڑ مارینگے؟"

بے یقینی سی بے یقینی تھی۔۔آنکھوں میں آس تھی کے وہ نہیں کہے گا۔۔بھلا بار بار اس پر ہاتھ اٹھا سکتا تھا کیا۔۔

۔

_" جان لے لونگا"

اسکے لفظوں کے ساتھ عمل میں بھی سختی تھی۔۔وہ درد کی شدت سے سسکی۔۔

مجھے نہیں رہنا آپ کے ساتھ۔۔جھوٹے۔۔منافق۔۔ "

www.novelsclubb.com

وہ کان کی لو سہلاتی اس سے دور ہوئی۔۔

وہ مسکراہٹ دبائے اسکی جانب دیکھنے لگا۔۔

۔

"آپ نے میری ماں کو دیکھا ہے؟"

وہ سوال اتنا غیر متوقع تھا کے ابراھیم اسے دیکھ کر رہ گیا۔۔کیا کچھ نہیں تھا اسکی آنکھوں۔۔حسرت۔۔ٹوٹے کانچ سی چبھن۔۔ایک امید۔۔

۔

_" وہ تو آپ میں نظر آتی ہیں بیلا"

وہ اسکی آنکھوں میں نہیں دیکھ رہا تھا۔۔

"مم مجھ میں۔۔مجھ جیسی تھیں؟"

وہ اسکی آنکھوں میں اپنا عکس دیکھتی اسکا ضبط آزما رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

___

"""دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے"""

از قلم لائبہ ناصر

قسط نمبر ۴۰

آخری قسط (پارٹ ۱)

۔

____ماضی

۔

گہری سرد راتیں انھیں ہمیشہ خوف میں مبتلا کر دیتی تھی۔۔آج بھی وہی سرد رات تھی۔۔ وہ منجمد نگاہیں اور بے ترتیب دھڑکن لئے اپنی باہوں میں بے سدھ پڑی اس لڑکی کو دیکھ رہے تھے۔۔یہ وہ لڑکی تھی جسے پچھلے دو برس سے انکی نگاہیں لمحہ لمحہ تلاش کرتی تھیں۔۔ جسکے ملنے کی امید معدوم ہوتی اب ختم ہو گئی تھی۔۔کانپتے ہاتھوں سے اسکا رخ اپنی جانب

کیا۔۔وہ تو اسکا نام تک نہیں جانتے تھے۔۔لیکن دل اسکی اس حالت پر پھٹنے کے قریب تھا۔۔

احتیاط سے اسے بازوؤں میں اٹھائے وہ گاڑی کی جانب بڑھے۔۔بارش مزید شدّت اختیار کر گئی تھی۔۔برستی بارش میں دھندلی نگاہوں کو بار بار صاف کرتے وہ وقفے وقفے سے اسکی نبض بھی دیکھ رہے تھے۔۔

_"ہم۔۔ہمیں نن نہیں بچائیں۔۔ہمیں نہیں بچائیں"

وہ اکھڑتی سانسوں کے درمیان بے ربط سے جملے ادا کر رہی تھی۔۔

وہ اسکے لفظوں کو کہاں سن رہے تھے۔۔وہ تو فقط اسکے ہلتے لب دیکھ رہے تھے جس میں سے نکلتے الفاظ انکی روح کھینچ رہے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

_" ہمیں نہیں بچائیں پپ پلیز

وہ نیم غنودگی میں بارہاں ایک ہی جملہ دوہراتی افضل ملک کی سانسیں تھمنے پر مجبور کر رہی تھی۔۔

یہ لڑکی جو چپکے سے دل کی سلطنت پر قابض ہو گئی تھی۔۔

جسکا وہ نانام جانتے تھے۔۔ناپتہ۔۔لیکن انکی نگاہیں اس چہرے کو پہچانتی تھیں۔۔یہ چہرہ جسکے بعد انھیں کوئی اور چہرہ نہیں لبھا سکا۔۔

وہ اسے لئے ہسپتال آئے تھے۔۔

اسکی حالت کے پیش نظر اسے ایمرجینسی میں لے گئے تھے۔۔

وہ ہسپتال کے ٹھنڈے کاریڈور میں بینچ میں بیٹھے نجانے کیا سوچ رہے تھے۔۔

وہ شادی شدہ تھے۔۔ایک بچی کے باپ تھے۔۔لیکن یہ لڑکی جو آج اس حالت میں انھیں ملی تھی۔۔ان کی روح سے جڑی تھی۔۔

کچھ دیر میں ڈاکٹر نے انکی گود میں نرم نازک سا وہ گل گوتھنا وجود دیا تھا جو انکی جینے کی وجہ بن گئی تھی۔۔

وہ گلابی گڑیا ہو بہو اس لڑکی کا عکس تھی۔۔"افضل ملک" کا عشق۔۔

انکی محبت۔۔انکے کرب ہر احساس کی ترجمانی وہی لڑکی ہی تو تھی۔۔

۔

چند گھنٹے بعد اسے روم میں شفٹ کر دیا گیا تھا۔۔وہ اس بچی کو لئے دھیرے سے دروازہ کھولتے روم میں داخل ہوئے۔۔سامنے ہی وہ بے سدھ سی لیٹی ہوئی تھی۔۔یہ وہ تو نہیں جسے وہ پچھلے دو برس سے جیتے چلے آرہے تھے۔۔

اڑتی, مچلتی, اتراتی خوش رنگ تتلی کی مانند۔۔یہ تو کوئی اور ہی تھی۔۔گلابی رنگت کی شادابی جانے کہاں گم ہو گئی تھی۔۔

بال بکھرے ہوئے تھے۔۔چہرے پر جگہ جگہ نشان تھے۔۔

www.novelsclubb.com

وہ کتنے ہی لمحے اسے تکتے رہے۔۔اسکی آنکھیں کھولنے کی کوشش انھیں ہوش میں لائی تھی۔۔

۔

وہ بغور انھیں دیکھتی اٹھ بیٹھی تھی۔۔یکدم ہی شناسائی کی رمق اسکی نگاہوں میں ابھری تھی۔۔

اس شخص کو وہ کیسے بھول سکتی تھی۔۔جب جب کسی مصیبت میں پھنسی تھی قسمت اسے اسی شخص کے پاس لے آئی تھی۔۔

۔

___" افضل ملک"

وہ جانتی تھی اس شخص کو۔۔اس شخص جیسا کوئی ہی تو وہ دعاؤں میں مانگنے لگی تھی۔۔

وہ خاموشی سے بچی اسکی گی میں دیتے اسکے قریب رکھی کرسی پر بیٹھ گئے تھے۔۔

۔

www.novelsclubb.com

اس بچی کو سینے سے لگائے وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی۔۔"

انھیں اس سے کچھ پوچھنے کی ضرورت محسوس نہیں ہوئی تھی۔۔اسکی حالت اور اسکا رونا چیخ چیخ کر اسکی داستان بتا رہا تھا۔۔

وہ بے کل سے اسے یوں تڑپ کر روتے دیکھ رہے تھے۔۔

کانپتے ہاتھوں سے اسکے سر پر ہاتھ رکھا۔۔مہربان لمس پاتے ہی وہ مزید بکھرتی چلی گئی۔۔

۔

"دو سال پہلے بھائی ہمیں جوئے میں ہار گیا۔۔ہمارا تو کوئی تھا ہی نہیں اس کے سوا اسکی پرواہ بھی نہیں کی اس نے۔۔ہماری جان چلی جاتی صاحب ہمیں کوئی پرواہ نہیں تھی۔۔لیکن عزت۔۔۔نہیں۔۔عزت نہیں جانی چاہئے تھی۔۔اور اس رات وہ۔۔۔

۔

وہ بری طرح سسک رہی تھی۔۔وہ تڑپ کر آگے بڑھتے اسے سینے سے لگا گئے تھے۔۔انکی آنکھوں سے آنسوں اسکے بالوں میں ضبط ہو رہے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"ہماری حالت بہتر ہوتے ہی ہم وہاں سے بھاگ گئے تھے۔۔لیکن اس غلیظ وجود نے پیچھا نہیں چھوڑا ہمارا۔۔ہم ہمارے ساتھ اس دن جج جو ہوا اس میں اسکا کوئی قصور نہیں ہے ہم

جانتے تھے۔۔ لیکن یہ دنیا میں آتی تو اسکے ساتھ بھی وہی سسس سب ہوتا۔۔اس لئے ہم اس رات گاڑی کے آگے۔۔

وہ لب بھینچ کر اسکی بات سن رہے تھے اس سے زیادہ سننے کی ہمّت نہیں تھی ان میں۔۔ اسکی بات ختم ہونے سے پہلے ہی وہ اٹھ کھڑے ہوئے۔۔

ہم جانتے ہیں آپ کو کوئی دلچسپی نہیں ہو گی ہماری باتوں میں۔۔ہم بب بس ابھی ہی یہاں سے چلے جائینگے۔۔

جانے وہ اور بھی کیا کچھ کہ رہی تھی۔۔

___" آپ کہیں نہیں جائینگی۔۔ایک گھنٹے میں واپس آرہا ہوں میں"

حکمیہ انداز میں اسے کہتے وہ فیصلہ کر چکے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

۔

اس بچی کو لے کر گھر آکر انہوں نے سدرہ سے بس ایک ہی بات کی تھی۔۔

_" میں محبت کرتا ہوں اس سے"

اور یہ ایک جملہ سدرہ افضل ملک کے دو سال کے بھرم کو چکنا چور کر گیا تھا۔۔انہوں نے ہر کچھ تو دیا تھا اسے سوائے محبت کے۔۔

انھیں ناغصّہ آیا۔۔نا نفرت ہوئی۔۔بس رشک آیا تھا اس لڑکی کی قسمت پر جس سے افضل ملک نے محبت کی تھی۔۔

وہ افضل ملک کو بتا نہیں پائی کے محبت تو وہ بھی کرتی ہے۔۔بے انتہا محبت کرتی ہے اپنے شوہر سے۔۔

افضل ملک نے اس لڑکی سے نکاح کرنے کی اجازت مانگی تھی اور وہ اجازت سدرہ افضل ملک نے اپنی محبت کا قتل کر کے دی تھی۔۔

انکی گود میں موجود بچی انھیں افضل ملک کی عشق کی نشانی لگی تھی اور افضل ملک نے انکا شک دور نہیں کیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

انھیں افروز احمد کا بھرم رکھنا تھا۔۔اپنی محبت کو وہ بار بار ٹوٹتے نہیں دیکھ سکتے تھے اس" ___" لئے انہوں نے سدرہ افضل ملک کی محبت کا بت پاش پاش کر دیا تھا

محبت بھی تو عجب ہے نا۔۔ محبوب پر ایک خراش بھی برداشت نہیں ہوتی۔۔ان دونوں نے ہی اپنی اپنی محبت کا دم بھرا تھا۔۔

۔

اطہر ملک کو انہوں نے یہی کہا تھا کے ان سے کچھ نا پوچھا جائے۔۔انکی حالت دیکھ کر اس روز اطہر ملک نے بھی کچھ نہیں پوچھا تھا۔۔

۔

اسی رات وہ فیروز احمد کو اپنے نام کی چادر دے کر اسکے ہر راز کو اپنے اندر دفن کر گئے تھے۔۔

---

www.novelsclubb.com

وہ تو اب تک قسمت کے اس کھیل پر حیران تھی۔۔وہ اسے اسکی بیٹی کے ساتھ دو کمروں کے ایک خوبصورت آپارٹمنٹ میں کے آئے تھے۔۔جس شخص نے دو سال پہلے اس کا

نام تک پوچھنے کی زحمت نہیں کی تھی آج ایک گھنٹے میں وہ اسے اپنے نکاح میں لے چکا تھا۔۔

___ شاید ہمدردی میں یا ترس کھا کر

اس سے زیادہ وہ نہیں سوچ پا رہی تھی۔۔اس سے زیادہ وہ سوچتی بھی کیا۔۔

وہ سوچوں میں گم تھی جب افضل ملک اسکی اور بیلا کی ضرورت کی ڈھیروں چیزیں لئے داخل ہوئے تھے۔۔وہ حیرانی سے اتنا سب کچھ دیکھ رہی تھی جسے وہ اب بیڈ پر رکھ کر بیلا کو گود میں اٹھا رہے تھے۔یہ نام بھی انہوں نے اسکی بچی کو دیا تھا۔۔

" بیلا کے پھولوں جیسی خوبصورت بیلا افضل ملک "

انکے ساتھ ایک چھوٹی سی گندمی رنگت اور خوبصورت نقوش کی بچی کو دیکھ کر وہ مسکرائی۔۔

www.novelsclubb.com

افضل ملک نے آج پہلی بار اسے مسکراتے ہوئے دیکھا تھا۔۔تھوڑی کا وہ گڑھا اسکے ساتھ مسکراتا تھا۔۔

___" شیریں بیٹا بہن سے ملو"

انکی بات پر اسکی مسکراہٹ مزید بڑھی تھی۔۔ پچھلے دو دنوں میں انہوں نے ایک بات اسے اچھے سے باور کروادی تھی اور وہ یہ تھی کے "بیلا" انکی بیٹی ہے۔۔"بیلا افضل ملک" ہے۔۔

۔

"بب بابا یہ تو گڑیا ہے۔۔یہ میری ہے؟"

وہ معصومیت سے اپنے بابا کے گود میں اس گلابی گڑیا جیسی بچی کو دیکھ رہی تھی۔۔جو اسے دیکھتی اب آوازیں نکال رہی تھی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

_" جی میری جان۔۔یہ شیریں کی گڑیا ہیں۔۔اور گڑیا کا نام بیلا ہے"

انہوں نے نرمی سے اسکے چہرے کو دیکھتے ہوئے سمجھایا۔جس پر وہ سر ہلا رہی تھی۔۔

۔

افروز بنا کچھ بولے انہیں دیکھتی رہی جس پر وہ گہرا سانس لیتے اسے باہر آنے کا اشارہ کرتے باہر چلے گئے۔

۔

یہ میری بیٹی ہے شیریں۔۔انہوں نے جیسے اسے مطلع کیا تھا۔۔"

۔

_" جانتی ہوں"

انہیں دیکھتی رہی جس پر وہ دھیمے سے مسکرائے۔ Afroz

پھر جھکے اسکا ہاتھ ہونٹوں سے لگا کر وہ سیدھے ہوئے۔

۔

بلکل اسی طرح جس طرح بیلا میری بیٹی ہے۔۔میں نے آپ کو ترس کھا کر یا ہمدردی" میں نہیں اپنایا افروز۔۔آپ میری خواھش بن گئیں تھی جسے اللہّ نے پورا کر کے مجھے

نوازہ ہے۔۔جو ہوا اسے بھولنا بہت مشکل ہے لیکن اب میرے لئے۔۔بیلا کے لئے زندگی کی جانب لوٹ آئیں افروز۔۔یقین کریں میں آپکو جینا سیکھا دونگا"_

وہ کہتے ہوئے چلے گئے۔

پیچھے وہ نمی لیے آنکھوں سے انکی پشت دیکھتی رہی۔

-

-

اور انہوں نے اپنا کہا پورا کر دکھایا تھا۔۔کچھ ہی عرصے میں انہوں نے اسے اتنی محبت دی تھی کے وہ زندگی کی جانب لوٹ آئی تھی۔۔افروز احمد سے اپنا عشق انہوں نے نبھایا تھا اور کیا خوب نبھایا تھا کے وہ اپنی قسمت پر نازاں تھی۔۔۔شیریں۔۔ابراھیم۔۔زوار وہ سب کو اس سے ملوانے لاتے تھے۔۔اطہر ملک سے بھی اکثر اسکی ملاقات ہو جاتی تھی۔۔ہاں سدرہ سے وہ ایک بار اسکی ہی خواھش پر ملوانے لے کر گئے تھے۔۔

۔

سدرہ نے افروز کے ساتھ کوئی برا سلوک نہیں کیا تھا وہ اس طرح ملی جیسے کوئی مہمان ہو۔۔بہت خلوص سے۔۔

لیکن اس رات انہوں سدرہ کو تڑپ کر روتے دیکھا تھا۔۔اسکے بعد وہ افروز کو کبھی سدرہ کے سامنے نہیں لے کر گئے۔۔

۔

وہ جانتے تھے سدرہ زبان پر شکوہ نہیں لاتی لیکن اسکی آنکھیں وہ تکلیف عیاں کر دیتی تھی۔۔

سدرہ اس دوران اس سے پوری طرح قطع تعلق ہو چکی تھیں۔۔انکے دل میں ایک پھانس سی چبھ گئی تھی۔۔وہ خاموشی سے انکے تمام فرائض پوری کرتیں خاموشی سے انکی زندگی سے دور ہوتی چلی جا رہی تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

وہ ان دونوں میں انصاف رکھتے تھے۔۔ایک لمحہ بھی انہوں نے افروز کو سدرہ سے زیادہ نہیں دیا لیکن محبت تمام افروز کے ہی حصّے میں آئی تھی۔۔

ایسا نہیں تھا کے انکا برتاؤ سدرہ کے ساتھ غلط تھا وہ انکے ساتھ کوئی زیادتی نہیں کرتے تھے۔۔

لیکن محبت کے معملے میں بے بس تھے۔۔

سدرہ کو ان سے محبت کے سوا کچھ درکار نہیں تھا۔۔

۔

وہ تیار ہو کر باہر آئی تو وہ گاڑی سے ٹیک لگائے اسکی کے انتظار میں تھے۔

وہ اسکے لیے گاڑی کا ڈور کھولتے اسے بٹھا کر آ کر گاڑی میں بیٹھے۔

www.novelsclubb.com

گاڑی کی سپیڈ بہت تیز تھی جس سے تیز ہوا گاڑی کی کھلی ونڈو سے اندر آ رہی تھی۔

ایسی ٹھنڈی ہوا جو بندے کو کپکپا کر رکھ دیتی۔

لیکن وہ ہوا کو اپنے اندر محسوس کرتے ہوئے مسکرائی اسے اچھی لگ رہیں تھیں یہ ٹھنڈی ہوائیں۔

انہوں نے محبت سے سے اسے دیکھا۔

۔

وہ اسے لیے پارک میں آ گئے۔

پارک میں صبح کے وقت رش نا ہونے کے برابر تھا۔

جانتی ہیں آپ میرے لئے ان ہواؤں جیسی ہیں۔۔بہت محصور کن۔۔بہت خاص۔۔" آپ کے ساتھ ہوتا ہوں تو وقت پر لگا کر گزر جاتا ہے۔۔لمحہ لمحہ تھام لینے کو جی چاہتا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

انہوں نے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے گھمبیر لہجے میں کہا۔

افروز نے اپنے ہاتھ کو دیکھا جو انکے ہاتھ میں چھپ سا گیا تھا اس کا دل دھڑکتا تھا انکے یوں اظہار کرنے پر۔۔

وہ اسکی نظروں کے ارتکاز پر مسکرائے۔۔

۔

۔

زندگی کے وہ حسین دن جنہیں وہ تھام لینا چاہتے تھے وہ ہوا کی سی تیزی سے گزرتے چلے گئے۔۔

افروز دن بادن کمزور ہوتی جا رہی تھی۔۔اسے قلق تھا۔۔سدرہ سے اسکی محبت چھین لینے کا قلق۔۔وہ خود کو قصوروار سمجھتی تھی۔۔اور یہ پچھتاوا۔۔یہ دکھ اسے اندر ہی اندر کھاتا چلا جا رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

افضل ملک کی محبت جتنی شدید ہوتی جا رہی تھی۔۔

اسکا دکھ اتنا ہی بڑھتا جا رہا تھا۔۔

نجانے کیا کہ کر اس نے اطہر ملک کو راضی کیا تھا کے وہ اسکی بیلا کا نکاح اپنے شہزادے سے کر دیں۔۔

اپنی زندگی میں وہ ابراھیم ملک کے ہاتھوں میں اپنی بیلا تھما گئی تھی۔۔

۔

اس رات وہ بہت خوش تھی۔۔اسکی بیٹی کو اس نے محفوظ کر دیا تھا۔۔

_" اب خوش ہیں آپ۔۔کر دیا آپ نے میری چھوٹی سی گڑیا کا نکاح"

اس پر کمبل درست کرتے وہ اسکے بانہوں میں لئے محبت سے اسے تکتے ہوئے بولے۔۔

_" بہت خوش ہیں"

وہ انکے سینے پر سر رکھتی دھیرے سے بولی۔۔

۔

ہمیں آپ کی یہ قربت۔۔آپ کی مہک بہت پسند ہے افضل۔۔ہم ہمیشہ آپ کے ساتھ" اس مہک کے ساتھ جینا چاہتے ہیں افضل۔۔آپ کے بازؤں میں آپ کی یہ سانسیں خود پر محسوس کرتے دم توڑ دینا چاہتے ہیں" ___

انہوں نے خفگی سے اسے دیکھا۔۔وہ انکی جان نکال رہی تھی۔۔

۔

" اچھا نا معاف کر دیں" _

لاڈ سے کہتی وہ انکے چہرے کے ہر ہر نقش کو چومتی انھیں حیران کر رہی تھی۔۔تین سالوں میں اس نے پہلی بار یہ جرات کی تھی ___

۔

www.novelsclubb.com

اس حسین رات کی صبح خوش گوار ہر گز نہیں تھی۔۔فجر کی نماز اس نے انکے ساتھ ہی پڑھی تھی۔۔وہ بیلا کو لے کر تلاوت کرنے لگے تھے جب کے وہ اسے ڈھیر سارا پیار کرنے کے بعد آرام کی غرض سے لیٹ گئی تھی۔۔

کافی دیر بعد بیلا کے اسکے پاس آنے کی ضد پر انہوں نے اسے آواز دی۔۔

اسکے گیلے بال انکے ہاتھوں میں تھے۔۔اسکی آنکھوں پر لب رکھتے انہوں نے دھیرے سے اسے جگانے کی کوشش کی۔۔

مگر افروز احمد کبھی نا جاگنے کے لئے ابدی نیند سو چکی تھی۔۔

اپنی محبت سے انکا وجود لبریز کر کے۔۔اپنے تمام راز انکے سینے میں دفن کر کے۔۔اپنی زندہ نشانی انکے حوالے کر کے وہ منوں مٹی تلے جا سوئی تھی۔۔لیکن اس سے پہلے وہ اپنے راز میں کسی اور کو بھی شریک کر چکی تھی۔۔

۔

دراب ابراھیم ملک "کو، جو گواہ تھا افروز احمد اور افضل ملک کے عشق کا۔۔جو رازدار تھا" افضل ملک کا۔۔افروز احمد کا۔۔اور اب "بیلا ابراھیم ملک "کا۔۔

www.novelsclubb.com

_____

-

اذان کی آواز پر اس نے آنکھیں صاف کی تھیں۔۔افروز احمد کی وہ نشانی ان دونوں کو ہی بہت پیاری تھی۔۔"بیلا ابراھیم ملک" میں جان بستی تھی افضل ملک کی۔۔اس سے سانسیں جڑی تھیں "دراب ابراھیم" کی۔۔

صبح کسی میٹھے سے لمس سے اسکی آنکھیں کھلی۔۔دھیرے سے پلکیں واں کرتی وہ مسکرائی۔۔یہ لمس وہ پہچانتی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

-

_" نماز پڑھ لیں"

اسے اپنی جانب دیکھتے پا کر اسکی پیشانی چومتا وہ دھیرے سے بولا۔۔

وہ اثبات میں سر ہلاتی اٹھ بیٹھی۔۔

اسے نماز پڑھتے دیکھ وہ خاموشی سے کمرے سے نکل گیا۔۔

کچھ دیر بعد وہ واپس آیا تو اسے ہنوز جائے نماز پر بیٹھی دیکھ اسکی جانب چلا آیا۔۔

آج بھی وہ دعا نہیں کر رہی تھی۔۔اس نے کبھی اسے اللہّ سے مانگتے نہیں دیکھا تھا۔۔وہ نماز پڑھنے لگی تھی۔۔ لیکن دعا۔۔ نہیں وہ دعا نہیں مانگتی۔۔اسکا دل اللہّ سے کبھی اللہّ کی طلب نہیں کرتا تھا۔۔

۔

_" اللہّ سے مانگنا شروع کر دیں بیلا"

اس نے نرمی سے کہا۔۔وہ زخمی سا مسکرائی۔۔وہ جانتی تھی وہ ہمیشہ ہی تو اسے یہ جملہ کہتا تھا۔۔

۔

میری ماں جسے میں سب سے زیادہ محبت کرتی ہوں وہ میری نہیں ہے۔۔نا میرا وجود" برداشت کر سکتی ہے۔۔وہ شخص جو اتنے سالوں سے میرا باپ ہے وہ میرا باپ نہیں ہے۔۔میری ماں نے مجھے ناجائز کہہ دیا۔۔

میرا دل بلکل خالی ہو چکا ہے اللہّ پاک تو جانتے ہیں۔۔ان کی مرضی کے خلاف تو کچھ نہیں ہوتا۔۔یہ سب بھی ان کی مرضی سے ہی میرے ساتھ ہو رہا ہے۔۔مجھ میں سکت نہیں ہے اللہّ پاک۔۔مجھ میں مزید کی سکت نہیں ہے۔۔ہے سانسیں چبھنے لگی ہیں مجھے۔۔

___" روح پر لگے زخم جسم کو بھی گھایل کر چکے ہیں

آنسوں تواتر سے آنکھوں سے بہ رہے تھے۔۔

وہ پیچھے سن سا کھڑا اسکی باتیں سن رہا تھا۔۔وہ اب بھی اپنے وجود سے نالاں تھی۔۔اللہّ سے۔۔اپنے رب سے بد گمان تھی۔۔سکوں کیسے پا سکتی تھی۔۔

۔

اسکی نظریں خود پر محسوس کرتی وہ آنکھیں صاف کرتی جائے نماز ٹیبل پر رکھتی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔ہمیشہ کی طرح ابراھیم ملک کی چادر میں لپٹی وہ اسکے سامنے کھڑی تھی۔۔

۔

___"یہاں آئیں میری بات سنیں"

اسے شانوں سے تھامتا وہ صوفہ پر بیٹھا۔۔وہ خاموشی سے اسکے پہلو میں آ بیٹھی۔۔

۔

"قرآن پڑھی ہے نا آپ نے؟"

اسکے سوال پر اس نے خاموشی سے اثبات میں گردن ہلائی۔۔

ان ربی لسمیع الدعا"۔"

(سورہ ابراہیم, آیت:39)

"بے شک میرا رب دعا سننے والا ہے۔"

www.novelsclubb.com

اس نے دھیرے سے آیت پڑھی تھی۔۔وہ سن سی بیٹھی اسے سن رہی تھی۔۔

وہ تو خود کہتا ہے بیلا کے وہ دعا سننے والا ہے۔۔وہ آپ کی باتیں۔۔آپ کی آہیں۔۔آپ" کی آواز سنتا ہے بیلا۔۔وہ آپ کو اپنی جانب بلا رہا ہے۔۔

۔

___" نہیں سنتا وہ میری باتیں"

وہ بھرائی آواز میں بولی۔

اس نے مجھے میری مما نہیں دی۔۔آپ جانتے ہیں میری محبت میری ماں نہیں دے رہا " مجھے۔۔اتنی محبت کرتا ہے مجھ سے تو کیوں نہیں دیکھ رہا میری تڑپ۔۔آپ دیکھ رہے ہیں نا میں تڑپ رہی ہوں مما کے لئے۔۔وہ کیوں نہیں دیکھ رہا ابراھیم۔۔وہ کیوں نہیں دیکھتا۔۔

دعا کر رہی ہوں۔۔ لیکن یوں لگتا ہے کہ دعا آسمان تک نہیں پہنچ رہی, کوئی رکاوٹ ہے یا اسے کوئی نہیں سنتا۔۔ ہاتھ تھک گئے ہیں ساتھ دل بھی تھک گیا ہے۔۔ اسے سکوں نہیں ملا رہا ابراھیم "___

-

وہ اسے سنتا مسکرایا۔۔ جیسے کسی بچے کے معصوم سے شکوے پر مسکرا رہا ہو۔۔

-

"کبھی اللہ کی دی نعمتوں پر غور کیا ہے بیلا۔۔ وہ تو وہ بھی دے دیتا ہے جو آپ نہیں مانگتیں" بیلا۔۔ امّاں جان کی محبت میں آپ اللہ کی محبت سے نالاں ہو گئیں؟ آپ نے تو دل کو سرائے بنا دیا بیلا۔۔ اسکے لئے جسکا یہ مکان ہی نہیں۔۔ یہ تو اللہ کا گھر تھا بیلا۔۔ اس میں تو اللہ تو رہتا ہے۔۔ "دل کرائے کے لئے خالی کوئی مکان" نہیں ہوتا جس میں دنیا ٹھہر جائے۔۔۔ اللہ کے گھر میں کسی اور کو ٹھہرائینگی تو سکوں کیسے حاصل ہو گا میری جان "___

۔

اس نے دھیرے سے اسکا آنسوں سے تر چہرہ اٹھایا۔۔آنسوں تواتر سے گر رہے تھے۔۔ تھوڑی کے خم پر موجود بوند کو لبوں سے چنتے اسے ساتھ لگایا۔۔

۔

ایسا ہوتا ہے دعا میں رکاوٹ بھی آسکتی ہی, دیر بھی ہو سکتی ہے لیکن ایسا نہیں ہے کہ اللہ" آپ کی دعا نہیں سن رہا۔۔وہ بس غافل دل کی دعا نہیں سنتا بیلا۔۔ہم اپنی دعا میں غفلت پتا ہے کب کرتے ہیں؟

۔

وہ اسکے سینے میں چہرہ چھپائے نفی میں گردن ہلا گئی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

وہ جو اس مکان کا مالک ہے۔۔دعا اس سے لاڈ سے مانگی جاتی ہے,یقین رکھ کر کیونکہ اور تو" کوئی نہیں دے سکتا نا اللہ ہی دے سکتا۔۔وہ پیار جو آپ اماں جان سے مانگتی رہیں آپ نے اللّٰہ سے اس محبت کا سوال کیوں نہیں کیا بیلا۔۔؟

اسکے سوال پر وہ مزید بری طرح رونے لگی۔۔سچ ہی تو کہہ رہا تھا وہ۔۔اس نے اللّٰہ سے کب مانگا۔۔سدرہ سے انکی محبت کے لئے تڑپتی رہی۔۔اللّٰہ سے تو سوال ہی نہیں کیا۔۔آج وہ اسے آئینہ دکھا رہا تھا تو اسکا دل دھڑکنے سے انکار کر رہا تھا۔۔

اللّٰہ سے دعا کرنا تو بہت آسان ہے۔۔اس سے لاڈ کرنا اور بھی آسان ہے بیلا۔۔اللّٰہ" سے دعا کریں تو پختگی اور اصرار سے سوال کرے اور بڑی رغبت کا اظہار کرے کیونکہ دینے کے لئے اللہ کے لئے کوئی چیز بڑی نہیں ہے۔۔

یہ تو یقین کی حد ہے نا میری جان؟اللہ کے لئے کیا مشکل ہے کوئی چیز دینا؟؟

اسکے سینے میں سر چھپائے وہ پھر سے نفی گردن ہلاتی مزید شدّت سے رو رہی تھی۔۔وہ اسے خاموش نہیں کروا رہا تھا۔۔وہ جانتا تھا یہ آنسوں ندامت کے آنسوں تھے۔۔انھیں بہ جانا چاہیئے تھا۔۔

۔

_"انہوں نے تو کن کہنا ہے اور آپکا کام ہو جانا ہے"

وہ اثبات میں گردن ہلاتی اسکی چادر میں گھس رہی تھی۔۔ابراھیم کے لبوں پر مسکراہٹ بکھری۔۔اسکی خوشبو کتنا خوبصورت احساس اسکے گرد بکھیر رہی تھی۔۔

۔

...اپنی پہلی فوقیت اللہ کو رکھیں...ہر چیز میں اور ہر ایک کے سامنے "

www.novelsclubb.com

_"اللہ سنتا ہے، بے شک سنتا ہے

۔

_" آپ نے کچھ مانگا ہے کبھی اللہ سے"

اسکی چادر پر انگلی پھیرتی وہ دھیرے سے بولی۔۔

۔

میں نے اللہّ سے محبت مانگی ہے۔۔اپنا ایمان مانگا ہے۔۔اپنے ایمان کو مکمل کرنے کی دعا" مانگی اور اس نے میرا ایمان مکمل کر دیا۔۔آپ میرے ایمان کا حصّہ ہیں بیلا جسے میں نے راتوں کو اٹھ کر نمازوں میں اس رب سے مانگا ہے۔۔جس وقت آپ کی گہری سیاہ آنکھوں میں سیاہ بدلیوں سا وحشت ناک کرب رقصاں تھا۔۔تو مجھے اس کرب سے بھی محبت تھی۔۔

آپ سمجھ رہی ہیں ناں؟

اسکی کالی آنکھوں میں جھانکتے اس نے دھیرے سے پوچھا۔۔

www.novelsclubb.com

ان آنکھوں میں آج کرب نہیں تھا۔۔عشق تھا۔۔محبت تھی۔۔ابراھیم ملک کی محبت۔۔

اور آج جب ان آنکھوں میں میری محبت کے رنگ ہیں تو مجھے ان رنگوں سے عشق ہے"

"۔

وہ مسکرائی۔۔

_" آپ کو بیلا ابراھیم ملک سے عشق ہے"

اس نے سر کو خم دیتے گویا تسلیم کیا تھا۔۔وہ غلط تو نہیں کہ رہی تھی۔۔اسے محبت تھی۔۔ بیلا سے۔۔اسکی خوشبو سے۔۔اسکی آنکھوں سے۔۔اسکی مسکراہٹ سے۔۔ان اٹھتی گرتی رقص کرتی پلکوں سے۔۔اسکی تھوڑی کے اس خم سے۔۔

وہ مسکرایا۔۔

اور وہ اسکی مسکراہٹ میں کہیں کھو سی گئی تھی۔۔

_" کمبخت مسکراتا کتنا پیارا ہے"

اسکے دل نے ایک بیٹ مس کی تھی۔۔اظہار اس نے آج بھی نہیں کیا تھا۔۔اس کے لئے

___ابراھیم ملک کو مزید انتظار کرنا تھا

www.novelsclubb.com

___ شیریں"

وہ بیڈ کراون سے ٹیک لگائے آنکھیں موندے بیٹھی تھی۔۔اسکی آواز پر اسے دیکھنے لگی۔۔

بلیک ٹراؤزر پر بلیک ہی شرٹ پہنے۔۔بالوں کو اوپر کی جانب سیٹ کئے وہ اسکی جانب ہی دیکھ رہا تھا۔۔

۔

"شیریں___ طبیعت ٹھیک نہیں ہے کیا؟"

گال پر نرمی سے ہاتھ کی پشت پھیرتے وہ نرم لہجے میں بولا۔۔

کچھ دیر پہلے ہی وہ ناشتہ کے بعد کمرے میں آئی تھی۔۔اس واقعے کو آج چار دن ہو گئے تھے۔۔سدرہ بیگم کمرے سے نہیں نکلی تھیں۔۔باقی سب بھی خاموشی سے ناشتہ کر کے آفس کے لئے نکل گئے تھے۔۔بیلا کو ابراھیم نے کمرے میں ناشتہ کروا دیا تھا۔۔

۔

ٹھیک ہوں۔۔"

وہ زبردستی مسکرائی تھی۔۔آج صبح سے ہی اسکے سینے میں درد تھا۔۔

لیکن جو حالات گھر کے تھے وہ مزید کوئی پریشانی نہیں چاہتی تھی۔۔

۔

"میڈیسن لی آپ نے؟"

اس کی حالت کے پیش نظر وہ نرمی سے بولا۔۔

۔

میڈیسن لے لی ہے۔۔"

وہ دھیرے سے آگے کی جانب ہوتی اسکے زانوں پر سر رکھ گئی۔۔

وہ چند لمحے ساکت سا بیٹھا رہ گیا۔۔وہ پہلی بار یوں خود اسکے قریب آئی تھی۔۔

۔

"شیریں۔۔کیاہواوائفی؟"

اسکے نازک وجود کو بازوؤں میں بھرتے بالوں پر لب رکھتے وہ محبت سے بولا۔۔بیماری کی وجہ سے اسکے بال کافی کم ہوگئے تھے۔۔وہ پہلے سے کافی زیادہ کمزور ہوگئی تھی۔۔

۔

زندگی موت تت تواللہّ کے ہاتھ میں ہے۔۔پپ پر اگر اس بیماری کے باعث میری موت لکھی ہے تو اس بیماری سے ہی آئیگی۔۔تت تم پریشان نہیں ہو اس طرح۔۔مم مجھے نہیں اچھا لگتا"_

وہ اسکی گود میں سر رکھے اسکا چہرہ ہاتھوں میں بھرتی محبت سے بولی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"شیریں" ___

اس نے تنبیہ کرتی نظروں سے اسے دیکھا۔۔جواب بھی آنکھوں میں چمک لئے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

اسکے مزید کچھ کہنے سے پہلے ہی وہ دھیرے سے ہلکا سا اٹھتی بلیک شرٹ سے جھلکتے سفید سینے پر دل کے مقام پر لب رکھتی اسے ساکت کر گئی تھی۔۔کئی لمحے وہ کچھ کہنے کے قابل نہیں رہا تھا۔۔

جبکے وہ اپنے عمل پر خود ہی حیا سے سرخ ہوتی رخ موڑ کر تکیے میں منہ چھپا گئی تھی۔۔

زوار کے لب مسکراہٹ میں ڈھلے۔۔اس عمل کے لئے اس نے کتنی ہمّت کا مظاہرہ کیا ہے وہ جانتا تھا۔۔

_" میری طرف دیکھ تو لیں"

اس نے دھیرے سے اسکا رخ اپنی جانب کیا۔۔

-

www.novelsclubb.com

_"زاوی۔۔پیپ پلیز۔۔تم تنگ کر رہے ہو مم مجھے؟"

-

_" میں کچھ نہیں کر رہا"

اسکا سر دوبارہ اپنے زانوں پر رکھا۔۔ناک کی نوک پر لب رکھتے وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

۔

"زوار ملک کی سانسیں ہیں آپ"_

اسکے چہرے کو نظروں سے چھوتا وہ دھیرے سے بولا تو وہ نم آنکھوں سے مسکرا اٹھی۔۔

"ہسپتال نہیں لے کر جانا مم مجھے زاوی۔۔پپ پلیز۔۔کک کچھ بھی ہو جائے۔۔اپنے پاس رکھنا۔۔مجھے وحشت ہوتی زندگی ہارتے لوگوں کو دیکھتے۔۔ناامید ہوتی انکی نگاہوں سے خوف آتا ہے مجھے"_

وہ واقعی خوفزدہ تھی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"علاج بھی تو کروانا ہے نا آپ کا شیریں۔۔میں آپ کے ساتھ ہوں پھر بھی وحشت زدہ ہو نگی آپ؟"

اسکی ناک کی لونگ کو انگلیوں سے چھوتا وہ نرمی سے بولا۔۔

۔

تت تم اپنے ساتھ دد دور کسی صحرا میں بھی لے چلو۔۔مجھے نخلستان سے زیادہ سکون ملے"
گا۔۔

اسکی ہاتھ سے کھیلتی وہ یقین سے بولی تھی۔۔

۔

تو بس یقین رکھیں مجھ پر۔۔ کبھی اکیلا نہیں چھوڑونگا آپ کو۔۔ہر مشکل میں ساتھ کھڑا"
_" پائینگی آپ مجھے

وہ اپنے دھن میں بول رہا تھا ہاتھوں میں گرم سیال جیسا محسوس ہونے پر حیرانی سے اپنے
ہاتھ کی جانب دیکھا۔۔اپنا ہاتھ خون سے بھرا دیکھ اسے شدید جھٹکا لگا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

_" شیریں___شیریں آنکھیں کھولیں میری جان"

اسکے ناک سے بھل بھل خون بہتا اسکے ہاتھ سرخ کر رہا تھا۔۔

۔

_" بب بہت درد۔۔درد ہو رہا ہے"

وہ اکھڑتی سانسوں کے درمیان بولتی اسکے سینے میں منہ چھپا رہی تھی۔۔

وہ اسے بازوؤں میں بھرے تیزی سے دروازے کی جانب بڑھا تھا۔۔

۔

وہ اسکے سامنے رکھی کرسی پر بیٹھا سامنے بے سدھ پڑی اپنی زندگی کو دیکھ رہا تھا۔۔دو گھنٹوں سے وہ بے ہوش تھی۔۔ صبح سے رات ہو گئی تھی۔۔ڈاکٹر نے ایک دن بعد اسکے سرجری کی ڈیٹ دی تھی۔۔

۔

اسے کچھ نہیں ہو گا نا؟"۔

وہ بچوں کی مانند اسکے بازوں میں چہرہ چھپائے روتی ہوئی بول رہی تھی۔۔

بیلا ابھی ہوش آجائے گا اسے میری جان۔۔"

ابراھیم ساتھ لگائے کھڑا تھا۔۔زوار کے کال کرنے پر وہ بیلا کو ساتھ لئے ہسپتال آیا تھا۔۔ پاس ہی سدرہ بیگم اور اطہر ملک بھی کھڑے تھے۔۔افضل ملک خاموشی سے بینچ پر سر جھکائے بیٹھے تھے_

۔

بب بیلا۔۔"

نحیف سی آواز پر بیلا کے ساتھ زوار بھی اسکی جانب متوجہ ہوا۔۔بیلا لمحے میں اسکے قریب ہوئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

میں بلکل ٹھیک ہو جاؤ نگی"۔"

بیلا کے بالوں پر لب رکھتی وہ معصومیت سے بولی۔۔جو اسکے ہاتھ لبوں سے لگائے اسے تک رہی تھی۔۔ حقیقت چاہے کچھ بھی ہو شیریں اسکی بہن تھی سب سے بڑی حقیقت یہی تھی۔۔

۔

نرس کمرے میں داخل ہوئی تو ابراھیم بیلا کو لئے باہر چلا گیا۔۔ڈرپ اسکے بازوؤں میں لگانے کے بعد وہ نوسٹلرز لئے اسکی جانب بڑھی تھی۔

۔

_" آپ میری سانسیں ہیں شیریں"

_" آپ کی ناک بہت پیاری ہے"

www.novelsclubb.com

زوار کے کہے جملے اسکی سماعت میں گونج رہے تھے۔۔میٹھا سا لمس ناک کی نوک پر محسوس ہو رہا تھا جن پر پیار کر کے وہ اکثر اسے محسوس کرواتا تھا کے اسکی ناک بہت پیاری ہے۔۔

اس نے تڑپ کر زوار کی جانب دیکھا۔۔پھر ناک کے پاس دو نالیاں لاتی نرس کو دیکھتی وہ کچھ نا بول کر بھی اسے بہت کچھ سمجھا گئی تھی۔۔

۔

_" مم مجھے اسکی نہیں۔۔اسکی ضرورت نہیں ہے"

نرس حیرت سے اس پاگل سر پھری لڑکی کو دیکھ رہی تھی۔۔جیسے اسکی دماغی حالت پر شبہ ہو۔۔

۔

میم یہ ضروری ہے۔۔"

اس نے نرمی سے سمجھانا چاہا۔۔

_" نن نہیں۔۔مجھے نہیں لگوانا ہے"

وہ ضدی لہجے میں بولتی ناک سے نالیاں کھینچ کر پھینک چکی تھی۔۔"میم پلیز۔۔ہمیں پلیز اپنا کام کرنے دیں۔۔

www.novelsclubb.com

اب کی بار اس نرس نے سختی سے کہا تھا۔۔

۔

میری بیوی سے اس طرح بات کرنے کی اجازت کسی کو نہیں ہے۔۔نیکسٹ ٹائم پلیز بی "

_"اویئر

سنجیدگی سے کہتا ساتھ ہی وہ شیریں کے ہاتھ تھام چکا تھا۔۔

"کیا ہوا؟"

نرم مگر سنجیدہ لہجے میں سوال کیا گیا تھا۔۔

۔

_"میں نن نہیں لگوانا چاہتی"

اکھڑی سانسوں کے درمیان آنسوں ضبط کرتی وہ دھیرے سے بولی۔۔اسے سانس لینے میں تکلیف ہو رہی تھی۔۔زوار نے گہری سنجیدگی سے اسکی جانب دیکھا۔۔وہ اس کی جانب نہیں دیکھ رہی تھی۔۔وہ نا بھی بتاتی تو وہ جانتا تھا وہ کیوں نہیں لگوا رہی۔۔

_" سانس لینے میں تکلیف ہو رہی ہے نا"

اسکا رخ اپنی جانب کرتے وہ نرم لہجے میں بولا۔۔

تت تم نے کہا تھا میں تمہاری سانسیں ہوں۔۔پپ پھر اب کیوں یہ سب کر رہے ہو"

_" زاوی۔۔تم بھی نہیں سمجھ رہے مجھے یہ نہیں چاہئے

_" میم یہ ضروری"

نرس نے کچھ کہنا چاہا۔۔

اس سے پہلے ہی زوار نے ہاتھ کے اشارے سے اسے مزید کچھ کہنے منع کیا۔۔نرس کے ہاتھوں سے نوسٹر لز لے کر وہ اسکی جانب آیا جو ڈبڈبائی نگاہوں سے اسکی جانب دیکھ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے میری بیوی کی ناک بہت پسند ہے۔۔اسکا یہ مطلب بلکل نہیں کے میری بیوی"

_" ٹریٹمنٹ نا کرنے دیں

ہلکا سا اسکی جانب جھکتے اس نے غیر محسوس سی سرگوشی کی۔۔اسکی بات پر شیریں نے حیرت سے اسکی جانب دیکھا جو نرمی سے نوسٹرلز اسکی ناک پر لگاتا ان نالیوں کا دوسرا سرا نرس کے ہاتھ میں دے چکا تھا۔۔جو رشک سے اس معمولی صورت کی لڑکی کو تک رہی تھی۔۔

سسسی۔۔"

وہ تکلیف سے سسکی تھی۔۔زوار نے نرمی سے ماتھے پر ہاتھ رکھا۔۔وہ جیسے اسے اپنی موجودگی کا یقین دلا رہا تھا۔۔تکلیف کے باوجود اسکے لب مسکراہٹ میں ڈھلے تھے۔۔

۔

زززاوی۔۔"

www.novelsclubb.com

نرس کے جانے کے بعد اس نے دھیرے سے اسے پکارا۔۔

۔

_" زاوی کی جان"

زوار نے ضبط سے اسکی جانب دیکھا۔۔اس وقت رات کے ایک بج رہے تھے۔۔اگلے چار گھنٹوں میں اسکی سرجری تھی۔۔اسے اس طرح نالیوں میں جکڑے دیکھ کر اپنے دل کی حالت سے وہ ہی واقف تھا۔۔

_" کچھ نہیں ہو گا آپ کو"

اسکے ہاتھ لبوں سے لگاتے وہ اس سے زیادہ خود کو تسلی دے رہا تھا۔۔

اس کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔۔زوار نے زخمی نگاہوں سے اسکی پھیکی پڑھتی مسکراہٹ دیکھی۔۔جو مسکراتی ہوئی اثبات میں گردن ہلا رہی تھی۔۔

میرے پاس رہو۔۔"

وہ بہت مشکل سے بول رہی تھی۔۔لیکن اس وقت اس سے بہت سی باتیں کرنا چاہتی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ بھی سمجھتے ہوئے اسکے پاس بیٹھ گیا۔۔

"بہت درد ہے کیا؟"

ہمیشہ کی طرح ناک کی نوک پر لب رکھتے وہ دھیرے سے بولا۔۔

_" نن نہیں ہے"

وہ بامشکل مسکرائی۔۔

_" مجھے ہے"

. اس نے دھیرے سے اسکی آنکھوں پر لب رکھے۔۔

دھیمی سی مسکراہٹ لیے وہ اسکی مسیحائی محسوس کر رہی تھی۔۔

اس کے وجود کی حدت سے تمام تر تکالیف دور ہو گئی تھی۔۔

وہ بہت نرمی سے اپنا لمس اسکے ہر نقش پر چھوڑ رہا تھا۔۔وہ آنکھیں میچے اسکا لمس محسوس کر رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

زززاوی۔۔"

کافی دیر تک وہ پیچھے نہیں ہوا تو اس نے دھیرے سے پکارا۔۔

_"تھوڑی دیر مجھے رہنے دیں اپنے پاس شیریں"

اسکے سینے پر سر رکھتے وہ بچوں کی مانند بول رہا تھا۔۔

_" مم میں ہوں نا تمہارے پاس"

بھاری ہوتی سانسوں پر قابو پاتی اسکے بالوں میں انگلیاں پھیر کر بولی۔۔

مجھے آپ چاہئے ہیں شیریں۔۔ہر ہر لمحہ چاہئے ہیں۔۔آپ جانتی ہیں نا شیریں آپ"

_" میری سانسیں ہیں۔۔مجھے میری سانسیں چاہئے۔۔میں جینا چاہتا ہوں شیریں

وہ شدّت سے کہتا ہوا تذبذب کا شکار تھا۔۔ گرفت غیر محسوس انداز میں اس پر سخت ہوئی تھی۔۔

وہ تکلیف کے باوجود کھل کر مسکرا اٹھی۔۔اس راحت جاں کے دل کے مقام پر سر رکھنے پر تمام تکلیف۔۔تذبذب تو دور جا سوئی تھی۔۔دھڑکنیں اسکے نام کی تسبیح کر رہی تھیں۔۔

میں ہوں میری جان۔۔آپ کے پاس ہی ہوں"۔۔"

زوار کے بالوں پر لرزتے لب رکھتی وہ محبت سے بولی۔۔

وہ ہوش میں ہوتا تو اسکے الفاظ پر خوشی سے سر دھنتا۔۔

اسکی بھاری سانسوں پر وہ ہوش میں آتا اسکے سینے سے سر اٹھا کر اسے دیکھنے لگا۔۔اسکی سرخ ہوتی آنکھیں دیکھ کر وہ تڑپ اٹھی تھی۔۔

_" تم سے بہت پیار کرتی ہوں میں"

وہ گہری سانس لے کر سانسیں مجتمع کرتی دھیرے سے بولی۔۔وہ زخمی سا مسکرایا۔۔جھک کر ماتھا چوم کر وہ اسے اپنا جواب دے چکا تھا۔۔اسکی جانب دوبارہ دیکھنے کی غلطی نہیں کی تھی اس نے۔۔

-

زززاوی۔۔زاوی پپ پلیز پاس رہو مم میرے۔۔زززاوی۔۔"

www.novelsclubb.com

اس نے کمزور سی آواز میں اسے روکنا چاہا لیکن وہ اسکی آواز سنی ان سنی کرتا نکلتا چلا گیا۔۔

۔

صبح کے پانچ بجے سب گھر والے ہی ہسپتال میں جمع تھے۔۔ڈاکٹرز اندر آپریشن کی تیاری کر رہے تھے۔۔سدرہ بیگم خاموش سی بینچ پر بیٹھیں تسبیح پڑھ رہی تھیں۔۔ویران سی آنکھیں شیشے کے پار نظر آتی ساکت لیٹی شیریں پر ٹکی تھیں۔۔دوسری جانب کھڑی بیلا کی نظریں ان پر ٹکی تھی۔۔دل میں آج بھی ایک پھانس سی چبھن اٹھی تھی۔۔کچھ ہی دیر میں وہ رخ موڑھ چکی تھی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

اسکی نظروں کا یہ لمحے بھر کا ارتکاز بھی ابراھیم کی نظروں سے مخفی نہیں رہا تھا۔۔غیر محسوس انداز میں اسکے گرد بازو لپیٹے وہ اسکا رخ اپنی جانب کر چکا تھا۔۔زوار نے دروازے کی جانب دیکھا جہاں سٹریچر میں اسے لے کر جایا جا رہا تھا۔۔

وہ تیزی سے شیریں کی جانب آیا۔۔وہ بے ہوش تھی۔۔اسے دیکھ نہیں رہی تھی۔۔ناک سے نوسٹرلز نکال لی گئی تھی۔۔

وہ اسکی شیریں تھی۔۔جسے دیکھ کر وہ جیتا تھا۔۔اسے یوں زندگی موت کے درمیان دیکھ اسکے دل کی حالت سے صرف اسکا رب ہی واقف تھا۔۔

۔

سورتیں پڑھ کر اس پر حصار کرتے دھیرے سے اسکی پیشانی پر لب رکھے۔۔ابراھیم کے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھنے پر وہ پیچھے ہوا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

آپریشن شروع ہوئے پانچ گھنٹے ہو گئے تھے۔۔سدرہ اور بیلا کی آنکھیں مسلسل نم تھیں۔۔

لائٹ ایک دم سے بجھی تھی۔۔سب بجھتی لائٹ کو دیکھتے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔

سب سے پہلے ابراھیم ڈاکٹر کی جانب بڑھا تھا۔۔

زوار توساکت نگاہوں سے ڈاکٹر کے چہرے پر لکھی تحریر پڑھنے کی کوشش میں تھا۔۔اس لمحے وہ بس اسکی سلامتی کی خبر سننا چاہتا۔۔مزید کوئی بھی لفظ اسکی سانسیں تھمنے پر مجبور کر سکتا تھا۔۔

۔

آپریشن کامیاب رہا ہے۔۔چند گھنٹے انڈر ابزرویشن رکھنے کے بعد ہم شیریں کو وارڈ میں" شفٹ کر دینگے۔۔

وہ الفاظ نہیں تھے زندگی کی نوید تھی جو وہاں کھڑے ہر شخص کو ملی تھی۔۔بیلا ابراھیم کے سینے سے لگی رو دی تھی۔۔افضل ملک نے بھیگی آنکھوں سے آسمان کی جانب دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

انکے رب نے نامراد نہیں لوٹایا تھا۔۔"

زوار ہسپتال کے ٹھنڈے فرش پر سجدے میں گرا روپڑا تھا۔۔آس پاس گزرتے لوگ حیرت سے پھوٹ پھوٹ کر روتے اسسٹنٹ کمشنر زوار ملک کو دیکھ رہے تھے۔۔ جسکے لبوں پر بس ایک ہی جملہ تھا۔۔

۔

"اَللّٰہُ اَکبَرُ کَبِیرًا وَّالحَمدُ لِلّٰہِ کَثِیرًا "

"اللہ سب سے بڑا، بہت بڑا ہے ' ' '

www.novelsclubb.com

۔

ابراھیم آگے بڑھ کر اسے کندھوں سے اٹھاتے سینے سے لگا چکا تھا۔۔

۔

_" وہ ٹھیک ہیں۔۔اللہ سب سے بڑا ہے۔۔بہت بڑا ہے"

وہ اس سے زیادہ خود کو تسلی دے رہا تھا۔۔

-

زوار ملک آپ کی وائف ماشاءاللہ بلکل ٹھیک ہیں۔۔آپریشن کی وجہ سے چند دنوں تک" بولنے میں تکلیف رہے گی۔۔دو تین دنوں تک آپ انھیں گھر لے جا سکتے ہیں۔۔اگلے

_" چند گھنٹوں میں ہم انھیں وارڈ میں شفٹ کر دینگے

ڈاکٹر مسکراتے ہوئے اسکا کندھا تھپتھپا کر بولے۔۔

-

www.novelsclubb.com

-

شیریں کی بے ہوشی میں آٹھ گھنٹے گزر چکے تھے۔۔پوگو اور فیحا سب کے لئے کھانا لے کر آئے تھے۔۔سدرہ بیگم اور اطہر ملک کو ابراھیم نے گھر بھیج دیا تھا۔۔

وہ خود اس وقت زوار کے ساتھ ڈاکٹر کے کمرے میں تھا۔۔وہ شیریں کے قریب رکھے صوفہ پر بیٹھی بے آواز رو رہی تھی۔۔شیریں کے بال ڈاکٹرز نے ہٹا دیئے تھے۔۔وہ اچھی طرح جانتی تھی اسکی بہن کو اپنے بال کتنے پسند تھے۔۔

۔

_"اسکے بال ہٹا دیئے ان لوگوں نے بابا"

اسکے کمزور سے وجود پر نگاہیں ٹھہرائے وہ روتی ہوئی بولی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

اب تو ٹھیک ہے ہماری شیریں۔۔بال بھی کچھ دنوں میں پھر سے بڑے ہو جائینگے۔۔"

انہوں نے نرم لہجے میں کہا تھا۔۔لیکن پھر بیلا کی خاموشی انھیں الجھا گئی تھی۔۔

۔

_" بیلا۔۔بابا کی جان"

شفیق سی آواز پر اس نے نگاہیں اٹھائیں۔۔وہ سامنے ہی کھڑے شفقت سے اسکی جانب دیکھتے بامشکل مسکرائے۔۔

وہ نم آنکھوں سے اس عظیم شخص کو تک رہی تھی۔۔جس نے بچپن سے آج تک اسے اپنی سگی بیٹی سے زیادہ محبت دی تھی۔۔انہوں نے بھی تو اتنی ہی اذیت برداشت کی تھی جتنی اس نے۔۔فرق یہ تھا کے وہ اپنی تکلیف اپنا کرب محسوس کرتی تھی۔۔اور وہ اپنا کرب چھپا کر اسکے لئے مسکراتے آئے تھے۔۔اور وہ اسی شخص کو تکلیف دینے کا سبب بنی تھی جو بچپن سے آج تک اسکی سب سے بڑی ڈھال بنا کھڑا رہا تھا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

بابا۔۔ "

یہ لفظ آج بہت اجنبی سا لگ رہا تھا۔۔

۔

"_ بابا کی چڑیا روٹھ گئی ہے بابا سے؟ بابا اپنی جان کی خفگی نہیں برداشت کر سکتے گڑیا"

وہی شفقت بھرا لہجہ جو انکا مخصوص تھا۔۔

-

وہ تڑپ کر انکے سینے سے لگی تھی۔۔

"میں نہیں قابل ہوں بابا۔۔میں آپ کی محبت کے لائق نہیں ہوں۔۔میں نے بہت تکلیف دی ہے آپ کو۔۔ابراھیم کو۔۔میں اس محبت اس پیار کے لائق نہیں ہوں بابا _"

اتنے دنوں کا غبار آج انکے سینے سے لگ کر نکلا تھا۔۔

-

www.novelsclubb.com

"بابا کی جان۔۔میرے دل کا ٹکڑا۔۔آپ دونوں میں تو جان بستی ہے بابا کی۔۔اپنی شہزادیوں کو دیکھ کر تو زندہ ہے افضل ملک۔۔کیوں تکلیف دے رہی ہیں بابا کو اس طرح _" کی باتیں کر کے گڑیا

اسکے بالوں پر لب رکھے وہ محبت سے بولے۔۔

۔

آپ صرف افضل ملک کی بیٹی ہیں۔۔ نا افروز افضل ملک کی اور نا سدرہ افضل ملک کی۔۔"

_" میری بیلا صرف میری ہیں

وہ انکے ساتھ لگی زور زور سے اثبات میں گردن ہلا رہی تھی۔۔ بچپن سے آج تک وہ اسکے باپ کے ساتھ ساتھ ماں کا کردار بھی تو ادا کر رہے تھے۔۔

۔

_" صرف آپ کی بیلا"

وہ بھی نم لہجے میں بولی۔۔ جواباً وہ دھیرے سے ہنسے۔۔ انکی مسکراہٹ ابراھیم ملک کی مسکراہٹ جیسی تھی۔۔ خوبصورت۔۔ نہیں بہت خوبصورت۔۔

۔

_" کب سے سو رہی ہے یہ بابا اٹھ ہی نہیں رہی"

نم آنکھوں سے شیریں کی جانب دیکھتی وہ دھیرے سے بولی۔۔

۔

_ " آجائے گا ہوش کچھ دیر میں"

ابراھیم کی آواز پر وہ دھیرے سے افضل ملک کے شانے پر سر رکھتی ان سے کچھ قریب ہوئی تھی۔۔

ابراھیم اسے یوں دیکھ کر مسکرا اٹھا تھا۔۔

۔

"زاوی کہاں ہے ابراھیم۔۔وہ نہیں آیا؟"

بیلا نے زوار کو اسکے ساتھ نہیں دیکھ کر سوال کیا۔۔شیریں کو جب سے وارڈ میں شفٹ کیا گیا تھا جب سے زوار ایک بار بھی نہیں آیا تھا۔۔

ابراھیم نے محض نفی میں گردن ہلانے پر اکتفاء کیا۔۔

۔

-

اسے رات میں ہوش آیا تھا۔۔سب ایک ایک کر کے اس سے مل کر جا چکے تھے۔۔نگاہیں مسلسل جسکی تلاش میں تھیں وہ نہیں آیا تھا۔۔

-

دروازہ کھلنے کی آواز پر اس نے ایک بار پھر پر امید نظروں سے آنے والے کو دیکھا۔۔آنے والا وہ نہیں تھا۔۔بیلا نے اسکی نظروں کے تعاقب میں دیکھا جہاں سے نرس مسکراتی ہوئی داخل ہوئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

-

وہ آجائے گا۔۔تم نے بھی تو بہت تنگ کیا ہے نا اسے میری جان۔۔کل رات سے وہ"

_" تمہارے پاس بیٹھا تمہیں تک رہا تھا۔۔اب تھوڑا ٹائم تو اسے بھی دو

نرمی سے آنسوں صاف کرتی وہ محبت سے بولی۔۔۔ہلکی ہلکی سسکیاں اب شدّت سے رونے میں تبدیل ہو رہی تھی۔۔وہ تکلیف کی وجہ سے کچھ کہ نہیں پا رہی تھی۔۔

۔

_" بیلا بھائی کے ساتھ گھر چلے جاؤ۔۔میں ہوں شیریں کے پاس"

اسکی آواز پر وہ یکدم ہی پر سکون ہو گئی تھی۔۔ بھیگی نگاہوں سے دیوانہ وار اسے تک رہی تھی۔۔لگ رہا تھا ایک عرصے بعد دید میسر ہوئی ہو۔۔جبکے اسے اس حالت میں دیکھ کر زوار کا دل کٹ رہا تھا۔۔دونوں بازؤں میں ڈرپ کی سوئی لگی ہوئی تھی۔۔گلے سے سینے تک گہرا گھاؤ تھا جس پر اس وقت پٹی کر دی گئی تھی۔۔ناک سے جڑی نالیوں کے ذریعے سانس لے رہی تھی۔۔اسکے بال ہٹا دیئے گئے تھے۔۔کمزور ناتواں سا وہ وجود اسکی شیریں کا نہیں لگ رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"جانتی ہیں اس حالت میں رونا کتنا نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے آپ کے لئے؟"

انگوٹھے کی مدد سے آنسوں صاف کرتا نرمی سے اسکا نازک سا وجود ساتھ لگائے وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

اسکا ہاتھ جھٹکتی وہ شدتوں سے رو دی تھی۔۔

۔

"کک کہاں تھے؟"

اسکے اس قدر بیویوں والے انداز پر زوار نے بامشکل قہقہے کا گلا گھونٹا۔۔دوبارہ نرمی سے اسے ساتھ لگانا چاہا۔۔اس بار بنا کسی مزاہمت کے وہ

اسکے سینے سے لگی اب وقفہ وقفہ سے سسکی لے رہی تھی۔۔

" آگیا ہوں آپ کے پاس"

www.novelsclubb.com

زوار نے کچھ قریب ہو کر ڈرپ لگی اسکی کلائی تھامی۔۔وہ دھیرے دھیرے ہاتھ اسکے چہرے کی جانب لے کر جاتی اسکے چہرے کے نقوش چھو کر محسوس کر رہی تھی۔۔

ملگجے سے کپڑے۔۔ بڑھی ہوئی شیو۔۔ تمام شب بے خوابی کی چغلی کرتی سرخ آنکھیں۔۔ اسکی حالت کا پتا دے رہی تھیں۔۔

۔

آپ کو ان نالیوں۔۔ اور مشینوں میں گھرا دیکھنے کی ہمّت نہیں جٹا پا رہا تھا۔۔ بس اس لئے " آپ کے سامنے آنے میں اتنی دیر ہو گئی۔۔ معاف کر دیں _"

اسکی انگلیوں کو چومتا وہ نرمی سے بولا۔۔

۔

وہ اسکے سینے سے ہی لگی آنکھیں موند گئی۔۔

ڈاکٹر کے اندر داخل ہونے پر زوار احتیاط سے اس سے کچھ دور ہوا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

کیسی ہیں شیریں۔؟"

مسکرا کر اسے دیکھتی وہ نرمی سے پوچھ رہی تھیں۔۔

_" ٹھیک ہوں"

وہ دھیرے سے بولی۔۔

"زندگی کا ساتھی محبت کرنے والا ہو تو بڑی سے بڑی تکلیف آدھی رہ جاتی ہے۔۔"

انکی بات پر جہاں زوار نے محبت سے اسکی جانب دیکھا وہ پل بھر میں سرخ ہوئی۔۔

انجکشن دینا تھا انہیں زوار آپ کچھ دیر کے لئے باہر جائینگے"۔۔"

وہ انجکشن تیار کرتی نرمی سے بولیں تو شیریں نے گھبرا کر اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

_"ہیوی ڈوز میڈیسن ہے شیریں بازو میں نہیں دے سکتی"

اسکے یوں گھبرا جانے پر وہ نرم لہجے میں وجہ بتانے لگیں۔

۔

کوئی پرو بلم نہیں ہے آپ دیں انجکشن۔۔میں کچھ میڈیسنز چیک کر کے آتا ہوں اسٹور"

_" سے

ایک نظر خاموش لیٹی شیریں پر ڈال کر وہ کمرے سے نکل گیا۔

-

تقریباً بیس منٹ کے بعد وہ داخل ہوا تو آنکھیں موندے لیٹی ہوئی تھی۔۔ڈاکٹر اب اسکی ناک سے نوسٹلرز نکال رہی تھیں۔۔

ڈاکٹر کے جانے کے بعد وہ اسکے سامنے رکھی چیئر پر بیٹھ گیا۔۔نرمی سے اسکے گال پر ہاتھ پھیرتے اسنے نرم سی مسکراہٹ اسکی جانب اچھالی۔۔

-

www.novelsclubb.com

"گھر کب جاؤ نگی میں؟"

اسکی انگلیوں سے کھیلتی وہ دھیرے سے بولی۔۔

-

_" لے جاؤنگا میں آپ کو گھر۔۔ابھی آپ کو پروپر چیک اپ کی ضرورت ہے وائفی"

سینے کے قریب سے زخم کا جائزہ لیتا وہ مصروف انداز میں بولا۔۔

وہ کسمسا کر کچھ دور ہوئی تھی۔۔

-

_" دیکھنے دیں مجھے"

اسکا دور ہونا اسے اچھا نہیں لگا۔۔لہجے کی سختی محسوس کرتی وہ وہ اسکی ہی انگلیاں مڑوڑتی

پریشان سی ہوئی۔۔

-

www.novelsclubb.com

-

ایک ہفتے ہسپتال میں رہنے کے بعد آج وہ ڈسچارج ہو رہی تھی۔۔کچھ دیر پہلے ہی بیلا کی مدد سے اسکا لایا ہوا جوڑا پہن چکی تھی۔۔

آسمانی رنگ کا سادہ سا جوڑا تھا جسکے ساتھ اسکا ہم رنگ دوپٹہ بھی تھا۔۔

۔

___" میرے بال بیلا"

اسکی نم سی آواز پر دوپٹہ سیٹ کرتی بیلا کا ہاتھ تھم سا گیا۔۔

۔

"کیا ہوا آپ کے بالوں کو؟"

زوار کی سنجیدہ سی آواز پر وہ بیلا کے مزید قریب ہوئی۔۔اسے نرمی سے بازو سے تھام کر وہ بیلا کے پیچھے سے نکال چکا تھا۔۔

۔

"کیا ہوا ہے بالوں کو جواب دیں؟"

اسکے چھوٹے چھوٹے سے بالوں کو سنجیدگی سے دیکھتے اس نے ایک لفظ زور دے کر کہا۔۔

وہ جانتا تھا وہ اپنے لکس کو لیکر احساس کمتری کا شکار ہو رہی تھی۔۔

سفید اور آسمانی رنگ کا خوبصورت سا حجاب اسکے چہرے کے گرد لپیٹتے اس نے ایک بار پھر سوال کیا۔۔

وہ اب بھی خاموش تھی۔۔

۔

دو دن پہلے آپ سے کہا ہے نا کے آپ اپنے شوہر کے لئے اب بھی حسین ہیں۔۔بہت" اچھی لگتی ہیں آپ مجھے۔۔اب آپ کی آنکھوں میں اس طرح کی کسی بات کے لئے

___" آنسوں آئے تو پھر سختی کا گلہ نا کیجیے گا شیریں

www.novelsclubb.com

آخر میں اسکا لہجہ کچھ سخت ہوا تھا۔۔وہ ایک بار پھر بیلا کے پیچھے چھپنے کی کوشش میں تھی۔۔

۔

_" میرے خیال میں مجھے کباب میں ہڈی نہیں بننا چاہیے"

بیلا نے شرارت سے شیریں کی جانب دیکھا جو آنکھوں آنکھوں میں اسے باہر نا جانے کا اشارہ کر رہی تھی۔۔

۔

_" بہت دیر سے خیال آیا تمہیں"

اسکی سنجیدگی میں اب بھی کوئی فرق نہیں آیا تھا۔۔

_" تم انکی چیزیں لیکر جاؤ میں ان سے کچھ باتیں کر کے آتا ہوں"

وہ اب تیزی سے نفی میں گردن ہلا رہی تھی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

"کہیں کیا کہہ رہی تھیں؟"

اسے کمر سے تھام کر اپنے مقابل کرتا وہ دھیمے لہجے میں بولا۔۔

وہ کمزوری کی وجہ سے زیادہ دیر کھڑی نہیں رہ پا رہی تھی۔۔

۔

تت تم نے کہا تھا بالوں کو کچھ نہیں ہو گا۔۔بب بال تو نہیں ہیں۔۔تم تمہیں بھی تو پسند تھے میرے بال پپ پھر کیوں کاٹنے دیے انھیں"۔۔

وہ سہم کر کہتی آخر میں سسک اٹھی تھی۔۔

۔

___" شیریں"

وہ گہری سانس بھر کر اسے ساتھ لگا گیا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

_" ششش! بس کریں، ادھر دیکھیں میری طرف"

نرمی سے اسکا رخ اپنی جانب کرتے وہ اسے ساتھ لگائے ہی سٹریچر پر بیٹھے اسے گود میں بیٹھا چکا تھا۔۔وہ بنا کچھ کہے اسکے سینے میں چہرہ چھپائے اپنے چھوٹے چھوٹے بالوں پر اسکے ہاتھ لگاتی بری طرح سسک رہی تھی۔۔گویا اسے اپنی تکلیف محسوس کرنے کہ رہی ہو۔۔

۔

اللہّ نے اتنی بڑی تکلیف ختم کی ہے۔۔اپنے بالوں کے لئے اس طرح رو کر مجھے تو تکلیف" " دے ہی رہیں ہیں ساتھ آپ اسے بھی ناراض نہیں کر رہیں

اس نے نرم لہجے میں کہنے پر وہ مزید بلکتی ہوئی کچھ کہنے کی کوشش کرنے لگی۔۔

_" اللہّ سے شکوہ نہیں کر رہی۔۔پپ پر میرے بال مم مجھے بہت پسند تھے"

معصومیت سے کہتی وہ اسے کوئی ننھا بچہ لگی تھی جو قیمتی کھلونا کھو جانے پر رو رہا ہو۔۔اپنی سوچ پر مسکرا اٹھا۔۔

_" پھر سے ہو جائینگے آپ کے بال بہت پیارے "

اس نے نرمی سے اسکی پیشانی چومی۔۔

۔

"اب گھر چلنا ہے بیگم یا یونہی میرا ضبط آزمانہ ہے؟"

اسکے سوال پر گلاب سی ہوتی وہ نفی میں گردن ہلانے لگی۔۔وہ محبت سے اسے تکتے بازؤں میں اٹھا چکا تھا۔۔

۔

وہ ناک کی سیدھ میں چلتا مغرور شہزادہ اسکا ہی تو تھا۔۔وہ آسودگی سے مسکراتی اسکی گردن میں چہرہ چھپا گئی۔۔

---

www.novelsclubb.com

۔

وہ شیریں کا کمرہ سیٹ کر رہی تھی وہ اسے ڈھونڈتا ہوا یہاں آیا۔۔تازہ پھول سائیڈ ٹیبل پر رکھے گلدان میں سجاتی ایک جانب کو گرنے کو تھی۔۔

۔

"بیلا ہنی کیا ہوا؟"

وہ تیزی سے اسکی جانب آیا۔۔جو سر تھامے بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی۔۔

۔

پتہ نہیں دو تین دن سے یہی حالت ہے۔۔"

اسکے بتانے پر ابراھیم نے گہری نظروں سے اسکا جائزہ لیا۔۔چہرے کی رنگت بھی کافی پیلی لگ رہی تھی۔۔

۔

_"چھوڑیں یہ سارے کام کمرے میں چلیں"

وہ سرعت سے اسکے قریب آیا تھا۔۔اسکی حالت کی وجہ وہ نہیں جانتی تھی پر وہ تو خوب جانتا تھا۔۔

۔

"ابراھیم کیا ہوا؟"

اس نے حیرانی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

_" اس حالت میں گھر کے کاموں میں خود کو ہلکان نا کریں"

اسکے سامنے بیٹھتے اس نے نرمی سے کہا۔۔

۔

"کونسی حالت ؟"

سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھتی وہ اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

_" آپ پریگننٹ ہیں"

اس نے اسکی پیشانی پر لب رکھتے نرمی سے کہا تھا۔۔

مم میں۔۔مم مگر آآپ کو۔۔"

اسکی بولتی نظروں سے نظریں چرآتی وہ کچھ بھی سمجھنے سے قاصر تھی۔۔

۔

___" آپ نے میرے عشق کو امر کر دیا ہے بیلا"

اسکی پیشانی سے ماتھا جوڑے وہ سرگوشی میں بولا تھا۔۔اسکی گردن میں چمکتا وہ ہرا پتھر آج بھی اسکی توجہ کھینچ رہا تھا۔۔

۔

_" ابراھیم آپ کو کچھ بتانا چاہتی ہوں میں"

کچھ سوچ کر اسکی چادر کے ایک سرے سے کھیلتی وہ دھیرے سے بولی۔۔

۔

"کیا کہنا چاہتی ہیں ہنی؟"

اسکے تھوڑی کے خم کو پیار سے چھو کر وہ دھیرے سے بولا۔۔

وہ کوئی مجھے روز "بیلا کے پھول" بھیجتا ہے۔۔ساتھ ایک کارڈ بھی۔۔میں آپ کو بتانا" چاہتی تھی لیکن پھر کسی نا کسی وجہ سے یہ بتا نہیں پائی۔۔میں آپ کے ساتھ بے ایمانی نہیں کرنا چاہتی ابراھیم۔۔وہ جو کوئی بھی ہے کبھی میرے سامنے نہیں آتا۔۔میں نہیں جانتی کون ہے۔۔

۔

وہ حیران کھڑا اسے سن رہا تھا۔۔آج دراب ابراھیم کا عشق جیت گیا تھا۔۔وہ تو خود اپنے دوسرے روپ سے ہی جلن حسد کا شکار تھا۔۔اسکی بیوی ہر حال میں اس سے ہی محبت کرتی تھی۔۔اسکی ہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"آپ کچھ کہ کیوں نہیں رہے ابراھیم؟"

جب کافی دیر بعد بھی وہ کچھ نہیں بولا تو وہ پریشان سی ہوتی اسکی جانب دیکھتی پوچھنے لگی۔۔

وہ شش و پنج میں مبتلا اسے دیکھ رہا تھا۔۔بہت مشکل سے اسکا اعتبار جیتا تھا اس ایک بات سے ہی تو اسکا بھروسہ ٹوٹ جاتا جو ابراھیم ملک پھر کبھی نہیں جوڑ پاتا۔۔کیوں کے وہ خود بھی تو ٹوٹ جاتی۔۔پوگو کی کال پر وہ دھیرے سے اس سے الگ ہوتی اب کھڑکی کے پاس کھڑی اس سے بات کر رہی تھی۔۔

شیریں کو گھر آئے ایک ہفتہ گزر چکا تھا۔۔وہ اسکے ساتھ ہی تھی۔۔ابراھیم اسے اکیلے کیفے جانے نہیں دے رہا تھا۔۔ابھی وہ کچھ دیر پہلے ہی شیریں کے کمرے سے اپنے کمرے میں آئی تھی۔۔سب کچھ معمول کے مطابق ہوتا جا رہا تھا۔۔زوار شیریں کا ہر کام خود کرتا تھا۔۔اب بھی وہ اسکے آنے کے بعد ہی کمرے میں آئی تھی۔۔وہ ابراھیم کے ساتھ کیفے جا رہی تھی۔۔پوگو نے کیفے اچھا سمبھال لیا تھا۔۔دو دن بعد ایک ایوارڈ سرمنی تھی جس میں تمام نیو سٹارٹ اپس کو انوائٹ کیا گیا تھا۔۔جس میں سے اسکا کیفے بھی ایک تھا۔۔

کچھ نہیں بدلہ تھا روز ایک کارڈ کے ساتھ ان بیلا کے پھولوں کا موجود ہونا۔۔

کمرے کی کھلی کھڑکی پر بیلا کے تازہ پھول رکھے دیکھ کر تیزی سے اس جانب چلی آئی۔۔

پھولوں کے ساتھ ہمیشہ کی طرح ایک کارڈ بھی تھا۔۔

اس نے کارڈ کھول کر دیکھا۔۔

۔

"وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ "

" وہ (اللہ) تمھارے ساتھ ہے جہاں بھی تم ہو"

www.novelsclubb.com

۔

پریشانیوں کو ذھن سے نکال دیں۔۔وہ اللہّ ہے نا آپ کے ساتھ۔۔آپ جہاں بھی ہیں۔۔

___" آپ کو اسکے علاوہ کسی کی ضرورت نہیں ہے" بیلا ابراھیم ملک

۔

کارڈ میں آیت کے ساتھ لکھے اپنے نام پر نظر پڑھتے وہ بری طرح الجھی تھی۔۔آخر کون تھا جو اسکے ہر ایک راز سے واقف تھا۔۔جو اسکا رازدار تھا۔۔مددگار تھا۔۔ہر بار خاموشی سے اسکی مدد کر دیا کرتا تھا۔۔

۔

"کون ہو تم؟"

وہ گہری سانس لیتی بولی تھی۔۔

دروازے کے پٹ سے جھانکتا وہ شخص مسکراتا ہوا دور ہوا تھا۔۔

اس نے دھیرے سے نیچے لکھے نام پر انگلیاں پھیریں۔۔

" دراب"

لیکن اسکی نظریں ساتھ لکھے جملے پر ٹھہر گئی تھی۔۔

___" آپ سے بہت جلد ملاقات ہو گی۔۔بیلا ابراھیم ملک"

یہ پڑھتے ہی اسکی دھڑکنیں تیز ہوئیں تھیں تو کیا وہ اسکے سامنے آنے والا تھا۔۔کون تھا وہ۔۔کیسے جانتا تھا ہر ایک بات اس سے متعلق۔۔

۔

۔

وہ چائے کا کپ تھامے زوار کا انتظار کر رہی تھی۔۔دو دن پہلے ہی اس نے ڈیوٹی دوبارہ جوائن کی تھی۔۔لیکن اسکے خیال سے وہ جلدی آجایا کر رہا تھا۔۔وہ سوچوں میں گم تھی جب پیچھے سے اسے اپنے حصار میں لیا تھا۔۔اس لمس سے وہ آشنا تھی۔۔آج وہ ڈری نہیں تھی۔۔

www.novelsclubb.com

دھیرے سے مسکراتی اسکی سانسیں محسوس کر رہی تھی۔۔

۔

_" اتنی دیر لگادی آج"

وہ اسکا بیویوں کے انداز میں لاڈ بھرا شکوہ سن کر مسکرا اٹھا۔۔

"میری شیریں مجھے مس کر رہی تھیں؟"

دھیرے سے اسکا رخ اپنی جانب کرتے سوال کیا۔۔

وہ بنا توقف کے اثبات میں سر ہلاتی اسے اندر تک سرشار کر گئی تھی۔۔بلآخر زوار ملک اسے اپنی محبت کا۔۔اپنے ساتھ کا یقین دلانے میں کامیاب ہو گیا تھا۔۔

اسکی ناک کی نوک پر لب رکھتے اس نے اسکے کپ سے ہی چائے کا ایک گھونٹ بھرا۔۔

لمحے میں گندمی رنگت میں سرخیاں گھلتیں زوار ملک کو مشکل میں ڈال گئیں تھیں۔۔

اسکے بال کچھ بڑے ہوئے تھے۔۔اب کانوں کو چھو رہے تھے۔۔ہلکے آسمانی رنگ کے سادہ سے جوڑے میں ڈوپٹے سے بے نیاز اسکا نازک وجود اسکی گرفت میں تھا۔۔

وہ اسے ہر روپ میں اچھی لگتی تھی۔۔

-

___" زاوی"

۔

___" زاوی کی جان"

اسکی پکار پر وہ جی جان سے متوجہ ہوا۔۔

_" وہ میں پرسوں بیلا کے کیفے کی سرمنی میں کیا کرونگی"

۔

_" ادھر میری طرف دیکھیں۔۔اس کے لئے پریشان نا ہوں"

وہ جانتا تھا وہ کیوں پریشان تھی۔

www.novelsclubb.com

۔

۔

بیلا کے کیفے کم آنے کی وجہ سے سارا کام ہی پوگو اور فیھا پر تھا۔۔یہ سچ تھا کے دونوں کی آپس میں نہیں بنتی تھی۔۔وہ دونوں ہی ایک دوسرے کو کچھ خاص پسند نہیں کرتے تھے۔۔لیکن ایک بات جو دونوں میں مشترکہ تھی وہ "بیلا ابراھیم ملک" تھی۔۔وہ دونوں ہی بیلا سے بے انتہا محبت کرتے تھے۔۔اور بیلا کی جان اس کیفے میں تھی۔۔پوگو کا داخلہ میڈیکل کالج میں ہو گیا تھا۔۔فیھا کا ایڈمشن بھی بیلا نے اچھی یونیورسٹی میں کروادیا تھا۔۔وہ دونوں ہی جی جان سے کیفے میں کام کر رہے تھے۔۔

اس وقت بھی فیھا اندر ٹیبل پر چڑھی کام میں مصروف تھی جب کے پوگو تیزی سے سرونگ دیکھ رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

اپنا ہاتھ ذرا تیز چلاؤ آج شام کی لاسٹ سرونگ ہے یہ۔۔اس کے بعد کلوز کرنا ہے۔۔"

_" کل کی تیاری بھی دیکھنی ہے

خاموشی سے کام کرتی فیحا پوگو کو ایک نظر نہیں بھائی تھی۔۔

۔

"تم اپنی ان ٹیچ بٹن جیسی آنکھوں کا علاج کروالو۔۔ باجی کے معصوم چھوٹے بچے" ___

وہ بنا اسکی جانب دیکھے آخری بات پر خاصا زور دیتی غصّے سے بولی تھی۔۔

۔

"تم۔۔ تمہیں تو میں چھوڑ نگا نہیں۔۔ جلتی ہی رہنا۔۔ جل جل کر مزید چھوٹی ہو جاؤ گی تم" ___

اسکے چھوٹے قد پر طنز کرتا وہ بھی اپنا حساب برابر کر گیا تھا۔۔ پیچھے فیحا طملا کر رہ گئی۔۔

۔

"تم دونوں کبھی لڑنا نہیں چھوڑ سکتے۔۔ میں تم دونوں کے بارے میں کیا سوچ رہی ہوں" ___

"اور تم دونوں ہو کے لڑنے سے ہی فرصت نہیں ہے

بیلا کی آواز پر وہ دونوں ہی شرافت کے جامے میں آئے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

۔

باجی اس فیحا نے مجھے غصّہ دلایا ہے۔۔ورنہ آپ تو جانتی ہیں میں خاصا کول اینڈ کالم قسم "

کا بندہ ہوں "_

فیحا نے غصّے سے اس میسنے کی جانب دیکھا جو معصوم شکل بنائے واقعی میں باجی کا معصوم

پوگو بن چکا تھا۔۔

۔

جانتی ہوں میں تمہیں بھی۔۔کم نہیں ہو تم۔۔خیر چلو بس اب باہر کلوزنگ کا بورڈ لگا آؤ "

پوگو۔۔اور تم دونوں مارکیٹ چلو میرے ساتھ۔۔کل کے فنکشن کے لئے تم لوگوں کی

چیزیں لینی ہیں "_

www.novelsclubb.com

فیحا کے ساتھ آخری آرڈرز تیار کرتی وہ مصروف انداز میں بولی۔۔

۔

پر باجی ہم وہاں کیا۔۔میرا مطلب ہے اس پارٹی میں تو اونرز "_

وہ اپنی بات سمجھا نہیں پا رہا تھا لیکن سامنے بیلا تھی جو اپنے بچے کی مسکراہٹ کے پیچھے چھپے دکھ بھی دیکھ لیتی تھی۔۔

اسی وقت دروازے سے ابراھیم داخل ہوا تھا۔۔ بیلا کی پشت اسکی جانب ہونے کی وجہ سے وہ اسے نہیں دیکھ پائی تھی۔۔ پوگو اور فیھا کو خاموش رہنے کا اشارہ کرتے وہ اسکے پیچھے آ کھڑا ہوا۔۔

۔

تم میری فیملی ہو پوگو۔۔ میرے بچے ہو تم دونوں۔۔ بابا۔۔ شیریں، زوار۔۔ اور تم"

_" دونوں میری کل کائنات ہو تم لوگ

وہ خاموش کھڑا اسے سن رہا تھا۔۔ آنکھوں میں جلتے دیپ پل بھر میں بجھتے محسوس ہو رہے تھے۔۔ تو کیا آج بھی وہ اسکی زندگی کے ان چند لوگوں میں شمار نہیں ہوتا تھا جن سے وہ محبت کرتی تھی۔۔ جنہیں بیلا افضل ملک کی محبت سے نوازہ گیا تھا۔۔ آج بھی وہ خالی ہاتھ کھڑا تھا۔۔

-

کل کے فنکشن میں مجھے ہر وہ انسان اپنے ساتھ چاہیئے جنکا مجھے بنانے میں ہاتھ ہے۔۔"

جانتے ہو میں نے ابراھیم کو ابھی تک نہیں بتایا۔۔میں جانتی ہوں وہ ساتھ ہونگے میرے

___

ابراھیم ملک کی سانس میں جیسے سانس آئی تھی۔۔لب مسکراہٹ میں ڈھلے تھے۔۔

وہ میرے ہم راز ہیں۔۔میں نے کبھی محبت بھی نہیں کی۔۔ابراھیم ملک نے عشق سکھا"

___ دیا مجھے۔۔اس شخص کی آنکھیں اعلان کرتی ہیں کے وہ اپنی جان وارتا ہے مجھ پر

اسکے ذکر پر ہی وہ کھو سی گئی تھی۔۔مسرور سی ان لمحوں کو جیتی بولتی چلی جارہی تھی جن

___ لمحوں میں ابراھیم ملک نے واقعی اپنی جان وار دی تھی اس پر

www.novelsclubb.com

اور پیچھے کھڑا شخص خود کو جنت کی فضاؤں میں محسوس کر رہا تھا۔۔ہاں مگر ایک راز تو اب

بھی باقی تھا جو اسکے ہم راز نے آج تک اس سے چھپائے رکھا تھا۔۔

-

بیلا کی محویت دیکھ کر فیھا اور پو گو خاموشی سے باہر چلے گئے تھے۔۔

اس شخص نے مجھے زندگی کے خوبصورت رازوں سے آشنا کروایا ہے پو گو۔۔"

اسکے لفظ لفظ میں چاہے جانے کا سرور بول رہا تھا۔۔اور ابراھیم ملک پیچھے کھڑا ان مدھر دھنوں کو سنتا سر دھن رہا تھا۔۔

اچانک خود کو مضبوط حصار میں محسوس کر کے وہ خیالوں سے باہر آئی تھی۔۔مردانہ شناسا سے کلون کی خوشبو وہ مچل کر اسکی گرفت سے نکلنے کی کوشش کرنے لگی۔۔

سرخ ہوتا چہرہ اسکی خفت کا پتہ دے رہا تھا۔۔کالے رنگ کے سادہ سے جوڑے میں ابراھیم ملک کی چادر سے اپنا وجود چھپائے وہ ادھر ادھر دیکھتی اسکی گرفت سے نکلنے کی کوشش کرتی اسے اپنی اپنی سی لگ رہی تھی۔۔کالے بالوں کو ہمیشہ کی طرح پونی ٹیل میں قید کئے۔۔مڑی مڑی وہ پلکوں کی چلمن گالوں پر اٹھتی گرتی رقص کرتی ابراھیم ملک کا ضبط آزما رہی تھیں۔۔

تھوڑی کا وہ خم اسکے لب بھینچنے کی وجہ سے واضح نظر آرہا تھا۔۔ جس میں اسکا دل ڈوب ڈوب جاتا تھا۔۔ دھیرے سے جھک کر اس نے اسکی تھوڑی پر لب رکھتے تھے۔۔

۔

میرا عشق آپ کے چہرے پر مامتا کے نور کی صورت نظر آتا میری محبت کو کامل بنا رہا ہے"

"___

ان پلکوں پر ہلکے سے پھونک مارتا وہ دلکشی سے مسکرا اٹھا۔۔

وہ اسکی مسکراہٹ میں ہمیشہ کی طرح گم ہونے لگی تھی۔۔

___" کمبخت مسکراتا ہی اتنا پیارا ہے "

اپنی نظریں اسکے چہرے سے ہٹانے میں مشکل محسوس ہونے لگی تو اسکی مسکراہٹ پر ہی چار حرف بھیجتی ادھر ادھر دیکھنے لگی۔۔

۔

___" اب کچھ نہیں کہینگی"

اسکی پیشانی سے لب جوڑے وہ شرارت سے بولا۔۔

۔

مجھے کیا کہنا ہے"۔"

___وہ سرے سے ہی انکاری ہوئی تھی

۔

اتنا خوبصورت اظہار کر رہی تھیں میرے آنے سے پہلے آپ۔۔میرا حق ہے یہ تو سننے کا"

"___

۔

___" ابراھیم۔۔مجھے بچوں کے لئے شوپنگ کرنی ہے چھوڑیں مجھے"

وہ اسکا قدرے بھرا بھرا وجود محبت سے تک رہا رہا تھا۔۔

۔

سستے شاہ رخ خان بننے کی ضرورت نہیں ہے۔۔مارکیٹ جا رہی ہوں میں پوگو اور فیھا"

___" کے ساتھ

وہ آنکھیں دکھاتی مصنوعی غصّے سے اسے گھورتی باہر نکلی تھی۔۔

-

اینٹرنس پر باکس موجود دیکھ کر وہ گہری سانس لیتی باکس کی جانب آئی۔۔بیلا کے تازہ پھولوں کی خوشبو نتھوں سے ٹکرائی تھیں۔۔

-

___" سی یو ایٹ ٹمورو ایوننگ مسز ابراھیم ملک"

آج کارڈ میں کوئی آیت نہیں تھی۔۔فقط ایک جملہ تھا۔۔اور یہ جملہ بیلا کے وجود میں سنسناہٹ دوڑ گئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"""" دل کرائے کے لئے خالی نہیں ہے"

از قلم لائبہ ناصر

آخری قسط پارٹ ۲

۔

_" اللہّ سے شکوہ نہیں کر رہی۔۔پپ پر میرے بال مم مجھے بہت پسند تھے"

معصومیت سے کہتی وہ اسے کوئی ننھا بچہ لگی تھی جو قیمتی کھلونا کھو جانے پر رو رہا ہو۔۔اپنی سوچ پر مسکرا اٹھا۔۔

_" پھر سے ہو جائینگے آپ کے بال بہت پیارے"

اس نے نرمی سے اسکی پیشانی چومی۔۔

۔

"اب گھر چلنا ہے بیگم یا یونہی میرا ضبط آزمانہ ہے؟"

اسکے سوال پر گلاب سی ہوتی وہ نفی میں گردن ہلانے لگی۔۔وہ محبت سے اسے تکتے بازؤں میں اٹھا چکا تھا۔۔

۔

وہ ناک کی سیدھ میں چلتا مغرور شہزادہ اسکا ہی تو تھا۔۔وہ آسودگی سے مسکراتی اسکی گردن میں چہرہ چھپا گئی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

وہ شیریں کا کمرہ سیٹ کر رہی تھی وہ اسے ڈھونڈتا ہوا یہاں آیا۔۔تازہ پھول سائیڈ ٹیبل پر رکھے گلدان میں سجاتی ایک جانب کو گرنے کو تھی۔۔

۔

"بیلا ہنی کیا ہوا؟"

وہ تیزی سے اسکی جانب آیا۔۔جو سر تھامے بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی۔۔

۔

پتہ نہیں دو تین دن سے یہی حالت ہے۔۔"

اسکے بتانے پر ابراھیم نے گہری نظروں سے اسکا جائزہ لیا۔۔چہرے کی رنگت بھی کافی پیلی لگ رہی تھی۔۔

۔

_"چھوڑیں یہ سارے کام کمرے میں چلیں"

وہ سرعت سے اسکے قریب آیا تھا۔۔اسکی حالت کی وجہ وہ نہیں جانتی تھی پر وہ تو خوب جانتا تھا۔۔

۔

"ابراھیم کیا ہوا؟"

اس نے حیرانی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

۔

_" اس حالت میں گھر کے کاموں میں خود کو ہلکان نا کریں"

اسکے سامنے بیٹھتے اس نے نرمی سے کہا۔۔

۔

"کونسی حالت ؟"

سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھتی وہ اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

_" آپ پریگننٹ ہیں"

اس نے اسکی پیشانی پر لب رکھتے نرمی سے کہا تھا۔۔

مم میں۔۔ مم مگر آآپ کو۔۔"

اسکی بولتی نظروں سے نظریں چرآتی وہ کچھ بھی سمجھنے سے قاصر تھی۔۔

۔

___" اس دن ڈاکٹر نے بتایا۔۔آپ کو حالات کی وجہ سے اس وقت نہیں بتایا میں نے"

___" آپ نے میرے عشق کو امر کر دیا ہے بیلا"

اسکی پیشانی سے ماتھا جوڑے وہ سرگوشی میں بولا تھا۔۔اسکی گردن میں چمکتا وہ ہرا پتھر آج بھی اسکی توجہ کھینچ رہا تھا۔۔

۔

_" ابراھیم آپ کو کچھ بتانا چاہتی ہوں میں"

کچھ سوچ کر اسکی چادر کے ایک سرے سے کھیلتی وہ دھیرے سے بولی۔۔

۔

"کیا کہنا چاہتی ہیں ہنی؟"

اسکے تھوڑی کے خم کو پیار سے چھو کر وہ دھیرے سے بولا۔۔

وہ کوئی مجھے روز "بیلا کے پھول" بھیجتا ہے۔۔ساتھ ایک کارڈ بھی۔۔میں آپ کو بتانا" چاہتی تھی لیکن پھر کسی نا کسی وجہ سے یہ بتا نہیں پائی۔۔میں آپ کے ساتھ بے ایمانی نہیں کرنا چاہتی ابراھیم۔۔وہ جو کوئی بھی ہے کبھی میرے سامنے نہیں آتا۔۔میں نہیں جانتی کون ہے۔۔

۔

وہ حیران کھڑا اسے سن رہا تھا۔۔آج دراب ابراھیم کا عشق جیت گیا تھا۔۔وہ تو خود اپنے دوسرے روپ سے ہی جلن حسد کا شکار تھا۔۔اسکی بیوی ہر حال میں اس سے ہی محبت کرتی تھی۔۔اسکی ہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"آپ کچھ کہ کیوں نہیں رہے ابراھیم؟"

جب کافی دیر بعد بھی وہ کچھ نہیں بولا تو وہ پریشان سی ہوتی اسکی جانب دیکھتی پوچھنے لگی۔۔

وہ شش و پنج میں مبتلا اسے دیکھ رہا تھا۔۔بہت مشکل سے اسکا اعتبار جیتا تھا اس ایک بات سے ہی تو اسکا بھروسہ ٹوٹ جاتا جو ابراھیم ملک پھر کبھی نہیں جوڑ پاتا۔۔کیوں کے وہ خود بھی تو ٹوٹ جاتی۔۔پوگو کی کال پر وہ دھیرے سے اس سے الگ ہوتی اب کھڑکی کے پاس کھڑی اس سے بات کر رہی تھی۔۔

شیریں کو گھر آئے ایک ہفتہ گزر چکا تھا۔۔وہ اسکے ساتھ ہی تھی۔۔ابراھیم اسے اکیلے کیفے جانے نہیں دے رہا تھا۔۔ابھی وہ کچھ دیر پہلے ہی شیریں کے کمرے سے اپنے کمرے میں آئی تھی۔۔سب کچھ معمول کے مطابق ہوتا جا رہا تھا۔۔زوار شیریں کا ہر کام خود کرتا تھا۔۔اب بھی وہ اسکے آنے کے بعد ہی کمرے میں آئی تھی۔۔وہ ابراھیم کے ساتھ کیفے جا رہی تھی۔۔پوگو نے کیفے اچھا سمبھال لیا تھا۔۔دو دن بعد ایک ایوارڈ سرمنی تھی جس میں تمام نیو سٹارٹ اپس کو انوائٹ کیا گیا تھا۔۔جس میں سے اسکا کیفے بھی ایک تھا۔۔

کچھ نہیں بدلہ تھا روز ایک کارڈ کے ساتھ ان بیلا کے پھولوں کا موجود ہونا۔۔

کمرے کی کھلی کھڑکی پر بیلا کے تازہ پھول رکھے دیکھ کر تیزی سے اس جانب چلی آئی۔۔

پھولوں کے ساتھ ہمیشہ کی طرح ایک کارڈ بھی تھا۔۔

اس نے کارڈ کھول کر دیکھا۔۔

۔

"وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ "

" وہ (اللہ) تمھارے ساتھ ہے جہاں بھی تم ہو"

www.novelsclubb.com

۔

پریشانیوں کو ذھن سے نکال دیں۔۔وہ اللہّ ہے نا آپ کے ساتھ۔۔آپ جہاں بھی ہیں۔۔

___" آپ کو اسکے علاوہ کسی کی ضرورت نہیں ہے" بیلا ابراھیم ملک

۔

کارڈ میں آیت کے ساتھ لکھے اپنے نام پر نظر پڑھتے وہ بری طرح الجھی تھی۔۔آخر کون تھا جو اسکے ہر ایک راز سے واقف تھا۔۔جو اسکا رازدار تھا۔۔مددگار تھا۔۔ہر بار خاموشی سے اسکی مدد کر دیا کرتا تھا۔۔

۔

"کون ہو تم؟"

وہ گہری سانس لیتی بولی تھی۔۔

دروازے کے پٹ سے جھانکتا وہ شخص مسکراتا ہوا دور ہوا تھا۔۔

اس نے دھیرے سے نیچے لکھے نام پر انگلیاں پھیریں۔۔

" دراب"

لیکن اسکی نظریں ساتھ لکھے جملے پر ٹھہر گئی تھی۔۔

___" آپ سے بہت جلد ملاقات ہو گی۔۔بیلا ابراھیم ملک"

یہ پڑھتے ہی اسکی دھڑکنیں تیز ہوئیں تھیں تو کیا وہ اسکے سامنے آنے والا تھا۔۔کون تھا وہ۔۔کیسے جانتا تھا ہر ایک بات اس سے متعلق۔۔

۔

۔

وہ چائے کا کپ تھامے زوار کا انتظار کر رہی تھی۔۔دو دن پہلے ہی اس نے ڈیوٹی دوبارہ جوائن کی تھی۔۔لیکن اسکے خیال سے وہ جلدی آجایا کر رہا تھا۔۔وہ سوچوں میں گم تھی جب پیچھے سے اسے اپنے حصار میں لیا تھا۔۔اس لمس سے وہ آشنا تھی۔۔آج وہ ڈری نہیں تھی۔۔

www.novelsclubb.com

دھیرے سے مسکراتی اسکی سانسیں محسوس کر رہی تھی۔۔

۔

_" اتنی دیر لگادی آج"

وہ اسکا بیویوں کے انداز میں لاڈ بھرا شکوہ سن کر مسکرا اٹھا۔۔

"میری شیریں مجھے مس کر رہی تھیں؟"

دھیرے سے اسکا رخ اپنی جانب کرتے سوال کیا۔۔

وہ بنا توقف کے اثبات میں سر ہلاتی اسے اندر تک سرشار کر گئی تھی۔۔بلآخر زوار ملک اسے اپنی محبت کا۔۔اپنے ساتھ کا یقین دلانے میں کامیاب ہو گیا تھا۔۔

اسکی ناک کی نوک پر لب رکھتے اس نے اسکے کپ سے ہی چائے کا ایک گھونٹ بھرا۔۔

لمحے میں گندمی رنگت میں سرخیاں گھلتیں زوار ملک کو مشکل میں ڈال گئیں تھیں۔۔

اسکے بال کچھ بڑے ہوئے تھے۔۔اب کانوں کو چھو رہے تھے۔۔ہلکے آسمانی رنگ کے سادہ سے جوڑے میں ڈوپٹے سے بے نیاز اسکا نازک وجود اسکی گرفت میں تھا۔۔

وہ اسے ہر روپ میں اچھی لگتی تھی۔۔

-

___" زاوی"

۔

___" زاوی کی جان"

اسکی پکار پر وہ جی جان سے متوجہ ہوا۔۔

_" وہ میں پرسوں بیلا کے کیفے کی سرمنی میں کیا کرونگی"

۔

_" ادھر میری طرف دیکھیں۔۔اس کے لئے پریشان نا ہوں"

وہ جانتا تھا وہ کیوں پریشان تھی۔

www.novelsclubb.com

۔

۔

بیلا کے کیفے کم آنے کی وجہ سے سارا کام ہی پوگو اور فیھا پر تھا۔۔یہ سچ تھا کے دونوں کی آپس میں نہیں بنتی تھی۔۔وہ دونوں ہی ایک دوسرے کو کچھ خاص پسند نہیں کرتے تھے۔۔لیکن ایک بات جو دونوں میں مشترکہ تھی وہ "بیلا ابراھیم ملک" تھی۔۔وہ دونوں ہی بیلا سے بے انتہا محبت کرتے تھے۔۔اور بیلا کی جان اس کیفے میں تھی۔۔پوگو کا داخلہ میڈیکل کالج میں ہو گیا تھا۔۔فیھا کا ایڈمشن بھی بیلا نے اچھی یونیورسٹی میں کروادیا تھا۔۔وہ دونوں ہی جی جان سے کیفے میں کام کر رہے تھے۔۔

اس وقت بھی فیھا اندر ٹیبل پر چڑھی کام میں مصروف تھی جب کے پوگو تیزی سے سرونگ دیکھ رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

اپنا ہاتھ ذرا تیز چلاؤ آج شام کی لاسٹ سرونگ ہے یہ۔۔اس کے بعد کلوز کرنا ہے۔۔" کل کی تیاری بھی دیکھنی ہے"۔

خاموشی سے کام کرتی فیحا پوگو کو ایک نظر نہیں بھائی تھی۔۔

۔

"___ تم اپنی ان ٹیچ بٹن جیسی آنکھوں کا علاج کروالو۔۔ باجی کے معصوم چھوٹے بچے"

وہ بنا اسکی جانب دیکھے آخری بات پر خاصا زور دیتی غصّے سے بولی تھی۔۔

۔

تم۔۔ تمہیں تو میں چھوڑ نگا نہیں۔۔ جلتی ہی رہنا۔۔ جل جل کر مزید چھوٹی ہو جاؤ گی تم"

"___

اسکے چھوٹے قد پر طنز کرتا وہ بھی اپنا حساب برابر کر گیا تھا۔۔ پیچھے فیحا طملا کر رہ گئی۔۔

۔

www.novelsclubb.com

تم دونوں کبھی لڑنا نہیں چھوڑ سکتے۔۔ میں تم دونوں کے بارے میں کیا سوچ رہی ہوں"

"___ اور تم دونوں ہو کے لڑنے سے ہی فرصت نہیں ہے

بیلا کی آواز پر وہ دونوں ہی شرافت کے جامے میں آئے تھے۔۔

۔

باجی اس فیحا نے مجھے غصّہ دلایا ہے۔۔ورنہ آپ تو جانتی ہیں میں خاصا کول اینڈ کالم قسم "

کا بندہ ہوں "_

فیحا نے غصّے سے اس میسنے کی جانب دیکھا جو معصوم شکل بنائے واقعی میں باجی کا معصوم

پوگو بن چکا تھا۔۔

۔

جانتی ہوں میں تمہیں بھی۔۔کم نہیں ہو تم۔۔خیر چلو بس اب باہر کلوزنگ کا بورڈ لگا آؤ "

پوگو۔۔اور تم دونوں مارکیٹ چلو میرے ساتھ۔۔کل کے فنکشن کے لئے تم لوگوں کی

چیزیں لینی ہیں "_

www.novelsclubb.com

فیحا کے ساتھ آخری آرڈرز تیار کرتی وہ مصروف انداز میں بولی۔۔

۔

پر باجی ہم وہاں کیا۔۔میرا مطلب ہے اس پارٹی میں تو اونرز "_

وہ اپنی بات سمجھا نہیں پا رہا تھا لیکن سامنے بیلا تھی جو اپنے بچے کی مسکراہٹ کے پیچھے چھپے دکھ بھی دیکھ لیتی تھی۔۔

اسی وقت دروازے سے ابراھیم داخل ہوا تھا۔۔ بیلا کی پشت اسکی جانب ہونے کی وجہ سے وہ اسے نہیں دیکھ پائی تھی۔۔ پوگو اور فیھا کو خاموش رہنے کا اشارہ کرتے وہ اسکے پیچھے آ کھڑا ہوا۔۔

۔

تم میری فیملی ہو پوگو۔۔ میرے بچے ہو تم دونوں۔۔ بابا۔۔ شیریں، زوار۔۔ اور تم"

_" دونوں میری کل کائنات ہو تم لوگ

وہ خاموش کھڑا اسے سن رہا تھا۔۔ آنکھوں میں جلتے دیپ پل بھر میں بجھتے محسوس ہو رہے تھے۔۔ تو کیا آج بھی وہ اسکی زندگی کے ان چند لوگوں میں شمار نہیں ہوتا تھا جن سے وہ محبت کرتی تھی۔۔ جنہیں بیلا افضل ملک کی محبت سے نوازہ گیا تھا۔۔ آج بھی وہ خالی ہاتھ کھڑا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

-

کل کے فنکشن میں مجھے ہر وہ انسان اپنے ساتھ چاہیئے جنکا مجھے بنانے میں ہاتھ ہے۔۔"

جانتے ہو میں نے ابراھیم کو ابھی تک نہیں بتایا۔۔میں جانتی ہوں وہ ساتھ ہونگے میرے

ابراھیم ملک کی سانس میں جیسے سانس آئی تھی۔۔لب مسکراہٹ میں ڈھلے تھے۔۔

وہ میرے ہم راز ہیں۔۔میں نے کبھی محبت بھی نہیں کی۔۔ابراھیم ملک نے عشق سکھا"

--- دیا مجھے۔۔اس شخص کی آنکھیں اعلان کرتی ہیں کے وہ اپنی جان وارتا ہے مجھ پر

اسکے ذکر پر ہی وہ کھو سی گئی تھی۔۔مسرور سی ان لمحوں کو جیتی بولتی چلی جارہی تھی جن

--- لمحوں میں ابراھیم ملک نے واقعی اپنی جان وار دی تھی اس پر

www.novelsclubb.com

اور پیچھے کھڑا شخص خود کو جنت کی فضاؤں میں محسوس کر رہا تھا۔۔ہاں مگر ایک راز تو اب

بھی باقی تھا جو اسکے ہم راز نے آج تک اس سے چھپائے رکھا تھا۔۔

-

بیلا کی محویت دیکھ کر فیھا اور پو گو خاموشی سے باہر چلے گئے تھے۔۔

اس شخص نے مجھے زندگی کے خوبصورت رازوں سے آشنا کروایا ہے پو گو۔۔"

اسکے لفظ لفظ میں چاہے جانے کا سرور بول رہا تھا۔۔اور ابراھیم ملک پیچھے کھڑا ان مدھر دھنوں کو سنتا سر دھن رہا تھا۔۔

اچانک خود کو مضبوط حصار میں محسوس کر کے وہ خیالوں سے باہر آئی تھی۔۔مردانہ شناسا سے کلون کی خوشبو وہ مچل کر اسکی گرفت سے نکلنے کی کوشش کرنے لگی۔۔

سرخ ہوتا چہرہ اسکی خفت کا پتہ دے رہا تھا۔۔کالے رنگ کے سادہ سے جوڑے میں ابراھیم ملک کی چادر سے اپنا وجود چھپائے وہ ادھر ادھر دیکھتی اسکی گرفت سے نکلنے کی کوشش کرتی اسے اپنی اپنی سی لگ رہی تھی۔۔کالے بالوں کو ہمیشہ کی طرح پونی ٹیل میں قید کئے۔۔مڑی مڑی وہ پلکوں کی چلمن گالوں پر اٹھتی گرتی رقص کرتی ابراھیم ملک کا ضبط آزما رہی تھیں۔۔

تھوڑی کا وہ خم اسکے لب بھینچنے کی وجہ سے واضح نظر آرہا تھا۔۔ جس میں اسکا دل ڈوب ڈوب جاتا تھا۔۔ دھیرے سے جھک کر اس نے اسکی تھوڑی پر لب رکھتے تھے۔۔

۔

میرا عشق آپ کے چہرے پر مامتا کے نور کی صورت نظر آتا میری محبت کو کامل بنا رہا ہے"

"___

ان پلکوں پر ہلکے سے پھونک مارتا وہ دلکشی سے مسکرا اٹھا۔۔

وہ اسکی مسکراہٹ میں ہمیشہ کی طرح گم ہونے لگی تھی۔۔

___" کمبخت مسکراتا ہی اتنا پیارا ہے "

اپنی نظریں اسکے چہرے سے ہٹانے میں مشکل محسوس ہونے لگی تو اسکی مسکراہٹ پر ہی چار حرف بھیجتی ادھر ادھر دیکھنے لگی۔۔

۔

___" اب کچھ نہیں کہینگی"

اسکی پیشانی سے لب جوڑے وہ شرارت سے بولا۔۔

۔

مجھے کیا کہنا ہے"۔"

___وہ سرے سے ہی انکاری ہوئی تھی

۔

اتنا خوبصورت اظہار کر رہی تھیں میرے آنے سے پہلے آپ۔۔میرا حق ہے یہ تو سننے کا"

"___

۔

___" ابراھیم۔۔مجھے بچوں کے لئے شوپنگ کرنی ہے چھوڑیں مجھے"

وہ اسکا قدرے بھرا بھرا وجود محبت سے تک رہا رہا تھا۔۔

۔

سستے شاہ رخ خان بننے کی ضرورت نہیں ہے۔۔مارکیٹ جا رہی ہوں میں پوگو اور فیھا"

___" کے ساتھ

وہ آنکھیں دکھاتی مصنوعی غصّے سے اسے گھورتی باہر نکلی تھی۔۔

-

اینٹرنس پر باکس موجود دیکھ کر وہ گہری سانس لیتی باکس کی جانب آئی۔۔بیلا کے تازہ پھولوں کی خوشبو نتھوں سے ٹکرائی تھیں۔۔

-

___" سی یو ایٹ ٹمورو ایوننگ مسز ابراھیم ملک"

آج کارڈ میں کوئی آیت نہیں تھی۔۔فقط ایک جملہ تھا۔۔اور یہ جملہ بیلا کے وجود میں سنسناہٹ دوڑ گئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

-

رات وہ خاموشی سے کمرے میں داخل ہوا تو وہ کمرے میں کہیں نہیں تھی۔۔آج اس کا ایونٹ تھا۔۔اور آج ہی تو دراب ابراھیم ملک سے اسکا سامنا ہونا تھا۔۔کہاں جاسکتی تھی وہ۔۔وہ اسے ڈھونڈھتا ٹیرس پر آگیا تھا۔۔وہ دور سے ہی لان میں اس پرانے درخت کے نیچے بیٹھی نظر آئی تھی۔شب کے گھور اندھیروں میں کہیں دور افق پر آسمان کو تکتی ہوئی ۔۔وہ تیزی سے سیڑھیاں اترتا نیچے لان میں اسکے قریب آیا۔۔افق پر نظریں جمائے وہ افق زادی ٹمٹماتے ستاروں کی لو میں ابراھیم ملک کو وہ بھی کوئی ستارہ ہی لگی تھی۔۔روشن، چمکدار ستارہ جو اب اسکے دسترس میں تھا۔۔

-

بیلا تیار نہیں ہوئیں ایونٹ کے لئے ہنی۔۔دو گھنٹوں میں سرمنی سٹارٹ ہو جائے گی"۔"

اسکی آواز پر وہ خالی خالی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی۔۔اسے ابراھیم کو بتا دینا چاہئے کے آج وہ شخص اسکے سامنے آنے والا ہے۔۔لیکن پھر کچھ سوچ کر وہ خاموش ہو گئی تھی۔۔

۔

_" جی_ بس جا ہی رہی تھی ریڈی ہونے کے لئے"

مختصر سا جواب دے کر وہ اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔

ابراھیم بھی سر ہلاتا اندر کی جانب بڑھ گیا۔۔پوگو اور فیھا اسکے منتظر کھڑے تھے۔۔

وہ ان دونوں کو دیکھ کر دل سے مسکرائی تھی۔۔کتنے پیارے لگ رہے تھے۔۔۔

باجی۔۔کہاں تھیں آپ؟ میں پریشان ہو گیا تھا۔۔آپ نظر ہی نہیں آئیں آج صبح"

سے۔۔

اسے دیکھتے ہی پوگو اسکی جانب لپکا تھا۔۔ایک ہی سانس میں اتنا کچھ کہ ڈالا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"پوگو___ باجی کا سوہنا بچہ۔۔اتنا کب بڑا ہوا؟"

وہ محبت سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔آنکھیں نجانے کیوں بھیگ گئیں تھیں۔۔بلیک ڈریس

پینٹ اور بلیک کوٹ کے ساتھ وائٹ شرٹ پہنے۔۔ساتھ ہی بلیک اور گرے دھاری والی

ٹائی لگائے وہ ایک خوبصورت نوجوان تھا۔۔اسکا پوگو۔۔بیلا باجی کا سوہنا بچہ۔۔ایک گبرو جوان کی شکل میں اسکے سامنے کھڑا تھا۔۔

۔

_" اتنا تیار ہوا ہوں آپ کو دکھانا تھا"

وہ اب بھی وہی تھا چھوٹا بچہ جو ہر بات اپنی بیلا باجی سے شئیر کرتا تھا۔۔

۔

_" بہت پیارا لگ رہا ہے میرا پوگو۔۔اور فیحا ادھر آؤ"

اس نے خاموش کھڑی فیحا کو بھی اپنے پاس بلایا۔۔گرے کلر اور پرپل کے امتزاج میں سٹائلش کرتی اور ٹراؤزر کے ساتھ گرے دوپٹہ پہنے وہ کافی الگ دیکھ رہی تھی۔

ہلکے ہلکے میک اپ میں پوگو کو بہت پیاری لگی۔۔

_" نہیں پوگو اس ٹیڈی کی معصوم شکل پر نہیں جا"

اگلے ہی لمحے خود کو ڈپٹتا وہ ابراھیم کی جانب متوجہ ہو گیا تھا۔۔

-

-

وہ آئینے کے آگے کھڑی سامنے نظر آتی اپنا عکس دیکھ رہی تھی۔۔لیمن کلر کی گھیر دار فروک جس کی آستین فل تھی۔۔گلے اور آستین پر خوبصورت پتھر اور موتیوں کا کام ہوا ہوا تھا۔۔وہ ایک سادہ مگر خوبصورت جوڑا تھا۔۔اسکا نازک سراپا اس لباس میں بہت حسین لگ رہا تھا۔۔گندمی رنگت جس پر لائٹ سا میک اپ اسے بیلا کر گئی تھی۔۔تیکھی ناک میں ہیرے کی وہ لونگ جگمگا رہی تھی۔۔گلا تھوڑا گہرا ہونے کی وجہ سے زخم کا نشان نظر آرہا تھا۔۔گلے سے سینے تک آتا وہ زخم ابھی زخم کچا تھا اس وجہ سے وہ کافی احتیاط کر رہے تھے۔۔

-

_" بہت حسین لگ رہی ہیں"

بھاری گھمبیر آواز پر وہ انگلیاں مڑوڑتی دھیرے سے مسکرائی۔۔

یہ ڈریس اس نے اسکے ہی پسند سے پہنا تھا۔۔اسے تیار کرنے بھی زوار نے ہی کہا تھا بیلا کو۔۔

وہ قدم قدم چلتا اسکے بلکل پیچھے آ کھڑا ہوا تھا۔۔

اب آئینے میں ان دونوں کا عکس نظر آ رہا تھا۔۔سفید شلوار کمیز میں ملبوس اونچے قد والا وہ حسین شہزادہ اسکی ملکیت تھا۔۔

آئینہ ان دونوں کو مکمل بتا رہا تھا۔۔

وہ غلط نہیں کہتا تھا" وہ حسین تھی "اور زوار ملک کا ساتھ اسے "حسین ترین "بنا دیتا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

۔۔

" چوڑیاں کھلکھلاتی ہیں اس کی کلائیوں میں"

اسکے مرمریں ہاتھوں میں خوبصورت چوڑیاں سجاتا وہ مخمور لہجے میں بولتا اسے لرزنے پر مجبور کر رہا تھا۔۔

اسکا رخ اپنی جانب سے موڑھ کر اسکی پشت اپنے سینے سے لگائے وہ اسکے کانوں کے قریب جھکا تھا۔۔وہ سانس روکے ساکت کھڑی تھی۔۔

اسکی قربت تو آج بھی جان ہوا کر دیتی تھی۔۔

!_" جھمکے بھی تو کرتے ہیں کانوں میں رقص یار"

اسکے کانوں میں چھوٹے چھوٹے سٹڈس سجاتا وہ مزید بولا۔۔

www.novelsclubb.com

۔

لیمن اور وائٹ کلر کا ہی خوبصورت حجاب جسکے ایک کنارے پر ویسا ہی موتیوں اور پتھر کا کام تھا۔۔اسکے چہرے کے گرد لپیٹ کر اس نے اسکا رخ آئینے کی جانب کیا۔۔

۔

تارے ہیں اسیر اس کے، سورج بھی ہے دیوانہ

!!_ ہے وہ خوب رو دوشیزہ، ہو بہو چاند کا عکس یار

۔

اسکے ماتھے پر لب رکھتے، ناک میں چمکتے ہیرے کو لبوں سے چھوتے وہ ہر طرح سے اسکے حسن کو سراہ رہا تھا۔۔

وہ آئینے میں نظر آتا عکس دیکھتی کھلے دل سے مسکرائی تھی۔۔

_" ایک ساتھ کتنے مکمل لگ رہے تھے وہ دونوں"

۔

www.novelsclubb.com

_" صرف مکمل ہی نہیں حسین بھی"

زوار کی سرگوشی ابھری تھی۔۔ شیریں نے حیران نظروں سے اسے دیکھا۔۔ وہ اسکی سوچ بھی پڑھ چکا تھا۔۔ اسکے دیکھنے پر اس نے نرم سی مسکراہٹ اسکی جانب اچھالی۔۔

-

-

وہ عجلت میں تیار ہو کر نیچے آئی تھی۔۔پوگو سے بات کرتے ابراھیم کی ایک نظر اس پڑی اور پھر ہٹنے سے انکاری ہو گئی تھی۔۔کوفی کلر خوبصورت لباس میں ملبوس۔۔بال شانے پر کھلے چھوڑے۔۔ہم رنگ دوپٹہ شانے پر لئے وہ سحر زادی اسکے سامنے کھڑی تھی۔

وہ جیولری استعمال نہیں کرتی تھی وہ جانتا تھا۔۔آج بھی اس کی گردن میں اسکا دیا ہرا پتھر ہی جگمگا رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

لبوں پر نیچرل شیڈ کی لپسٹک لگائے وہ سامنے کھڑے شخص کو کافی اپیل کر رہی تھی۔۔دل اسکا یہ خوبصورت روپ دیکھ کر اسے آج بھی سچ بتانے پر آمادہ نہیں ہو رہا تھا۔۔

کیا کرے گی وہ۔۔؟ کہیں وہ اسے دیکھنے کا حق ہی نا کھو دے۔۔

اس سوچ کے آتے ہی ابراھیم ملک کو اپنی سانسیں تنگ ہوتی محسوس ہو رہی تھیں۔۔

اسے نہیں دیکھے گا تو زندہ کیسے رہے گا۔۔

۔

_" چلیں بیٹا"

افضل ملک کی آواز پر وہ خجل سا ہوتا سر پر ہاتھ پھیر گیا۔۔

۔

_" جی۔۔جی چاچو۔۔زوار گاڑی نکالو ہم آتے ہیں"

نامحسوس انداز میں بیلا کا ہاتھ تھام کر اس نے آنکھوں ہی آنکھوں میں زوار کو اشارہ کیا۔۔

اطہر ملک مسکراتے ہوئے سر نفی میں ہلاتے سب کو لئے باہر نکل گئے۔۔

_" انکے بیٹوں کا کوئی حال نہیں تھا"

۔

اسے دیکھتی وہ دھیما سا مسکرائی۔۔ابراھیم کی سانس اسکی مسکراہٹ میں اٹک سی گئی تھی۔۔سب ٹھیک ہو گیا انکے درمیان اور آج کے بعد نجانے کیا کچھ بدل جانے والا تھا۔۔

وہ تڑپ کر اسے سینے سے لگا گیا۔۔

"ابراھیم کیا ہوا۔۔؟سب ٹھیک ہے؟"

اسکے اس طرح گلے لگنے پر بیلا نے فکر مندی سے سوال کیا۔۔

جواب شدّت سے اسکی آنکھوں پر لب رکھ چکا تھا۔۔اسکے ایک ایک نقش کو محسوس کر رہا تھا جیسے ڈر ہو کے یہ لمس پھر کبھی محسوس کر سکے گا یا نہیں۔۔

-

www.novelsclubb.com

آپ کی دید۔۔آپ کا لمس۔۔میرے لئے میری سانسوں سے بھی زیادہ اہم ہے بیلا۔۔"

آپ کی خوشبو میرا رزق ہے۔۔خدارا کچھ بھی ہو جائے اپنے قریب آنے کے حق سے مجھے

محروم نہیں کیجیے گا۔۔ابراھیم ملک سانس نہیں لے سکے گا۔۔آپ کا لمس۔۔آپ کی

___"خوشبو میسر نا ہوئی تو باخدا مر جاؤ نگا میں

اسکے ماتھے سے سر ٹیکائے وہ اور بھی بہت کچھ کہ رہا تھا کے یکدم ہی بیلا نے اسکے لبوں پر قفل لگایا___ اگلے ہی لمحے ششدر سارہ اسے دیکھ رہا تھا جو حیا کی تمازت سے سرخ پڑ ھتی اسکی چادر سے کھیل رہی تھی۔۔

جس دن مجھے دیکھنے کا۔۔مجھے چھونے کا حق آپ کے پاس نہیں رہا۔۔میرے پاس زندہ

___" رہنے کا حق نہیں رہے گا

ایک جملے سے وہ اسکے تمام تر خدشات دور کر گئی تھی۔۔

_" میں کچھ دیر میں پہنچو نگا..آپ زوار کے ساتھ چلیں"

www.novelsclubb.com

اسکے ماتھے کو چومتا وہ نرمی سے بولا۔۔وہ گھبرا کر اسے دیکھنے لگی۔۔وہ سمجھ رہا تھا وہ اس کے ساتھ جانا چاہتی تھی۔۔لیکن آج وہ یہ نہیں کر سکتا تھا۔۔

وہ دھیرے سے مسکراتی اثبات میں سر ہلا گئی۔۔

...وہ اسے دیکھتا مسکرا اٹھا جیسے یقین ہو کے وہ مسکرائی تو

...چاند سے تاروں کا عشق کچھ اور بھی گہرا ہو جائے گا

___ گھور اندھیرا سنہرا ہو جائے گا

-

روشنیوں اور مسرتوں بھری اس تقریب کی شروعات ہو چکی تھی۔۔ کمپیر رمختلف لوگوں کے نام آناؤس کرتی انکے سٹر گلرز سے متعلق بتا رہی تھی۔۔ یہاں سارے وہ لوگ بیٹھے تھے جنہوں نہ زندگی میں ایک مقصد رکھا تھا اور پھر اس مقصد کے لئے دن رات ایک کر دے تھے۔۔ آج اپنی زندگی کے بہت کم عمر میں ایک مقام پر بیٹھے تھے۔۔ جنکے سفر کی یہ شروعات تھی۔۔ جنہیں مزید بہت آگے جانا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

ملک کے بہت سے نامور بزنس شخصیت وہاں پہلی صفت میں موجود تھے۔۔جنکے درمیان ایک سیٹ خالی تھی۔۔جو آج کے چیف گیسٹ کے لئے مختص تھی۔۔

ہر بڑے نیوز چنیل کے مختلف صحافی وہاں موجود تھے۔۔وجہ آج کے چیف گیسٹ تھے۔۔۔ملک کے نامور انویسٹر ڈی آئی ایم کے مالک جو آج تک منظر عام پر نہیں آئے تھے۔۔

دوسری صفت میں سٹارٹ اپس کے اونرز بیٹھے تھے جنکے اعزاز میں آج کی تقریب تھی۔۔ مختلف لوگ۔۔ مختلف نوعیت کے سٹارٹ اپس۔۔ لیکن مقصد سب کا ایک ہی تھا۔۔دنیا میں اپنا آپ منوانا۔۔

وہ بھی ان میں سے ایک تھی۔۔اعتماد سے سب کے درمیان بیٹھی وہ افضل ملک کا سر فخر سے بلند کر گئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

آج افروز احمد سے کیا عہد پورا ہو گیا تھا۔۔

وہ بے چینی سے انٹرنس کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔وہ ابھی تک نہیں آیا تھا۔۔آج کے دن وہ اسے اپنے ساتھ چاہتی تھی ___

یکدم ہی سارے کیمروں کا رخ انٹرنس کی جانب ہوا تھا۔۔

۔

اسٹیج پر اب چیف گیسٹ کا نام پکارہ جا رہا تھا۔۔سب کے ساتھ وہ بھی گیسٹ کے ویلکوم کے لئے کھڑی ہوئی تھی ___

۔

ناؤ لیڈیز اینڈ جینٹل مین، گیو آ بیگ راؤنڈ اوف اپلاؤز فور تھے چیف گیسٹ اوف اور سیریمنی۔۔این انسپریشن فوریونگسٹرز۔۔اونروف ڈی آئی ایم پروجیکٹ۔۔"دراب ابراھیم ملک" ___

(Now ladies and gentle men, Please give a big round of applause for Chief guest of our

ceremony, an inspiration for youngsters , Owner and M.D of "D.I.M project ".. 'Durab Ibrahim Malik') _____

-

اسٹیج پر کھڑی ہوسٹ اور بھی نا جانے کیا کچھ کہ رہی تھی پر وہ تو بس انٹرینس سے داخل ہونے اس شخص کو دیکھ رہی تھی۔۔

_" غربت کی چلتی پھرتی اے ٹی ایم مشین"

___" غریب آدمی"

اپنے کہے جملے اسکی سماعت میں ہتھوڑا برسا رہے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

کالی شلوار کمیز میں ملبوس۔۔ براؤن شال کندھے پر ڈالے۔۔ کالے گھنے بالوں کو اوپری جانب سیٹ کئے۔۔ گھنی مونچھوں تلے لب۔۔ گندمی رنگت کا مالک وہ شخص "دراب ابراھیم ملک" تھا۔۔

آس پاس سے بے گانہ وہ پیچھے مڑی کیمرے کی چکاچوند روشنی میں اس شخص کو دیکھ رہی تھی جس میں کچھ دیر پہلے وہ اظہار محبت کر کے آئی تھی۔۔اتنا بڑا دھوکہ دیا ابراھیم ملک نے اسے

اسکے ساتھ وہی شخص تھا جو اتنے عرصے سے اسکا مینیجر بن کر کیفے کا پورا کام مکمل کروا رہا تھا

" میم میں اس سیلری میں کام کرنے پر تیار ہوں"

وہ پہلے کیوں نہیں جان سکی کے جس آدمی نے ملک کے نامور بزنس سکولز سے تعلیم حاصل کی تھی وہ اسکے کیفے میں کام کرنے پر کیسے تیار ہو گیا تھا۔۔وہ ابراھیم ملک کا اسسٹنٹ تھا۔۔وہ اسکے لئے نہیں ابراھیم ملک کے لئے اسکے کیفے میں کام کر رہا تھا۔۔ سکی آنکھوں میں مرچیں سی بھرنے لگیں۔۔

وہ یہاں سے بھاگ جانا چاہتی تھی۔۔اسے یہ کامیابی نہیں چاہیئے تھی۔۔اس طرح تو نہیں چاہیے تھی۔۔ سدرہ نے اسکے شانے پر ہاتھ رکھا۔۔

۔

بیلا نہیں جاؤ ابھی۔۔یہ میری بیٹی کی پہلی کامیابی ہے میں نہیں چاہتی تم اس طرح جاؤ۔۔"

_" گھریلو معاملات گھر پر حل کر لینا

اس نے ایک نظر سدرہ کی جانب دیکھا۔۔کیا کچھ نہیں تھا اس ایک نظر میں۔۔آج پہلی بار انہوں نے بیٹی کہا تھا اسے۔۔

میری محبت کی تذلیل کی ہے ابراھیم ملک نے مما۔۔میرا بھروسہ توڑا ہے۔۔معاف"

_" نہیں کرونگی میں

ضبط کی شدّت سے آنکھوں کے کنارے سرخ انگارہ ہو رہے تھے۔۔اپنے آنسوں اپنے اندر اتارنا وہ جانتی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

حیران تو وہ سب تھے۔۔وہ جانتے تھے اس کے کام سے متعلق لیکن اسکے ساتھ جو ہوا اس سے تو کوئی واقف نہیں تھا۔۔شیریں نے اس سے بات کرنے کی کوشش لیکن اسکی

آنکھیں دیکھ کر وہ بے بسی سے اسے دیکھنے لگی۔۔مزید کیا ہو رہا تھا اسے کوئی پرواہ نہیں تھی۔۔

اسٹیج پر اب اسکا نام اناؤس ہو رہا تھا۔۔ابراھیم ملک اپنی شاندار شخصیت کے ساتھ اسٹیج پر کھڑا تھا۔۔اس نے نگاہ بھی اسکی جانب نہیں کی تھی۔۔آنسوؤں کا گولہ اسکی حلق میں پھنسنے لگا تھا۔۔

وہ لرزتے قدموں سے اسٹیج پر گئی تھی۔۔سامنے کھڑا وہ شخص اجنبی سا لگ رہا تھا۔۔

دراب سر۔۔"

لڑکی نے اسکے ہاتھ میں ایوارڈ اور اسناد دیے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

"دراب"___

وہ وہی تھا۔۔ابراھیم ملک ہی دراب تھا۔۔اسکی ہر بات۔۔ہر خواھش کو جاننے والا۔۔اسکے ہر غم میں شریک جسے وہ اپنا دوست سمجھنے لگی تھی وہ ابراھیم ملک ہی تھا۔۔

وہ سٹالرز۔۔وہ پھول۔۔وہ ہر روز کی ایک آیت۔۔وہ کیسے نہیں جان سکی۔۔ایک آنسوں ابراھیم ملک کے پیر پر گرتا بے مول ہوا تھا۔۔وہ تڑپ اٹھا تھا۔۔لیکن اس وقت تو وہ بھی بے بس تھا۔۔وہ جانتا تھا اسکا سچ اسے تکلیف دیگا۔۔

وہ ہر چیز سے بے نیاز بس اسے دیکھ رہی تھی۔۔وہ اسکی حالت سمجھ رہا تھا۔۔

اس نے ایوارڈ اسکے ہاتھوں میں دیا۔۔نظریں اب بھی نہیں ملا پایا تھا۔۔

وہ تیزی سے اسٹیج سے اتر جانا چاہتی تھی۔۔اسکی نظروں سے اوجھل ہو جانا چاہتی تھی۔۔

لیکن اگلے ہی لمحے وہ حیران رہ گئی۔۔وہ اسٹیج پر کھڑا ہزاروں لوگوں کے سامنے اس کا ہاتھ تھام کر اسے روک چکا تھا۔۔

لوگوں میں سرگوشیاں ہونے لگی۔۔کیمرے دھڑا دھر تصویریں کلک کر رہے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

انھیں تو کسی چٹ پٹی خبر کی تلاش تھی۔۔

دراب سر یہاں میڈیا ہے۔۔"

اسکے مینیجر نے اسے آگاہ کرنا چاہا۔۔

"I want to expose___

وہ ہاتھ کے اشارے سے اسے روکتا اپنی ازلی خود اعتمادی کے ساتھ ایک ہاتھ سے اسکا ہاتھ تھامے۔۔دوسرے ہاتھ سے ایئر پیس ٹھیک کرتا وہ اسے لئے درمیان میں آ کھڑا ہوا۔۔

ریلکس۔۔میٹ مسز دراب ابراھیم ملک۔۔مائی وائف۔۔اینڈ آلسو این ایمرجنگ بزنس" وومن۔۔

اپنی دلکش مسکراہٹ کے ساتھ کہتا وہ نامحسوس انداز میں اس پر حصار کر گیا۔۔

"سر آپ اتنے عرصے تک ناخود سامنے آئے۔۔آج کوئی خاص وجہ؟"

نیچے کھڑے ایک صحافی نے سوال کیا تھا۔۔

ہر چیز کا ایک صحیح وقت ہوتا ہے۔۔اور میں اپنی فیملی کو یوں بھی پرائیویٹ رکھنا پسند کرتا" ہوں۔۔یقیناً آپ بھی کرتے ہونگے"_

۔

"جی سر"_

وہ لڑکا کھسیانی ہنسی ہنستا سر ہلا گیا۔۔

آج کی شام میرے لئے بہت خاص ہے اس لئے بھی کے آج ہماری کمپنی نے اپنا" پروجیکٹ مکمل کیا ہے۔۔کہتے ہیں ہر کامیاب مرد کے پیچھے ایک عورت کا ہاتھ ہوتا ہے۔۔ میری کامیابی کے پیچھے جس عورت کا ہاتھ ہے وہ آج میرے ساتھ کھڑی ہیں۔۔میری بیوی۔۔"بیلا ابراھیم ملک"۔۔ہر انسان کی زندگی میں کوئی ایک چہرہ ایک لمس ایسا ہوتا ہے جسکے لئے وہ ساری دنیا سے لڑ سکتا ہے۔۔ہر پریشانی۔۔ہر دکھ برداشت کر سکتا ہے۔۔ میرے لئے آپ ہیں۔۔

سب حیرت سے ان دونوں کو دیکھ رہے تھے۔۔افضل ملک نے آنکھوں میں آئی نمی صاف نہیں کی۔۔تشکر کے آنسوں تھے یہ تو۔۔انکی شہزادی کو اللہّ نے ابراھیم ملک دے کر ہر اس محبت کی تلافی کر دی تھی جو اسے نہیں ملی تھی۔۔

سدرہ خوشی سے رو دیں تھیں۔۔

وہاں موجود تمام سٹارٹ اپس کا انویسٹر ابراھیم ملک تھا۔۔وف سب حیران سے اس شاندار شخص کو دیکھ رہے تھے جو اپنی بیوی کا رخ اپنی جانب کرتے اسکے سامنے گھٹنوں پر بیٹھ چکا تھا۔۔

۔

آج اپنے لوگوں کی موجودگی میں میں آپ سے محبت کا اقرار کرتا ہوں بیلا ابراھیم ملک۔۔

پو گو خوشی سے تالیاں بجاتا ساتھ سیٹیاں بھی بجا رہا تھا۔۔یہ شخص اسکی باجی کا مقدر تھا۔۔ ابراھیم ملک واقعی بیلا جیسی شفاف لڑکی ڈیزو کرتا تھا۔۔

۔

_" مجھ سے محبت کرینگی بیلا"

www.novelsclubb.com

وہ ان ہزاروں لوگوں کے سامنے اسکے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھا وہ اسکی بدگمانی دور کر گیا تھا۔۔اس شخص کی محبت سے انکاری نہیں ہو سکتی تھی وہ جو اسکے لئے اپنا آپ مٹا سکتا تھا۔۔

۔

_" آئی یم سوری"

وہ نچلا لب دبائے زیر لب سوری بول رہا تھا۔۔

وہ آنکھوں میں نمی لئے اسے تک رہی تھی۔۔ تلافی اور طرح سے بھی تو ممکن تھی لیکن وہ ہر بار اسے لاجواب چھوڑ جاتا تھا۔۔اپنی محبت کے آگے بے بس کر دیتا تھا۔۔وہ اس سے منہ پھیر ہی نہیں سکتی تھی۔۔

۔

_" آئی ایم ویٹنگ مسز دراب ابراھیم ملک"

اس نے آنسوں کو بہ جانے دیا تھا۔۔ساتھ ہی سارا غصّہ بھی بہ گیا تھا۔۔

روتی ہوئی وہ اثبات میں گردن ہلاتی اسکے آگے بیٹھی تھی۔۔

_' میں آپ سے محبت کرتی ہوں"

www.novelsclubb.com

اسکے جملے کے ساتھ ہال تالیوں سے گونج رہا تھا۔۔ہاں اسکی غلطی پر وہ اسکی محبت سے منہ نہیں پھیر سکتی تھی۔۔وہ شخص اسے ہزاروں میں منفرد بنانا جانتا تھا۔۔وہ اسکا مان نہیں توڑ سکتی تھی۔۔

وہ دونوں ہی اسٹیج سے اتر آئے تھے۔۔ابراھیم اسے اپنے ساتھ لئے بیٹھا تھا۔۔

۔

_" گھر جا کے جو سزا چاہیں دے دیں ہنی۔۔بس اپنے ساتھ کا حق کبھی نہ دور کیجیے گا"

اس نے اسکے کانوں میں سرگوشی کی تھی۔۔

بھروسہ توڑا ہے آپ نے میرا۔۔"

اسکے لہجے میں اب غصّہ نہیں تھا صرف دکھ تھا۔۔

www.novelsclubb.com

_" آپ ابراھیم ملک سے نفرت کرتی تھیں۔۔تو دراب کو آپ کے درد کا مداوہ کرنا پڑا"

وہ دھیرے سے بولا۔۔

_" اور کام سے ریلیٹ بھی نہیں بتایا"

اسکا دوسرا شکوہ عود آیا۔۔

___" آپ نے کبھی پوچھا ہی نہیں"

وہ مسکراہٹ دباتا بہت آرام سے الزام اسکے سر کر گیا تھا۔۔لیکن بات تو سچ تھی اس نے کبھی اپنی زندگی سے آگے سوچا ہی نہیں تھا۔۔

۔

___" کمبخت مسکراتا اتنا پیارا کیوں ہے"

وہ اسکی زیر کرتی مسکراہٹ سے نظریں چراتی دل کو کوس رہی تھی جو اسکی مسکراہٹ پر پگھل جاتا تھا۔۔

سیر یمنی ختم ہونے کے قریب تھی جب وہ سب سے اجازت لیتا اسے اپنے ساتھ ہی لئے گاڑی کی جانب آگیا تھا۔۔

اطہر ملک سمجھ رہے تھے۔۔انھیں بات کرنے کی ضرورت تھی۔۔ابراھیم کی زندگی کے متعلق بیلا وہی کچھ جانتی تھی جو نظر آتا تھا۔۔

وہ سب جانتے تھے بیلا ابراھیم کے کام کے متعلق زیادہ کچھ نہیں جانتی لیکن آج کا چیف گیسٹ ابراھیم ہو گا یہ کسی کو نہیں معلوم تھا۔۔

دور ہو جائیں۔۔دھوکہ دیا آپ نے مجھے۔۔دراب آپ تھے۔۔آپ نے مجھ سے میرا"

" دوست چھین لیا ابراھیم ملک

ہال سے باہر آنے کے بعد وہ اسے سے دور ہوتی بولی تھی۔۔

بیلا ہنی یہ نہیں کریں یار۔۔آپ مجھے قریب نہیں آنے دیتی تھیں۔۔خود اذیتی کا شکار"

" تھیں مجھے ایسا کرنا پڑا

www.novelsclubb.com

شکایت تو میں بھی کر سکتا ہوں کے بیوی ہونے کے باوجود آپ میرا پورا نام تک نہیں" جانتی۔۔اپنے خول سے کبھی نکلی ہی نہیں تھیں آپ۔۔

وہ اسکی کلائی تھامے زبردستی گاڑی میں بیٹھاتا دوسری جانب سے خود بھی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا تھا۔۔

رات کا پہر تھا وہ اسے لئے سمندر آ گیا تھا۔۔اسکا ہاتھ تھامے سمندر کے کنارے کھڑا تھا۔۔چاند اپنی روشنی بکھیر رہا تھا۔۔سمندر کی لہریں انکے پیروں پر سے گزرتی ہوئی ایک سکوں طاری کر رہی تھیں۔۔

۔

" آپ نے یہ سب کیسے؟"

www.novelsclubb.com

اس نے گہری سانس ہوا کے سپرد کرتے کہا۔۔وہ اب بھی بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

چاند کی خوبصورتی اسکی آنکھوں میں سمائی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔۔

تمہارے قہقہے ہی تھے

جنہوں نے موسیقی کے علم کے بنیاد فراہم کیے تھے

تم ہی تھے

جس کے آنسوؤں کی وجہ سے

سمندر کو اپنے کڑوے ہونے کا سبب

معلوم ہوا تھا

تمہاری خاموشی کی ہی بنا پر

www.novelsclubb.com

شام نے

اپنی اداسی کے جزیرے

دریافت کیے تھے

جاتے سمے

تمہارے مڑ کر نہ دیکھنے نے

ثابت کیا تھا کہ

!روشنی سیدھی لکیر میں سفر کرتی ہے

(رحمت سومرو)

بادلوں بھری اس رات میں، چاند کی نیم روشنی میں اسکی جانب دیکھتے گھمبیر لہجے میں بول رہا تھا۔۔وہ جس کا چہرہ، چاندنی کی طرح جگمگاتا تھا۔۔وہ جس نے اسکی بے پناہ تھکن کو آسودگی عطا کی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ خود بھی تو تھک گئی تھی۔۔اب پر سکون ہو جانا چاہتی اسکی پناہوں میں۔۔

۔

بیلا اور ابراھیم کے جانے کے بعد وہ سب بھی نکل گئے تھے۔۔زوار نے پوگو کو کیفے ڈراپ کر دیا تھا۔۔گاڑی سے اترنے کے بعد فیھا اپنے گھر کی جانب چل دی تھی۔۔

۔

_" سنو ٹیڈی۔۔میرا مطلب ہے فیھا"

وہ جلدی سے اسکی جانب لپکا تھا۔۔فیھا نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔

۔

وہ تم۔۔میرا مطلب ہے تم آج اچھی لگ رہی تھی۔۔مطلب یہ دوپٹہ اور اور پورے"

___" کپڑوں میں تم اچھی لگتی ہو

www.novelsclubb.com

باجی کا معصوم پوگو تعریف بھی ٹھیک طرح سے نہیں کر پایا تھا۔۔

۔

فیھا کا تو دماغ لفظ پورے کپڑے پر اٹک گیا تھا۔۔وہ کیا آدھے کپڑے پہنی ہوئی تھی۔۔

___" تم۔۔تم نادفع ہو جاؤ۔۔بلکے مر جاؤ زنانہ آدمی تم"

وہ جو لفظ اچھی پر صحیح طرح خوش بھی نہیں ہو پائی تھی۔۔پو گو کا پورا جملہ سن کر آگ بگولہ ہوتی غصّے سے بولی۔۔

۔

نہیں یار میرا مطلب تم۔۔تم اچھی ہو۔۔اور اچھی لگنے لگی ہو مجھے۔۔"

___" لیکن وہ تم کپڑے نہیں اچھے پہنتی نا

ایک بار پھر اسے اپنے دل کی بات سمجھانے کی کوشش کرتا وہ آخر میں پھر صاف گوئی کا مظاہرہ کر گیا تھا جو فیھا کو بلکل پسند نہیں آیا تھا۔۔

۔

www.novelsclubb.com

تم پرویز کوثر۔۔تم اپنے نام کی طرح انتہائی سست آدمی ہو۔۔میں اچھی ہوں۔۔تمہیں" لگوں یا نا لگوں۔۔اور وہ کپڑے بھی میرے مجھے پسند ہیں۔۔اس سے کوئی فرق نہیں پڑھتا _" کے تمہیں نہیں پسند آئے

دل جو اسکی بات پر خوش ہونے لگا تھا ایک بار پھر پوری بات سننے پر اسکا غصّہ عود آیا تھا۔۔

اسکی تعریف پر چار حرف بھیجتی وہ تن فن کرتے نکل گئی۔۔

۔

___" میں اسے کیسے سمجھاؤں کے یہ مجھے شروع سے اچھی لگتی ہے۔۔بس اسکے کپڑے"

پوگو کی تان اب بھی کپڑوں پر ہی اٹکی ہوئی تھی۔۔

۔

---

www.novelsclubb.com

۔

وہ مسکراتی ہوئی ہاتھوں میں لوشن لگا رہی تھی۔۔افضل ملک نے پہلی بار انھیں یوں مسکراتے دیکھا تھا یا شاید وہ آج پہلی ہی بار اسے یوں دیکھ رہے تھے۔۔

۔

"خوش ہیں آپ؟"

وہ انکے قریب ہی بیڈ پر آ بیٹھے۔۔

"دونوں بیٹیاں ماشاءاللہ خوش ہیں اپنی اپنی زندگیوں میں۔۔ مطمئن ہو گئی ہوں اب زندگی سے"۔

وہ واقعی مطمئن اور خوش لگ رہی تھیں آج۔۔ گندمی رنگت پر کھڑے نقوش اور لمبے بال جن میں وقت کے ساتھ چاندنی اتر آئی تھی۔۔ لیکن وہ آج بھی پرکشش تھیں۔۔

وہ خود بھی مسکرا اٹھے۔۔ عین اسی لمحے سدرہ کی نظریں اٹھیں تھیں۔۔ انہیں مسکراتا دیکھ کر وہ آج بھی سب بھول جاتی تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

۔

"زندگی نے بہت بے رحمی سے حسین دن چھین لئے تھے۔۔ اب تو خواہشوں نے بھی دم توڑ دیا تھا"۔

وہ سر جھٹکتی پیر اوپر کے لیٹ گئیں۔۔کچھ زیادتی انہوں نے کی تھی۔۔کچھ انکے ساتھ ہوئی تھی۔۔زندگی گزر گئی تھی۔۔لیکن اب بہت کچھ بہت اچھا ہو رہا تھا۔۔جو انھیں خوشی کے ساتھ دکھ بھی دے رہا تھا۔۔

۔

"افضل؟"

وہ دونوں ہی اپنی اپنی سوچوں میں گم لیٹے ہوئے تھے جب انکی آواز پر افضل ملک نے انکی جانب دیکھا۔۔

انہوں نے پہلی بار نام لیا تھا انکا۔۔

"جی کہیں"_

www.novelsclubb.com

وہ ہمیشہ کی طرح آج بھی پوری طرح انکی جانب متوجہ ہوئے تھے۔۔

لہجے میں احترام واضح تھا۔۔وہ مسکرادیں۔۔یہ بات سچ تھی۔۔افضل ملک نے ہمیشہ انہیں عزت دی تھی۔۔انکے وقار کا خیال رکھا تھا۔۔

بس محبت ہی تو نہیں دے سکے تھے۔۔ حق ہاں۔۔!! کم بخت محبت ہی تو درکار تھی۔۔

۔

آپ کو کبھی مجھ سے محبت نہیں ہوئی افضل؟"

وہ دھیرے سے انکی جانب رخ کرتی بولیں۔۔

"تھوڑی سی بھی نہیں؟"

انکے لہجے میں۔۔الفاظ میں تشنگی بول رہی تھی۔۔وہ گہری سانس لے کر رہ گئے۔۔

آج وہ یہ سوال پوچھ رہی تھیں۔۔"

_" کرنا چاہتا ہوں"

وہ تھکے تھکے سے لہجے میں بولے۔۔۔

www.novelsclubb.com

سدرہ کی آنکھ سے دو آنسوں گرتے تکیہ میں جذب ہونے کو تھے جب انہوں نے انگلی کی پوروں سے انھیں بے مول ہونے سے بچالیا۔۔

وہ سسکی تھیں۔۔

_" اتنی دیر کر دی۔۔فقط ایک ہاتھ بڑھانے میں"

۔

_" آپ نے بھی تو کبھی کوشش نہیں کی فاصلوں کو ختم کرنے کی"

انکے لہجے میں صدیوں کی تھکان تھی۔۔

محبت تو کی آپ سے ___ بہت کی ___ بے انتہا کی۔۔اتنی محبت کی کے آپ کی خوشی کے

_" لئے آپ کو بھی چھوڑ دیا افضل

وہ اب شدّتوں سے سسک رہی تھیں۔۔

آج افضل ملک نے دیر نہیں کی تھی۔۔انھیں سمیٹنے میں۔۔آگے بڑھ کر انھیں سینے سے لگا گئے تھے۔۔

وہ انکا لمس پا کر مزید بری طرح رونے لگی تھیں۔۔

___" اتنی خاموش محبت سدرہ"

انکے بال سہلاتے انہوں نے نرمی سے کہا۔۔وہ خاموش رہیں۔۔غلط نہیں کہ رہے تھے وہ۔۔انہوں نے بھی تو کوشش نہیں کی تھی کبھی انکے اور اپنے درمیان کے فاصلوں کو کم کرنے کی۔۔

"کیا بہت دیر کر دی میں نے؟"

کافی دیر کے بعد انکے سر کو چومتے وہ نرم لہجے میں بولے تو انہوں نے حیرانی سے انھیں دیکھا۔۔

زیادہ دیر تو نہیں ہوئی تھی۔۔زندگی باقی تھی یعنی دیر نہیں ہوئی تھی۔۔

۔

_" محبت کی گنجائش ہے آپ کی زندگی میں"

www.novelsclubb.com

انکے سینے سے سر اٹھائے وہ افسردہ سی بولیں۔۔

آپ نے کبھی کوشش بھی تو نہیں کی اپنی جگہ بنانے کی۔۔آپ اپنے فرائض فرض سمجھ "
_" کر نبھاتی رہیں۔۔میں اپنے فرائض ادا کرتا رہا۔۔محبت کی تو کوشش ہی نہیں کی

۔

کرنا چاہتا ہوں آپ سے محبت سدرہ۔۔آپ ساتھی ہیں میری۔۔شریک سفر۔۔"

دوست۔۔بس محبت نہیں ہے۔۔ تھوڑا وقت اور دے دیں۔۔ کرنا چاہتا ہوں آپ سے

۔" محبت

انکے ماتھے پر عقیدت بھرا لمس چھوڑتے وہ بولے۔۔

وہ آسودگی سے آنکھیں موندھ گئیں۔۔ تشکر کے دو آنسوں انکے سینے میں جذب ہوئے

تھے۔۔

۔

www.novelsclubb.com

۔

وہ اسکے کندھے سے سر ٹیکائے بیٹھی تھی۔۔جب کے ابراھیم اپنی انگلیوں میں اسکی انگلیاں پھنسائے اسکے ہاتھوں سے کھیل رہا تھا۔۔وہ دونوں اب بھی سمندر کے کنارے ہی بیٹھے ہوئے تھے۔۔افق پر ہلکی ہلکی روشنی پھیل رہی تھی۔۔یعنی صبح ہو گئی تھی۔۔

"بیلا" ___

ابراھیم نے اسے پکارا۔۔کوئی آواز نا پا کر اس نے اسکی جانب دیکھا۔۔

وہ سو چکی تھی۔۔وہ ہلکا سا ہنسا۔۔

ہوا سے اسکے بال اڑتے اسکے چہرے پر آ رہے تھے۔۔جب کے ہونٹ اسکی گردن سے مس ہو رہے تھے۔۔

نرمی سے اسکے گالوں پر انگلیاں پھیرتے ابراھیم نے ایک بار پھر اسے پکارا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ ہوں کرتی پھر سے اسکے قریب ہوتی سو گئی۔۔

اس نے مسکرا کر نفی میں گردن ہلاتے سمندر کی لہروں کے پیروں کو چھوتے پانی ہاتھوں میں لئے اسکے چہرے پر پھینکا۔۔

اگلے ہی لمحے وہ عجیب آوازیں نکالتی اٹھ بیٹھی۔۔

۔

_"کک کوئی ایسا بھی کرتا ہے۔۔آآپ ہیں ہی سستے ہیرو۔۔غریب آدمی"

اسے منہ میں اب بھی پانی کا کڑوا ذائقہ محسوس ہو رہا تھا۔۔

۔

_"گھر چلیں صبح ہو رہی ہے۔۔اماں جان پریشان ہو جائینگی"

اس نے بازو سے پکڑ کر اسے اٹھایا۔۔وہ منہ بسورا اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

اگلے ہی لمحے اسکی آنکھیں چمکی تھیں۔۔ابراھیم کو پانی میں دکھیلتی وہ کھلکھلاتی ہوئی بھاگی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

۔

اس کی کھلکھلاہٹ کسی موسیقی کے سروں جیسی تھی۔۔خوبصورت۔۔بہت خوبصورت۔۔

وہ بھیگ جانے کے باوجود مسکرا اٹھا۔۔

۔

وہ کیفے جانے کے لئے تیار نیچے آئی تو سب ناشتے پر بیٹھے ہوئے تھے۔۔زوار شیریں کو سختی سے پورا ختم کرنے کہ رہا تھا۔۔ کھانے کی چور۔۔وہ زیر لب ہنستی ابراھیم کے ساتھ آ بیٹھی۔۔وہ دونوں فجر کے وقت گھر آئے تھے۔۔اب سب کے ساتھ ناشتہ کر رہے تھے۔

_"بیلا یہ جوس پی لو۔۔اس حالت میں کھانے پینے پر توجہ دو"

www.novelsclubb.com

سدرہ نے اسکی جا جوس کا گلاس بڑھایا جسے وہ تھام گئی۔۔

۔

_" مسز افضل میں مزید جوس نہیں پی سکتی"

وہ انہیں مزید جوس ڈالتے دیکھ کر بولی۔۔

تم مجھے مما کہہ سکتی ہو۔۔شیریں کی طرح۔۔یا اماں جان بھی ابراھیم اور زاوی کی طرح"

"۔

انہوں نے نظریں چرا کر کہا تھا۔۔

وہ مسکرائی۔۔رنج کی مسکراہٹ اور روح پہ پڑے نیلوں کا رنگ گہرا ہو گیا۔۔

جانتی ہیں مما میں نے محبت کو بہت سوچا، جانچا، اور پرکھا۔۔"

"اور جانتی ہیں میں نے کیا پایا؟"

اس نے ایک بار سوال کیا۔۔

پہلی محبت بھلائی نہیں جا سکتی۔۔مگر پہلی محبت تو اللہ سے ہوتی ہے۔پہلی محبت تو اللہ ہی ہے۔اللہ کو کیسے بُھلایا جا سکتا ہے؟"

اور میں اپنی پہلی محبت بھول گئی تھی مما۔۔میں اللہ کو بھول گئی تھی۔۔اللہ کی اتنی نعمتیں پاس ہونے کے باوجود صرف ایک چیز کی کمی ہونے پر میں اس سے بدگمان ہو گئی۔۔یہ

جانتے ہوئے یہ دل تو اللہ کا ہے۔۔اس میں رہنے حق اسکا ہے۔۔میں نے آپ کو بسالیا۔۔ آپ کی محبت آپ سے مانگتی رہی مما یہ جانتے ہوئے کے آپ مجھے نہیں دے سکتیں وہ۔۔ کوئی نہیں دے سکتا۔۔میں نے اللہ سے نہیں مانگا مما۔۔

۔

اس نے رک کر ابراھیم کی جانب دیکھا جو خاموشی سے اسکی جانب دیکھ رہا تھا۔۔وہ پھر بولی۔۔

اور جب سے اللہ سے مانگنا شروع کیا ہے نا مما جب سے بن مانگے سب ملتا جارہا ہے۔۔" دیکھیں آپ بھی تو مل گئیں"۔۔

وہ مسکرایا۔۔مطلب اس نے اللہ سے مانگنا شروع کر دیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

بیلا بھی مسکرائی۔۔انکے قریب آکر انکا ماتھا چوم کر محبت سے انہیں دیکھنے لگی۔۔افروز احمد نے پیدا کیا تھا اسے۔۔لیکن اسکی ماں سدرہ افضل ملک ہی تھیں۔۔

انہوں نے تڑپ کر اسے سینے سے لگا لیا۔۔دل میں پھنسی آخری پھانس بھی نکل گئی تھی۔۔دل میں جیسے ٹھنڈک اتر گئی تھی۔۔

وہ تو انھیں سب میں زیادہ پیاری تھی۔۔

۔

____ دو سال بعد

زندگی روز ایک زینہ اترتی دو سال گزار گئی تھی۔۔کتنی ہی حسین یادیں جمع ہو گئیں تھیں۔۔شام ڈوب رہی تھی۔۔سورج کی الوداعی روشنی چھن سے کمرے میں داخل ہو رہی تھی۔۔وہ ہمیشہ کی طرح کمبل میں دبکی سو رہی تھی۔۔اسکے بال شانوں سے کافی نیچے تک آ رہے تھے۔۔

وہ ابھی سٹیشن سے آیا تھا۔۔اسے سوتے دیکھ اسکے گالوں پر زور سے پیار کرتے وہ پیچھے ہوا۔۔

وہ آنکھیں مسلتی اٹھ بیٹھی۔۔

ہلکے سبز رنگ کے ڈھیلے سے کرتے اور اسکی ٹراؤزر میں ملبوس دوپٹے سے بے نیاز خاصے بھرے بھرے وجود کے ساتھ وہ اسے کافی اپیل کر رہی تھی۔۔

پانچ مہینے پہلے ہی انہیں خوش خبری ملی تھی۔۔وہ کافی کمزور تھی۔۔زوار نے اسے ہتھیلی کا چھالہ بنایا ہوا تھا۔۔

۔

_" جاگ گئیں وائفی"

www.novelsclubb.com

اسکے بالوں کو انگلیوں سے سنوارتے وہ محبت سے بولا۔۔

۔

_" تم آ گئے نا یہاں"

وہ منہ بسور کر بولتی اسکے سینے میں چہرہ چھپا کر بولی۔۔

اسکا زندگی سے بھرپور قہقہا گونجا۔۔

_" مطلب میری غیر موجودگی میں نیند پوری کرنے کا ارادہ تھا میری شیریں کا"

اسکی ناک پر لب رکھتے وہ شرارت سے بولا۔۔

وہ پل بھر میں پیچھے ہوئی تھی۔۔

نہیں۔۔ایسا نہیں۔۔"

وہ جلدی سے بولی۔۔

_" فرش ہو کر چینج کر لیں۔۔انتظار کر رہے ہیں سب نیچے"

اسکی شرٹ شانوں پر سے ٹھیک کرتے وہ نرم مگر سنجیدہ لہجے میں بولا۔۔

اسکے عمل پر وہ خفت سے سرخ پڑھتی باتھ روم کی جانب بھاگی۔۔

آرام سے۔۔"

پیچھے وہ ہنستا ہوا بولا۔۔

گھاس پر سہج سہج چلتی وہ گلاب زادی طلسم سے بھری ہوئی تھیں

اس کی ذات کو اپنے حصار میں لے لیتی تھیں۔۔

۔

اے جان ادا

اے میرے اچھے زائد النور

آؤ تصورات کی حدوں سے پرے ملیں

جہاں ہمارے درمیان حجاب کی کوئی دیوار باقی نا رہے

! وہاں تم سے میں, میں سے تم "ہم" ہو جائیں

اے میرے اچھے شکر آمیختہ

! تم میرا پیراہن بنو اور میں تمہارا غلاف بنوں

! تاکہ ہم اک دوجے کو ڈھانپ سکیں

اس نے نرمی سے پیچھے سے اسے اپنے حصار میں لیا تھا۔۔اسکی خوشبو اپنے اندر اتار رہا تھا۔۔ جو آہستہ آہستہ اس کے اندر سرائیت کرتی جا رہی تھی۔۔وہ اس کی لہو میں گردش کرنے لگی تھی۔۔

اسکی آنکھیں، دھنک کے رنگوں جیسی آنکھیں۔۔

اسکا دلکش چہرہ، گلابی لب۔۔وہ آج بھی تو ویسی ہی تھی۔۔پورے حق سے اسکے ساتھ سارے اختیار اپنے ہاتھوں میں لیے اس کے دل کی وادی میں استحاق سے اترتی جا رہی تھی۔۔

وہ مسکرائی۔۔

وہ چاروں شانے چت ہوئے بس یہ سب دیکھتا رہ گیا تھا۔۔۔

اسکے ماتھے پر لب رکھتے وہ اسکی تھوڑی کو چوم گیا تھا۔۔

بیلا کے تازہ پھول اسکے ہاتھوں میں دیتے اس نے دھیرے سے اسکی آنکھوں پر لب رکھے۔۔

www.novelsclubb.com

"کاش کہ مجھے چند جادوئی لمحات میسر آئیں جہاں میں آپ کو جی سکوں آپ سے اپنی بے بہا محبّت کا برملا اعتراف کر سکوں جہاں آپ چاہ کہ بھی میری محبت سے مکر نا سکیں۔۔

_جہاں آپ کو میری آنکھوں میں اپنا آپ دِکھے

مجھے سکون درکار ہے ایسا سکون جس میں میرے ماتھے پر آپ کے ہونٹوں کا لمس ہو تاکہ

_ میں ماضی کے دکھ بھول کہ زندگی کو قریب سے محسوس کر سکوں

-

..اسکا لفظ لفظ بیلا کے دل پر اتر رہا تھا۔۔وہ اونچی ہوتی اسکے شانے پر دونوں باہیں پھیلائے

___" مجھے آج بھی ابراھیم ملک کی آنکھوں میں میں ہی دکھائی دیتی ہوں"

اسکی چادر کے حصار میں کھڑی اسکی آنکھوں کو چومتی اسکے ماتھے پر پیار کرتی وہ اسے مسکرانے پر مجبور کر گئی تھی۔۔

-

_" بس کریں۔۔سستے ہیرو"

www.novelsclubb.com

وہ ہنستی ہوئی اسے پیچھے کرتی آگے بڑھی۔۔

_" سستا ہیرو"

وہ زیر لب بولتا ہنس دیا۔۔

وہ سارے اس وقت گھر کے لان میں بیٹھے ہوئے تھے۔۔وہ کچھ دور ناریل کے اس درخت کے نیچے بیٹھے کچھ دوری پر بیٹھے اپنے چھوٹے سے خاندان کو دیکھ رہے تھے۔۔

گزرے دو سال میں بہت کچھ بدل گیا تھا۔۔پوگو اور فیحا کا بیلا نے نکاح کروادیا تھا رخصتی پوگو کے میڈیکل کی پڑھائی ختم ہونے تک روک رکھی تھی جس پر پرویز صاحب نے خاصا احتجاج بھی کیا تھا۔۔

وہ دونوں آج بھی کسی بات پر لڑ رہے تھے۔۔اطہر ملک انھیں سمجھا رہے تھے۔۔

۔۔

سامنے سے بیلا اور ابراھیم چلے آرہے تھے۔۔بیلا کسی بات پر غصّہ ہو رہی تھی۔۔سدرہ ڈیڑھ سالہ "ایمان ابراھیم ملک" کو گود میں لئے بیٹھی تھیں۔۔جو اپنی زبان میں ان سے کچھ باتیں کر رہی تھی۔۔ڈیڑھ سال پہلے ہی ان کی زندگی میں اس سرخ و سفید رنگت کی حامل ہو بہو ابراھیم ملک جیسی اس خوبصورت پری کا اضافہ ہوا تھا۔۔

انکے لبوں پر مسکراہٹ بکھری۔۔

زوار بھی شیریں کو لے کر سب کے پاس ہی آ گیا تھا۔۔

۔

میں افضل ملک۔۔ جس نے ایک عورت سے عشق کیا۔۔ بے انتہا عشق کیا میں نے " افروز احمد سے۔۔ دل کے سرائے میں افروز بس گئیں اور انھیں کبھی نکال ہی نہیں سکا۔۔ اس عشق میں یہ بھول گیا کے یہ دل سرائے نہیں تھا۔۔ میری بیٹی۔۔ میری بیلا کی تکلیف جن کھلے اور بند راستوں کی حقیقت مجھے اس وقت سمجھ نہیں آی ke نے مجھ پر آشکار کیا ۔۔ مگر وقت ایسا بھی آئے گا جب سارے راز مجھ پر کھل گئے اور میں یہ جان گیا کے کہ جہاں آج میں ہو وہاں پہنچنے کے لیے اس تکلیف سے گزرنا کتنا ضروری تھا جسے میں سزا سمجھ رہا تھا۔۔ کیونکہ بے سکونی کے بعد اللہّ ایسا سکون دے دیتا ہے کہ بے چینی کبھی روح کا حصہ نہیں بن پاتی۔۔ اللہّ نے مجھے بھی دیا۔۔

میں سمجھ گیا کے دل کرائے کے لئے خالی کوئی مکان نہیں ہے۔۔اللہّ کے گھر میں کسی اور کو بسانے والے کبھی پر سکون نہیں رہتے۔۔

محبت تو میں افروز احمد سے آج بھی کرتا ہوں۔۔ لیکن دل اسکے مالک کو دے دیا ہے۔۔

سدرہ کی آواز پر وہ مسکراتے ہوئے ان سب کی جانب چل دیئے تھے۔۔

پوگو کی کسی بات پر وہ سب ہنسے تو ہوائیں اس پاس رقص کرتی گزر رہی تھیں۔۔ بھنورے رقص سے تنگ آکر پھولوں سے بات کرنے لگے۔۔

نیلی سیاہی کے نیچے ایک الہامی آواز تھی جو رقص کرے تو محبت کے بدن میں ارتعاش پیدا ہو جائے۔۔ جن سازوں سے خونی جنگیں محبت کی برسات پاتی ہیں،

جنکے گیت زمین پر اگے ہوئے پودے ہیں۔۔

www.novelsclubb.com

!!! اور وہ جو "محبت" ہیں

-

!! اختتام پذیر الحمد اللہ

www.novelsclubb.com